

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.znzlibrary.com/>

<https://www.znz.today/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب سے زیادہ رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

WHATSAPP CHANNEL LINK

[Channel Join Now](#)

بکس میں موجود کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

Novels Categories

Web Special

Short Novels

Long Novels

Digest Novels

Romantic Novels

Facebook Novels

Ebook Novels PDF

Youtube Novels PDF

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

مکمل ناول

نہ ہم جانے نہ تم جانو

فیضہ اشرف

پیش لفظ



یہ میرا پہلا ناول ہے جس کا عنوان ہے "نہ ہم جانے نہ تم جانو"۔۔۔ اس ناول کو مکمل کرنے میں سب سے زیادہ مجھے سپورٹ کرنے والی میری فرینڈ ہے آمنہ طارق (رائٹر)۔۔۔ اگر آج وہ مجھے سپورٹ نہ کرتی تو شاید میں یہ ناول کبھی بھی نہ لکھ پاتی۔۔۔ اس ناول میں کچھ حقیقت اور کچھ میں نے اپنے خیال سے لکھا ہے کچھ تلخ حقیقتیں کچھ ہنسی مزاق اور محبت۔۔۔ اتنی محنت کرنے کے بعد آج یہ ناول پی ڈی ایف فارم میں آپ تک پہنچا ہے امید کرتی ہوں یہ آپ لوگوں کو بہت... اچھا لگے گا

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

یہ ایک لوسٹوری ہے ایک ایسی لڑکی کی کہانی ہے جو خوش مزاج اور صاف دل کی ہے اسے لگتا ہے کہ زندگی بہت آسان ہے پر اس کی زندگی میں کچھ ایسے واقعات آتے ہیں جو اسے بالکل بدل کر رکھ دیتے ہیں۔ اس میں ہم محرم اور نامحرم کے پیار کی طاقت کو بھی جانیں گے اور دوسری طرف ایک ایسے لڑکے کی کہانی ہے جو اپنی باتوں کا پکا اپنے فیصلوں پر اٹل رہنے والا ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے انجان ایک ایسے سفر میں ہم سفر بنیں گے کہ انہوں نے سوچا بھی نہ ہوگا۔۔۔

"اٹھو بچے کب تک سونا ہے صبح کے 9 بج گئے ہیں"

امی پلیز سونے دے نارات کو نمرہ کی بہن کی مہندی سے بہت لیٹ آئی تھی"

اور بارات بھی تورات کی ہے نا اس لیے نیند پوری کرنے دیں۔"

اچھا گھر کے کاموں کی فکر نہیں ہے بس نیند کا اور دوستوں کا خیال ہے اٹھو اور " میرے ساتھ کام میں مدد کرواؤ۔ آج تمہاری پھپھو لوگ آرہے ہیں۔ "

کیا؟؟ امی اور آپ مجھے اب بتا رہی ہیں کل کیوں نہیں بتایا ہائے امی اب میں " تیاری کیسے کروں گی اور رات کو تو نمبرہ کی بہن کی بارات بھی ہے اب کیسے جاؤں گی۔ "

حوریہ سب باتیں چھوڑوں جلدی اٹھو اور کھانا بنانے میں میری مدد کرو اور تم " رات کو بارات پے جاسکتی ہو کیوں کہ تمہاری پھپھو لوگ کوئی ضروری بات کرنے آرہے ہیں 5 بجے چلے جائیں گے۔ "

"امی کہی میرا رشتہ تو نہیں لینے آرہے وہ "

بے شرم کتنی جلدی ہے تمہیں شادی کی باتیں چھوڑو اور فریش ہو کے کاموں " میں میری مدد کرو سمجھی۔ "

میں نے تو ایسے ہی بات کی تھی آپ تو غصہ ہی کر گئی خیر میں آتی ہوں۔ " وہ جمائی روکتے ہوئے بلینکٹ خود پر سے ہٹا کر آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی یہ اس کا روز کا معمول تھا اٹھتے ساتھ ہی پہلے وہ خود کو آئینے میں دیکھتی پھر فریش

ہونے جاتی۔۔ موٹی آنکھیں گھنی پلکیں درمیانی ناک گولابی ہونٹ کمر پر لمبے گھنے بال اور پانچ فٹ پانچ انچ قد گوری شفاف رنگت بلاشبہ اک خوبصورت شخصیت کی مالک عمر انیس سال خوش اخلاق طبیعت۔ حوریہ شاہ۔۔

آئینے میں کچھ دیر خود کو نہارنے کے بعد وہ فریش ہونے چلی گئی اور نسیم بی بی کچن میں چلی گئی۔

(آدھے گھنٹے بعد) حوریہ کمرے سے باہر آئی تو اس کے ابو سامنے چار پائی پے بیٹھے تھے۔ (اشرف صاحب)

اٹھ گیا میرا بچہ۔۔

جی ابو آپ آج کام پے نہیں گئے۔۔

"جی میرا بچہ آج تمہاری پھپھو آرہی ہے نا اس لیے"

اوو واچھا چلو سہی میں امی کی مدد کروادوں۔۔ وہ کچن کی طرف جانے لگی تو کچھ

یاد آنے پہ واپس ان کی طرف گھومی۔ "ابو آپ کو پتا ہے ناکہ میں نے رات کو

بارات پے جانا ہے اور آپ منع نہیں کریں گے۔" اوکے میری جان چلی جانا
"پہلے کبھی منع کیا ہے

شکر یہ ابو۔" یہ کہہ کر وہ کچن میں چلی گئی اور کام کرنے لگی۔"

بجے اس کی پھپھو لوگ آگئے تھے۔ اس کی پھپھو اور ان کے میاں اور بڑا بیٹا 12
آئے تھے کھانا کھانے کے بعد انہوں نے بات شروع کی حور یہ کے دل میں تھا
کہ اس کا رشتہ لینے آئے ہیں۔ وہ اٹھ کے کمرے میں چلی گئی اور وہاں جا کے بہت
خوش ہو رہی تھی۔

بھائی! میں یہ بات کرنے آئی تھی کہ مجھے سرور کی بیٹی کا رشتہ لے دیں میں خود"
بھی جاسکتی تھی ان کی طرف پر آپ تو زیادہ جانتے ہیں ان کو تو آپ کو پتا ہو گا کہ
کلثوم کیسی لڑکی ہے کیوں کہ وہ آپ کی سالی کی بیٹی ہے۔" یہ بات سن کر انہیں
حیرت ہوئی تھی کہی نا کہی وہ بھی یہ سوچ رہے تھے کہ وہ حور یہ کا رشتہ لینے
آئے ہوں گے پر یہاں تو بات ہی اور ہو گئی۔

اچھا میں بات کر لو گا پر کس کے لیے لینا ہے میرا مطلب ہے کہ تمہارے چار " بیٹے ہے نا تو کس کے لیے بات کرنی ہے انصر، عادل، یاسر اور زین کس کے لیے لینا ہے رشتہ؟ "۔

بھائی! انصر کا تو آپ کو بتا ہے اس نے ابھی شادی نہیں کرنی اس لیے میں زین " کے لیے بات کر رہی ہوں

اچھا چلو میں بات کروں گا ان سے لڑکی اچھی ہے، میں کچھ دن تک آپ لوگوں " کو اچھی خبر دوں گا

بہت شکریہ "۔ یہ کہہ کے وہ کچھ دیر بیٹھے پھر چلے گئے۔

ادھر حور یہ جو خوش بیٹھی تھی اس کی امی نے کمرے میں آ کے جب بتایا تو وہ اداس ہوئی پر خوش بھی کیوں کہ جسے وہ پسند کرتی تھی وہ تو ابھی بھی ہے۔ یہ سوچ کے خوش ہو گئی وہ۔

"! اللہ جی اسے میرا ہی بنانا پلیز"

وہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے لگی۔

پر قسمت کو تو کچھ اور ہی منظور تھا۔ وہ جس کے خواب دیکھ رہی تھی وہ تو کہیں اور ہی گم تھا۔ لیکن اس کی زندگی میں بہت جلد کوئی ایسا آنے والا تھا جو اس کے لیے ہر حد پار کر سکتا تھا اور بہت جلد اس کی یہ غلط فہمی دور ہونے والی تھی کہ وہ جو یاسر کو پیار کرتی ہے وہ تو وقتی لگاؤ تھا بس۔۔۔

☆☆☆



زین بھائی! کیوں پریشان ہو رہے ہیں سب ٹھیک ہی ہو گا جواب میں ہاں ہی ہو گی۔"

زین کو جب سے انصر نے کال پہ بتایا تھا کہ ماموں نے کہا ہے میں بات کر کے بتاؤں گا وہ تب سے پریشان تھا کہ کہیں انکار نہ ہو جائے۔

یاسر کب سے اسے ادا اس بیٹھا دیکھ رہا تھا اب اس کے پاس آکر سمجھا رہا تھا ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ اس کی امی لوگ گھر آ گئے۔

لو امی آگئی۔"

رضیہ بی بی کو دیکھ کر یاسر نے کہا۔

ریہ! پانی لے کے آ بڑی پیاس لگی ہے۔۔۔۔۔۔ اور توں کیوں منہ بنا کر بیٹھا ہے پریشان نہ ہو ہاں ہی ہو گی۔"

امی! میں نے کہا تھا کہ آپ سیدھا ان کے گھر ہی جائیں پر پتا نہیں کیوں آپ ماموں کو بیچ میں لے کے آرہی ہیں۔"

میرا ایک ہی بھائی اے تے میں فی چھندی کے اوکسے گل تو میتھو دور ہوئے بس " اس لئے میں ہر گل انوں پوچھ کے کرنی آیتے توں پریشان نہ ہو سب خیر ہی ہوئے گا۔"

زین یہ سن کر باہر چلا گیا۔

ریہ پانی مگیا آے ہالے تک فی آیا میں آوا فر؟۔"

"سوری امی یہ لو پانی"

رضیہ! میں نے کتنی بار کہا ہے کہ اردو بولا کرو پر تمہیں سمجھ ہی نہیں آتی۔" "سوری صادق صاحب! فر غلطی ہو گئی"

اور میری ایک ہی بیٹی ہے آرام سے بات کیا کرو اس سے بہت پیار کرتا ہوں " اس سے میں۔۔۔ ادھر آؤ بیٹا! آج سکول کیسا رہا؟

جی ابا بہت اچھا رہا اور میرے پیپر میں بھی پورے نمبر آئے ہیں۔"

شاباش۔۔۔ اسی طرح محنت کرتی رہو اک دن ضرور کامیاب ہو جاؤ گی"

انشا اللہ۔۔۔



حوریہ کب سے فون بج رہا ہے اٹھا بھی لو اب۔"

امی نمرہ ہے میں لیٹ ہو گی ہوں نا اس لیے کال کر رہی ہے۔ اگر میں نے پک " کر لی تو بہت غصہ کرے گی اس لیے میں اب پالر ہی جا کے اس سے بات کروں گی مجھے سامنے دیکھ کر غصہ کم ہو جائے گا اس کا۔"

اچھا پھر جلدی چلی جانا دیکھ ٹام کیا ہو گیا ہے ساڑے چھ تو گھر ہی ہو گئے تمہیں "

اور پھر پالر والی نے بھی تیرا منہ پیٹ کرنے میں ٹام لگانا ہے۔" نسیم بی بی نے کہا۔

امی! ایسے تو نہ کہیں کیا میں اچھی نہیں لگتی؟۔"

اچھی تو تم لگو گی ناجب پورے 1200 لگاؤ گی۔۔۔۔۔ ہمارے زمانے میں تو "لپ سٹک ہی لگا کے روپ آجاتا تھا"۔

امی آپ۔۔۔۔۔ جائے میں بات ہی نہیں کرنی آپ سے اللہ حافظ! "۔
وہ یہ کہ کر چلی گئی اور نسیم بی بی ہنستی ہنستی خود تیار ہونے لگی۔

السلام علیکم! کیسی ہو میری جان "۔ حوریہ پالر پہنچ چکی تھی۔
دفع ہوا بھی بھی نا آتی "۔

اللہ اللہ اتنا غصہ کہ سلام کا جواب بھی نہیں دو گی "۔
حوریہ تمہیں پتا ہے ناکہ ہم نے رستار کائی کرنی ہے پھر بھی لیٹ آئی ہو 7 بجے "۔
والے ہیں اور 8 بجے بارات آجانی ہے اور تم اب آرہی ہو حد ہے "۔

یار ریلکس میں نے آدھے گھنٹے میں تیار ہو جانا ہے فکر ناٹ میری "۔
جان۔۔۔۔۔ ویسے بھی ہم دلہن کے ساتھ ہیں دیکھو اس کا بھی تو میکپ

رہتا ہے تب تک میرا بھی ہو جائے گا کیونکہ صنم ٹھیک کہہ رہی ہوں نا میں "۔ وہ
اسے آنکھیں دیکھا کر بولی تو اس نے فوراً ہاں کہا۔

ایک گھنٹے تک وہ ریڈی ہو جاتی ہے۔

ارے واہ تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو "۔ صنم اسے دیکھ کر کہتی ہے تو نمبرہ اسے "گھورنے لگ جاتی ہے۔

ٹی پنک کلر کے لہنگا اور چولی جس پر سلور کام ہوا تھا اس پے بہت سوٹ کر رہا تھا
سیم اسی طرح کا نمبرہ نے بھی پہنا تھا دونوں نے ایک ساتھ لیا تھا۔

صنم ماشاء اللہ نہیں کہہ سکتی اگر نظر لگ گئی نا اسے تو میں تیرا سر پھاڑ دوں گی "۔

نمرایار مجھے کس کی نظر لگنی ہے۔۔ نظر تو تمہیں لگنی ہے ریان بھائی کی "۔ وہ
اسے آنکھ مارتے ہوئے بولتی ہے۔

پاگل آہستہ بول آپ فرحین ناسن لے کیوں ان سے جاتے جاتے مار پر وانی "ہے
"وہ اسے ہلکا سا تھپڑ مار کر کہتی ہے۔

اچھا چل اب دیر نہیں ہو رہی بارات کا ویلکم بھی تو کرنا ہے نا۔"

ہاں ہاں چل ابو آگئے ہیں باہر۔"

پھر وہ دونوں فرحین کا لہنگا اٹھا کر کار میں بیٹھ گئی۔۔۔



وہ حال میں پہنچی تو فرحین کو کمرے میں بٹھا کر اپنی دوستوں کے پاس آگئی۔

حوریہ! وہ دیکھو تمہارے امی ابو بھی آگئے ہیں۔" نمرہ نے حال کے دروازے"

پر نسیم بی بی اور اشرف صاحب کو دیکھا تو حوریہ کو بتایا۔

اسلام علیکم ابو! شکر ہے آپ آج جلدی آگئے کام سے اور یہاں بھی ٹائم پر پہنچ گئے۔"

وعلیکم السلام!! آپ کون ہیں بیٹا؟ میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔ انہوں نے شرارت سے کہا

ابو وو! مذاق تو نا کرے اچھی نہیں لگ رہی تو بول دیں۔ اس نے منہ بنایا تھا۔

نہیں میرا بچہ تو بہت پیارا لگ رہا ہے میں تو بس آپ کو تنگ کر رہا تھا۔ انہوں نے اسے گلے لگایا۔

"یہ ہوئی نابات"

مجھے تو ویسی ہی لگ رہی ہے جیسی تھی۔ نسیم بی بی نے کہا۔

امی آپ تو رہنے دو تعریف تو آپ نے کرنی ہی نہیں۔ آئیں آپ لوگ ادھر بیٹھیں۔ وہ انہیں سیٹج کے پاس والے صوفوں پر لے گئی۔

"اسلام علیکم انکل آنٹی"

نمرہ نے پاس آکر سلام کیا۔

وعلیکم السلام! کیسے ہونے لگی؟ اور ابو کہا ہیں آپ کے۔"

جی میں ٹھیک ہوں انکل! اور ابو وہ رہے سامنے۔ اس نے ایک طرف اشارہ کیا۔

حوریہ چلو بارات بس آگئی ہے گیٹ پے چلے۔"

ہاں چلو۔"

وہ دونوں گیٹ کی طرف چل دیں۔

بس کرو کب تک دیکھو گی میری بچی کو منہ پے تو تعریف کرتی نہیں ہوا اب دور"

سے دیکھ رہی ہو۔" اشرف صاحب اپنی بیوی سے مخاطب ہوئے۔

بس کیا کروں منہ پہ اس لیے نہیں کہتی کہ اسے میری نظر نہ لگ جائے"

،، ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بچی۔"

اچھا میں زرا اسلم صاحب سے مل کر آتا ہوں۔" یہ کہہ کر وہ نمرہ کے ابو سے "ملنے چلے گئے اور نسیم بی بی ادھر اپنی دوستوں کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف ہو گئیں۔۔۔



وہ دونوں گیٹ کے پاس آ کر کھڑی ہوئیں تو حوریہ نے کہا: "نمرہ یا راہنا موبائل دینا تمہارے موبائل کا کیمرہ ٹھیک ہے میں نے تصویریں بنانی ہیں۔"

یا راہنا اتنی تصویریں تو بنالی ہیں۔۔ وہ جو میرے موبائل میں ہے نا وہ تم اپنے "موبائل میں کر لو باقی برات جب آجائے گی نا پھر بنائیں گے۔"

اس نے یہ کہہ کر اپنا موبائل حوریہ کو دے دیا۔ حوریہ نے جب اس کا واٹس چیٹ پر پڑی۔ حوریہ کو پتہ تھا کہ یہ اریان کا نمبر ہے A N ایپ کھولا تو نظر

اس نے شرارت سے اس کی چیٹ کھول لی لیکن وہاں جواریان نے سٹیکر سینڈ کیا تھا وہ انتہائی برا تھا جسے دیکھ کر حوریہ حیران ہو جاتی ہے۔ اور فوراً اس کی واٹس ایپ بند کر کے موبائل نمبرہ کو دے دیتی ہے۔۔ اور ساتھ ہی ایک گھوری سے نوازتی ہے۔

ارے کیا ہوا؟ اتنی جلدی پکس کر بھی لی اپنی سائڈ پے سینڈ۔ "اس نے موبائل" لیتے وقت پوچھا۔ "اور مجھے گھور کیوں رہی ہو کیا ہوا؟"۔
ابھی تو میں کوئی بات نہ کروں تو بہتر ہے۔۔ بارات آگئی ہے بعد میں پوچھتی "ہوں تمہیں"۔

وہ انتہائی غصے میں اسے کہتی ہے۔ اوہ نمبرہ اسے دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔



بارات آتی ہے تو ایک سائیڈ پر نمرہ اور حوریہ اور دوسری سائیڈ پر نمرہ کی کچھ کزن کھڑی ہو جاتی ہیں۔

چلو بھائی نکالیں 10 ہزار اور جائیں اندر۔"

نمرہ بڑے انداز سے کہتی ہے۔

ارے اتنے زیادہ پیسے کچھ ویٹ کر لو ابھی تو ر سمیں باقی ہیں میری جیب خالی " کروانے کے لیے۔"

واجد بیچارہ سامنہ بنا کر کہتا ہے۔

نہیں بھائی اتنے دے سکتے ہیں تو دے دیں پھر ہی اندر جانے دیں گے ورنہ " یہاں کھڑے رہیں ہمیں کیا۔"

نمرہ کہتے وقت اپنے کندھے سے بال پیچھے کرتی ہے۔

ارے یار دے دیں پیسے بھابھی ہمارا ویٹ کر رہی ہو گی اور ہم بھی تھک گئے " ہیں محبوب کا دیدار کرنے کے لیے۔"

اریان واجد کے کان میں کہتا ہے۔ واجد حیران ہو کر اریان کی طرف دیکھتا ہے۔

یار بعد میں دیکھ لینا رقم نکال سب بتاؤں گا۔"

اریان واجد کی نظروں کا تقاضہ سمجھتے ہوئے کہتا ہے۔ پھر واجد جیب سے رقم نکال کر نمبرہ کے ہاتھ میں رکھ دیتا ہے۔ "یہ لونچے کیا یاد کرو گی تمہاری بہن کے صدقے تمہیں دی ہے۔"

اچھا جی واہ چلو پھر تیار ہو جائیں ابھی تو بہن کے صدقے اور بہت پیسے دینے " پڑیں گے ابھی تو شروعات ہے چلیں کاٹے رہیں۔"

پھر واجد رہیں کاٹتا ہے اور ان پر پھولوں کی برسات کرتی ہیں نمبرہ حور یہ اور ان کی کچھ فرینڈز۔

چل یار اب تو اپنا منہ سیدھا کر لے ہوا کیا ہے بتا تو سہی۔"

نمبرہ حور یہ سے پوچھتی ہے جو کب سے خاموش کھڑی تھی۔

نمبرہ! دیکھو مجھے پتہ ہے کہ تم اریان کو پسند کرتی ہو لیکن پسند کرنے کا مطلب "

یہ نہیں ہے کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ فری ہو جاؤ جو بھی

ہے تمہیں اس کے ساتھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری

چیٹ میں دیکھا کہ کتنا گھٹیا سٹیکر اریان نے تمہیں سینڈ کیا آج تو میں نے دیکھ لیا
کیا وہ روز اسی طرح کے سٹیکر سینڈ کرتا ہے جتنا چیپ اب اس نے کیا ہے۔"
حوریہ نمرہ کا ہاتھ پکڑ کر سائیڈ پہ لے جاتی ہے اور اس سے پوچھتی ہیں۔

کیسا سٹیکر یار میں نے تو ابھی تک چیٹ کھول کے دیکھا ہی نہیں کہ اس نے کیا"
سینڈ کیا ہے۔"

وہ یہ کہہ کر اپنی واٹس ایپ کھولتی ہے اور اریان کا سٹیکر دیکھتی ہے جسے دیکھ کر
اسے بہت شرمندگی ہوتی ہے۔

حوریہ! میرا یقین کرو مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ اس طرح کا سٹیکر سینڈ کرے گا"
پہلے کبھی اس نے اس طرح کا سٹیکر سینڈ نہیں کیا میں نے تو جسٹ اسے اپنی پک
سینڈ کی تھی وہ اس طرح کا رسپانس دے گا مجھے نہیں پتہ تھا۔"
نمرہ انکھیں چھڑاتی ہوئی جھوٹ بولتی ہے۔

دیکھو نمبرہ! تمہاری اپنی زندگی ہے لیکن پھر بھی میں تمہاری دوست ہوں میرا " مشورہ یہی ہے کہ تم اریان سے دور رہو پلیز کچھ ایسا ویسا نہ ہو جائے جس کی وجہ سے تمہیں پچھتانا پڑے۔"

وہ اسے اپنے قریب کر کے سمجھاتی ہے۔

ارے ایسا کچھ نہیں ہوگا تم خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہو اور ویسے بھی وہ مجھے بہت " پیار کرتا ہے۔"

وہ اسے تسلی دیتی ہے۔

اچھا ابھی جب تمہاری بہن کی ڈیٹ فکس ہوئی تھی تب وہ ساتھ آیا تھا تو تم " لوگوں کی بات چیت شروع ہو گئی اتنی جلدی تمہیں اندازہ ہو گیا کہ وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے صرف ایک ماہ ہی تو ہے اور تمہیں اس پہ اتنا یقین ہے۔" وہ اس سے پوچھتی ہے۔

دیکھو تم ایویں پریشان ہو رہی ہو کچھ بھی نہیں ہو گا اور ویسے بھی اس نے کہا ہے "
کہ وہ جلد ہی رشتہ بھیج دے گا تو میری پیاری سی دوست تم پریشان نہ ہو اللہ سب
بہتر کرے گا۔"

وہ اسے گلے لگا کر کہتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن پھر بھی احتیاط کرنا کہ وہ اپنی لمٹس میں رہے اوکے۔"
اوکے بوس۔۔۔۔۔ چلو اب اپنا موڈ صحیح کرو آ جاؤ مہمانوں سے ملتے ہیں۔"
وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے کی طرف چلنا شروع کر دیتی ہے۔"

☆☆☆

صغرا! یہ بچی کون ہے وہ جو نمرہ کے ساتھ ہے جس نے سیم ڈریسنگ کی ہوئی"
ہے نمرہ جیسی۔"

شمشاد بی بی نمرہ کی امی سے پوچھتی ہے جو برات کے ساتھ آئی ہوتی ہے۔

وہ میری نمرہ کی دوست ہے اور ہمارے دور کے رشتہ دار بھی ہیں۔"
آنٹی! نمرہ سے کہیں نا مجھے اس سے ملوائے مجھے اس سے دوستی کرنی ہے مجھے وہ"
بہت اچھی لگ رہی ہیں۔"



شمشاد کی بیٹی کو مل کہتی ہے۔
ارے بیٹا تو آپ نمرہ کے پاس چلے جاؤ نا وہ آپ کا تعارف کروادے گی اس"
سے۔"

جی آنٹی ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں۔"
پھر وہ نمرہ کی طرف چلی جاتی ہے۔

"..ہائے نمرہ کیسی ہو"

جی میں ٹھیک ہوں آپ کون؟ "۔ نمرہ ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھتی ہے۔"

جی وہ میں برات کے ساتھ آئی ہوں میری امی آپ کی امی کی دوست ہیں۔"

وہ اپنا تعارف کرواتی ہے۔

کہیں آپ کی امی کا نام شمشاد تو نہیں؟ "۔"

".. جی جی میری امی کا نام شمشاد ہی ہے"

اواچھا امی سے بہت ذکر سنا ہے آپ لوگوں کا بہت تعریف کرتی ہیں امی آپ "

لوگوں کی اور خاص کر کے آپ کے بڑے بھائی کی کہ وہ بہت ہی فرمانبردار بیٹا ہے۔"

جی بس بھائی ہیں ہی اس طرح کے کہ ان کی تعریف کی جائے۔۔۔ خیر میرا "

نام کو مل ہے.. کیا میں آپ کی دوست بن سکتی ہوں؟ "۔"

جی کیوں نہیں۔"

آؤ بیٹھو ہمارے ساتھ یہ یہ میری دوست نہیں ہے بلکہ بہت اچھی دوست ہیں "

-

وہ حوریہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

السلام علیکم میرا نام حوریہ ہے "۔"

حوریہ اس سے ہاتھ ملاتی ہے۔

پھر وہ تینوں باتوں میں مصروف ہو جاتی ہیں اور کھانا کھانا شروع کر دیتی ہیں۔

کھانا کھانے کے دوران کوئل بار بار حوریہ کی طرف دیکھتی ہے۔ جب وہ کھانا کھا

: کر فری ہوتی ہیں تو کوئل نمبرہ کے کان میں پوچھتی ہے

کیا یہ آپ کی دوست کے اصلی بال ہیں؟ "۔"

نمبرہ سن کر ہنسنے لگ جاتی ہے "اور کیا تمہیں یہ نقلی لگ رہے ہیں، اگر ہاں تو ایک

دفعہ کھینچ کے دیکھو پھر پتہ چل جائے گا"۔

ارے بتادو نا پلیز پہیلیاں کیوں بجا رہی ہو "۔"

رکو میں تمہیں بتاتی ہوں "۔"

وہ یہ کہہ کر حوریہ کہ بال زور سے کھینچتی ہے جس سے وہ چیخ مارتی ہے۔

پاگل ہو گئی ہو نمرہ بال کیوں کھینچ رہی ہو۔"

بہت سے غصے سے دیکھ کر کہتی ہے۔

سوری سوری یاریہ کو مل کو تمہارے بال نقلی لگ رہے تھے اس لیے بس اسے

ثبوت دیا ہے۔"

سوری آپ! میں نے تو بس ان سے پوچھا تھا۔"

کو مل شرمندہ ہوتی ہے۔

کوئی بات نہیں کو مل! تم شرمندہ نہ ہو یہ تو ہے ہی پاگل۔"

وہ اسے غصے سے دیکھ کر کہتی ہے۔

کو مل کے فون کی بیل بجتی ہے تو وہ کہتی ہے میں ابھی تھوڑی دیر تک آتی ہوں

میرے بھائی کی کال آرہی ہے۔

وہ تو چلی گئی اب بتاتوں نے میرے بال کیوں کھینچے۔"

بتایا تو ہے کہ اسے شک تھا تو میں نے اسے پروف دکھا دیا کہ تمہارے بال اصلی ہیں۔"

اچھا اب میں تمہارے کھینچ کے بتاؤں کہ مجھے کتنا درد ہوا ہے۔"

ارے بابا نا ایسے نہ کرنا تھوڑے سے تو ہیں وہ بھی چلے جائیں گے۔"

وہ بیچارہ سامنہ بنا کر کہتی ہے۔

توں نا فلحال اپنی شکل گم کر ادھر سے وہ جو دور کھڑا مجنوں تمہیں دیکھ رہا ہے اس سے پوچھ کہ کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔ میں اپنی امی لوگوں کے پاس جا رہی ہوں۔"

وہ یہ کہہ کر اپنی امی کے پاس چلی جاتی ہے۔

السلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ؟"۔

میں ٹھیک ہوں تم لوگ بتاؤ کیسے ہوامی کیسی ہیں آگئے ہوشادی پر میں نے منع " کیا تھا نا"۔

جی بھائی میں ٹھیک ہوں اور امی بھی ٹھیک ہے۔۔۔ بھائی وہ صغریٰ آنٹی نے اتنا " فورس کیا تھا کہ امی کو آنا پڑا۔۔۔ اور ویسے بھی واجد بھائی بھی آئے تھے گھر انہوں نے کہا کہ پلیز آنٹی اب میرا دوست نہیں ہے تو آپ شادی پہ نہ ہوں گی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا، بس اسی لیے آنا پڑا"۔ کوئل بولتی ہے۔

اچھا چلو خیر مجھے پتہ تھا وہ امی کو منا ہی لے گا۔ امی کہاں ہیں میری بات " کرواؤ"۔

کوئل ویڈیو کال لے کر اپنی امی کے پاس جا رہی تھی تو اس کے پاس سے حوریہ گزری وجدان نے اس کے بس ایک جھلک دیکھی اور پھر اس کی پشت پہ اس کے لمبے بال دیکھتا ہی رہ گیا۔

السلام علیکم وجدان بیٹا کیسے ہو؟"۔

وہ ابھی بھی شل تھا۔

وجدان کہاں گم ہو تم سے بات کر رہی ہوں"۔

جی جی امی السلام علیکم کیسی ہیں آپ؟"۔

میں تو ٹھیک ہوں تم کہاں گم تھے بچے"۔

کہیں نہیں امی وہ مجھے کوئی ضروری کام ہے میں بعد میں کال کرتا ہوں اپنا "

خیال رکھیے گا اللہ حافظ"۔

وہ یہ کہہ کر کال کٹ کر دیتا ہے۔

ارے اسے کیا ہوا کال بند کر دی"۔

شمشاد بی بی حیران ہوتی ہے۔



شکر ہے جناب آپ سے بات کرنے کا موقع تو ملا ورنہ مجھے تو لگا تھا کہ دور سے " دیکھ کر جانا پڑے گا۔"

نمرہ ہال کے ایک سائیڈ پر اریان سے ملنے کے لیے آتی ہے تو وہ کہتا ہے۔

یار موبائل پہ اتنی بات ہو جاتی ہے پھر بھی کیا بات کرنی تھی جو تم نے مجھے " یہاں بلایا۔"

وہ اس سے پوچھتی ہے۔

تم اتنی پیاری لگ رہی ہو سوچا کیوں ناگلے مل لے۔"

وہ اسے اپنے قریب کر کے کہتا ہے۔

اریان کیا کر رہے ہو کوئی آجائے گا۔"

وہ اسے دور کرتی ہے۔

کیا تم مجھ سے پیار نہیں کرتی۔"

یہ کیسا سوال ہے اریان۔۔۔۔۔ پیار کرتی ہوں تو یہاں کھڑی ہوں نا۔"

اچھا تو پھر ایک کس ہی دے دو۔"

وہ اسے کمر سے پر پکڑ کر قریب کرتا ہے۔

اریان اتنی جلدی بھی کیا ہے تم نے کہا ہے نا کہ اگلے ماہ رشتہ بھیج دو گے تو پھر "تب تک کے لیے صبر کرو۔"

وہ اسے پیچھے کرتی ہے۔

یہ کیا طریقہ ہے دھکا کیوں دے رہی ہو، میں تمہیں ایسا ویسا لگتا "

ہوں۔۔۔۔۔ تمہیں مجھ پہ بھروسہ ہی نہیں ہے جب بھروسہ نہیں ہے تو پھر پیار

کا کیا فائدہ۔۔۔ جاؤ حال میں میں بعد میں آ جاؤں گا۔"

بہت سے غصے سے جانے کو کہتا ہے۔

ارے میں نے تو بس بات کی ہے تم غصہ کیوں کر رہے ہو۔"

نہیں میری جان میں غصہ نہیں کر رہا لیکن تم نے مجھے خود سے دور دھکیل کر مجھے یہ احساس دلایا ہے کہ میں کوئی آوارہ لڑکا ہوں۔"

سوری لیکن میرا مطلب یہ نہیں تھا۔"

وہ اسے گلے لگا کر کہتی ہے تو اریان کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آتی ہے شیطانی مسکراہٹ اور وہ اسے کس کے گلے لگاتا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے مان لیتا ہوں پر اب تمہیں خود مجھے کس کرنی ہو گی ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا۔"

وہ اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لے کر کہتا ہے۔

نمرہ انکھیں بند کر کے اس کے ہونٹوں پر ہلکا سا بوسہ دیتی ہے اور شرماتا کر اندر بھاگ جاتی ہے۔

کب تک بچو گی میری بلبل آخر تو تمہیں میری جال میں پھنسنایا ہی ہے۔"

اریان اسے جاتا ہوا دیکھ کر سوچتا ہے۔

لڑکیاں کیوں بھول جاتی ہیں کہ پیار ہو س کا نام نہیں ہے پیار کرنے والے
عزت کے رکھوالے ہوتے ہیں۔ نہ کے عزتوں سے کھیلنے والے۔۔۔

☆☆☆

دبئی شہر کے ایک بنگلے میں کھڑکی کے پاس ایک کھڑا شخص گہری سوچ میں ڈوبا
تھا چھ فٹ قد سفید رنگت بھوری آنکھیں ہلکی بیرڈ اور ڈارک براؤن بال بلاشبہ
وہ بہت حسین شخصیت کا مالک تھا چوڑا سینہ اور پھولے ہوئے مسلز اس بات کی
گواہی تھے کہ وہ باقاعدگی سے جم جاتا ہے۔ عمر ہے 27 سال اور دنیا کا مشہور
بزنس مین و جداں ملک۔

مجھے کیا ہو گیا تھا اس لڑکی کو دیکھ کر.. میں کسی سے پیار نہیں کر سکتا مانا کہ وہ "
حسین ہے جیسا میں سوچتا ہوں ویسی ہی ہے،، لیکن نہیں وہ صرف مجھے تو اچھی

نہیں لگی وہاں حال میں اور بھی بہت لوگ ہوں گے جو اسے دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ ایسی لڑکی وجدان ملک کی پسند۔۔۔ ناممکن۔۔۔ پھر میں اس کے بارے میں کیوں سوچ رہا ہوں۔۔۔ نہیں مجھے ابھی پیار و یار کے چکر میں پڑھنا ہی نہیں مجھے بس اپنے بزنس پر فوکس کرنا ہے۔"

وہ یہ سوچ کر سگریٹ جلا کر ہونٹوں سے لگاتا ہے اور گہرا کش لیتا ہے۔

ہائے برو کیسے ہو؟"۔"

ساحر اس کے پاس آکر پوچھتا ہے۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کہاں تھے۔۔۔ پھر کلب تو نہیں گئے؟ یار میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ نہ جایا کرو۔"

کیا کروں یار جانا پڑتا ہے اب تمہاری طرح آفس سے گھر گھر سے آفس تو نہیں کر سکتا نا۔"

وہ اس کے سامنے صوفے پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

دیکھو ساحر! وہاں جا کے تم روز کوئی نہ کوئی نئی لڑکی پٹا لیتے ہو کام پہ فوکس کرو"
یہ تو سارے فالتوں کام ہیں۔"
وہ اس کے ساتھ بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

اچھا بھائی چھوڑ یا رکافی پلا دے۔"
نہیں میں تمہاری کام والی ماسی ہوں کہ جب جی چاہے گا گھر آ جاؤ گے اور میں"
کہوں گا جی حضور فرمائیں کیا کھائیں گے۔"
وہ اسے غصے سے دیکھ کر کہتا ہے۔

اچھا یا رکافی غصہ تو نہ کر کل سے جلدی آ جایا کروں گا۔"
وہ تھوڑا اس کے پاس ہو کر اس کا بازو پکڑ کر کہتا ہے۔

اب توں نا مجھے مسکے نہ لگا اور جا کر خود اپنے لیے کافی بنا اور ساتھ میرے لیے " بھی۔"

وہ اس کے پاس سے کھڑا ہو کر ڈریسنگ مرر کے پاس جا کر اپنی گھڑی اتارتا ہے۔

پر یار جو تمہارے ہاتھ میں ذائقہ ہے وہ میرے ہاتھ میں کہاں "۔"

وہ بیچارہ سامنے بنا کر کہتا ہے۔

میرا جب موڈ ہو گا نا میں تب ہی بناؤں گا اور تم جانتے ہو میں ریپیٹ نہیں " کروں گا۔"

وہ یہ کہہ کر سلیپنگ سوٹ لے کر واش روم میں چلا جاتا ہے۔

اللہ میاں کیا بندہ بنایا ہے آپ نے ہنسنا تو اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں یا پھر شاید " یہ بھول گیا۔۔ شکر ہے میرے ساتھ تھوڑی سی بات کر لیتا ہے ورنہ باہر والے تو اس سے ڈر کے مارے مخاطب بھی نہیں ہوتے "۔

وہ یہ کہہ کر پکن میں چلا جاتا ہے اور کافی بنانا شروع کرتا ہے۔۔۔

☆☆☆

امی اپ نے کھانا کھا لیا کچھ اور لیں گی؟"۔
حور یہ اپنی امی کے پاس آکر پوچھتی ہیں۔

نہیں بیٹا مجھے کچھ نہیں چاہیے توں اپنی بتا کچھ کھایا یا گھر جا کر پھر کہے گی کہ ممما"
مجھے کھانا بنا کر دیں۔"
وہ اس سے پوچھتی ہے۔

امی اپ کو پتہ ہے کہ میں شادی پہ زیادہ کھانا نہیں کھاتی ڈیفینٹلی گھر جا کے پھر " کھانا تو پڑتا ہے "۔

نہیں تو جو یہ لوگ یہاں شادی پہ کھانا کھاتے ہیں وہ کیا شرماتے رہتے ہیں "۔" وہ اسے گھور کر پوچھتی ہیں۔

امی آپ ٹینشن نہ لیں میں گھر جا کر خود بنالوں گی لیکن یہاں بیٹھ کر مجھ سے " زیادہ کھانا نہیں کھایا جاتا آپ کو پتہ ہے پھر کیوں پوچھتی ہیں ہر بار "۔

آجاؤ حوریہ دودھ پلائی کی رسم کریں "۔" "نمرہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے۔" ہاں چلو اچھا "۔"

وہ اس کے ساتھ چل دی۔

وانسیم یہ تمہاری بیٹی ہے "۔"

ان کے پاس بیٹھی ایک خاتون پوچھتی ہے۔

جی یہ میری بیٹی ہے "۔"

اچھا ماشاء اللہ بڑی پیاری ہے کیا نام ہے اس کا۔۔؟"۔

حور یہ نام ہے میری بیٹی کا۔"

او اچھا نام بھی پیارا ہے۔۔ کہاں تک پڑھی ہے اور عمر کیا ہے اس کی؟؟"۔

انہوں نے ایک اور سوال پوچھا۔

اس نے بس ایف اے کیا ہے اور ہم نے کہا تھا کہ پڑھ لو لیکن اس نے کہا میں "نے پڑھنا ہی نہیں۔۔ اور عمر اس کی 18 سال ہے 19 سال کی ہونے والی ہے ماشاء اللہ سے۔"

اچھا چلو صحیح کہیں رشتہ کیا ہے اس کا؟؟"۔

جی نہیں ویسے ہم نے ابھی تک سوچا نہیں ہے۔"

بہت اچھی بات ہے وہ دراصل میں نے اس لیے پوچھا کہ میرا۔۔۔۔۔"

آنٹی اپ حوریہ کی امی ہے وہ آنٹی صغرا آپ کو بلارہی ہیں۔"

وہ ابھی بات کر رہی تھی کہ کوئل ان کے پاس آکر اسے بتاتی ہیں۔

جی بچے میں ہی ہوں کہاں بیٹھی ہیں وہ مجھے لے چلو۔" وہ کھڑی ہو کر ان کے ساتھ چل دی۔

ارے میں نے تو ان سے اپنے بیٹے کے بارے میں بات کرنی تھی اور یہ لڑکی پتہ"

نہیں کہاں سے آگئی بات بھی پوری نہیں کرنے دی۔"

وہ برا سامنہ بنا کر سوچتی ہیں۔

شکر ہے میں آنٹی کے پاس ٹائم پہ پہنچ گئی ورنہ انہوں نے تو رشتے کی بات کر

دینی تھی۔۔۔۔۔ بس ایک دفعہ بھائی حوریہ کو دیکھ لیں پھر میں اسے اپنی بھابی

بناؤں گی۔"

کوئل دل میں سوچتی ہے۔۔

ساری رسمیں ہو جاتی ہیں اب رخصتی کا ٹائم آتا ہے فرحین بہت روتی ہے جسے دیکھ کر نمرہ بھی حوریہ کو گلے لگ کر بہت روتی ہے۔
چل اب نہ روتے دیکھ کر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"
حوریہ اسے ہنسانے کے لیے کہتی ہے۔

رخصتی کے بعد سارے مہمان آہستہ آہستہ روانہ ہو جاتے ہیں۔

اچھا سلم صاحب ہم لوگ بھی چلتے ہیں۔"
اشرف صاحب اجازت مانگتے ہیں۔

جی بہت شکریہ آپ لوگوں کے آنے کا۔"
وہ انہیں گلے لگا کر کہتے ہیں۔

اور ہاں کل آپ لوگوں نے ولیمے پہ ہمارے ساتھ جانا ہے کوئی بہانہ نہیں چلے " گا۔

وہ انہیں دوبارہ تاکید کرتے ہیں۔

پاپا! انکل تو جائیں گے کیونکہ میں انہیں ساتھ لے کر ہی جاؤں گی اگر یہ جائیں " گے تو میرے ساتھ میری دوست جائے گی نا۔

نمرہ جو پاس کھڑی ہوتی ہے وہ بڑی پر جوش ہو کر کہتی ہے۔

جی جی اسلم صاحب ہم لوگ صبح ٹائم پہ آجائیں گے۔ " پھر وہ لوگ بھی حال سے روانہ ہو جاتے ہیں۔۔۔



واجد کی برات جب گھر پر آتی ہے تو فرحین کا استقبال بہت اچھے انداز سے ہوتا ہے۔ کچھ رسمیں کرنے کے بعد جب فرحین کو کمرے میں بھیج دیا جاتا ہے تو کچھ دیر بعد واعد بھی کمرے میں جاتا ہے۔

فرحین! میں زیادہ تو نہیں کہوں گا لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ میں پوری کوشش کروں گا تمہاری ہر خواہش پوری کر سکوں، تمہیں ہر خوشی دے سکوں۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے۔

فرحین کچھ نہیں کہتی بس نگاہیں نیچے کر لیتی ہے۔

اور یہ تمہاری منہ دکھائی۔"

وہ سونے کی انگوٹھی نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھتا ہے۔

اور ہم آج سے اپنی نئی زندگی کا آغاز کر رہے ہیں تو تم مجھ سے وعدہ کرو آج کے " بعد تم مجھ سے کوئی بات نہیں چھپاؤ گی اور میں بھی تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں تم سے کچھ بھی نہیں چھپاؤں گا۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھ کر پوچھتا ہے۔

جی میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں آپ کی امیدوں پر پورا اتروں گی۔"

واجدیہ سن کر خوش ہوتا ہے اور پھر اس کی پیشانی پر محبت سے بوسہ دیتا ہے۔

مجھے تم سے یہی امید تھی۔"

پھر ان کی زندگی کی حسین رات کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔ ایک پاک رشتے کی شروعات۔ کمرے میں دم روشن اور دودلوں کی دھڑکنوں کی آوازیں باقی رہ جاتی ہوں۔۔۔



امی! حوریہ کتنی پیاری ہے نا۔"

ہاں بیٹا پیاری تو ہے پر تمہیں پتہ ہے نا تمہارا بھائی نہیں مانے گا۔"

جی امی! مجھے پتہ ہے لیکن دعا تو کر سکتے ہیں نا۔"

وہ ان کی گود میں سر رکھ کر کہتی ہے۔

میری جان ابھی تم 15 سال کی ہو اتنا آگے کا کیوں سوچتی ہو۔"

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی مجھے پتہ ہے لیکن مجھے حوریہ جیسے ہی بھابھی چاہیے۔ آپ نے دیکھا نا اس کے بال کتنے پیارے تھے اور تو اور اس کی آنکھیں کتنی اچھی ہیں نا۔۔۔ وہ کل آئے گی نا تو میں اسے اپنا پکا والا دوست بنالوں گی۔"

وہ معصومیت سے اپنی امی کے چہرے کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

چلو ٹھیک ہے اب سو جاؤ صبح کی صبح دیکھی جائے گی۔"

او کے امی گڈنائٹ۔"

وہ ان کے ساتھ لیٹ جاتی ہے۔



حور یہ صبح ٹائم سے اٹھ کر نمرہ کے گھر چلی جاتی ہے اور ولیمے پہ جانے کی تیاری کرنا شروع کر دیتی ہے۔

.. حور یہ بلیک کلر کا ڈریس پہنتی ہے اور نمرہ اف وائٹ کلر کا

دونوں ہی پیاری لگ رہی تھی۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ حال کے لیے روانہ ہو جاتے ہیں۔

وہ ہال میں پہنچ چکے تھے۔

السلام علیکم حور یہ آپ! کیسی ہیں آپ؟؟؟۔

کوئل پاس آکر پوچھتی ہے۔

میں ٹھیک ہوں کوئل تم بتاؤ کیسی ہو۔۔۔۔۔ بڑی پیاری لگ رہی ہو بالکل باربی

ڈول جیسی۔

وہ اس کی بے بی پنک کلر کی فراک کو دیکھ کر کہتی ہے۔

جی شکریہ آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

وہ اس کے بائیں گال پر بوسہ دے کر کہتی ہے۔ تو حور یہ حیران ہو جاتی ہے۔

سوری پر آپ مجھے اچھی لگی اس لیے۔

وہ اپنے کانوں کا ہاتھ لگا کر کہتی ہے۔

نہیں نہیں سوری کی ضرورت نہیں ہے وہ بس تم نے اچانک کیا نا تو اس لئے،،،"

کوئی بات نہیں۔"

وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر کہتی ہے۔

جی آپ ہمارے ساتھ بیٹھیں۔" وہ ایک بیچ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔"

اچھا تم دونوں باتیں کرو میں اتنی ہوں۔"

نمرہ یہ کہہ کر اریان کی طرف چلی جاتی ہے۔

کھانا وغیرہ کھانے کے بعد جب واپس جانے کا ٹائم آتا ہے تو کوئل حوریہ سے نمبر مانگتی ہے تو وہ اسے اپنا نمبر دے دیتی ہے کیونکہ ایک گھنٹے میں ان دونوں کی بہت اچھی دوستی ہو جاتی ہے۔

پھر وہ واجد اور فرحین کو لے کر گھر واپس آ جاتے ہیں۔

رات کے 10 بجے تک حوریہ نمرہ کے گھر میں رہتی ہے پھر اپنے گھر آ جاتی

ہے۔۔۔

☆☆☆



السلام علیکم! امی کیسی ہیں؟"۔"

وجدان آفس میں بیٹھ کر اپنی امی کو کال کرتا ہے۔

وعلیکم السلام جی بیٹا میں ٹھیک ہوں تم سناؤ تم کیسے ہو۔۔۔ اور اس دن کیا ہوا تھا"

تم نے کال کٹ کر دی اور اب دو دن بعد کال کر رہے ہو"۔

انہوں نے شکوہ کیا۔

جی امی میں ٹھیک ہوں جی دراصل اس دن مجھے کچھ ضروری کام تھا اس لیے " میں نے کال کٹ کر دی "۔

اچھا چلو سہی اب یہ بتاؤ واپس کب آنا ہے "۔

جی امی بس یہاں ایک دو ضروری میٹنگز ہیں وہ کلیر کر کے انشاء اللہ نیکسٹ " ویک آجاؤں گا "۔

وہ ایک فائل کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

تمہیں پتہ ہے نا وجدان تمہاری بہن کا برتھ ڈے ہے چار دن بعد اور تم نہ آئے " تو وہ ناراض ہو جائے گی "۔

انہوں نے اسے آگاہ کیا۔

جی امی مجھے پتہ ہے لیکن میں کیا کر سکتا ہوں اب کام بھی تو ضروری ہے نا۔"

چلو سہی جیسی تمہاری مرضی تمہیں وہاں گئے ایک ماہ سے زیادہ ہو گیا ہے اور
ابھی بھی تمہارا واپس آنے کو دل نہیں کر رہا کہیں ادھر کوئی۔۔۔۔۔"

امی امی پلیز کیسی باتیں کر رہی ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں کام میں بڑی
ہوں۔"

وہ ان کی بات کاٹتا ہے۔

اچھا ٹھیک ہے جو بھی ہے کام ہے جلدی ختم کرو اور میری بیٹی کی برتھ ڈے
تک گھر واپس آؤ یہ نہ ہو کہ وہ ناراض ہو جائے اور اس بار پھر میں نے بھی ناراض
ہو جانا ہے۔"

امی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں میں نیکسٹ ویک ہی آسکتا ہوں۔"

پر بیٹا تمہیں پتہ ہے ناگڑیا ناراض ہو جائے گی۔"

امی اسے منانا میرا کام ہے آپ پریشان نہ ہو میں بات کر لوں گا اس سے۔"

چلو تم دونوں بہن بھائی جانو پھر اسے کہنا میرے پاس روتی ہوئی نہ آئے۔"

جی امی میں اس سے بات کروں گا آپ اپنا خیال رکھیں پھر بات ہوگی۔"

وہ فون اپنے ٹیبل پر رکھتا ہے تو دروازہ کھول کر ساحر اینٹری مارتا ہے۔

جی جناب کیا حال چال ہے؟۔"

میں ٹھیک ہوں تم ہر دفعہ نوک کرنے کے بغیر کیوں آتے ہو۔"

اس کا لہجہ سخت ہوا۔

اب اپنے یار کے آفس میں آنے کے لیے بھی مجھے نوک کرنا پڑے گا۔"

دیکھو سا حرم میرے دوست ہو لیکن اس طرح تم بغیر نوک کی آؤ گے تو باقی "
کو لیگیں بھی سوچیں گے کہ میں تمہیں زیادہ امپورٹنس دیتا ہوں۔"
لہجہ ابھی بھی سخت تھا۔

اچھا سوری آئندہ سے نوک کر کے آؤں گا۔"

وہ ناگواری سے کہتا ہے۔

جی بہتر ہو گا۔۔ بیٹھو بتاؤ کیا بات ہے۔"

ہاں وہ میں پوچھنے آیا تھا کہ تم نے کل کی فلائٹ بک کروائی ہے تو کیا میں بھی "
تمہارے ساتھ جاسکتا ہوں پاکستان۔"

کیوں خیریت تمہیں کیا پڑ گئی پاکستان جانے کی یہاں کی آسائشیں تمہیں وہاں "
نہیں ملیں گی۔"

وہ اسے ٹونٹ مارتا ہے۔

یار ایسی بات نہیں ہے پاپا کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے سوچا چلو تم جارہے ہو"
تو تمہارے ساتھ میں بھی چلا جاتا ہوں۔"
وہ وضاحت دیتا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے میں تمہاری بھی فلائٹ بک کروادوں گا۔۔۔ میری آج"
آخری میٹنگ ہے اور میں ادھر جا رہا ہوں پھر ملتے ہیں۔"
وہ یہ کہہ کر لیپ ٹاپ پکڑتا اپنے کیبن سے باہر نکل جاتا ہے۔

پتہ نہیں کیا بندہ ہے ایک دم سے اتنا میٹھا اور اتنا اچھا ہو جاتا ہے اور ایک دم سے"
اتنا سخت اف اس کی بیوی بیچاری جو بنے گی اس کے تو نصیب پھوٹ جائیں گے
۔"

وہ وجدان کے جانے کے بعد بڑبڑاتا ہے۔۔۔



ٹک ٹک ٹک۔"

دروازہ بجنے پر حوریہ کی امی دروازہ کھولتی ہے۔

! السلام علیکم آنٹی"

کیسی ہیں آپ۔ اور حوریہ کہاں ہے؟"

وہ جیسے ہی اندر انٹر ہوتی ہے سوال پوچھنے لگ جاتی ہے۔

صبر کرو بچے اندر تو آ جاؤ پھر پوچھ لینا سانس تو لو۔"

جی آنٹی وہ دراصل میں کب سے اسے کال کر رہی ہوں لیکن اس کا نمبر مسلسل " بن جا رہا ہے اس لیے بس ٹینشن ہو رہی ہے "۔ وہ ان کے ساتھ کمرے میں آتی ہوئی کہتی ہے۔

ہاں اسے کل سے بخار ہے اس لیے اس نے اپنا موبائل نہیں پکڑا شاید چارج " ختم ہو گیا ہو گا "۔

اچھا چلیں پھر میں اس سے مل لیتی ہوں "۔ " وہ یہ کہہ کر اس کے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

حوریہ میری جان کیا ہوا ہے "۔ " وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی ہوئی پوچھتی ہے۔

بس یار تھوڑا سا بخار ہو گیا اور توں کل کہاں تھی آج آگئی میری یاد "۔ "

وہ اٹھ کے بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں یار سوری آپی فر حین لوگوں نے جانا تھا تو پھر گھر کے کام وغیرہ کر کے ٹائم "ہی نہیں ملا۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔

ویسے اب تو بخار ختم ہو گیا ہے نا۔"

جی اب میں بہتر ہوں۔"

چلو شکر ہے یار تم ٹھیک تو ہوئی میں جا کے نا صنم کا سر پھاڑوں گی اس نے تمہیں "نظر لگادی۔"

نہیں نمرہ ایسے تھوڑی ہوتا ہے تم بھی کچھ بھی بولتی رہتی ہو تھکاوٹ کی وجہ "سے مجھے بخار ہو گیا۔"

ایسا ہی ہے اور ہاں یار میں تو صنم کا کہہ رہی ہوں وہ کو مل بی بی وہ تو تمہیں کسی کر " رہی تھی ناپکا اس کی نظر لگی ہے تمہیں "۔

نمرہ یار کچھ بھی بولتی رہتی ہو بس کرو اور ویسے بھی اتنی پیاری بچی ہے "۔

واہ وہ تمہیں بچی لگتی ہے پورے 16 سال کی ہونے والی ہے اور تم اسے بچی کہہ رہی ہو "۔

بس کرو نمرہ کیوں اس کے پیچھے پڑ گئی ہو "۔
وہ اسے گھور کر کہتی ہے۔

تمہیں بڑی اس کی فکر ہو رہی ہے خیر تو ہے "۔
یار بس وہ میری دوست ہے اور تم چھوڑو یہ ساری باتیں بتاؤ کیا کھاؤ گی "۔

پھر وہ بیٹھ کر کچھ دیر باتیں کرتی ہیں اور نمرہ اپنے گھر چلی جاتی ہے۔

☆☆☆

(شام ساڑھے سات بجے)
حوریہ بچے میرا فون دینا تمہاری پھپھو کو کال کرنی ہے "۔ حوریہ کے ابو اسے "
کہتے ہیں۔
جی یہ لیں ابو "۔

السلام علیکم رضیہ بہن کیا حال ہے "۔

جی بھائی اللہ کا شکر میں ٹھیک اپ بتائیں گھر میں سب ٹھیک ہیں۔"

ارے واہ ماشاء اللہ مجھے پورا یقین تھا کہ ہاں ہی ہوگی میں گھر پر بات کر کے "

جلدی ہی آپ کو بتاتی ہوں بس پھر جلدی سے شادی کر لیں گے دو تین ماہ کے

اندر اندر۔۔۔"

وہ بہت خوش ہوتی ہیں۔

ہاں یہی مناسب ہے تم لوگ ٹائم نکال کر آ جاؤ پھر ہم رشتہ پکا کر کے شادی کی " ڈیٹ فکس کر لیں گے "۔

اشرف صاحب انہیں کہتے ہیں۔

جی جی بھائی انشاء اللہ میں آپ کو صبح تک بتا دوں گی۔"

وہ یہ کہہ کر کال بند کر دیتی ہے

ابو! کیا واقعی انہوں نے ہاں کر دی ہے اس کا مطلب اب کلثوم کی جلدی شادی ہو گی واؤ کتنا مزہ آئے گا نا۔"

حوریہ خوش ہو کر کہتی ہیں۔

ہاں بیٹا بس اس بچی کا فرض ادا ہو جائے گا جلدی تمہاری خالہ اور خالو بھی فرض سے آزاد ہو جائیں گے۔"

اچھا چلو ٹھیک ہے ابو پھر میرا ڈرامہ لگنے والا ہے میں دیکھ لوں۔"

بیٹا کبھی نماز بھی پڑھ لیا کرو ہر وقت ڈرامہ موبائل ان چیزوں سے کبھی باہر " بھی آجایا کرو۔"

وہ انہیں پاس بٹھاتے ہوئے کہتے ہیں۔

جی ابو ضرور انشاء اللہ میں کل سے ساری نمازیں پڑھوں گی۔"

وہ نیچے منہ کر کے کہتی ہے۔

کل سے کیوں آج سے ابھی سے عشاء کی نماز کا ٹائم ہونے والا ہے تو ابھی سے " پڑھو۔"

جی ٹھیک ہے ابو۔"

وہ بیچارہ سامنہ بنا کر کہتی ہے۔

دیکھو بیٹا میں نے تمہیں کبھی کسی چیز سے نہیں روکا لیکن نماز پڑھنا تم پر فرض " ہے تو پلیز بیٹا باقاعدگی سے پڑھا کرو۔"

وہ اس کہ سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں۔

جی ابو ٹھیک ہے آئندہ خیال رکھوں گی۔"

وہ یہ کہہ کر کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆



کدھر ہو سارے ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس تم لوگوں کو ایک خوشی کی خبر بتانی"

ہے۔"

رضیہ بی بی لاونج میں سب کو آواز لگاتی ہیں۔

کیا ہوا رضیہ اتنا شور کیوں مچا رہی ہو۔"

صادق صاحب لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھتے ہیں۔ اتنے میں ان کے چاروں بیٹے اور بیٹی بھی وہاں آ جاتی ہے۔

ادھر آؤ میرے بچے تمہارے ماموں کی کال آئی تھی انہوں نے بتایا کہ رشتے کے لئے ہاں ہو گئی ہے۔
وہ زین کو پاس بلاتے ہوئے کہتی ہیں۔



کیا واقعی امی آپ سچ کہہ رہی ہیں۔"
وہ انہیں گلے لگا کر پوچھتا ہے۔

ماں صدقے جاوے۔۔۔ کتنا خوش ہے میرا پتر۔"
وہ اس کا ماتھا چوم کر کہتی ہیں۔

دیکھیں بھائی میں نے کہا تھا مناسب خیر ہی ہوگی آپ ایوی پریشان ہو رہے تھے "

۔"

یاسر پاس آکر کہتا ہے۔

ہمارے بھائی کی شادی ہوگی اور ہم دونوں بھائی ایک جیسی ڈریسنگ کریں گے "

۔"

عادل یاسر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے۔

ہاں بھائی اب تو شادی کی تیاریاں کرنی ہیں میں نے تو بھائی سے کہہ دیا ہے کہ دو "

تین ماہ کے اندر اندر شادی کرنی ہے۔"

رضیہ بتاتی ہیں۔

امی میں بھائی کی شادی پہ نیو کپڑے لوں گی اور بہت زیادہ انجوائے کروں گی۔"

ریہ خوش ہو کر کہتی ہے۔

ہاں ہاں یہ تو ٹھیک ہے بس ہم لوگ پرسوں جا کر ڈیٹ فکس کر آئیں گے شادی"
کی اور لڑکی کے ہاتھ میں پیسے بھی رکھ آئیں گے۔"
صادق صاحب کہتے ہیں۔
پھر وہ سب آگے کی پلاننگ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔



☆☆☆

ہائے!۔"
کوئل کا میسج آیا ہوا تھا حوریہ کے واٹس ایپ پر۔

السلام علیکم کیا حال ہے کوئل۔"
وہ سیپلائی کرتی ہے۔

جی میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں کل آپ کا نمبر بن جا رہا تھا میں نے کال کی " تھی۔"

ہاں وہ میرے موبائل کا چارج ختم ہو گیا تھا اور لائٹ بھی نہیں تھی تو اس لیے "۔"

اچھا تو میں نے آپ کو بتانا تھا کہ پرسوں میری برتھ ڈے ہے تو کیا آپ آسکتی " ہیں۔"

نہیں کو مل اتنی دور تو میں نہیں آسکتی اگر تمہارا گھر ادھر پاس ہوتا تو پھر تو میں " نے آ جانا تھا اب اسلام آباد کیسے آسکتی ہوں "۔
وہ اسے کہتی ہے۔

ہاں یہ تو ہے چلو خیر۔"

وہ ادا اس ہوتی ہے۔

تم ادا اس نہ ہو وہاں باقی سب تو ہوں گے نا اور ویسے بھی اگر میں آسکتی تو لازمی "

آتی اپنی وے بتاؤ انٹی کیسی ہیں۔"

جی امی ٹھیک ہیں اللہ کا شکر ہے۔"

اچھا چلو سہی اور بتاؤ۔"

کچھ نہیں چلو پھر بعد میں بات کروں گی۔"

او کے اللہ حافظ۔"

جی میں ٹھیک ہوں اپ بتائیں اب کیسے ہیں۔"

وہ سیدھی ہو کر بیٹھتی ہے اور خوشی سے پوچھتی ہے۔

ہاں میں بھی ٹھیک ہوں وہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی۔"

جی جی بتائیں کیا بات کرنی تھی میں سن رہی ہوں۔"

وہ ایکساٹڈ ہو کر کہتی ہے۔

وہ دراصل پتہ نہیں کیسے ہو گیا مجھے پیار پر اب سوچا کہ بتادوں۔"

حوریہ یہ سن کر شل رہ جاتی ہے۔

اللہ کیا میں خواب دیکھ رہی ہوں اگر یہ خواب ہے تو کبھی نہ ٹوٹے۔"

وہ ذہن میں سوچتی ہے۔

اس لیے حور جب تم پر سوں امی لوگوں کے ساتھ اپنی خالہ کے گھر جاؤ گی تو "میری بات شمع سے کروادو گی میں نے اسے بتانا ہے"۔

وہ یہ سن کر حیران ہو جاتی ہے۔

حور سن رہی ہونا میں کیا کہہ رہا ہوں "۔"

جی جی بھ بھ بھائی میں سن رہی ہوں "۔"

وہ اٹک اٹک کر بولتی ہے۔

"اچھا ایک اور ریکویسٹ ہے کہ اس بات کا ذکر کسی سے نہ کرنا"

حور یہ کہنے کے گلے میں انسوؤں کا گولا اٹکا تھا۔

جی جی میں کسی کو نہیں بتاؤں گی "۔"

وہ اس سے سے کہتی ہے۔

چلو ٹھیک ہے پھر بات کریں گے اللہ حافظ "-
پھر وہ فون بند کر دیتا ہے۔

فون بند ہونے کے بعد حوریہ کے آنسوؤں جو کب سے رکے تھے بہہ جاتے ہیں۔

مجھے تو لگتا تھا کہ وہ مجھ سے پیار کرتے ہیں لیکن اس نے مجھے اپنے پیار تک جانے "
کی سیڑھی بنا لیا۔"
وہ روتے ہوئے سوچتی ہے۔۔۔

☆☆☆

ہائے سویٹ ہارٹ! کیسی ہو"۔ اریان نمرہ کو کال پر کہتا ہے۔"

میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں آپ کیسے ہیں؟"۔
وہ بھی پیار سے جواب دیتی ہے۔

میں بھی ٹھیک ٹھاک۔۔۔ اچھا پھر آج کا کیا پلان ہے۔۔۔۔ میں آج فیض آباد
آ رہا ہوں تو کیوں نہ ہم کچھ دیر ٹائم سپینڈ کر لیں۔"
وہ بہت پیار سے کہتا ہے۔

ہاں چلو ٹھیک ہے جب تم یہاں پہنچ جاؤ گے نا تو مجھے بتا دینا پھر میں گھر سے نکل
جاؤں گی۔۔ کیا میں حوریہ کو ساتھ لے کر آ سکتی ہوں؟"۔

نہیں جان اسے نہ لے کر آنا ویسے بھی کباب میں ہڈی فائدہ"۔"

ارے ایسے تو نہ کہو وہ میری دوست ہے۔"

وہ ادا سی سے کہتی ہے۔

نمرہ مجھے پتہ ہے کہ وہ تمہاری دوست ہے لیکن میں تمہارے ساتھ کچھ ٹائم گزارنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں بس ہم دونوں ہوں اور کوئی تیسرا نہیں۔"

وہ بڑے رومانی انداز میں کہتا ہے۔

ارے تم کیا سوچ رہے ہو دیکھو اگر کچھ الٹا سیدھا کرنا ہے تو میں نہیں آرہی۔"

وہ جلدی جلدی کہتی ہے۔

نمرہ میری جان تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے کیا اور ویسے بھی ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہے۔"

وہ بڑے پیار سے کہتا ہے۔

ہاں لیکن افون پر تو ہم باتیں کر لیتے ہیں رومینٹک لیکن ابھی میں ایسا کچھ کرنا " نہیں چاہتی "۔

وہ اپنی صفائی دیتی ہے۔

نمرہ میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا تم پتہ نہیں کیا سوچ رہی ہو "۔

سوچ وہ یہی رہا ہوتا ہے لیکن نمرہ کی بات کو جھٹلا دیتا ہے۔

میں بس یہاں سے نکل رہا ہوں وہاں پہنچ کر تمہیں کال کروں گا اور تم اکیلی آؤ " گی ٹھیک ہے اگر تمہیں میرے پیار پہ یقین ہے تو آجانا ورنہ میں سمجھوں گا کہ تم مجھ سے پیار ہی نہیں کرتی "۔

وہ یہ کہہ کر کال کٹ کر دیتا ہے۔

ارے میں نے تو پھر اسے ناراض کر دیا چلو کوئی نہیں جب وہ آئے گا نا تو اس "

سے مل کر اسے منالوں گی "۔

وہ دل میں سوچتی ہے۔۔۔



اس دن جب یاسر نے حوریہ کو بتایا تھا کہ وہ شمع میں انٹر سٹڈ ہیں تو اس رات کو وہ بہت روئی تھی۔ لیکن پھر اس نے خود کو سمجھا لیا کہ پیار حاصل کرنا ہی سب کچھ نہیں ہوتا کبھی کبھی اپنے محبوب کی خوشی کی خاطر اسے بھلا دینا ہی بہتر ہے۔

کلثوم کا رشتہ بھی طے ہو گیا تھا اور اس کی شادی کی ڈیٹ بھی فکس ہو گئی تھی اگلے مہینے کی 21۔۔ سب شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔

اس دن جب رشتہ پکا کرنے کے لیے حوریہ ساتھ گئی تھی تو اس نے یاسر کی بات شمع سے کروادی اس نے پوچھا نہیں کہ ان دونوں کے بیچ کیا بات ہوئی بس وہ فون دے کر باہر چلی گئی۔

حوریہ نمرہ کے گھر برتن دے آؤ۔"

وہ چھت پر بیٹھی تھی تو اس کی امی اس کے پاس آکر کہتی ہیں۔

جی امی میں ظہر کی نماز کے بعد دے آؤں گی۔"

اچھا چلو ٹھیک ہے سپینر میں کپڑے ڈالے ہیں وہ نکال کر چھت پر پھیلا دو۔"

اس کی امی اسے کہہ کر نیچے چلی جاتی ہیں۔ پھر وہ کپڑے نکال کے چھت پر پھیلا نا شروع کر دیتی ہے۔۔۔



امی دیکھو نا بھائی میری برتھ ڈے کبھی مس نہیں کرتے لیکن اس بار آنے سے " کیوں منع کر دیا انہوں نے۔"

کوئل کالج سے آکر اپنی امی سے شکوہ کرتی ہے۔

بیٹا میں نے کہا تھا لیکن اس نے کہا کہ امی میں خود منالوں گا اسے،، تم اسے خود " کال کر کے پوچھ لو نا۔"

نہیں امی! اب میں بھائی سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔ انہیں کوئی احساس " ہی نہیں ہے۔۔۔ ایک ہی توان کی بہن ہے اور اس کی خوشی کے دن پر وہ گھر نہیں ہوں گے میں نہیں مناتی اپنی برتھ ڈے۔"

کیوں نہیں منائے گی میری گڑیا برتھ ڈے۔۔۔ " وجدان بالکل اس کے پیچھے کھڑا ہو کر پوچھتا ہے۔

بھائی واٹ ای سر پر انز مجھے پتہ تھا آپ آئیں گی۔"

وہ بھاگ کر اپنے بھائی کے گلے لگتی ہے۔

اچھا پتہ تھا تو پھر یہ کیوں کہا کہ تم مجھ سے ناراض ہو جاؤ گی۔"

وہ اسے خود سے الگ کر کے شانوں سے پکڑ کر پوچھتا ہے۔

بس بھائی میں اداس ہو گئی تھی نا اس لیے... سوری میں کیسے بھول گئی کہ میرا"

بھائی مجھ سے کتنا پیار کرتا ہے۔"

وہ دوبارہ اس کے گلے لگ کر کہتی ہے۔

چلو اب مجھے بھی اپنے بیٹے سے ملنے دو پیچھے ہٹو۔"

اس کی امی پاس آ کر کہتی ہے۔

امی کیسی ہیں آپ۔"

وہ ان کے گلے لگ کر پوچھتا ہے۔

میں تو بالکل ٹھیک ہوں اور تمہیں دیکھ کر اور بھی ٹھیک ہو گئی۔"

وہ اپنے بیٹے کا ماتھا چومتی ہیں۔

سوری امی میں نے آپ سے اس دن جھوٹ بولا لیکن میں آپ لوگوں کو"

سرپرست دینا چاہتا تھا فلائٹ میں نے بک کل کی کروائی تھی اور پھر کوئی ضروری کام آگیا اس لیے آج صبح کی پہلی فلائٹ لے کے میں آگیا۔"

وہ اپنی ماں کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر آنکھوں سے لگاتے ہوئے بتاتا ہے۔

چلو تم آتو گئے ہونا یہی کافی ہے،، بتاؤ میرا بچہ کیا کھاؤ گے۔"

وہ اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی آپ کے ہاتھ کا جو بھی بنا ہو گا کھالوں گا میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر رات کو " ہماری گڑیا کی برتھ ڈے بھی تو سیلیبریٹ کرنی ہے۔ " وہ یہ کہہ کر کمرے میں چلا جاتا ہے۔

راجہ صاحب وجدان کا سامان اس کے کمرے میں پہنچاؤ۔ " وہ اپنے نوکر کو آواز دے کر کہتی ہیں۔ اور خود کچن میں چلی جاتی ہیں۔۔۔



ہاں نمبرہ میں تمہارے گھر کے بالکل پاس ہوں آ جاؤ۔ " اریان اسے میسج کرتا ہے۔

ہاں بس پانچ منٹ میں آرہی ہوں۔"

وہ اسے سیپلائی دیتی ہے۔

امی۔۔! میں حوریہ کے گھر جا رہی ہوں ہم دونوں نے آج بازار جانا ہے اس"

نے اپنے کزن کی شادی کی کچھ چیزیں لینی ہیں۔"

وہ اپنی امی کو بتاتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے بچے جلدی آ جانا گھر۔"

اس کی امی اسے اجازت دیتی ہے۔

پھر وہ عبا یہ پہن کر اور اپنا پرس پکڑ کر گھر سے نکل جاتی ہے۔

گلی کے باہر جب وہ آتی ہے تو سامنے اریان ہونڈا بانک پر بلیک پینٹ شرٹ میں

ملوث بیٹھا ہوتا ہے۔

ہائے چلو جلدی کرو چلیں۔"

وہ اس کے پاس آکر کہتی ہے۔

ارے تم عبایا بھی پہنتی ہو۔" وہ اسے حیرانی سے دیکھتا ہے۔"

ہاں گھر سے نکلتے وقت پہنتی ہوں لیکن اب چلو جلدی کوئی دیکھ نہ لے۔"

وہ اس کے ساتھ بانیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

کچھ دیر بعد وہ ایک ریسٹورانٹ میں جاتے ہیں وہاں کھانے کے لیے آرڈر کرتے ہیں۔

اچھا نمبرہ کھانا کھانے کے بعد ہم لوگ یہاں پاس میرے ایک دوست کا فلیٹ"

ہے وہاں جائیں گے کچھ دیر بیٹھیں گے پھر میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گا۔" وہ اس کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کر بڑے پیار سے کہتا ہے۔

نہیں بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔ میں امی کو حوریہ کے گھر کا بول کر آئی ہوں۔"۔
وہ اسے بتاتی ہے۔

زیادہ نہیں بس آدھا گھنٹہ بیٹھیں گے پھر چلے جانا۔ ویسے بھی جب تم اپنی
دوست کے گھر جاتی ہو دو دو تین تین گھنٹے تو ادھر بیٹھی رہتی ہو آنٹی کون سا
تمہیں بلانے چلی جائیں گی۔"
وہ کی انکھوں میں دیکھ کر پیار سے کہتا ہے۔

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن ہم فلیٹ پر جا کر کریں گے کیا انی مین باتیں ہی کرنی
ہے نا تو ہم یہاں بیٹھ کر کرتے ہیں نا۔"
وہ تھوڑا سا گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

میری جان کھانا کھاؤ پھر ہم ادھر جا کے بات کریں گے تم پریشان ناہو کچھ بھی " نہیں ہوگا۔"

وہ اسے کھانا کھانے کے لیے کہتا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے اپنے دوست کے فلیٹ پر لے کے آتا ہے۔

نمرہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو؟ "۔"

وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے دونوں ہاتھ پکڑ کر خود گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پوچھتا ہے۔

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں اتنا کہ میں بتا نہیں سکتی میں اپنی زندگی تمہارے " ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئے کہتی ہے۔

اچھا تو پھر اب میں اگر تمہارے قریب آؤں تو منع تو نہیں کرو گی "۔"

وہ بڑے رومانی انداز سے کہتا ہے۔

لیکن یہ سب غلط ہے۔"

نمرہ کہتی ہے۔

کچھ غلط نہیں ہے میری جان تم نے سنا نہیں جب دوپیار کرنے والے ایک " دوسرے کو دل سے میاں بیوی مان لیں تو وہ میاں بیوی بن جاتے ہیں۔۔۔۔ اور ویسے بھی اس دن فون پر ہم دونوں نے نکاح پڑھا تھا نامانا کہ قاضی نہیں تھا لیکن تم نے بھی قبول ہے کہا اور میں نے بھی قبول ہے کہا تو رشتہ تو بن گیا نا۔" وہ اس کے ساتھ بیٹھتا اسے شانوں سے پکڑ کر اپنی طرف کر کے کہتا ہے۔

" ہاں پر۔۔۔"

شششش! بس مجھے محسوس کرو اور میرے پیار پر اعتبار کرو میں تمہیں کبھی

نہیں چھوڑوں گا۔"

وہ اس کا حجاب اتارتے ہوئے کہتا ہے۔

اری! تم اپنی امی ابو کو کب رشتہ لینے بھیجو گے۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتی ہے جو کہ گستاخی کر رہا ہوتا ہے۔

بہت جلد میری جان میں نے گھر پر بات کر لی ہے ابو جیسے ہی سعودی عرب سے واپس آتے ہیں ہم شادی کر لیں گے۔"

وہ اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر پیار سے کہتا ہے۔

ٹھیک ہے اری! مجھے تم پر پورا یقین ہے پر آج نہیں میں لیٹ ہو جاؤں گی پھر کبھی۔"

وہ اس کی آنکھوں کا خمار دیکھ کر گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

میری جان آج نہیں تو پھر کبھی نہیں اور تم مجھ پہ یقین نہیں کرتی۔"

وہ تھوڑا غصے میں کہتا ہے۔

بات یقین کی نہیں ہے اری! بس میرا مطلب ہے کہ ابھی گھر چلنا چاہیے۔"

یعنی تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے تو ٹھیک ہے میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں اٹھو"
جلدی کرو اپنا حجاب کرو پکڑو بیگ۔۔۔ اور میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں گا اب
سیدھا شادی کے بعد ہی تم سے ملاقات کروں گا اور نہ ہی تمہیں کال یا میسج کروں
گا کیونکہ جب تمہیں مجھ پر بھروسہ ہی نہیں تو پھر فائدہ۔"
وہ غصے سے اس کا بیگ اس کے ہاتھ میں تھماتا ہوا کہتا ہے۔

اری! پلیز ناراض تو نہ ہو ٹھیک ہے جو تم چاہو وہی ہو گا لیکن اس طرح منہ تو نہ
پھيرو۔"

وہ اس کی پشت سے ہاتھ نکال کر اس کے سینے پر باندھتے ہوئے کہتی ہے۔

اٹی لو یو میری جان میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تم سے دور نہیں رہ سکتا۔"

وہ سیدھا ہوتا ہوا اسے گلے لگا کر کہتا ہے۔

ہاں اری! لیکن مجھے گھر جانے کی جلدی ہے۔"

بس ادھے گھنٹے بعد میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا۔"

وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہتا ہے۔ تو نمرہ شرما کرا نکھیں بند کر لیتی ہے پھر وہ دونوں آہستہ آہستہ ایک ناپاک رشتے کی شروعات کرتے ہیں۔۔۔



امی لائیں دیں برتن میں نمرہ کے گھر دے آؤں۔"

حور یہ کچن میں آتے ہوئے کہتی ہے۔

وہ سامنے سلیب پر پڑے ہیں بیٹا پکڑ لو۔"

اس کی امی ایک طرف اشارہ کرتی ہیں۔

چلیں ٹھیک ہے میں دے کر آتی ہوں۔"

وہ گھر سے نکلتی ہے اور نمرہ کے گھر چلی جاتی ہے جو کہ دوسری گلی میں ہوتا ہے۔

ٹھک ٹھک ٹھک۔۔۔۔۔

کون!؟۔"

عبداللہ دروازہ کھولتا ہوا کہتا ہے۔

السلام علیکم آپ!۔"

وہ حوریہ کو سامنے دیکھ کر کہتا ہے۔

کیسے ہو چھوٹوں۔"

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ مار کر کہتی ہے۔

بہت اچھا۔ آجائیں اور یہ مجھے دے دیں۔"

وہ اس کے ہاتھ میں ٹرے اور پلیٹیں دیکھ کر کہتا ہے۔

Zubi Novels Zone

یہ لو۔"

وہ اسے برتن پکڑا کر اس کے ساتھ ہی اندر چل دیتی ہے۔

السلام علیکم آنٹی!۔"

وہ نمرہ کی امی سے کہتی ہے۔

وعلیکم السلام بیٹا آپ لوگ بازار سے آگئے۔"

وہ اس کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھتی ہیں۔

جی انٹی میں سمجھی نہیں کیا مطلب۔"

وہ حیرانی سے پوچھتی ہے۔

ارے بیٹا تم نے اور نمرہ نے آج بازار جانا تھا نمرہ ایک بجے گھر سے نکلی تھی اس نے بتایا تھا کہ تم نے اسے کال کی ہے بازار جانے کے لیے۔"

وہ یہ سن کر حیران ہو جاتی ہے۔۔ اور سوچتی ہے کہ نمرہ کہاں گئی ہو گی اس کے گھر کا بتا کر۔

جی جی انٹی ہم ابھی آئے ہیں میں نے سوچا میں برتن دیں کر آتی ہوں نمرہ"

میری امی کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔"

وہ جھوٹ بولتی ہے انکھیں نیچے کر کے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے اسے گھر بھیج دو چار بجنے والے ہیں اور بچے ٹیوشن کے لئے " آنے والے ہوں گے "۔
نمرہ کی امی اسے کہتی ہے۔

جی آنٹی میں اسے بھیجتی ہوں تھوڑی دیر تک "۔"
وہ یہ کہہ کر چلی جاتی ہے۔۔

گھر آکر وہ اپنا موبائل پکڑ کر نمرہ کے نمبر پر کال کرتی ہے بیل جا رہی ہوتی ہے لیکن وہ کال نہیں اٹھاتی۔۔۔ تیسری کال پر نمرہ فون اٹھاتی ہے۔۔

نمرہ کہاں پر ہو تم؟؟ اور تم گھر پر میرا کیوں بتا کے گئی ہو "۔"
نمرہ جیسے ہی کال اٹینڈ کرتی ہے حور یہ فوراً پوچھتی ہے۔

کیا مطلب تم میرے گھر گئی تھی حوریہ۔"

وہ الٹا اس سے سوال پوچھتی ہے۔

ہاں نمرہ میں تمہارے گھر گئی تھی اور آنٹی نے مجھے بتایا کہ تم ایک بجے کی گھر سے نکلی ہو یہ کہہ کر کہ تم میرے ساتھ بازار جا رہی ہو وہ تو اللہ کا شکر ہے کہ میں نے جاتے ساتھ تمہارا نہیں پوچھ لیا۔ میں نے ان سے کہہ دیا کہ جی آنٹی ہم لوگ ابھی آئے ہیں اور میں برتن دینے آگئی نمرہ میری امی کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کر رہی تھی۔"

اوشکر ہے یار تم نے بچا لیا ورنہ میں گھر آتی تو امی نے پوچھنا تھا کہ کہاں گئی تھی۔" وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

نمرہ! آنٹی تو بعد میں پوچھیں گی پہلے تم مجھے بتاؤ تم ہو کہاں۔"

وہ غصے سے پوچھتی ہے۔

میں اریان کے ساتھ ہوں ہم لوگ یہاں ریسٹورنٹ میں ہیں بس میں یہاں " سے نکلنے لگی ہوں تھوڑی دیر تک گھر پہنچ جاؤں گی۔" وہ اپنا ڈریس صحیح کرتے ہوئے کہتی ہے۔

نمرہ تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم گھر پر جھوٹ بول کر اریان کے ساتھ گئی ہو۔" وہ غصے سے اونچی آواز میں کہتی ہے۔

ارے چیخ کیوں رہی ہو کھر آ کر سب کچھ بتاؤں گی اور ویسے بھی ہم دونوں ایک " دوسرے سے پیار کرتے ہیں تو ملنا کون سی کوئی بری بات ہے۔" وہ ڈھٹائی سے کہتے ہوئے اریان کا ہاتھ پیچھے کرتی ہے جو کہ اسے ٹچ کر رہا ہوتا ہے۔

نمرہ میں تم سے بات نہیں کروں گی اللہ حافظ اور ہاں آئندہ سے گھریہ کہہ کر "مت نکلنا کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔۔ میں آنٹی سے جھوٹ نہیں بولوں گی آج تو کہہ دیا لیکن آئندہ نہیں کہوں گی۔"

وہ بہت سخت رویے میں ایک ایک بات چبا کر کہتی ہے۔۔۔ اور فون بند کر دیتی ہے۔

ارہی پلیز پیچھے ہٹو اور چلو مجھے گھر چھوڑ کر آؤ چارج گئے ہیں۔"

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے عبا یہ پکڑ کر کہتی ہے۔

ہاں یار چلو میں تمہیں چھوڑ کر آتا ہوں اور ہاں سنو۔۔۔ تم بہت خوبصورت ہو۔"

وہ اپنی شرٹ پہنتا ہوا آنکھ ونگ کر کے کہتا ہے۔

اری! پلیز جلدی کرو۔"

وہ شرما کر عبایا پہنتے ہوئے کہتی ہے۔

کچھ دیر بعد وہ اسے گلی میں اتار کر چلا جاتا ہے اور وہ اپنے گھر آ جاتی ہے۔ تب تک بچے ٹیوشن کے لیے آئے ہوتے ہیں تو وہ انہیں پڑھانے میں مصروف ہو جاتی ہے۔

رات کو وہ حور یہ کو کال کرتی ہے پر وہ فون نہیں اٹھاتی۔۔۔ جب وہ کال نہیں اٹھاتی تو وہ فون رکھ کر سو جاتی ہے یہ سوچ کر کہ صبح جا کر منالے گی۔۔۔

☆☆☆

وجدان کے کمرے میں جانے کے بعد کوئل اپنے کمرے میں آکر حارث کو کال کرتی ہے۔۔ حارث اور ساحر دونوں بھائی ہوتے ہیں۔۔ دونوں جڑواہیں مگر

سوچ دونوں کی مختلف۔۔ حارث ویل ایجوکیٹڈ ہونے کے ساتھ نرم دل اور اچھے
اخلاق کا مالک تھا جبکہ اس کے برعکس ساحر شیطانی سوچ اور اپنی خوبصورتی پر ناز
کرنے والا تھا۔

وہ اس جیسے ہی کال اٹینڈ کرتا ہے کو مل کہتی ہے۔

میں بالکل ٹھیک ہوں اور کیا آپ کو پتہ ہے آج کون سا دن ہے۔۔۔۔۔"

وہ خوشی سے پوچھتی ہے۔

اچھا تو بتائیں پھر کہ آج کون سا دن ہے۔"

وہ ایکساٹڈ ہو کر پوچھتی ہے۔

مائی ڈیر پرنسز! آج سنڈے ہے تمہیں اتنا بھی نہیں پتا۔ کیا ہو گیا ہے کہاں "گم رہتی ہو"۔

وہ شرارت سے کہتا ہے۔

کیا واقعی حارث بھائی آپ کو نہیں پتا کہ آج کیا ڈیٹ ہے اور آج کون سا دن ہے "۔

وہ ادا سی سے کہتی ہے۔

پرنسز آج نو نومبر ہے اور سنڈے کا دن ہے مجھے تو یاد ہے پر تم کیوں پوچھ رہی ہو "۔ وہ اسے مزید تنگ کرنے کے لیے کہتا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے جب آپ کو یاد ہی نہیں تو پھر میں کیوں بتاؤں اللہ حافظ "۔

وہ یہ کہہ کر کال کٹ کر دیتی ہے۔

ہائے مائی پر نسرز میں کیسے بھول سکتا ہوں کہ آج تمہاری برتھ ڈے ہے حارث" سلطان خود کو بھول سکتا ہے لیکن اپنی کومل کی برتھ ڈے کیسے بول سکتا ہے۔" وہ موبائل کی طرف دیکھتا ہوا سوچتا ہے۔

اس کی عمر 22 سال ہے وہ بچپن سے ہی کومل کو پسند کرتا تھا پر کبھی کسی کو کچھ نہیں بتایا اس نے، کیونکہ ابھی وہ بہت چھوٹی تھی اس نے سوچا کہ جب کومل اڑھارہ سال کی ہو جائے گی تو خود وجدان سے بات کرے گا شادی کی اور پھر جب اس کی پر نسرز چاہے گی تب ہی شادی ہوگی تب تک وہ یہ راز اپنے دل میں چھپا کر رکھنا چاہتا تھا۔۔ شروع سے ہی کومل حارث کے ساتھ بہت اٹیچ تھی اور حارث بھی کومل کو بہت اچھے سے ٹریٹ کرتا تھا اس پر کبھی کسی نے شک نہیں کیا کیونکہ وہ کومل کو ہمیشہ اچھی نظر سے ہی دیکھتا تھا۔

رات 8 بجے وجدان کے گھر اس کے تایاں ان کی بیوی اور ان کی بیٹی تانیہ اور ساحر پہنچ جاتے ہیں۔۔۔ انہوں نے باہر سے کوئی مہمان نہیں بلوایا تھا۔۔۔

کوئل نے سکائی بلوکلر کی فیری فراک پہنی ہوتی ہے ہائی پونی اور سائیڈ پف میں وہ بالکل کسی پری جیسی لگ رہی تھی لیکن چہرے پر اداسی لیے وہ ٹیبل کے پاس کھڑی تھی۔۔۔

کیا بات ہے میرا بچہ اتنا پریشان کیوں ہے۔۔۔"
وجدان اس کی اداسی کی وجہ پوچھتا ہے۔

نہیں بھائی میں تو بہت خوش ہوں۔۔۔"
وہ زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر کہتی ہے۔

اچھا تو پھر یہ منہ کیوں لٹکا کر کھڑی ہو کیک نہیں کٹ کر نایا پھر اپنے بھائی کا "ڈیکوریشن پسند نہیں آیا"۔

وہ ڈیکوریشن کی طرف دیکھ کر کہتا ہے جہاں ایک سائیڈ پر پنک اور وائٹ کلر کے بالونز کے درمیان 'ہیپی برتھ ڈے کوئل' لکھا ہوتا ہے اور لائٹنگ کے درمیان کوئل کے بچپن کی تصویریں لگی ہوتی ہیں۔ اور پھولوں کے گلدان کے درمیان سبے ٹیبل کے اوپر کیک جس کے اوپر کچھ کینڈلز لگی ہوتی ہیں۔

نہیں بھائی ڈیکوریٹ بہت اچھا ہے میں تو بس ایسے ہی یہاں کھڑی ہوں "۔ وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا چلو آؤ پھر کیک کٹ کریں "۔
وجدان اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کیک کے پاس لے جاتے ہوئے کہتا ہے۔

آجائیں سارے کیک کٹ کریں "۔ وجدان سب کو کہتا ہے۔

کوئل بے دلی سے چھری پکڑتی ہی ہے کہ اچانک سب لائٹس آف ہو جاتی ہیں۔ صرف ایک طرف روشنی ہوتی ہے جہاں ایک شخص ہاتھ میں گٹار لیے کھڑا ہوتا ہے سب اس کی طرف دیکھتے ہیں۔

ہیپی برتھ ڈے ٹویو، ہیپی برتھ ڈے ٹویو، ہیپی برتھ ڈے مائی پرنسز، ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔"

حارث گٹار بچاتے ہوئے کہتا ہے۔

سب بہت خوش ہوتے ہیں اور کوئل کی خوشی کا تو ٹھکانا ہی نہیں ہوتا۔ وہ بھاگ کر حارث کے پاس جاتی ہے۔

آپ کو یاد تھا مجھے لگا بھول گئے۔"

وہ بالکل اس کے پاس کھڑی ہو کر کہتی ہے۔

بھلا میں اپنی پرنسز کی برتھ ڈے بھول سکتا ہوں کیوں وجدان "-
وہ وجدان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

نہیں بھائی ایسا کیسے ہو سکتا ہے "-
وہ اس کے پاس آکر اسے گلے لگا کر کہتا ہے۔

اور مجھے پتہ نہیں تھا کہ تم اتنی اچھی اینٹری مارو گے بلکل ہیرو کی طرح "-
وجدان اس کا گال کھینچتے ہوئے کہتا ہے۔

چلیں اب کیک کاٹ لیں یا یہیں باتیں کرنے کا ارادہ ہے مجھے کہیں جانا ہے "-
ساحر بیزارگی سے کہتا ہے
پھر کوئل کیک کاٹتی ہے۔۔ تھوڑا سا اپنے بھائی اور امی کو کھلاتی ہے۔۔ پھر حارث
، تانیہ اور اس کی امی کو کھلاتی ہے۔

پارٹی سے فری ہونے کے بعد کوئل کمرے میں آکر سامنے صوفے پر دیکھتی ہے
جہاں مختلف تحائف پڑھے ہوتے ہیں۔۔۔ پھر وہ اپنا فون پکڑتی ہے واٹس ایپ
آن کرتی ہے جہاں حوریہ کا برتھ ڈے ویسج آیا ہوتا ہے۔
وہ تھینکس کارپلائی کرتی ہے اور ساتھ میں اپنی برتھ ڈے پک بھی سینڈ کرتی
ہے۔۔ اس کے بعد موبائل سائیڈ پر رکھ کر ڈریس چینج کرنے چلی جاتی ہے۔۔



حوریہ پلیز منہ تو سیدھا کرو یا ر قسم سے ایسا کچھ نہیں ہوا ہم بس ریسٹورنٹ گئے "
تھے اور پھر شاپنگ پر۔"
نمرہ حوریہ کے گھرنی ہوتی ہے اسے منانے کے لیے۔

دیکھو نمبرہ! تم جو بھی کرو مجھے اب اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ تم مجھے بنانا چلی گئی تھی۔"

وہ کپڑے پر یس کرتے ہوئے کہتی ہے۔

یار مان جاؤ نا تم ناراض ہوتی ہونا تو قسم سے دل نہیں لگتا۔ نمبرہ اسے زبردستی گلے لگا کر کہتی ہے۔

دل؟!.. ہاں دل تو تمہارا کہیں اور لگ گیا ہے اور اب تمہیں میری کیا پرواہ۔" وہ طنزیہ انداز میں کہتی ہے۔

دیکھو یار اس کا اپنا مقام ہے اور تمہارا اپنا۔۔۔ پلیز اب مان جاؤ نا دیکھو کان پکڑ کر سوری کر رہی ہوں آئندہ تمہیں سب بتایا کروں گی۔ وہ کان پکڑ کر کہتی ہے۔

نمرہ تم میری دوست ہو میں نہیں چاہتی کہ تمہارے ساتھ کچھ غلط ہو اور وہ " اریان وہ تو لڑکا ہے یا اسے کچھ فرق نہیں پڑے گا لیکن زندگی تمہاری خراب ہوگی،،، مجھے بس اس بات کا برا لگا کہ تم اس کے ساتھ باہر گئی وہ بھی اکیلے کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ تمہیں واپس نہ آنے دیتا یا خدا نا خواستہ میں تو بولنا بھی نہیں چاہتی یا کچھ الٹا سیدھا ہو جاتا تو "۔

وہ اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے میں آئندہ اس سے اکیلے میں نہیں ملوں گی پکا اور ہاں تم فکر نہ " کرو یا کچھ نہیں ہوا ہمارے درمیان "۔ وہ بڑی صفائی سے جھوٹ بولتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے بتاؤ کب رشتہ بھیج رہا ہے وہ "۔ " حوریہ دوبارہ سے اٹھ کر کپڑے پر لیس کرتے ہوئے پوچھتی ہے۔

ہاں جلد ہی بھیج دے گا اس نے کہا ہے یا شاید اگلے مہینے تک۔"

وہ اس کے سامنے کھڑی ہو کر کہتی ہے۔

چلو سہی جب تک شادی نہیں ہو جاتی تب تک اس سے دور رہو ہاں بات کرو"

لیکن وہ بھی کم باقی تمہاری مرضی۔"

وہ اسے دوبارہ سمجھانے کی کوشش کرتی ہے۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے کوشش کروں گی۔۔۔ اب تم یہ چھوڑو یا رچائے پلا دو اپنے"

ہاتھ کی۔"

وہ موضوع بدلتے ہوئے کہتی ہے کیونکہ وہ مزید اس سے جھوٹ نہیں بول سکتی تھی۔

ہاں چلو پلاتی ہوں۔"

وہ استری بند کر کے کہتی ہے۔

منٹ بعد۔۔۔ 15

یہ لو تمہاری چائے اور یہ ساتھ میں چپس بھی کیا یاد کرو گی۔"

وہ اس کے سامنے ٹرے رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

تھینک یو سوچ اتنی عین نوازش کے لیے۔"

وہ بھرپور اداکاری کے ساتھ کہتی ہے۔

اچھا نمبرہ میں نے تمہیں بتانا تھا کہ ہم لوگ کل اسلام آباد جا رہے ہیں۔۔ ایک تو"

شادی ہے زین بھائی کی دوسرا ابو کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں رہتی اس لیے وہاں

اسے کسی اچھے ہسپتال میں چیک بھی کروانا ہے۔"

وہ اپنا چائے کاگ پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔

یار شادی تو بہت دور ہے اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت ہے اور انکل کو کیا " ہوا۔"

وہ چائے کاسپ لیتے ہوئے پوچھتی ہے۔

ہاں شادی اگلے مہینے ہے لیکن پھپھو نے کہا ہے کہ ہم پہلے آجائیں تاکہ ان کے " ساتھ کاموں میں کچھ مدد ہو سکے۔۔۔ اور ابو کا وہاں سے علاج کروانے کا مشورہ بھی پھپھو کا ہی ہے۔"

وہ اسے بتاتی ہے۔

اچھا چلو صحیح ہے مطلب اب میں اپنی دوست کو اتنے دن نہیں دیکھ سکتی۔"

وہ ادا سی سے کہتی ہے۔

ہاں لیکن ہم فون پر بات تو کرتے رہیں گے اور تم لوگ شادی پر ٹائم پہ آجانا " مہندی سے ایک دن پہلے اوکے میں انتظار کروں گی۔"

وہ اپنی چائے کا آخری سپ لیتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں آجائیں گے انشاء اللہ بس تم مجھے انکل کی طبیعت کا بتاتی رہنا۔"

وہ بھی اپنی چائے کا آخری سپ لیتے ہوئے کہتی ہے۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ اپنے گھر چلی جاتی ہے۔۔



اگلے دن وہ لوگ اسلام آباد کے لیے روانہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے ہی وہ گھر پہنچتے ہیں تو سب لوگ بہت خوش ہوتے ہیں پھپھو نے کھانے کا انتظام کیا ہوتا ہے اور کھانا

کھانے کے بعد سب باتیں کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں اور حوریہ اریبہ کے ساتھ کمرے میں بری کی کچھ چیزیں دیکھنے میں مصروف ہو جاتی ہے۔

حوریہ بیٹا ہم لوگ کل یہاں شاپنگ مال جائیں گے کچھ سامان لینا ہے اور تم بھی اپنی شاپنگ کر لینا ٹھیک ہے۔
اس کی پھپھو اسے کہتی ہے۔



جی بہتر۔۔!۔۔"
وہ خوش دلی سے کہتی ہے۔

رات کے تقریباً 11 بجے جب وہ سونے کے لیے لیٹتی ہے تو موبائل پکڑ کے واٹس ایپ کھولتی ہے۔۔۔ جہاں نمبرہ اور کوئل کے میسج آئے ہوتے ہیں۔

السلام علیکم آپ! کیسی ہیں آپ؟۔۔"

وہ پہلے کوئل کی چیٹ کھولتی ہے۔

میں ٹھیک ہوں کوئل تم بتاؤ کیسی ہو اور آنٹی کیسی ہیں؟"۔"

وہ سیپلائی کرتی ہے۔

جی الحمد للہ میں بھی ٹھیک اور ماما بھی ٹھیک ہیں۔"

فورار پلائی آتا ہے۔

ZNZ
Zubi Novels Zone

اچھا اور بتاؤ پڑھائی کیسی جارہی ہے؟"۔"

وہ میسج کرتی ہے۔

جی آپ بہت اچھی جارہی ہیں آپ بتائیں گھر میں سب ٹھیک ہیں؟"۔"

کوئل پوچھتی ہے۔

ہاں سب ٹھیک ہیں اللہ کا شکر ہے۔۔ اور تمہیں ایک مزے کی بات بتاؤں ہم "

لوگ ادھر اسلام آباد میں ہیں۔"

کیا واقعی آپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔"

کوئل بڑی خوشی سے سیپلائی کرتی ہے۔

"جی جی واقعی ہم لوگ ادھر ہیں۔۔"

اچھا تو پھر کیا میں آپ کوئل سکتی ہوں یا آپ ہمارے گھر آجائیں۔۔"

کوئل میسج کرتی ہے۔

ہاں ہاں ضرور ملیں گے انشاء اللہ کچھ دن تک۔۔ تم اپنے گھر کا ایڈریس مجھے بتا

دینا میں آجاؤں گی۔"

ٹھیک ہے میں انتظار کروں گی۔"

کو مل بہت خوش ہوتی ہے اور اپنی امی کو بتانے چلی جاتی ہے۔
پھر حوریہ نمرہ کے ساتھ مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆

ہائے کیسی ہو میری جان؟؟؟"۔
اریان کا میسج آتا ہے نمرہ کو۔
Zubi Novels Zone

میں ٹھیک ہوں جناب آپ کیسے ہیں؟؟"۔
وہ بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے ہوئے ریپلائی کرتی ہے۔
ہمہم! میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔ جب سے تم سے ملاقات کر کے آیا ہوں بے
چینی بڑھتی جا رہی ہے"۔
وہ بیڈ پر لیٹے ہوئے ریپلائی کرتا ہے۔

اچھا جی دل تو میرا بھی نہیں لگ رہا اس دن کے بعد تم سے پیار اور بھی زیادہ ہو گیا ہے۔" وہ بھی اب بیٹھ پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا پھر بتاؤ کب ملیں دوبارہ؟"۔

کیا مطلب دوبارہ ملتے ہیں۔۔ اب بس تم انکل آنٹی کو رشتہ لینے کے لیے بھیجو۔ جلدی سے تاکہ ہم جلدی سے ایک ہو جائیں۔"۔
نمرہ پلائی کرتی ہے۔

ہاں یار میں نے امی سے بات کی ہے وہ کہتی ہیں کہ جیسے ہی اب آئیں گے ہم "ڈائریکٹ شادی بھی کر دیں گے تم پریشان نہ ہو سب اوکے ہے میرے گھر والے راضی ہیں اور تمہارے گھر والوں کو منالیں گے کیونکہ فرحین آپی ہے نا"۔

اریان کہتا ہے۔

"اچھا وہ تو ٹھیک ہے لیکن اب دوبارہ ملنا کچھ عجیب نہیں ہے۔"

ارے میری جان کچھ عجیب نہیں ہے شادی تو ہم نے کر ہی لینی ہے اور ملنے میں کیا حرج ہے ویسے بھی اب تم سے دور نہیں رہا جاتا سو پلیز مجھے نہ تڑپاؤ۔"

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے چلو پھر دیکھتے ہیں کسی دن کا پلان بناتے ہیں لیکن ابھی تو "گھر سے نکلنا مشکل ہے تھوڑا کیونکہ حور یہ بھی نہیں ہے جس کے گھر کا میں بول کر آ جاؤں سو چتی ہوں کچھ کہ کیسے ممکن ہو۔"

نمرا کہتی ہے۔

لو یو سوچ میٹھی جان مجھے پتہ ہے کہ تم کوئی نہ کوئی ترکیب نکال ہی "لوگی،، اوو۔"

گفتگو جاری ہے۔

السلام علیکم امی! "-

وجدان ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

وعلیکم السلام! وجدان بیٹا آج ٹائم نکال کر جیولری شاپ سے کوئل کا ڈائمنڈ "بریسلٹ لے آنا میں نے پیمینٹ کر دی تھی۔۔ کل میں اسے یہ گفٹ نہ دے سکی تھی،، آج تم یہاں سے لے آنا"۔

جی امی میں لے آؤں گا آپ پریشان نہ ہوں۔"

وجدان بریڈ پر جام لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

السلام علیکم امی۔ السلام علیکم بھائی۔"

کوئل ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

وعلیکم السلام!۔"

وجدان اور امی ایک ساتھ کہتے ہیں۔

بھائی میں بہت لیٹ ہو گئی ہوں بس آپ مجھے جلدی سے کالج ڈراپ کر

دیں۔"

کوئل بریڈ پر جیم لگا کر بائٹ لیتے ہوئے جلدی جلدی کہتی ہے۔

آرام سے ناشتہ کرو کوئل بیٹا، میں تمہیں چھوڑ آؤں گا فکر نہ کرو۔"

وجدان اسے جلدی جلدی ناشتہ کرتے ہوئے دیکھ کر کہتا ہے۔

ہممم بھائی بس جلدی کریں۔"

وہ جو س کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

اللہ حافظ امی۔"

کچھ دیر بعد وجدان ناشتہ مکمل کر کے اٹھتا ہے تو کوئل بھی اپنا بیگ پکڑتے ہوئے اپنی امی کا ماتھا چومتے ہوئے کہتی ہے۔

اللہ حافظ بچوں۔۔۔۔!"



صبح ناشتہ کرنے کے بعد حور یہ اپنی پھپھو کے ساتھ گھر کے کام کروا کے فری ہو جاتی ہے تو اس کی پھپھو اس سے کہتی ہیں

حور یہ چلو شاپنگ مال چلتے ہیں اریہ تم بھی تیار ہو جاؤ اور ہاں یا سر کو کال کر کے " کہو کہ گاڑی لے کے آئے جلدی۔"

جی امی میں کہتی ہوں۔"

اریہ کہتی ہے۔



چلیں آجائیں امی۔۔"

یا سر گاڑی لے آیا تھا۔

کچھ دیر بعد وہ شاپنگ مال میں شاپنگ کر رہی تھیں۔۔ حور یہ اور اریہ نے عبایا پہنا ہوا تھا اور صرف سٹالر کیا تھا۔ اور پھپھو نے صرف شال لے رکھی تھی۔

حوریہ آؤ ہم جو س لے کے آتے ہیں۔"

اریبہ اس کا ہاتھ پکڑ کے کنٹین کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اریبہ پھپھو تو یہاں پر ہیں ہم اکیلی کیسے جائیں گیں۔"

وہ اس سے کہتی ہے۔

ارے کچھ نہیں ہوتا بیٹا تم دونوں جاؤ سامنے ہی تو ہے کنٹین میں تب تک یہاں"

پکڑے سلیکٹ کرتی ہوں۔"

اس کی پھپھو پیار سے کہتی ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے پھپھو"

وہ یہ کہہ کر اریبہ کے ساتھ کنٹین کی طرف چل دیتی ہے۔

وہ کنٹین سے سلیش لے کر نکلتی ہیں تو حوریہ کی کسی کے ساتھ ٹھکر ہو جاتی ہے

اور سارا سلیش اس پر گر جاتا ہے۔

وددا ہیل۔"

وجدان غصے سے کہتا ہے۔

ایکسٹیم سو سوری میں نے دیکھا نہیں۔"

حوریہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

آپ۔۔۔۔۔!"

وجدان کچھ کہنے کے لیے اس کی طرف دیکھتا ہے تو زبان کو چپ لگ جاتی ہے۔

دیکھیں ایم سو سوری میں نے دیکھا نہیں آپ پلیز ڈریس نیو لے لیں میں"

پیمنٹ کر دوں گی۔"

حوریہ ڈرتے ہوئے کہتی ہے۔

اے لڑکی تمہیں پتہ بھی ہے کہ یہ ڈریس کتنے کا ہے۔"

ساحرا سے کہتا ہے جو کہ وجدان کے بالکل ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔

دیکھیں میں کہہ رہی ہوں مجھے واقعی نہیں پتہ چلا آپ آپ بتادیں کتنے کا ہے

میں پیمنٹ کر دوں گی۔"

وہ آنکھوں میں آنسو لیے کہتی ہے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن آگے سے دھیان رکھئے گا آنکھیں کھول کر چلا

کریں۔"

وجدان سخت لہجے میں کہتا ہے۔

جی ٹھیک۔۔۔ ٹھیک ہے۔"

وہ نظریں جھکاتے ہوئے کہتی ہے۔

چلو ساحر۔"

وجدان آگے چلتا ہوا ساحر سے کہتا ہے۔

شکر ہے بچ گئے ورنہ اتنے پیسے کہاں سے لاتے ہم اس کاڈریس تو 5040 ہزار"
کالگ رہا تھا۔"
اریہ معصومیت کہتی ہے۔

ہاں اب چلو پھپھو ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی اور ہاں اس بارے میں کچھ نہ کہنا"
ان سے۔"

وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہتی ہے۔
شاپنگ کرنے کے بعد وہ گھر کے لیے روانہ ہو جاتے ہیں۔۔۔



ارے بیٹا یہ کیا ہوا۔"

وجدان اور ساحر گھر آتے ہیں تو وجدان کی امی پوچھتی ہے۔

کچھ نہیں آنٹی ایک پاگل لڑکی تھی اس نے بھائی کے اوپر سلیش گرا دیا۔
ساحر براسا منہ بنا کر کہتا ہے۔

نہیں امی ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ دراصل غلطی سے مجھ سے ٹھکرا گئی تھی۔"
وجدان ساحر کو گھورتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں بیٹا تم جاؤ چینج کر لو۔"
اس کی امی کہتی ہے۔

وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے واش روم چلا جاتا ہے۔۔۔

☆☆

: کچھ دن بعد

شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھیں اب شادی میں بس 15 دن باقی تھے۔۔۔ حوریہ بھی اپنی پھپھو کا ہر کام میں ساتھ دے رہی تھی۔۔۔ دیکھنے میں وہ بہت خوش لگتی تھی پردل میں ایک الگ سی اداسی تھی۔۔۔

ادھر نمبرہ کی اریان کے ساتھ ملاقاتیں عروج پر تھی وہ بہت خوش تھی کہ اریان اس سے کتنا پیار کرتا ہے لیکن اریان بس اسے یوز کر رہا ہوتا ہے۔

امی! ابو کدھر ہیں؟"۔

حوریہ پوچھتی ہے۔

بیٹا وہ۔۔۔ چھت پر ہوں گے یا باہر ابھی تو یہیں تھے"۔

وہ ادھر ادھر دیکھ کر کہتی ہیں۔

اچھا۔۔! امی میں دیکھتی ہوں"۔

وہ چھت پر آتی ہے تو اس کے ابو اسے دیکھ کر جلدی سے سگریٹ باہر پھینک دیتے ہیں۔۔۔ لیکن وہ دیکھ چکی ہوتی ہے۔

ابو۔۔۔ آپ سگریٹ پی رہے تھے"۔

وہ ان کے پاس آکر حیرانی سے پوچھتی ہے۔

ہاں بیٹا وہ بس ایسے ہی دل چاہا تو پی لی"۔

اشرف صاحب آنکھیں چراتے ہوئے کہتے ہیں۔

ابو۔۔! آپ کو پتہ ہے ناکہ کتنی مشکل سے آپ کا نشہ چھڑوایا ہے اور ڈاکٹر نے " منع کیا ہے کہ اب اگر آپ نے دوبارہ غلطی سے بھی چرس والی سگریٹ پی لی تو نقصان ہو سکتا ہے "۔

وہ اپنے ابو کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سامنے کرتی ہے۔

ہاں۔۔ بیٹا مجھے پتہ ہے،، لیکن میں نے سادہ سگریٹ پی ہے "۔

ابو سگریٹ سگریٹ ہوتی ہے "۔

وہ فکر مندی سے کہتی ہے۔

میری جان پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہو گا اور آئندہ نہیں پیوں گا "۔

وہ اپنی بیٹی کی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں۔

وعدہ۔۔۔!؟ "۔

وہ ان کے سامنے ہاتھ کرتی ہے۔

نہیں بیٹا میں وعدہ نہیں کرتا لیکن پوری کوشش کروں گا کیونکہ میں اپنی بیٹی "

کے ساتھ جھوٹا وعدہ نہیں کر سکتا "۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے کہتے ہیں۔

نہیں ابو آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ آئندہ سگرٹ نہیں پییں گے میں " جانتی ہوں کہ آپ وعدہ نہیں توڑیں گے "۔
وہ ضدی انداز میں کہتی ہے۔

بچے سمجھنے کی کوشش کرو عادت کوئی بھی ہو جلدی نہیں چھوڑتی۔۔ اور خاص " کروہ جو آپ کی رگ رگ میں بسی ہو اس سے پیچھا چھڑوانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہو جاتا ہے۔۔۔۔ لیکن میں کوشش کرتا ہوں کہ میں کم سگریٹ پیا کروں "۔

ابو مطلب آپ پچھلے پانچ سال سے سگریٹ پی رہے ہیں ہم سے چھپا کر "۔
وہ حیرانگی سے اپنے ابو کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھتی ہے۔

ہاں بیٹا۔۔! پانچ سال پہلے جب میں ہسپتال سے واپس آیا تھا بالکل نشہ چھوڑا
کرتب مجھے بے چینی ہوتی تھی اس لیے میں نے سگریٹ پینا شروع کر دی۔ لیکن
صرف دن میں ایک یا دو بار۔۔
وہ اپنی بیٹی کے سامنے سچ بولتے ہیں۔

ٹھیک ہے ابو لیکن آپ آئندہ سے سگریٹ نہیں پیئیں گے اسی وجہ سے آپ
پچھلے کچھ ماہ سے بیمار ہیں اور میں یہ سوچ رہی تھی کہ پتہ نہیں ابو کو کیا بیماری ہے
بلکہ اصل وجہ تو یہ سگریٹ ہے۔
وہ منہ پھیر کر کہتی ہے۔

میرا بچہ۔۔! مجھ سے ناراض تو نہ ہو میں وعدہ نہیں کرتا لیکن کوشش کروں گا
کہ دن میں صرف ایک پیا کروں پھر آہستہ آہستہ ختم کر دوں گا پینا۔۔

ٹھیک ہے لیکن آپ کو شش کریں گے ابو میں آپ کو کھونا نہیں چاہتی آپ "

میرا سب کچھ ہے ابو آپ کے بنا جینا بہت مشکل ہے پلیز ابو اپنی نہ سہی میری

خاطر اس سگریٹ کو چھوڑ دیں۔"

وہ آنکھوں میں آنسو لیے اپنے ابو کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے۔

رونا نہیں میرے بچے۔۔ ٹھیک ہے میں آئندہ نہیں پیوں گا بس خوش اب یہ "

آنسو صاف کرو۔"

وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

ارے تم دونوں یہاں پر ہو۔۔۔ آ جاؤ نیچے کھانا تیار ہے۔۔۔۔۔"

رضیہ بی بی انہیں چھت پر دیکھ کر کہتی ہیں۔

جی پھو بس آگئے۔"

پھر وہ دونوں باپ بیٹی نیچے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔



ہائے سوئیٹ۔۔۔"

اریان کا میسج آتا ہے نمرہ کو۔

"جی۔۔۔"

نمرہ مختصر سا جواب دیتی ہے۔

"کال کر سکتا ہوں۔۔۔؟"

"ہمممم۔۔۔"

اریان پڑھتے ہی کال کرتا ہے۔۔۔

کیا ہوا آج میسج پر ٹھیک سے بات نہیں کر رہی تھی۔"

کچھ نہیں اری!۔۔ تھوڑی طبیعت خراب تھی۔"

کیا ہوا ہے میری جان کو۔"

کچھ خاص نہیں بس تھوڑا سا بخار ہوا ہے میڈیسن کھائی ہے ٹھیک ہو جاؤں گی۔"

اچھا چلو سہی ہے مجھے تو ٹینشن لگ گئی ہے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے میری جان کو۔"

وہ بڑے پیار سے کہتا ہے۔

"تم پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہو جاؤں گی میڈیسن کھائی ہے میں نے۔۔۔"

اچھا چلو سہی۔۔ شادی پر جانا ہے نا تم نے۔۔ کیونکہ تمہارے بھی رشتہ دار ہیں۔"

وہ، بلایا تو ہو گا۔"

اریان پوچھتا ہے۔

"ہاں جانا ہے۔۔۔"

اچھا تو پھر تم ادھر ہمارے گھر بھی چکر لگا لینا کچھ دن رہ لینا اور امی سے بھی "تمہاری کچھ جان پہچان زیادہ ہو جائے گی۔"

ہاں میں نے بھی یہی سوچا تھا کہ شادی سے فری ہونے کے بعد میں فرحین کی "طرف چلی جاؤں گی۔۔۔"

ہاں ٹھیک ہے تم آ جانا اپنی بہن کے گھر رہ تو سکتی ہو نا ویسے بھی ہم پھر آسانی سے مل تو سکتے ہیں۔۔۔ نیچے والے فلور پر تمہاری آپی اور اوپر والے فلور پر ہم "رہتے ہیں۔۔۔"

ہاں میں بات کروں گی امی سے پھر کچھ دن گزار کر جاؤں گی۔۔۔" نمرا کہتی ہے۔



<https://www.zubinovelszone.com/>

جی چاچی میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔ اور بس کام میں مصروف تھا اس لیے آ نہیں سکا اور پر نسر کہاں ہے۔۔؟"

میں بھی ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے جس کے پاس وجدان اور حارث جیسا بیٹا ہو " وہ بھلا کیسے ٹھیک نہیں ہو سکتی۔۔۔" وہ خوشی سے کہتی ہیں۔

اور ہاں تمہاری پر نسر وہ ناراض ہے تم سے ابھی آئی ہے کالج سے کمرے میں " ہو گی مجھے نہیں لگتا کہ وہ تم سے بات کرے گی۔۔۔" وہ اسے آگاہ کرتی ہیں۔۔ وہ سن کر ہنس دیتا ہے۔۔۔ کوئی بات نہیں میں منالوں گا اسے آپ فکر نہ کریں چاچی جان! اسے منانا تو "میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔۔"

اچھا چلو سہی پھر منالو جا کر کمرے میں ہے وہ، میں تمہارے لیے کچھ کھانے کا "بولتی ہوں۔۔۔"

پھر وہ اٹھ کر کچن میں چلی جاتی ہیں اور حارث کو مل کے کمرے میں۔۔

ٹھک ٹھک۔۔۔ حارث اس کے کمرے کا دروازہ نوک کرتا ہے

آجائیں۔۔

وہ بیڈ پر آلتی پالتی مارے ہاتھ میں ریموٹ لیے بیٹھے ہوئے کہتی ہے۔

ہاجرہ بی۔۔ مجھے ابھی کھانا نہیں کھانا امی کو بتادو۔۔

وہ بغیر اس کی طرف دیکھے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے بی بی جی میں آپ کی امی کو کہہ دیتا ہوں۔۔ وہ ہنستا ہوا کہتا ہے۔

تو وہ جھٹ سے پیچھے دیکھتی ہے اور بیڈ سے اچھل کر کھڑی ہو جاتی ہے۔

اپ۔۔۔ کب ائے۔۔!

ابھی تھوڑی دیر پہلے۔۔۔ نیچے شنٹی کے پاس بیٹھا تھا۔۔

وہ ابھی بھی دروازے کے پاس کھڑا ہوا کہتا ہے۔

اچھا۔۔ تو پھر چلے جائیں میرے کمرے میں کیا لینے آئے ہیں میں آپ سے " ناراض ہوں "۔

وہ دوسری طرف منہ کر کے کہتی ہے۔

تو میں اپنی پرسنز کو منانے آیا ہوں "۔

میں نہیں مانوں گی "۔

وہ دوبارہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا۔۔ پر میں تو اپنی پرسنز کو منا کر ہی جاؤں گا۔ "۔

وہ بالکل اس کے سامنے کھڑا ہو کر بہت پیار سے کہتا ہے۔

اچھا تو پھر جب میں نے کہا تھا کہ مجھے آپ کے ساتھ لینچ پر جانا ہے تو آپ نے " منع کیوں کیا اور اب آگئے ہیں منانے کے لیے میں نہیں مان رہی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔"

وہ اپنی چھوٹی سی ناک پھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

پرنسز اسے تو نہ پھلاؤ یا ر چھوٹی سی تو ہے اور ویسے بھی بھوتنی لگتی ہو جب ایسے " کرتی ہو۔"

وہ اس کی ناک کو چھوتے ہوئے کہتا ہے۔

آپ نے مجھے بھوتنی کہا؟۔"

وہ ایسے بولی جیسے یقین نہ کر پار ہی ہو۔

جی.. میں نے کہا کیونکہ میری پرنسز ہنستے ہوئے اچھی لگتی ہے نہ کہ ایسا سڑو منہ " بناتے ہو۔۔۔"

وہ اس کے ساتھ تھوڑا فاصلے پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔
ہاں تو پھر ایسے کام نہ کیا کریں ناکہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤں اور ایسا سڑو"
منہ بناؤں۔"
وہ اپنی آنکھیں گھماتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا سوری نا پر نسز اس دن مجھے ایک ضروری میٹنگ پہ جانا تھا اس لیے نہیں آ"
سکا چلو اب چلتے ہیں میں نے وجدان سے پوچھ لیا ہے اس نے اجازت دے دی
"ہے اٹھو شاہاش تیار ہو ہم چلتے ہیں۔۔۔"
وہ ایسے بولتا ہے جیسے منت کر رہا ہو۔

ہمممم۔۔! ایک شرط ہے اگر آپ وہ پوری کریں گے تو جاؤں گی۔"
وہ اپنی دو انگلیاں اپنے ہونٹوں پر رکھ کر کہتی ہے۔
جو حکم میرے اقا۔۔! آپ بس فرمائیں ہم پوری کر دیں گے۔"

حادث کھڑا ہو کر ایک ہاتھ اپنے سینے پر اور دوسرا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے کر کے
تھوڑا جھکتے ہوئے کہتا ہے۔

گاڑی میں ڈرائیو کروں گی۔"

وہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہتی ہے۔"

کیا۔۔۔۔؟"۔"

ہاں۔۔ ابھی آپ نے کہا نا کہ آپ پوری کریں گے اس لیے اب آپ منع نہیں
کر سکتے۔"

وہ دونوں اتنی برواٹھا کر اور انگلی دکھا کر کہتی ہے۔

لیکن کوئل مجھے ابھی جینا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ میرا مطلب کہ سب کے
ساتھ اس لیے ڈرائیونگ میں کروں گا۔۔ باقی کچھ بھی مانگ سکتی ہو دے دوں
گا۔"

نہیں اگر مجھے منانا ہے تو ڈرائیونگ میں کروں گی اور مجھے ڈرائیونگ کرنی آتی
ہے میں اپ کو مارنے نہیں لے جا رہی۔"

وہ کھڑی ہو کر دونوں ہاتھ پسلیوں پر رکھ کر کہتی ہے۔

اوکے۔۔۔ تم چلا لو اور رہی بات مرنے کی تو تمہارے ہاتھوں خوشی خوشی

مرنے کے لیے تیار ہوں۔"

ٹھیک ہے پھر چلیں میں دس منٹ میں تیار ہو کر آتی ہوں۔"

وہ یہ کہہ کر تیار ہونے چلی جاتی ہے اور حارث نیچے اپنی چاچی کے پاس چلا جاتا ہے



آج مہندی کا دن تھا۔۔ نمرہ لوگ بھی صبح آگئے تھے۔۔ رات کے نو بج گئے تھے۔ سٹیج پر زین وائٹ کلر کا کرتا پجامہ اوپر یلو واسکٹ پہنے ہاتھ میں گانا باندھے بیٹھا تھا

اپنی حوریہ میری بھی فریج بنادیں۔۔"

دس سال کی اریہ حوریہ کے پاس آکر کہتی ہے۔

اچھا بس میں اپنا فائنل ٹیچ کر کر بناتی ہوں تمہاری فریج چٹیا۔۔"

اور نج کلر کی شارٹ فرائڈ اور یلو شرارے میں وہ مانگ ٹیگا لگائے ہوئے مناسب میک اپ اور ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے ڈال کے آئینے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔

ارے واہ یا اس بار تم نے اپنی کزن کے ساتھ میچنگ کر لی اور مجھے بتایا تک"

نہیں۔۔"

نمرہ حوریہ اور اریہ کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

ہاں بس پھپھونے لے کر دیا ہے۔"

وہ اپنے کانوں میں جھمکے پہنتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں لیکن یار تم نے شرارہ پہنا ہوا ہے اور میں نے لانگ فرائک۔۔"

وہ براسا منہ بنا کر کہتی ہے۔

نمرہ! ایسا منہ کیوں بنا رہی ہو اتنا پیار الگ رہا ہے تم پر لائٹ پنک کلر اور ملٹی

دوپٹہ۔۔"

وہ اس کی لانگ فرائک اور دوپٹے کو دیکھ کر کہتی ہے۔

ہاں پر تم زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔"

نمرہ آپ۔۔ میری آپنی ہے ہی پیاری اور ویسے بھی آپ بھی کم پیاری نہیں لگ

رہی پریشان نہ ہوں۔"

اریہ حوریہ کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔
اچھا چلو ٹھیک ہے میں ذرا اپنی پکس بنالوں تم بھی جلدی سے باہر آ جاؤ میں "
"ویٹ کر رہی ہوں۔
نمرہ یہ کہہ کر باہر چلی جاتی ہے۔

چلو اریہ ادھر منہ کرو میری طرف۔ "۔"
اریہ کو اپنی طرف کر کے فریج بنانا شروع کر دیتی ہے۔

کچھ دیر بعد رسم شروع ہو جاتی ہے اور سب لوگ سیٹج پر جمع ہوتے ہیں۔ سب خوش ہوتے ہیں لیکن حوریہ بظاہر تو خوش لگ رہی ہوتی ہے لیکن دل اداس ہوتا ہے اس کا، کیونکہ جب وہ تیار ہو کر کمرے سے نکلی تھی تو اس نے یاسر کو شمع کے ساتھ ویڈیو کال کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ یاسر شمع کو کہتا ہے کہ تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ اور وہ کہتی ہے پیاری کیوں نہ ہوں آپ کی جو ہوں۔۔ بس وہ یہ

سنتی ہے اور سیٹج کی طرف چلی جاتی ہے تب سے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے پر وہ نکال نہیں رہی تھی۔

فون کی بیل نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ اس نے سکرین پر دیکھا تو کوئل فرینڈ لکھا تھا۔

السلام علیکم! کیسی ہیں آپ؟"۔

میں ٹھیک ہوں کوئل تم کیسی ہو۔ اور آنٹی کیسی ہیں؟"۔

جی میں بھی ٹھیک ہوں۔ الحمد للہ ماما بھی ٹھیک ہیں۔۔۔ آپ کو برا تو نہیں لگا کہ میں نے آپ کو ڈائریکٹ ویڈیو کال کر لی۔

نہیں کوئل کوئی بات نہیں۔ وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

وہ دراصل آپ! مجھے پتہ تھا کہ آج آپ کے کزن کی مہندی ہے اس لیے میں نے سوچا کہ کیوں نا ویڈیو کال پر دیکھ لوں کہ آپ کیسی لگ رہی ہیں اور کیا پہنا ہوا ہے آپ نے۔۔۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں یہ لودیکھ لو میں نے شرارہ پہنا ہوا ہے۔۔۔"۔
وہ فرنٹ کیمرہ کر کے خود کو دکھاتی ہے۔

ماشاء اللہ آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں کیا آپ مجھے اپنی ایک پک سینڈ کر
سکتی ہیں؟"۔ وہ منتیاں انداز میں کہتی ہے۔

ہاں کیوں نہیں میں تمہیں پک سینڈ کر دیتی ہوں اس میں ریکویسٹ کرنے والی
"کون سی بات ہے۔۔۔"
وہ مسکرا کر کہتی ہے۔

اوکے! میں انتظار کروں گی اللہ حافظ۔۔۔"۔
وہ کال بند کر دیتی ہے۔

کچھ دیر بعد وہ اپنی پک اسے سینڈ کر دیتی ہے اور پھر فنکشن میں مصروف ہو جاتی
ہے۔

آؤ حوریہ ہم پکس بنائیں اپنی۔"

نمرہ پاس آکر کہتی ہے۔

نمرہ پکس بنانے کے بعد اپنی اور اس کی پکس اریان کو سینڈ کر دیتی ہے۔

پھر وہ دونوں فنکشن میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔



اریان کے نمبر پر نمبرہ کا میسج آتا ہے وہ سین کرتا ہے۔۔۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ نمبرہ کے ساتھ حوریہ کی بھی تصویریں ہیں تو وہ حوریہ کی پکس کو زوم کر کے بڑے غور سے دیکھتا ہے۔

ویسے خوبصورت تو تم بھی بہت لیکن تمہیں جال میں کیسے پھساؤں۔۔۔" وہ اس کی پکس پر انگلی پھیر کر کہتا ہے۔

ابھی تو یہ نمبرہ ہی ٹھیک ہے تمہارا بھی کچھ کر لیں گے۔۔۔ سویٹ ہارٹ بہت " جلد تم سے بھی ملاقات ہوگی۔" وہ اپنا نچلا ہونٹ چباتے ہوئے کہتا ہے۔

☆☆☆

دوسرے دن برات کا فنکشن بھی اختتام کو پہنچتا ہے اور سب لوگ کلثوم کا بہت اچھے سے ویلکم کرتے ہیں۔۔۔ زین کمرے میں آکر کلثوم کے پاس بیٹھ کر کہتا ہے۔۔۔ میں نے بہت دعائیں کی تھیں آج کے دن کے لیے۔۔۔ میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے۔

وہ شرمیلی سی مسکراہٹ پیش کرتی ہے۔۔۔ پھر وہ اس کے ماتھے پر محبت پڑا بوسہ دیتا ہے اور ان کی حسین رات کی شروعات ہو جاتی ہے۔



ولیمے کا فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔۔۔ حوریہ نے فرحین کی برات والا لہنگا چولی پہنا تھا۔۔۔ کھلے بال مناسب میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

سب کھانے میں مصروف ہوتے ہیں اور اشرف صاحب کو خون الود الٹی آتی ہے۔

حور یہ اپنے ابو کی طرف بھاگتی ہے۔

ابو کیا ہوا آپ کو۔"

وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے۔ لیکن اشرف صاحب بے ہوش ہو چکے ہوتے ہیں۔۔ ایمبولینس منگواتے ہیں تو حور یہ، اس کی امی اور یاسر ساتھ جاتے ہیں۔

وہ ایمبولینس میں بیٹھ کر اپنے ابو کا ہاتھ پکڑ کر اللہ سے دعا کرتی ہے کہ اللہ میاں سب بہتر ہو۔۔ وہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا چہرہ لیے کہتی ہے۔۔۔



ایمبولنسیس جیسے ہی ہسپتال پہنچتی ہے اشرف صاحب کو فورائی سی یو میں لے جاتے ہیں۔۔ باہر حوریہ رورو کر اللہ سے دعا کرتی ہے اپنے ابو کی زندگی کی۔

امی!۔۔۔ ابو کی اچانک طبیعت کیسے خراب ہو سکتی ہے وہ کل تک تو ٹھیک تھے نا۔
۔۔ امی دعا کریں نا کہ ابو کو کچھ نہ ہو۔
وہ اپنی امی کے دونوں ہات پکڑ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔

صبر کرو میری بچی کچھ نہیں ہو گا بس اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔"
اس کی امی اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لے کر اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

ہاں حوریہ صبر کرو سب بہتر ہو گا ایسے رونے سے کسی چیز کا حل نہیں نکلتا اس "
طرح تمہاری بھی طبیعت خراب ہو جائے گی۔"
یاسر اس کے پاس آکر کہتا ہے۔

یاسر بھائی میں اپنے ابو سے بہت پیار کرتی ہوں اگر انہیں کچھ ہو گیا تو میں خود کو "
کیسے سنبھالوں گی۔"
وہ مزید رو کر کہتی ہے۔

دیکھو تم۔۔۔!۔۔ ابھی وہ بول ہی رہا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر باہر آتا ہے۔"

دیکھیں انہوں نے کوئی ہیوی نشہ کیا تھا جس کی وجہ سے ان کا جگر پھٹ گیا ہے "
اس لیے ہم نے بہت کوشش کی لیکن ہم انہیں نہیں بچا سکے ہی از نور۔" ڈاکٹر یہ
بتا کر چلا جاتا ہے۔

ابو وو۔۔۔۔۔ ابو وو۔۔۔۔۔ امی ایسا نہیں ہو سکتا ابو مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے " یاسر بھائی کہہ دیں گے یہ جھوٹ ہے "۔ حوریہ چیختے ہوئے کہتے ہے۔

حوریہ ریلیکس جو اللہ کو منظور "۔"

وہ اسے شانوں سے پکڑ کر بیچ پہ بٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔

یاسر میرے ابو چلے گئے ہیں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں ریلیکس ہو جاؤں "۔
 میری دنیا جڑ گئی ہے اور تم تم مجھے ریلیکس ہونے کے لیے کہہ رہے ہو۔۔ بتاؤ مجھے میں کس کو ابو کہہ کر بلاؤں گی۔ کس کے ساتھ بیٹھ کے باتیں کروں گی کون میرے سر کے اوپر شفقت سے ہاتھ رکھے گا۔ کون کہے گا کہ پریشان نہ ہو بیٹا تمہارا باپ زندہ ہے بتائیں کون کہے گا بتائیں۔۔۔۔۔ "۔
 وہ اس کی شرٹ دونوں مٹھیوں میں پکڑ کر روتے ہوئے پوچھتی ہے۔

کیا ہوا یاسر بیٹا حوریہ کیوں رو رہی ہے بھائی جان ٹھیک ہے "۔"

رضیہ بی بی اور صادق ہسپتال پہنچتے ہیں تو یہ سب دیکھ کر رضیہ بی بی پوچھتی ہیں۔

امی مامو نہیں رہے۔"

وہ حوریہ کے ہاتھوں سے اپنی شرٹ چھڑواتے ہوئے کہتا ہے۔

ہائے میرا بھائی۔۔۔۔۔ ہائے ربا یہ کیا ہو گیا میرا بھائی۔۔۔"

وہ یہ کہتے ہوئے نیچے گر جاتی ہیں۔

رضیہ خود کو سنبھالو نیچی کو تمہاری ضرورت ہے اٹھو۔"

صادق صاحب انہیں سہارا دیتے ہوئے کہتے ہیں۔

ہائے میری نیچی یتیم ہو گئی۔۔۔"

رضیہ بی بی فوراً حوریہ کو گلے لگاتے ہوئے رونا شروع ہو جاتی ہیں۔

پھپھو۔۔ پھپھو ابو چلے گئے۔۔ میں کیسے رہوں گی ان کے بنا اور امی۔۔۔۔۔"

وہ جب اپنی امی کا نام لیتی ہے تو فوراً ان کی طرف دیکھتی ہے جو ویسے ہی کوئی مجسمہ بنے بیٹھے ہوتی ہیں۔

امی۔۔ امی۔۔ ابو چلے گئے کچھ بولے نا امی امی آپ چپ کیوں ہیں بولے امی۔۔
وہ اپنی امی کو گلے لگا کر کہتی ہے لیکن وہ کچھ نہیں کہتی ایک آنسو بھی ان کی آنکھ سے نکلتا۔

امی کچھ بولے نا آپ چپ کیوں ہیں امی امی میرا دل پھٹ جائے گا امی بولے۔۔
حور یہ اپنی امی کو جھنجھوڑتے ہوئے کہتی ہے۔
"مامی۔۔"

یاسر نسیم بی بی کو دیکھ کر آواز لگاتا ہے کیونکہ وہ بے ہوش ہو جاتی ہیں۔

کچھ دیر بعد اشرف صاحب کو گھر لایا جاتا ہے۔۔ نسیم بی بی گہرے صدمے کی وجہ سے ابھی تک بے ہوش ہوتی ہیں اور حوریہ اپنے ابو کا ہاتھ پکڑ کر چارپائی کے پاس بیٹھی ہوتی ہے۔

کیوں ابو کیوں آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ نشہ نہیں کریں گے پھر " کیوں۔۔۔"

وہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

یا اللہ یہ نشہ بنانے والوں کو غارت کر یا اللہ اس نشے کی وجہ سے کتنے بچے باپ " سے محروم ہو جاتے ہیں۔۔۔ کتنی ہی بہنیں اپنے بھائیوں کو تڑپتا ہوا دیکھتی ہیں۔۔۔ کتنی ہی بیویاں اپنے شوہر کے بے جان وجود کو دیکھتی ہیں۔۔۔ یا اللہ تیرے اختیار میں سب کچھ ہے اس نشے نامی چیز کو اس دنیا سے ختم کر دے تجھے تیرے محبوب کا واسطہ۔۔۔"

حوریہ دل میں دعا کرتی ہے۔

جو لوگ نشہ سکون کے لیے کرتے ہیں وہ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہم اپنے سکون کی خاطر اپنے بچوں، بیویوں اور بہنوں، بھائیوں کہ سکون کو برباد کر دیتے ہیں۔۔۔ خدا را خود کو اس نشہ نامی زہر سے بچائیں اپنے بچوں کی خاطر اس شراب اور دیگر نوشی چیزوں سے پرہیز کریں جس طرح اب ایک بچی کے سر سے باپ کا سایہ چھوٹ گیا اسی طرح روز کتنے ہی لوگ نشہ کی وجہ سے مرتے ہوں گے۔۔۔ اپنے بچوں کا سوچیں اور نشہ ور چیزوں سے دور رہیں۔۔۔

کچھ دیر بعد اشرف صاحب کو کفن کی چادر میں چھپا دیا جاتا ہے اور انہیں قبرستان لے جانے کا وقت ہو جاتا ہے۔

نہیں میرے ابو کو نہ لے کر جائے۔۔۔ ابو ابو، ابو پلیز آپ نہ جائیں ابو پلیز ابو " ابو، "۔

حور یہ اپنے ابو کی چار پائی کو پکڑ کر کہتی ہے۔

وہ دوبارہ بھاگنے کی کوشش کرتی ہے لیکن نمرہ نے اسے زور سے پکڑا ہوتا ہے۔

"ابووو۔۔۔ابو۔۔"

"وہ آوازیں دیتی ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے

☆☆☆



!ماہ بعد۔۔۔2

وقت اتنی تیزی سے گزرتا چلا گیا اور حوریہ نے خود کو سنبھال لیا نسیم بی بی اب بہتر تھی۔۔ وہ ابھی تک بھی اپنی پھپھو کے گھر پر تھی۔

کیا مصیبت ہے جب سے شادی ہو کر اس گھر میں آئی ہوں خوشی کا ایک لمحہ " نہیں گزارا "۔

کلثوم زین سے کہتی ہے جب وہ کمرے میں آتا ہے۔

یار تمہیں پتہ تو ہے گھر میں کیسے حالات چل رہے ہیں تو کچھ عرصہ تو لگے گانا " پھر سب ٹھیک ہو جائے گا "۔

وہ اس کے پاس بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

کیا مصیبت ہے باپ اس کا مرا ہے اور سوگ تم لوگ اپنے گھر منار ہے ہو بھیجو " انہیں اپنے گھر واپس کب تک وہ یہاں رہیں گی "۔

کلثوم چیختے ہوئے کہتی ہے۔

یار آہستہ بات کرو کوئی سن لے گا "۔

سنتا ہے تو سنے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا "۔

ٹھیک ہے میں امی سے بات کروں گا لیکن پلیز آہستہ بولو تم تو کسی کے سامنے برا " مت بنو۔

وہ اسے پاس بٹھا کر پیار سے کہتا ہے۔

جلدی بات کرو ورنہ میں اپنے گھر چلی جاؤں گی۔"

اس کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے واش روم میں چلے جاتی ہے۔



امی کھانا کھالیں۔۔۔ پھر آپ نے میڈیسن بھی کھانی ہے۔" حور یہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

ہاں بیٹا لاؤ دو میں کھا لیتی ہوں۔۔ تم میرے لیے چائے بنا لاؤ۔"

"جی امی میں بنا کے لاتی ہوں۔۔"

وہ کچن میں جاتی ہے تو اسے اپنی پھپھوزین اور یاسر کی باتیں سنائی دیتی ہیں۔۔ تو وہ وہیں کھڑی ہو جاتی ہے سننے کے لیے کیونکہ آوازیں باہر تک آرہی ہوتی ہیں جیسے وہ جان بوجھ کر کر رہے ہوں۔۔ کہ وہ لوگ سن لیں۔

امی!، بھائی صحیح کہہ رہا ہے مامی لوگوں کو اب ان کے گھر جانا چاہیے۔۔ ان کا "یہاں مزید رہنا ٹھیک نہیں ہے۔۔ ہماری بھی کوئی پرائیویسی ہے۔۔ اوپر سے ان کا خرچہ اٹھانا کون سا اسان کام ہے۔۔!"

یاسر اپنی امی سے کرتا ہے۔

امی بہت ہو گیا بس آپ مامی سے بات کریں۔۔ زین کہتا ہے۔"

اچھا ٹھیک ہے میں کسی طریقے سے بات کروں گی لیکن تم لوگ اتنا اونچا امت " بولو۔۔ وہ میری بھابھی ہیں اور حور یہ میرے بھائی کی اکلوتی بیٹی۔۔ میں کیسے اسے تنہا چھوڑ دوں۔۔ میں کسی طریقے سے بات کروں گی لیکن ابھی کچھ عرصے کے لیے انہیں یہاں رہنے دو جب تک بھابھی کی عدت پوری نہیں ہو جاتی۔" رضیہ بی بی کہتی ہیں۔

امی اس کا مطلب دو مہینے ہمیں اور جھیلنا پڑے گا انہیں پلینز سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ انہیں اب یہاں سے جانا ہی ہو گا ورنہ میں اپنی بیوی کو لے کے یہاں سے چلا جاؤں گا۔" زین یہ کہہ کر کچن سے باہر نکلتا ہے تو سامنے حور یہ کھڑی ہوتی ہے جسے دیکھ کر وہ چلا جاتا ہے۔

آپ چلے گئے ہیں دیکھیں اپنے بھی بیگانے ہو گئے کیوں آپ کو اتنی جلدی " جانے کی کیا ضرورت تھی۔۔ اللہ جی اب کون سے نئے امتحان باقی ہیں۔" حور یہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرتے ہیں۔

"امی یہ لے چائے۔۔ امی میں سوچ رہی تھی کہ ہم لوگ واپس چلے جائیں۔۔"

وہ اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

کیا بات ہے بیٹا کچھ ہوا ہے کیا کسی نے کچھ کہا ہے۔"

اس کی امی چائے کا سپ لیتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں امی میں بس ویسے ہی سوچ رہی ہوں کہ ہمیں واپس چلے جانا چاہیے میں"

وہاں جا کر کوئی جاب کر لوں گی گھر کا خرچہ چلا لیں گے۔"

وہ آنکھیں چراتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں بیٹا ہم واپس نہیں جاسکتے۔۔ ہم وہ گھر کرائے پر دے دیں گے۔۔ اور"

یہاں تمہارے تایاں کے پاس رہیں گے مجھے پتہ ہے تمہاری پھپھو نے کوئی بات

کی ہوگی جس کی وجہ سے تم پریشان ہو میں بھی ان کی روز باتیں سنتی ہوں لیکن

صبر کرتی ہوں کیونکہ تمہارے تایا کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ کب کہیں گے کہ

آپ ہمارے گھر آکر رہیں انہوں نے ابھی کال کی تھی کہا ہے کہ بھابھی آپ ہماری طرف آکر رہے گیں۔"

ٹھیک ہے امی جیسے آپ کو بہتر لگے لیکن میں جاب کروں گی جلد ہی میں کوئی نہ کوئی نوکری ڈھونڈ لوں گی اور ہم اپنا خرچہ خود اٹھائیں گے ہم تایا اب لوگوں کے اوپر بوجھ نہیں بنیں گے۔"

وہ دوسری طرف منہ کر کے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں ٹھیک ہے ہم لوگ کل جائیں گے تمہارے تایا لوگوں کے گھر انہوں نے " اوپر والا پورشن ہمیں رہنے کے لیے دیا ہے۔" اس کی امی چائے پیتے ہوئے کہتی ہیں۔

جی ٹھیک ہے میں تب تک پیکنگ کرتی ہوں آپ میڈیسن لے لیجئے گا اور سو " جائے گا۔"

وہ یہ کہہ کر اپنے آنسو چھپاتے ہوئے کمرے سے باہر چلی جاتی ہے۔

میں جانتی ہوں میری بچی یہ دنیا بہت ظالم ہے جب مرد کا سایہ سر پر نہ ہو تو اپنے " بھی بیگانہ ہو جاتے ہیں۔"

ماں تھی نا اس لیے اپنی بیٹی کی آواز سے ہی جان گئی کہ وہ پریشان ہے اس لیے اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

یا اللہ بیٹیوں کے سر سے اس کے باپ کا سایہ نہ چھینے گا جینا مشکل کر دیتی ہے " یہ دنیا۔"

وہ کمرے میں آکر روتے ہوئے کہتی ہے۔

السلام علیکم۔۔! آپ کیسی ہیں آ؟ پ مجھے آپ کے ابو کا پتہ چلا بہت دکھ ہوا "۔۔"

کوئل کا میسج آیا ہوتا ہے حوریہ کے نمبر پر۔

وعلیکم السلام۔۔! میں ٹھیک ہوں کو مل تم سناؤ کیسی ہو۔۔۔۔۔جی بس جو اللہ " کو منظور ان کا ٹائم آگیا تھا اس لیے انہیں جانا پڑا۔ اور میں اکیلی رہ گئی۔"

وہ ریلپلائی کرتی ہے۔

ہاں بس دعا کرتی رہتی ہوں۔۔ اور تم بتاؤ آنٹی کیسی ہیں۔۔"

ہاں سب ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔۔ اب آپ کیا کریں گے آپنی "۔ کوئل"

پوچھتی ہے۔

کچھ نہیں بس اب جاب ڈھونڈنی ہے میں اپنا اور اپنی امی کا خرچہ خود اٹھانا چاہتی " ہوں کسی کے اوپر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔۔۔"۔
حور یہ کہتی ہے۔

آپی میں آپ کو ایک مشورہ دوں اگر آپ ماسٹرنہ کریں تو "۔ کو مل کہتی ہے۔"

"ہاں کو مل بتاؤ"

آپی! میرے بھائی کا افس ہے یہاں اسلام آباد میں اگر آپ چاہیں تو میں ان سے " بات کروں آپ کی جاب کے بارے میں۔۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو جاب مل جائے۔"

ہاں ٹھیک ہے کو مل تم پتہ کر کے مجھے بتانا اگر ایسا ہو جائے تو میں تمہاری شکر " گزار ہوں گی۔۔ ہم لوگ کل اپنے تایا کے گھر شفٹ ہو رہے ہیں میں تمہاری " کال کا ویٹ کروں گی

جی جی آپنی میں آپ کو جلد ہی خوشی کی خبر سناؤں گی۔"

ہاں ٹھیک ہے میں ویٹ کروں گی اوکے اللہ حافظ پھر بات ہوگی۔"

"جی ٹھیک ہے اللہ حافظ"

اگر بھائی اسے جاب دے دیں تو اس طرح حوریہ اور بھائی کی ملاقات بھی ہو"

جائے گی اور شاید بہت جلد وہ میری بھابھی بھی بن جائے بس اللہ جی بھائی کو وہ

پسند آجائے۔"

کو مل دل ہی دل میں سوچتی ہے۔۔۔



اری! کیسے ہو۔۔۔؟۔۔۔"

نمرہ اریان کو کال پہ کہتی ہے۔

میں ٹھیک ہوں سویٹ ہارٹ! تم بتاؤ کیسی ہو۔۔۔"

وہ اکھڑے اکھڑے انداز میں کہتا ہے۔

اری میں ٹھیک نہیں ہوں کچھ دنوں سے میری طبیعت خراب ہے۔۔۔"

وہ پریشانی سے کہتی ہے۔

ہاں تو جان تم ڈاکٹر کے پاس جاؤ میڈیسن لو ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔"

وہ بے فکری سے کہتا ہے۔

ہاں آج میں جاؤں گی لیکن مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے پتہ نہیں کیوں دل گھبرا
"رہا ہے کہیں۔۔۔"

ویٹ ویٹ ویٹ تم ڈاکٹر کے پاس جاؤ چیک کرواؤ اور پھر کچھ الٹا سیدھا بولنا
ٹھیک ہے نا۔

وہ بات کر رہی ہوتی ہے تواریان اس کی بات کاٹ کر کہتا ہے۔



اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔
وہ ادا سی سے کہتی ہے۔

چلو ٹھیک ہے میں بعد میں بات کرتا ہوں مجھے کوئی ضروری کام ہے میں ہر
وقت ویلا نہیں ہوتا۔

وہ یہ کہہ کر کال بند کر دیتا ہے۔

وہ ایک نظر موبائل کو دیکھ کر سائیڈ پر رکھ دیتی ہے۔



بھائی۔۔۔"

کو مل لاونج میں آکر اپنے بھائی کو آواز دیتی ہے۔

کیا بات ہے گڑیا آج اتنی لیٹ تک جاگ رہی ہو۔"

وجدان گھڑی میں ٹائم دیکھتا کہتا ہے۔

بھائی میں آپ کا انتظار کر رہی تھی مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے"

۔"

وہ اس کے پاس آکر کہتی ہے۔

ہاں تو میری گڑیا صبح بات کر لینی تھی اتنا جاگنے کی کیا ضرورت تھی۔۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بٹھاتا ہوا کہتا ہے۔

نہیں نا بھائی میں صبح تک انتظار نہیں کر سکتی تھی۔۔ مجھے ابھی بات کرنی ہے۔۔"

او کے بتاؤ کیا بات ہے۔۔"

وہ بھی اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

بھائی میری ایک دوست ہے اس کے ابو کی دو ماہ پہلے ڈیٹھ ہو گئی تھی۔۔ اور"

میری دوست کو جاب کی ضرورت ہے تو آپ اسے اپنے افس میں کوئی جاب

دے سکتے ہیں پلیز

۔۔"

وہ بہت معصومیت سے کہتی ہے۔

ہاں لیکن اسے جاب کا کوئی ایکسپیرینس ہے؟۔ کیا ایجوکیشن ہے اس کی؟۔
"وہ جہاں پوچھتا ہے۔"

نہیں بھائی اس نے پہلے کبھی جاب نہیں کی لیکن ابھی اسے ضرورت ہے سو پلیز
بھائی آپ اسے جاب دے دیں میری خاطر۔"

وہ منتیاں انداز میں کہتی ہے۔
اچھا ٹھیک ہے تم اس طرح ریکویسٹ نہ کرو اسے بولو کل آفس آجائے دیکھتے
ہیں پھر۔"

وہ جہاں اس کی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

نہیں بھائی وہ صبح نہیں آسکتی کیونکہ انہوں نے اپنے تایا کے گھر شفٹ ہونا ہے
ہاں لیکن پرسوں وہ ضرور آئے گی میں اسے کہہ دوں گی۔
وہ خوش ہو کر کہتی ہے۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے اب تم جاؤ سو جاؤ پریشان نہ ہو جا ب مل جائے گی اسے۔۔"

وہ اسے تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے۔

تھینک یو سوچ بھائی آپ بہت اچھے ہیں لو یو سوچ۔۔ وہ خوشی سے اسے گلے لگا کر کہتی ہے۔

اچھا وہ دوست اتنی خاص ہے کہ اس کی جا ب ملنے پر بھائی پہ اتنا پیار آرہا ہے۔۔"

وہ دونوں انی برواٹھا کر سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"جی بھائی وہ بہت خاص ہے پر آپ سے کم۔۔"

وہ اپنی انکھیں ٹمٹماتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا چل اب مسکے نہ لگاؤ جاؤ جا کر سو جاؤ۔"

وہ اپنی بہن کی حرکت پر ہنستے ہوئے کہتا ہے جو جلدی جلدی صفائی دیتی ہے۔

او کے بھائی گڈنائٹ۔"

وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

ارے تم دونوں بہن بھائی یہاں کیا باتیں کر رہے تھے اور ماں کو بلایا بھی نہیں"

--"

شمشاد بیگم پاس آ کر کہتی ہیں۔

جی امی بس ہماری گڑیا کی ایک دوست ہے اس کی جاب کے بارے میں بات کر

رہی تھی تو میں نے کہہ دیا چلو ٹھیک ہے دیکھتے ہیں۔"

وجدان بتاتا ہے۔

اوہاں اچھا بیٹا اس بچی کا مجھے بتایا تھا کوئل نے تم اسے اچھی جاب دینا ٹھیک ہے "

-- اس کے ابو نہیں ہیں اوکے --

جی جی امی میں کوشش کروں گا ابھی اس پہ ڈیپینڈ کرتا ہے اس کی ایجوکیشن کتنی "

ہے اور کتنا ایکسپیرینس ہے اسے --

وہ سنجیدگی سے کہتا ہے۔

بیٹا ایکسپیرینس کام کرنے سے آتا ہے تم اسے ایک موقع دینا ٹھیک ہے خود "

سمجھ آئے گی آہستہ آہستہ لیکن جاب اسے لازمی دینی ہے --

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی آپ بھی اسے جانتی ہیں پر میں نے پہلے تو کبھی نہیں سنا آپ دونوں کے منہ "

سے کسی لڑکی کا ذکر پھر اچانک سے یہ کہاں سے نمودار ہو گئی جس کے لیے آپ

دونوں ماں بیٹی اتنی پوزیسو ہو رہی ہیں --

وہ تفتیشی انداز میں کہتا ہے۔

ہاں بیٹا کبھی تمہارے سامنے ذکر نہیں کیا لیکن ہم اسے اچھے سے جانتے ہیں وہ " کوئل کی بہت اچھی دوست ہے جب ہم واجد کی برات پر گئے تھے ناتو وہاں ملاقات ہوئی تھی "۔

اس کی امی اسے بتاتی ہیں۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہو میں اسے اچھی پوسٹ پر ہائر کروں گا "۔
وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔

☆☆☆

بھا بھی کچھ دن اور رہ لیتی اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت ہے۔"

رضیہ بیگم نسیم بی بی سے کہتی ہیں۔

نہیں رضیہ اب ہمیں جانا ہی ہو گا ویسے بھی ارشد بھائی نے ہمیں خود بلوایا ہے۔"

نسیم کہتی ہیں۔

لیکن بھا بھی وہ کون سا ہمارا سگا بھائی ہے وہ ہمارے باپ کی دوسری بیوی کی"

اولاد ہے پتہ نہیں کیسا سلوک کرے گا آپ لوگوں کے ساتھ۔"

وہ پریشانی سے کہتی ہیں۔

کچھ نہیں ہوگا ہمیں اللہ ہے ہمارے ساتھ تم پریشان نہ ہو اور ویسے بھی ارشد " بھائی نے ہمیشہ ہمارا ساتھ ہی دیا ہے وہ اشرف کے ساتھ بہت اٹیچ تھے مجھے نہیں لگتا کہ وہ ہمیں اذیت دیں گے۔ " نسیم اسے تسلی دیتے ہوئے کہتی ہیں۔

چلو بھابی جیسے آپ کو بہتر لگے میرا تو ایک ہی بھائی تھا وہ تو چلا گیا۔ اور ارشد کو " میں کبھی اپنا بھائی نہیں مانوں گی جس کی ماں کی وجہ سے ہمارے باپ نے ہمیں بچپن میں ہی چھوڑ دیا تھا۔ " وہ شکوہ کر کے کہتی ہیں۔

پھپھو پرانی باتوں کو بھول جائیں۔ اب صرف اگے کا سوچیں اور ویسے بھی وہ " میرے تایا ہیں انہوں نے کبھی بھی مجھے ایمان اور تائبہ سے الگ نہیں سمجھا۔ " حور یہ کہتی ہیں۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تم لوگوں کو بہتر لگے اپنا خیال رکھنا اور اگر ہم سے کوئی غلطی ہو گئی ہو تو معاف کر دینا۔"

وہ حوریہ کو گلے لگا کر روتے ہوئے کہتی ہیں۔

نہیں پھپھو کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ لوگوں کا بہت احسان ہے ہم پر ہم لوگ آپ کے احسان مند ہے کہ آپ لوگوں نے ہمیں دو ماہ یہاں رہنے دیا بہت بہت شکریہ آپ سب کا۔"

وہ یاسر کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

اچھا چلو یاسر تم انہیں چھوڑ آؤ۔"

رضیہ اپنے بیٹے سے کہتی ہیں۔

نہیں پھپھو اس کی ضرورت نہیں ہے ہم چلے جائیں گے۔ حوریہ اپنا بیگ پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔

"نہیں چلو میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں۔۔ لاؤ دو بیگ۔۔"
یا سر پاس آکر کہتا ہے۔

نہیں یا سر بھائی میں آپ کا مزید کوئی احسان نہیں لینا چاہتی ہم چلے جائیں گے"
"...! چلیں امی

وہ اپنی امی کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"!.. اللہ حافظ پھپھو"

پھر وہ گھر سے باہر نکل جاتی ہیں۔۔۔

☆☆☆

امی میں سرکاری ہسپتال جا رہی ہوں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے " میں اکیلے ہی چلی جاتی ہوں مجھے کچھ دنوں سے بخار ہے تو چکر لگا لیتی اور آپ کے لیے بھی میڈیسن لیتی آؤں گی۔ "۔
نمرہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

ہاں چلو ٹھیک ہے بچے! واپس آتے وقت سبزی لیتی آنا میری طبیعت خراب " ہے اس لیے میں نہیں جاسکتی۔ "۔
اس کی امی چار پائی پہ لٹتے ہوئے کہتی ہیں۔

اوکے امی میں لے آؤں گی۔ "۔
وہ یہ کہہ کر عبایا پہنتی ہے اور اپنا پرس پکڑتے ہوئے ادباہر نکل جاتی ہے۔

وہ ہسپتال پہنچتی ہے تو کاؤنٹر سے لیڈی ڈاکٹر کو چیک کروانے کی سلیپ بنواتی ہے اور 12 نمبر کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔

ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرتی ہے تو واپس کر سی پر بیٹھ کر کچھ پیپر ز پر لکھتی ہیں
۔۔ نمرہ ان کے سامنے کر سی پر بیٹھ جاتی ہے۔

کیا ہوا ڈاکٹر سب خیریت تو ہے۔۔"
وہ ڈرتے ہوئے پوچھتی ہے۔

یس سب خیریت ہے یوں آرپر یگمنٹ بہت مبارک ہو اپ کو۔۔"
ڈاکٹر اپنی طرف سے اسے خوشخبری دیتی ہے۔

نمرہ کے سر پر جیسے پہاڑ ٹوٹ پڑتا ہے۔ اس کا گلا خشک ہو جاتا ہے وہ بمشکل گلے
سے تھوک نکلتی ہے۔

یہ کچھ میڈیسن ہیں یہ باقاعدگی سے کھاتی رہیے گا اور ہر ماہ چیک اپ کروانا نہ
بھولیے گا۔"

ڈاکٹر اس کے ہاتھ میں سلپ پکڑاتے ہوئے کہتی ہے۔

وہ سلپ لیتے ہوئے کمرے سے باہر آ جاتی ہے باہر آ کر کرسی پر بیٹھ کر بے آواز آنسو بہانا شروع کر دیتی ہے۔

او میرے خدا یا یہ کیا ہو گیا۔۔ اب کیا ہو گا امی ابو کیا حال کریں گے میرا۔۔"

وہ آنسو بہاتے ہوئے سوچتی ہے۔
وہ اپنا فون نکال کر اریان کو کال کرتی ہے اس کا نمبر مسلسل بند آرہا ہوتا ہے۔
وہ پریشان ہوتے ہوئے گھر کے لیے روانہ ہو جاتی ہے۔ گھر آ کر وہ کسی سے کچھ نہیں کہتی بس اپنے کمرے میں بیٹھ کر روتی رہتی ہے۔

وہ بار بار اریان کے نمبر پر کال کرتی ہے لیکن اس کا نمبر بند جارہا ہوتا ہے

یا اللہ میری مدد کر۔۔"

وہ روتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔



نسیم بیگم اور اس کی بیٹی جیسے ہی ارشد صاحب کے گھر پہنچتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں کھانا وغیرہ کھانے کے بعد وہ انہیں اوپر والے پورشن میں لے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھابھی آج سے یہ آپ کا گھر ہے۔

شکریہ بھائی آپ نے ہمارے مشکل وقت میں ساتھ دیا۔" نسیم بیگم تہی دل " سے ان کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔

نہیں بھابھی شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بس آپ کو کسی چیز کی ضرورت " ہوئی تو نیچے آسکتی ہیں میں گھر پر نہ ہوں تو آپ شمیم سے کہہ سکتی ہیں۔"

وہ اپنی بیگم کا ذکر کرتے ہیں۔

ہاں ٹھیک ہے بہت شکریہ آپ کا۔"

وہ پھر سے شکریہ ادا کرتی ہیں۔

اور بیٹا آپ کو کچھ چاہیے ہو تو مجھے بتا دینا یا میرے نمبر پر کال کر لینا پریشان نہیں"

ہونا میرے بچے۔"

وہ حوریہ کہ سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں۔

تایا جان بہت شکریہ آپ کا کہ آپ نے ہمیں رہنے کے لیے جگہ دی باقی میں "

اپنی امی اور اپنا خرچہ خود اٹھالوں گی بہت جلد میں کوئی جاب ڈھونڈ لوں گی آپ کو

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔"

وہ ان سے کہتی ہے۔

چلو بیٹا جیسے تمہاری مرضی لیکن پھر بھی اگر میرے لائق کوئی کام ہو تو مجھے " بتائیے گا۔"

وہ یہ کہہ کر نیچے چلے جاتے ہیں۔

حور یہ گھر کو دیکھتی ہے جس میں ایک کمرہ اور کمرے کے باہر صحن میں ایک سائڈ پر اوپن کچن بنا ہوتا ہے اور ایک سائڈ پر دو باتھ روم بنے ہوتے ہیں۔

امی آپ آرام کریں میں تب تک سیٹنگ کر لیتی ہوں۔"

حور یہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

وہ سارا کام ختم کر کے جب بیڈ پر بیٹھتی ہے تو اپنے موبائل میں کوئل کا میسج دیکھتی ہے۔

السلام علیکم! آپ کیسی ہیں آپ؟ میں نے بھائی سے بات کی تھی انہوں نے کہا " ہے کہ آپ کل ان کے افس آجائیے گا آپ کو جو بمل جائے گی۔"

و علیکم السلام میں ٹھیک ہوں کو مل شکریہ تمہارا کہ تم نے میرے لیے اتنا کیا تم "

مجھے ایڈریس سینڈ کر دو میں صبح اپنے ڈاکو منٹس لے کر ٹائم سے پہنچ جاؤں گی۔"

وہ سیپلائی کرتی ہے۔

جی ٹھیک ہے میں آپ کو ڈریس سینڈ کر دیتی ہوں اور شکریہ والی کوئی بات "

نہیں ہے آپ تو میری بڑی بہنوں جیسی ہو۔"

تھوڑی دیر بعد کو مل کا رپلائی آتا ہے۔

جو شکریہ کا حقدار ہوا سے کہنا پڑتا ہے اور تم ہو شکریہ کی حق دار تھینک یو سو "

بچ۔۔۔"

حوریہ سیپلائی کرتی ہے۔

کچھ دیر بعد کو مل اسے ایڈریس سینڈ کر دیتی ہے اور پھر ان دونوں کے درمیان

تھوڑی باتیں ہوتی ہے۔

امی جاب کا بندوبست ہو گیا ہے میری دوست ہے اس کے بھائی کے آفس میں " کل جانا ہے آپ دعا کریں کہ جاب پکی ہو جائے "۔
حور یہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

انشاء اللہ بیٹا سب بہتر ہو گا تم ضرور سلیکٹ ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے پورا " یقین ہے اپنی بیٹی پر "۔
اس کی امی اسے پیار سے کہتی ہے۔

بس امی ایک دفعہ یہ جاب لگ جائے تو سب ٹھیک ہو جائے گا ہم اپنا خرچہ خود " اٹھا سکیں گے کسی کے اوپر اپنا بوجھ نہیں ڈالیں گے "۔
وہ یہ کہتے ہوئے اپنی امی کی گود میں اپنا سر رکھ دیتی ہے اور آنکھیں مود لیتی ہے۔

ہاں بیٹا اللہ تمہاری قسمت اچھی کریں آگے سب بہتر ہو "۔
اس کی امی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتی ہے۔

قسمت تو اس کی واقع ہی اچھے ہونے والی تھی کیونکہ اس کی زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہونے جا رہا تھا جس سے وہ انجان تھی۔۔۔

☆☆☆

اریان پلیر میری کال اٹینڈ کرو۔۔۔"
نمر اسے میسج کرتی ہے۔
اریان میسج پڑھتا ہے تو فوراً کال کرتا ہے۔۔۔
ہاں میری جان کیا بات ہے اتنی کالز میں تھوڑا بڑی تھا اس لیے پتہ نہیں " چلا۔۔۔"

اریان آج میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی اس نے کہا کہ میں پریگنٹ ہوں۔۔۔"

وہ جلدی جلدی کہتی ہے۔

کیا۔۔۔؟ تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔"
وہ ایک دم غصے سے کہتا ہے۔

اریان میں سچ کہہ رہی ہوں تم اتنا غصے سے کیوں بول رہے ہو میں آگے ہی
بہت پریشان ہوں۔۔۔ وہ مزید روتے ہوئے کہتی ہے۔

تم یہ رونا دھونا بند کرو۔۔۔ اور تم مجھے کیوں بتا رہی ہو مجھے کیا پتا کہ یہ بچہ کس کا
ہے۔۔۔

وہ غصے سے لا پرواہی سے کہتا ہے۔

کیا مطلب اریان تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو تم جانتے ہو کہ یہ کس کا ہے پھر بھی
۔۔۔

وہ حیران ہوتے کہتی ہے۔

بکو اس بند کرو میرے سر پر تھوپنے کی ضرورت نہیں ہے جو مجھے ملنے آسکتی ہے " وہ کسی اور سے بھی مل سکتی ہے سمجھی تم۔۔ اور تم کتنی باکردار ہو یہ تو مجھے پہلے دن "ہی پتہ چل گیا تھا جب تم نے مجھے اجازت دی تھی۔۔۔ وہ غصے سے کہتا ہے۔

اریان تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو تمہیں پتہ ہے کہ میں تم سے کتنا پیار " کرتی ہوں میں تمہاری ناراضگی افورڈ نہیں کر سکتی تھی اس لیے میں نے تمہیں کبھی منع نہیں کیا اور تم مجھے یہ صلہ دے رہے ہو "۔ وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے کہتی ہے۔

میں کچھ نہیں جانتا تمہارا اور میرا ساتھ یہیں تک تھا آئندہ مجھے کال کرنے کی " ضرورت نہیں سمجھی تم "۔

وہ یہ کہتا کال بند کر دیتا ہے۔

اریان اریان پلیز میری بات سنو۔"

وہ چلاتی رہ جاتی ہے لیکن فون بند ہو جاتا ہے۔

وہ دوبارہ کال کرتی ہے لیکن کال نہیں پکھوتی کیونکہ اس نے اس کا نمبر بلاک کر دیا ہوتا ہے۔

اریان تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں پلیز ایسا نہ کرو۔"

وہ اسے واٹس ایپ پر میسج کرتی ہے۔

میسج سین ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد اس کی ڈی پی اشو ہونا بند ہو جاتی ہے۔۔ مطلب وہ اسے واٹس ایپ پر بھی بلاک کر دیتا ہے۔

وہ پچکیوں سے روتے ہوئے نڈھال ہو جاتی ہے۔

میرے اللہ میں نے کیا کر دیا مجھے حوریہ نے منع بھی کیا تھا کہ میں ایسا کچھ نہ " کروں لیکن میں اس شخص کے پیار میں پھنس گئی اب کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا میرے اللہ میری مدد کر "۔
وہ روتے ہوئے دل میں سوچتی ہے۔۔۔

☆☆☆



اگلی صبح حوریہ ٹائم سے اٹھ کر ناشتہ بنا کر اپنی امی کو "دے کر تیار ہو جاتی ہے۔
اچھا امی میں جارہی ہوں دس بج گئے ہیں دعا کرے گا میرے لیے۔۔۔"۔
وہ اپنی امی کے اگے سر کرتے ہوئے کہتی ہے۔

اللہ کے حوالے بیٹی خیر سے جاؤ اور خیر سے آؤ۔"

اس کی امی اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتی ہیں۔

کچھ دیر بعد وہ کوئل کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچ جاتی ہے۔

ایکسیوز می؟ مجھے وجدان سر سے ملنا ہے انہوں نے انٹرویو کے لیے بلایا ہے۔"

وہ ریسپشن کاؤنٹر پر آکر پوچھتی ہے۔

یس میم میں آپ کو پوچھ کر بتاتی ہوں۔"

وہ اسے کہتے ہوئے لینڈ لائن سے کال ملاتی ہے۔

سر! کوئی میم آئی ہے کہہ رہی ہیں کہ آپ نے انہیں انٹرویو کے لیے بلایا"

ہے۔"

ریسپشن پر کھڑی لڑکی فون پر کہتی ہے۔۔ آگے سے کچھ کہا جاتا ہے تو وہ حوریہ سے پوچھتی ہے میم وٹ از یور نیم؟

"حوریہ اشرف۔۔"

ریسپشن پر کھڑی لڑکی نام سن کر آگے بتاتی ہے تو وہ اسے اندر بھیجنے کو کہتا ہے۔
یس میم آپ جاسکتی ہیں۔"
وہ شائستگی سے کہتی ہے۔

تھینکس کس طرف جانا ہے؟"۔ حوریہ پوچھتی ہے۔"

میم یہاں سے رائٹ سامنے لفٹ ہے اس سے آپ سکیئنڈ فلور پر چلے جائیں"
سامنے ہی سر کا آفس روم ہے۔"

اوکے۔۔۔!"۔ وہ یہ کہہ کر چلی جاتی ہے۔"

مے اتی کم ان سر؟"۔
حوریہ دروازہ نوک کرتے ہوئے پوچھتی ہے۔

یس کم ان"۔
وجدان کہتا ہے۔

السلام علیکم سر! "۔
حوریہ اندر داخل ہوئے ہوئے کہتی ہے۔
!وعلیک۔۔۔"

وجدان اسے سامنے دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔۔ یلو شٹرٹ وائٹ ٹراؤزر اور یلو
اور وائٹ مکس شال سرپراوڑیں ہوئے بالکل لائٹ میک اپ میں وہ اس کے
سامنے کھڑی تھی۔

وعلیکم السلام! بیٹھے۔۔۔"

وہ خود کو ریلیکس کرتے ہوئے کہتا ہے۔

جی سر یہ میری فائل "۔"

وہ اپنی فائل اس کے سامنے کرتے ہوئے کہتی ہے۔

اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ "۔"

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"جی سر؟"

وہ حیرانی سے کہتی ہے۔

میرا مطلب ہے کہ ضرورت ہے "۔ وہ جلدی سے کہتے ہوئے فائل پکڑ لیتا ہے " اور رولنگ چیئر سے دوسری سائیڈ رخ کر لیتا ہے۔

اوو میرے خدایا یہ پھر میرے سامنے آگئی کیسا امتحان لے رہا ہے توں میرا "۔"

وہ اپنی بئر ڈپر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتا ہے۔

کچھ دیر بعد وہ خود کوریلکس کرتے ہوئے دوبارہ اس کی طرف رخ کرتا ہے۔

ٹھیک ہے آپ کو ابھی کوئی اکیپر ٹینس نہیں ہے لیکن پھر بھی میں آپ کو جواب "دے رہا ہوں امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گی کیونکہ میری بہن نے آپ کی سفارش کی ہے۔"

وہ ان کہتا ہے۔

یس سر میں پوری کوشش کروں گی کہ آپ کو کوئی شکایت کا موقع نہ ملے۔" وہ ادب سے آنکھیں نیچے کیے ہوئے کہتی ہے۔

ہم گڈ آپ کو اکاؤنٹ مینجمنٹ کی پوسٹ پر ہائر کیا جاتا ہے کیونکہ آپ کی میتھ "کافی اچھی ہے سو آپ آج سے جوائن کر سکتی ہیں۔"

تھینک یو سوچ سر۔"

وہ ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے کہتی ہے۔

آپ کو کمپیوٹر چلانا آتا ہے؟"۔"

وہ بالکل سیریس انداز میں پوچھتا ہے۔

جی سر میں نے کمپیوٹر کورس کیا ہوا ہے آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔"

وہ پورے اعتماد سے کہتی ہے۔



اوکے دیکھتے ہیں۔"

وہ یہ کہہ کر لینڈ لائن سے اپنی مینجر کو بلاتا ہے۔

یس سر۔۔"مینجر آفس روم میں آکر پوچھتا ہے۔"

یہ مس حوریہ انہیں ان کا کین دیکھا دیں اور کام سمجھا دیجئے گا۔۔۔"

وہ حوریہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

یس سر۔۔۔ چلیں مس۔۔۔"

مینجر حوریہ سے کہتا ہے۔

جب وہ مینجر کے ساتھ باہر جاتی ہے تو وجدان اس کی کردیکھتا ہے جہاں اس کے بال چٹھوں میں بندھے ہوتے ہیں۔

وہ صرف میری ایمپلائے ہیں اور کچھ نہیں میں اس کے بارے میں کیوں"

سوچوں۔۔۔"

وہ دل ہی دل میں سوچتا ہے۔

☆☆☆

میم یہ آپ کا روم ہے۔"

مینجر ایک روم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے۔

حور یہ دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہے جہاں ایک خوبصورت رولنگ چیئر اس کے

سامنے ایک میز شاندار لکڑی کا بنا ہوا جس کے اوپر ایک کمپیوٹر پڑا تھا

پورا کمرہ بہت شاندار تھا اس کی دیواریں شیشے کی بنی ہوئی تھیں جس سے اندر بیٹھ کر

باہر دیکھا جاسکتا تھا اور باہر سے اندر دیکھا جاسکتا تھا۔

واؤ میں یہاں بیٹھ کر کام کروں گی۔"

وہ حیرت سے پوچھتی ہے۔

یس میم آجائے میں آپ کو کام سمجھا دیتا ہوں۔"

مینجر اسے کمپیوٹر کے پاس لے جاتے ہوئے کہتا ہے۔

: کچھ دیر بعد وہ اسے کام سمجھا کر جب جانے لگتا ہے تو حور یہ کہتی ہے

"آپ کے بوس اتنے ہی کھڑوس رہتے ہیں ہر وقت کیا۔۔"

وہ حیرانی سے اس کی طرف دیکھتا ہے اور ہنس دیتا ہے۔

میم آپ آج آئی ہیں اور آپ کو پتہ بھی چل گیا ہم تو یہاں روز ہی کام کرتے ہیں ان کا موڈ ایسا ہی رہتا ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

بائی داوے آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو آپ لینڈ لائن پہ بات کر سکتی ہیں"

۔

وہ ایک طرف لگے لائن لائن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"! ہمم شکریہ"

وہ یہ کہتی ہے منیجر کمرے سے چلا جاتا ہے۔

کھڑوس کہیں کے چائے بھی نہیں پوچھی۔"

وہ اپنے چیرہ بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

مے انی کم ان میم؟"۔

وہ ابھی سوچ رہی ہوتی ہے کہ آفس کے دروازے کے پاس ایک لڑکی ہاتھ میں مگ لیے اجازت مانگتی ہے۔

یس"۔

ہیں م! آپ کی کافی،، سر نہیں بھجوائی ہے اور آفس میں پہلا دن مبارک ہو" "آپ کو۔۔

وہ کافی اس کے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"او تھینک یو سوچ مجھے تو لگا تھا کہ۔۔۔"

"کیا میم؟"

کچھ نہیں آپ جائیں"۔

وہ اسے جانے کو کہتی ہے۔

ویسے سچ کہتے ہیں اتنی جلدی کسی کے بارے رائے نہیں بنانی چاہیے خیر اپنے "
کام پہ فوکس کرو پہلے دن ہی کہیں فائر نہ ہو جاؤ۔"
وہ کافی کاگ لبوں سے لگاتے ہوئے کہتی ہے۔
کافی ختم کرنے کے بعد وہ کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔



☆☆☆

فون کی بیل بجنے پر وجدان مسکراتے ہوئے کال اٹینڈ کرتا ہے
کیسی ہے میری گڑیا؟۔۔۔"۔"
وہ کوئل سے کہتا ہے۔

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں اور کیا میری دوست آئی تھی کیا بنا اس کی "
جواب کا۔۔؟"۔

وہ فٹس سوال کرنا شروع کر دیتی ہے۔

ریلیکس گڑیا جواب مل گئی ہے تمہاری دوست کو پریشان نہ ہو اور ویسے بھی "
میری گڑیا کہے اور میں بات نہ مانوں یہ کیسے ہو سکتا ہے۔"
وہ بڑی محبت سے کہتا ہے۔

تھینک یو سوچ بھائی ائی لو یو سوچ۔۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ میں کتنا خوش "
ہوں۔"

وہ بڑی پر جوش ہو کر جواب دیتی ہے۔

جی جی میں سوچ سکتا ہوں کہ آپ کتنا خوش ہیں آپ کی اواز سے پتہ چل رہا ہے۔۔ بتاؤ اب کالج ہی ہو یا گھر پہنچ گئی ہو؟"

جی بھائی بس میں گاڑی میں ہوں گھر جا رہی ہوں سوچا آپ سے پوچھ لوں۔"

او کے آرام سے جاؤ اللہ حافظ۔" وہ یہ کہتے ہوئے کال بند کر دیتا ہے۔"

کوئل پھر حوریہ کو میسج کرتی ہے

آفس میں پہلا دن بہت بہت مبارک ہو مائی ڈیر فرینڈ □۔"

وہ ساتھ میں اموجی سینڈ کرتی ہے۔

خیر مبارک میری پیاری سی گڑیا یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے تھینک یو سوچی"

۔"

حوریہ خوشی سے سیپلائی کرتی ہے۔

بیٹ آف لک۔"
کوئل میسج کرتی ہے۔

۔"👍😊"

حوریہ بس اسے ایموجیز سینڈ کرتی ہے۔



☆☆☆

السلام علیکم امی۔"
حوریہ اپنی امی کو کال کرتے ہوئے کہتی ہے۔

وعلیکم السلام میرا بچہ کیسی ہو۔"

جی امی میں ٹھیک ہوں مجھے جاب مل گئی ہے اور آج سے ہی جوائن کر لیا ہے۔
میں نے۔۔ میں سات بجے تک آ جاؤں گی گھر۔" وہ اپنی امی کو بتاتی ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے بچے تم اپنا کام کرو اللہ حافظ۔"
اس کی امی کہتی ہیں۔



نمرہ بچے کیا ہوا ہے طبیعت تو ٹھیک ہے نا صبح سے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی
تم۔"

نمرہ کی امی کمرے میں آکر پوچھتی ہیں۔

جی امی بس بخار ہے تھوڑا سا اس لیے۔"

وہ اپنی امی کی طرف کروٹ لے کر کہتی ہے۔

آنکھیں کیوں سرخ ہو گئی ہیں بچی تمہاری؟ روئی ہو کیا سب خیریت ہے۔"

اس کی امی اس کی سو جی ہوئی آنکھیں دیکھ کر پوچھتی ہے۔

جی امی میں ٹھیک ہوں سب خیریت ہے دراصل بخار کی وجہ سے آنکھوں سے"

پانی نکل رہا ہے نا اس لیے۔"

وہ جھوٹ بولتی ہے۔

اچھا چلو اٹھو میں رحمان سے کہتی ہوں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جائے۔"

اس کی امی اس کے بڑے بھائی کا ذکر کرتی ہیں۔

نہیں امی میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں کسی کو کچھ بتانے کی ضرورت " نہیں ہے تھوڑی دیر تک صحیح ہو جاؤں گی میں نے میڈیسن کھائی ہے "۔ وہ جلدی سے اپنی امی کو کہتی ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں اٹھو فریش ہو کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی کھانا کھانے کے بعد لیٹ جانا پھر "۔ اس کی امی فکر مندی سے کہتی ہیں۔

نہیں امی مجھے ابھی کچھ نہیں کھانا جب کھانا ہو گا تو آپ کو بتا دوں گی "۔ وہ دوسری طرف منہ کرتے ہوئے کہتی ہے۔

بیٹا کل رات سے تم نے کھانا نہیں کھایا ابھی بھی کہہ رہی ہو کہ بھوک نہیں ہے " بچے مجھے پریشانی ہو رہی ہے اٹھو کچھ کھا لو پھر لیٹ جانا "۔

اس کی امی محبت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی مجھے کچھ نہیں کھانا پلیز چائے یہاں سے مجھے کچھ دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دیں۔"

وہ غصے سے بلند آواز میں کہتی ہے۔

نمرہ یہ تم کس طرح سے بات کر رہی ہو مجھ سے۔"

اس کی امی حیرانگی سے کہتی ہیں۔

سوری امی لیکن پلیز مجھے ابھی کچھ نہیں کھانا آپ چلی جائیں۔"

وہ خود کونار مل کرتے ہوئے کہتی ہے۔"

نہیں میں تمہاری ایک نہیں سن رہی تم اٹھو فریش ہو میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں۔"

اس کی امی یہ کہہ کر باہر چلی جاتی ہیں۔

امی آپ کو میری کتنی فکر ہو رہی ہے جب آپ کو میرے گناہ کے بارے میں "پتہ چلے گا تو آپ کو کتنی تکلیف ہوگی اور اس تکلیف کی وجہ میں بنوں گی"۔ روتے ہوئے دل میں سوچتی ہے۔

مجھے حور یہ سے بات کرنی ہوگی سے سب کچھ بتانا ہوگا شاید اس کے پاس اس کا "کوئی حل ہو"۔

وہ سوچتے ہوئے اپنا موبائل پکڑ کر حور یہ کا نمبر ڈائل کرتی ہے۔
بیل جا رہی ہوتی ہے لیکن وہ کال نہیں اٹھاتی۔

تھوڑی دیر بعد حور یہ کا میسج آتا ہے کہ میں آفس میں بڑی ہوں تمہیں رات کو کال کروں گی۔

اوکے۔۔ "وہ یہ کہتے ہوئے واش روم میں فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔۔"



شام کو جب حور یہ گھر آتی ہے تو اس کی امی نے کھانا بنایا ہوتا ہے کھانا کھانے کے بعد وہ برتن دھو کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نمرہ کو کال کرتی ہے۔

Zubi Novels Zone

السلام علیکم نمرہ کیسی ہو؟؟؟۔"

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں۔۔ تم سناؤ کیسی ہو...!!۔"

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ اللہ کا شکر۔ تم نے جب کال کی تھی تب میں کام کر رہی تھی اس لیے بات نہیں کی آج میرا آفس کا پہلا دن تھا اس لیے میں کام سمجھ رہی تھی

حوریہ نمرہ کو کہتی ہے۔

اٹس اوکے۔۔۔ آئی کیسی ہیں؟۔۔۔
نمرہ کہتی ہے۔

جی امی بھی ٹھیک ہے۔۔ تم اپنا بتاؤ کب رشتہ بھیج رہا ہے اریان۔۔۔؟۔۔۔

حوریہ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔
نمرہ کی آواز بھاری ہوتی ہے۔

کیا مطلب چھوڑ دیا۔۔ کہنا کیا چاہتی ہو کھل کر بتاؤ۔۔ اور کیا تم رورہی ہو۔۔۔

حوریہ بیڈ پر الٹی پالٹی مارے بیٹھتے ہوئے پوچھتی ہے۔

حوریہ تم نے ٹھیک کہا تھا وہ صحیح انسان نہیں ہے۔"

نمرہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

کیا بات ہے نمرہ کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو پلینز مجھے بتاؤ مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔"

حوریہ سنجیدگی سے پوچھتی ہے۔

حوریہ مجھ سے گناہ ہو گیا جس کی سزا مجھے میرے اللہ نے دے دی ہے۔"

وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے کہتی ہے۔

"کیا مطلب کیسا گناہ۔۔۔"

حوریہ حیرانگی سے پوچھتی ہے۔

"! حوریہ میں۔۔۔۔"

نہیں مجھے یہ راز کسی کو نہیں بتانا میں خود کو اور ذلیل نہیں کر سکتی یہ راز مجھے)
اپنے سینے میں دفن کر کے رکھنا ہو گا لیکن کب تک شاید حور یہ کے پاس اس کا
(کوئی حل ہو نہیں پر وہ مجھے ہی غلط سمجھے گی
نمر اچپ ہو کر دل ہی دل میں سوچتی ہے۔

نمرہ بولوچپ کیوں ہو گئی ہو۔۔۔"
حور یہ اسے مسلسل خاموش رہنے کی وجہ سے پوچھتی ہے۔

کچھ نہیں حور یہ لیکن وہ مجھے چھوڑ گیا ہے بس اس بات کا دکھ ہے کہ میں نے"
اس سے سچی محبت کی تھی اور اس نے بس ٹائم پاس۔"
وہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

پریشان نہ ہو نمرہ سب بہتر ہو گا اچھا ہوا کہ وہ خود ہی تمہیں چھوڑ گیا مجھے تو اس"
کے دیکھنے کا انداز بھی اچھا نہیں لگتا تھا۔"

حور یہ اسے تسلی دیتے ہوئے کہتی ہے۔

”ہمممم۔۔۔ ٹھیک ہے تم سے بات کر کے دل کو تسلی مل گئی پلینز حور یہ ایک بار“
آ جاؤ یہاں مجھے تمہیں گلے لگانا ہے۔“
نمرہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے۔

نمرہ ابھی تو جا ب لگی ہے میری اس لیے نہیں آسکتی لیکن ہاں ایک ماہ بعد“
انشاء اللہ چکر لگاؤں گی۔“
حور یہ خوشی سے کہتی ہے۔

”ہمممم اور بتاؤ۔۔۔۔۔“

گفتگو جاری ہے۔۔۔



بیٹا تم نے بہت اچھا کیا اس بچی کو جا ب دے کر،، بڑی پیاری بچی ہے مجھے امید "
ہے وہ جلد ہی کام سیکھ جائے گی۔"
شمشاد بیگم ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے کہتی ہیں۔

جی امی دیکھتے ہیں۔۔ آج اس کا پہلا دن تھا اور کافی اچھا ریسپانس دیا ہے اس نے "
۔۔ وجدان نوالہ توڑتے ہوئے کہتا ہے۔

جی میری دوست ہے ہی اتنی قابل کہ وہ بہت جلدی سب کچھ سیکھ لیتی ہے۔"
کوئل کہتی ہے۔

"اچھا بہت کچھ سے مراد بتانا پسند کرو گی گڑیا۔۔۔"

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

ارے واہ یہاں تو ڈائمنگ ٹیبل پر سب موجود ہیں میں ٹائم پر آ گیا۔"

ابھی وہ بات کر رہے ہوتے ہیں کہ حارث ڈائمنگ ٹیبل کے پاس آ کر کہتا ہے۔

"ماشاء اللہ آج چاند کہاں سے نکلا ہے"

کوئل اپنی چیئر سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

السلام علیکم آنٹی! السلام علیکم وجدان کیسے ہو.. اور چاند ادھر سے ہی نکلا ہے"

جدھر سے روز نکلتا ہے سمجھی۔"

وہ سلام کرتے ہوئے کوئل کہ سر پر چیت لگاتا ہے۔

وعلیکم السلام آ جاؤ بیٹا بیٹھو کھانا کھاؤ۔"

شمشاد بیگم اپنے ساتھ والی کرسی کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

ہاں بھائی بیٹھو ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ اور بتاؤ کہ کیسے جا رہا ہے کام تم تو اوٹ " اف کنڑی گئے ہوئے تھے ناکب لوٹے "۔ وجدان اس سے پوچھتا ہے۔

ہاں اللہ کا شکر ہے کام ٹھیک جا رہا ہے اور میں آج آیا واپس کچھ ڈیل کلیئر کرنی " تھی وہ ہو گئی اس لیے ایر پورٹ سے سیدھا یہاں پر لینڈنگ کی ہے میں نے "۔ وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے جگ سے پانی گلاس میں ڈالتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا چلو بہت شکریہ آپ کا حارث بھائی۔۔ یہاں آنے کا "۔ کوئل منہ بسورتے " ہوئے کہتی ہے۔

پرنسز یہاں آنے کی وجہ تم ہو اور میرا جگری یار۔۔ اور ایک مزے کی بات " بتاؤں تمہارے لیے گفٹ بھی لے کے آیا ہوں "۔

وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

کیا واقعی دکھائیں۔"

وہ اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں بالکل بھی نہیں بیٹھو کھانا کھاؤ بعد میں دیکھیں گے چلو حارث کھانا"

سٹارٹ کرو۔"۔ وجدان کہتا ہے۔

کوئل منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کھانا شروع کر دیتی ہے۔

☆☆☆

کچھ دن ایسے ہی گزر گئے سب کی زندگی اپنے معمول پر تھی۔

وجدان لیپ ٹاپ سے چہرہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔

سر یہ کچھ اکاؤنٹس کی ڈیٹیلز ہیں جو میں نے کلیئر کر دی ہیں آپ دیکھ لیں۔"

وہ وجدان کے سامنے فائل رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"!، ہمم۔۔"

وہ فائل دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔

مس حوریہ آپ نے بہت اچھے طریقے سے اکاؤنٹ مینجمنٹ کی پوسٹ سنبھال لی ہے۔۔ مجھے امید نہیں تھی کہ آپ اتنی جلدی یہ سب کچھ سیکھ جائیں گ۔۔

وجدان دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو آپس میں جوڑ کر اپنی ٹھوڈی کے نیچے رکھ کے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

یس سر! ماہر سر اور نشا میم نے بہت ہیلپ کی ہے میری اور کچھ میں نے خود " محنت کی اس لیے میں اتنی جلدی کامیاب ہو گئی "۔
وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

گڈ۔۔ مجھے امید ہے کہ آپ آگے بھی بہتر ریسپانس دیں گی "۔
وہ ابھی بھی سنجیدہ انداز میں کہتا ہے۔



اب آپ جاسکتی ہیں "۔
وہ جب اسے وہاں بیٹھا ہوا دیکھتا ہے تو کہتا ہے۔

سر ایک بات کہوں اگر آپ ماسٹرنہ کریں تو "۔
وہ لبوں پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہتی ہے۔

دیکھیں مس حوریہ بات اگر مائنڈ کرنے والی ہوئی تو میں مائنڈ کروں گا اور اگر "

" مائنڈ کرنے والے نہ ہوئی تو نہیں کروں گا

وہ دو ٹوک انداز میں کہتا ہے۔

کھڑوس کہیں گے۔"

وہ دل ہی دل میں سوچتی ہے۔

"اپنے کچھ کہا؟"

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

"نہیں سر میں بھول گئی کہ میں نے کیا بات کرنی تھی۔۔ میں جاؤں۔۔"

وہ یہ کہتے ہوئے کھڑی ہو جاتی ہے۔

"یس گو۔۔"

لیکن کہیں نہ کہیں اس کے دل میں تھا کہ وہ پوچھے کیا پوچھنا چاہتی ہے لیکن زبان سے نہیں کہنا چاہتا انا آ جاتی ہے نا۔
حوریہ جیسے ہی آفس سے باہر نکلتی ہے وہ کسی کے ساتھ ٹکراتے ٹکراتے بچتی ہے۔

" اا میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے "

ساحر حوریہ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

آپ ہیں کون۔۔؟ اور یہ کیا طریقہ ہے چلنے کا ابھی ہم ٹکرا جاتے۔۔"
حوریہ ناگواری سے کہتی ہے۔

ایکسیوزمی میں اپنی بھائی کے کمرے میں جا رہا تھا راستے میں آپ آئی ہیں میں
نہیں۔"

وہ بھی جوابن اسے گھورتے ہوئے کہتا ہے۔

اومسٹر۔۔! آپ جو کوئی بھی ہیں لیکن میں روم سے نکلی ہوں آپ دوڑتے " ہوئے آرہے تھے اور غلطی آپ کی ہے میری نہیں۔ " حوریہ انکھیں پھیرتے ہوئے کہتی ہے۔

تمہیں یہاں پہلے کبھی نہیں دیکھا،، کون ہو تم کیا نام ہے تمہارا "۔ " وہ ایک انٹی برواٹھا کر بڑی سنجیدگی سے پوچھتا ہے

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں سمجھے آپ "۔ " وہ یہ کہہ کر اپنے کین میں چلی جاتی ہے۔

ایٹیٹیوڈ تو بہت ہے اس میں ہمو مرچی کہیں کی "۔ " وہ دل میں سوچتے ہوئے وجدان کے آفس کا دروازہ نوک کرتا ہے۔

آجائیں۔"

وجدان کہتا ہے۔

السلام علیکم یار کیسے ہو۔"

ساحر روم میں آتے ہی کہتا ہے

وعلیکم السلام۔۔! میں ٹھیک ہوں تم یہاں اچانک خیریت۔"

وہ اسے دیکھ کر حیرت سے پوچھتا ہے۔

ہاں یار کل ہی آیا ہوں دبئی سے سوچا آج تم سے مل لوں اس لیے یہاں چلا آیا"

"تمہیں بن بتائے۔۔ لگتا ہے تمہیں مجھے یہاں دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی

وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے خوشی ہوئی ہے مجھے۔۔ بتاؤ چائے یا کافی۔"

بس ایک کپ کڑک چائے "ساحر بڑے ایکشن سے کہتا ہے۔"
اوکے۔۔۔! وہ لینڈ لائن سے چائے کا آرڈر دیے کر اس کی طرف متوجہ ہوتا"
ہے۔

ویسے وجدان ابھی جو لڑکی تمہارے آفس سے نکلی تھی وہ وہی نہیں جس نے "
تمہارے اوپر سلیش گرایا تھا۔"
ساحر یاد آنے پر پوچھتا ہے۔

ہممم وہی ہے۔۔ اسے یہاں میں نے جاب دی ہے اکاؤنٹ مینجمنٹ کی۔"
وجدان لیپ ٹاپ چلاتے ہوئے بے فکری سے جواب دیتا ہے۔

یار میں نے تو بس ایسے ہی بات کی تم تو مائنڈ ہی کر گئے۔۔۔"۔۔۔
ساحر آنکھیں گھماتا ہوا کہتا ہے۔

سر چائے۔۔۔؟"۔۔۔
ایک ورکر روم میں چائے لے کر اتا ہے۔

اوتھینک یو سوچ "ساحر کپ پکڑتا ہوا کہتا ہے۔"

چائے پینے کے بعد وہ تھوڑی دیر اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور پھر آفس سے
باہر نکلتا ہے۔۔۔ بالکل سامنے اسے حور یہ کین میں بیٹھے دکھائی دیتی ہے۔

"خوبصورت تو بہت ہے اس کے ساتھ بات چیت شروع کرنی پڑے گی۔۔۔"
وہ شیطانی مسکراہٹ سجائے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ اور باہر چلا جاتا ہے۔۔۔



نمرہ اپنی امی کے نمبر سے اریان کو کال کرتی ہے کیونکہ اریان نے اس کا نمبر بلاک کیا ہوا تھا۔

بیل جانے کے بعد آگے سے فون اٹھایا گیا۔

جی کون۔۔"

اریان پوچھتا ہے۔

اریان دیکھو میرے ساتھ ایسا مت کرو پلیر اپنے گھر والوں کو رشتہ لینے بھیج دو"

تمہیں خدا کا واسطہ اتنی افیت مت دو مجھے۔"

نمراروتے ہوئے فوراً کہتی ہے۔

او تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھے کال مت کرنا لیکن پھر بھی تم باز نہیں آرہی " تم جیسی بد کردار لڑکی مجھے نہیں چاہیے سمجھی تم اور یہ پتہ نہیں کس کا بچہ تم میرے سر پر تھوپ رہی ہو دوبارہ مجھے کال کرنے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ تمہارے گھر آکر سب سے کہہ دوں گا کہ تم مجھے جان بوجھ کر بلیک میل کر رہی ہوں سمجھی "-

وہ غصے سے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے کہتا ہے۔

تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو یہ بچہ تمہارا ہے تم جانتے ہو مجھے چھونے والے پہلے " شخص تم ہی ہو پھر کیوں تم مجھ پہ الزام لگا رہے ہو میں کیا منہ دکھاؤں گی اپنے گھر .. والوں کو

نمرہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے دوبارہ مجھے کال مت کرنا اس بار وارننگ دے رہا ہوں "

اگلی بار تمہارے گھر آ کر سب کے سامنے کہوں گا کہ تم کسی اور کا بچہ میرے سر پر تھوپ رہی ہو سمجھی تم ۔"

وہ غصے سے کہتا کال بند کر دیتا ہے۔

ہیلو ہیلو ہیلو میری بات سنو۔۔۔"

نمرہ چلاتی رہ جاتی ہے۔

کیا کہا تم نے نمرہ۔۔۔ کس کا بچہ یہ میں کیا سن رہی ہوں۔ "۔ نمرہ کی امی اسے "

پیچھے سے آواز لگا کر پوچھتی ہے۔ تو وہ فوراً پیچھے دیکھتی ہے اس کی امی اس کے بالکل پیچھے کھڑی ہوتی ہیں۔

" امی وہ۔۔۔"

چٹخ۔۔ 'ابھی وہ بول رہی ہوتی ہے کہ اس کی امی اس کے منہ پر زوردار تمانچہ مارتی ہیں۔

بے شرم بے حیا تم نے ہماری نرمی کا یہ صلہ دیا ہم نے تم پر بھروسہ کیا تمہیں "بیٹے جیسا مقام دیا تم نے جب کہا جہاں کہا تمہیں جانے دیا اور تم یہ گل کھلا کے آگئی ہو۔"

اس کی امی اسے شانوں سے جکڑتے ہوئے کہتی ہیں

امی مجھ سے غلطی ہو گئی مجھے معاف کر دیں۔۔۔"۔۔۔
نمرہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

غلطی کرنے سے پہلے تو مر کیوں نہیں گئی کم سے کم میرا اور اپنے باپ کے "بارے میں ہی سوچ لیتی۔۔۔ او میرے خدایا ہم کیا منہ دکھائیں گے دنیا کو اس کی امی دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے مدھم اواز میں کہتی ہیں۔

امی مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ مجھے دھوکہ دے دے گا امی پلیز میرا یقین کریں۔"

وہ اپنی امی کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

دور ہٹو ہاتھ مت لگاؤ مجھے شج سے تیرا میرا رشتہ ختم۔" اس کی امی یہ کہتے ہوئے

زمین بوس ہو جاتی ہیں۔

"امی امی انکھیں کھولیں کیا ہو گیا آپ کو امی۔"

نمرہ اپنی امی کو ہلاتے ہوئے کہتی ہے۔

بھائی امی کو کچھ ہو گیا ہے جلدی گھر پر آئیں۔"

نمرہ اپنے بڑے بھائی کو کال کرتے ہوئے کہتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد نمرہ کا بڑا بھائی اور اس کے ابو اس کی امی کو ہسپتال لے جاتے ہیں تو

پتہ چلتا ہے کہ انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔

: کچھ دیر بعد جب انہیں ہوش آتا ہے تو اسلم صاحب ان سے پوچھتے ہیں
ایسا کون سا صدمہ لے لیا تم نے کہ تمہیں ہارٹ اٹیک ہو گیا۔"

کچھ نہیں اسلم صاحب میں نے تو کوئی صدمہ نہیں لیا۔"
وہ آنکھیں چراتے ہوئے کہتی ہیں۔

نہیں امی کوئی نہ کوئی تو بات ہے جس کی وجہ سے آپ کو اتنا بڑا ہارٹ اٹیک ہوا"
ہے پلیز بتائیں ہمیں کیا بات ہے آپ نے کس بات کی ٹینشن لی ہے۔"
رحمان اپنی امی سے پوچھتا ہے۔

کچھ نہیں بیٹا بس ایسے ہی مجھے آرام کرنے دو۔"
وہ بات ختم کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

کچھ دیر بعد انہیں گھر لایا جاتا ہے تو وہ نمرہ سے بات تک نہیں کرتی اور نہ ہی اس
کی طرف دیکھتی ہیں۔

وہ سب کے سامنے کوئی تماشہ نہیں لگانا چاہتی تھی اس لیے چپ چاپ نمرہ کے ... ہاتھ سے سوپ پی رہی تھی اور بے آواز آنسو بہا رہی تھی

امی پلیز مجھے معاف کر دیں میں مانتی ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔"

جب سب کمرے سے باہر چلے جاتے ہیں تو نمرہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

توں مر جاتا تو بہتر ہے کیونکہ جس دن تمہارے بھائی یا تمہارے باپ کو پتہ چل " گیا تو وہ تمہیں اپنے ہاتھوں سے مار دیں گے اور میری پرورش پر بھی انگلیاں اٹھائیں گے۔"

نمرہ کی امی دوسری طرف منہ کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

"امی۔۔۔"

نمرہ بے بسی سے اپنی امی کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

کچھ دیر بعد نمرہ اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور عشاء کی نماز پڑھ کر بہت روتی ہے اور روتے روتے وہی سو جاتی ہے۔۔۔



حور یہ بیٹا آج تم آفس نہ جاو"۔
نسیم بی بی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی آج آفس کام سے چھٹی ہے لیکن چار بجے جانا ہے وہاں پارٹی ہے ہمارے"
آفس کی ایک ڈیل فائنل ہو گئی ہے جس کی خوشی میں انہوں نے پارٹی رکھی ہے
۔۔"

حور یہ اپنی امی کو بتاتی ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔ یعنی آج میری بیٹی گھر پر رہے گی کچھ دیر کے لیے۔"

اس کی امی محبت سے پوچھتی ہیں۔

جی امی آج میں گھر پر ہوں اور آج میں آپ کے ہاتھ کے آلو کے پراٹھے کھاؤں"

گی۔"

حور یہ اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں کیوں نہیں میں اپنی بیٹی کو بنا کر کھلا دیتی ہوں۔"

وہ اپنی بیٹی کے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر کہتی ہیں۔

ارے کیا بننے کی تیاری ہو رہی ہے بھابی جان۔"

راشد صاحب اوپر آتے ہوئے کہتے ہیں۔

السلام علیکم بھائی جان! وہ آج حوریہ گھر پر ہے اس لیے کہہ رہی ہے کہ مجھے آلو"
کے پراٹھے کھانے ہیں بس اسی کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔"
نسیم بی بی اپنے شال صحیح کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

اچھا لیکن میں تو آپ لوگوں کو آج ہماری طرف کھانے کا بولنے آیا تھا۔ اور"
آج بیٹی بھی گھر پر ہے تو پھر دوپہر کا کھانا ہم ساتھ کھالیں گے کیوں حوریہ بچے
۔"

وہ حوریہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہتے ہیں۔

جی ٹھیک ہے تایا جی جیسے آپ کو بہتر لگے ہم لوگ دوپہر کا کھانا آپ کی طرف"
کھالیں گے۔"

حوریہ فوراً حامی بھر لیتی ہے۔

نہیں بھائی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اتنا تکلف کس بات کا آپ کے گھر"
کھانا اور ہمارے گھر کھانا بات تو ایک ہی ہے نا۔"
نسیم بی بی کہتی ہیں۔

نہیں بھابھی آج آپ لوگ دوپہر کا کھانا ہماری طرف ہی کھائیں گے آج میرا"
عاقب بیٹا بھی لاہور سے آرہا ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ گیٹ تو گیدر ہو
جائے۔"

راشد صاحب مسکراتے ہوئے کہتے ہیں۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے بھائی جیسے آپ کو مناسب لگے۔" نسیم بی بی مسکراتے
ہوئے کہتی ہیں

تایا جان بیٹھیں آپ کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔"
حوریہ فوراً سے کہہ کر کچن میں جانے لگتی ہے۔

نہیں بیٹا اس کی ضرورت نہیں ہے میں نے ابھی ناشتہ کیا ہے تم لوگ بس آ جاؤ"
نیچے سب مل کر کھانے کی تیاری کریں۔" تائی نیچے جاتے ہوئے کہتے ہیں۔

جی بھائی بس ہم ابھی تھوڑی دیر تک آتے ہیں۔"
حوریہ کی امی کہتی ہیں۔

کچھ دیر بعد حوریہ اپنی تائی کے ساتھ کھانا بنانے میں مصروف ہو جاتی ہے۔

تائی جان! ایمان اور طیبہ کب تک آئیں گی؟"۔"
حوریہ پوچھتی ہے کیونکہ وہ سکول گئی ہوتی ہیں۔

ہاں بیٹا وہ بس ڈیڑھ بجے تک آ جائیں گی۔"
اس کی تائی پیار سے کہتی ہیں۔

اچھا اور یہ عاقب بھائی کتنے عرصے بعد آرہے ہیں گھر واپس؟"۔
حور یہ ان کے بیٹے کا پوچھتی ہے۔

بیٹا وہ تین ماہ بعد گھر آرہا ہے ادھر جا ب کرتا ہے اس لیے رہائش کا بندوبست
بھی ادھر ہی ہے جب اس کا دل کرتا ہے تو وہ ہمیں ملنے آ جاتا ہے"۔
اس کی تائی بریانی کو دم لگاتے ہوئے کہتی ہیں۔

اچھا صحیح کب تک آئیں گے وہ؟ کیونکہ مجھے چار بجے آفس جانا ہے اور کھانا کب
تک لگانا ہے؟"۔
حور یہ ٹائم دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

بس پہنچتا ہی ہوگا"۔
اس کی تائی کہتی ہیں۔

دوبکے عاقب گھر پہنچتا ہے۔

السلام علیکم ابا جان! کیسے ہیں آپ؟"۔"

عاقب اپنے ابو کو گلے ملتے ہوئے کہتا ہے۔

میں ٹھیک ہوں میرے شیر پتر تم سناؤ کیسے ہو"۔"

وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

جی ابو میں بالکل ٹھیک ہوں"۔"

اماں اپ کیسی ہیں"۔"

عاقب اپنی امی کو گلے لگاتے ہوئے پوچھتا ہے۔

میں بھی ٹھیک ہوں تمہیں دیکھ لیا ہے اب اور بھی ٹھیک ہو گئی ہوں"۔"

عاقب کی امی اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہتی ہیں۔

اور تم دونوں کیسی ہو"۔"

عاقب اپنی دونوں بہنوں سے کہتا ہے۔

ہم ٹھیک ہیں بھائی آپ کیسے ہیں۔"

وہ دونوں خوشی سے ایک ساتھ گلے ملتے ہوئے کہتی ہیں۔

میں بھی بالکل ٹھیک ہوں۔"۔ عاقب خوشی سے کہتا ہے۔"

بیٹا یہ تمہاری چاچی ہے اشرف کی بیوی۔"

راشد صاحب نسیم بی بی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

Zubi Novels Zone

"السلام علیکم چاچی جان۔۔"

عاقب ان کے سامنے سر جھکاتے ہوئے کہتا ہے

"!وعلیکم السلام۔۔"

نسیم بی بی اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیتی ہیں۔

اچھا چلو بیٹا جلدی سے فریش ہو جاؤ ہم لوگ کھانا لگاتے ہیں۔"

عاقب کی امی کہتی ہیں۔

جی امی میں بس دس منٹ میں آیا آپ لوگ کھانا لگائیں۔ عاقب کہتا ہوا اپنے " کمرے میں چلا جاتا ہے۔

ایمان بیٹا جاؤ حور کو بلا لاؤ۔ نسیم بی بی کہتی ہیں کیونکہ وہ اوپر والے پورشن میں " ڈریس چینج کرنے گئی ہوتی ہے

"جی چاچی میں بلا کر لاتی ہوں۔۔"

ایمان کہتے ہوئے بلا نے چلی جاتی ہے۔

زمین پر چٹائی بچھا کر مختلف کھانے رکھنے میں حور یہ اپنی تائی کی مدد کر رہی تھی۔
حور یہ نے اورنج کلر کاٹاپ اور وائٹ کلر کاٹراؤزر پہنا ہوتا ہے دوپٹہ اس نے اچھے طریقے سے سر پر اوڑھا تھا اور بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا۔

تائی جان کھانا تو لگ گیا آپ پلیز عاقب بھائی سے کہیں کہ جلدی آجائے۔"

"بیٹا یہ نسیم کی بیٹی ہے حوریہ۔۔"

السلام علیکم عاقب بھائی۔۔ "حوریہ وہیں کھڑی ہو کر کہتی ہے۔"

"! وعلیکم السلام۔۔"

وہ مختصر سا جواب دیتا ہوا کھانے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

سب لوگ کھانے میں مصروف ہوتے ہیں تو عاقب بار بار حوریہ کی طرف دیکھتا ہے۔

اچھلتا یا جان اور تائی جان میں چلتی ہوں شکریہ آپ لوگوں کا مجھے آفس کے

لیے لیٹ ہو رہا ہے۔"

حوریہ اپنی واج پر ٹائم دیکھتی ہے جہاں ساڑھے تین ہوا ہوتا ہے۔

آپ نے کہاں جانا ہے اور اس ٹائم آفس کون سا کام ہے اپ کو۔"

عاقب حیرانگی سے پوچھتا ہے۔
بیٹا وہ آج اس کے افس میں پارٹی ہے اس لیے ابھی جانا ہے ورنہ تو یہ صبح دس
بجے جاتی ہے۔
عاقب کہ ابو کہتے ہیں۔

ابو ہماری لڑکیاں کب سے پارٹیز میں جانا شروع ہو گئی ہیں اور انہیں افس
"جانے کی اجازت کس نے دی۔۔
وہ سختی سے کہتا ہے۔
حوریہ کو اس کا ایسے کہنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔

بیٹا ان کی اپنی لائف ہے اور ویسے بھی آج کل سب لڑکیاں جاب کر رہی ہیں
اس میں حرج ہی کیا ہے زمانہ بدل گیا ہے۔" عاقب کے ابو اسے دیکھتے ہوئے
کہتے ہیں۔

دیکھیں ابو یہ ہمارے گھر پر رہ رہی ہیں اگر کل کو کوئی اونچ نیچ ہو گئی تو حرف " آپ پر اٹھے گا باقی جو آپ کو بہتر لگے "۔ عاقب غصے سے کہتا دوبارہ کھانا شروع کر دیتا ہے۔

"اچھا امی اللہ حافظ میں چلتی ہوں۔۔۔"

حوریہ یہ کہہ کر اوپر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

بھابھی جان اپ پلینز عاقب کی بات کا غصہ نہ کرے گا وہ تھوڑا پوزیسیو ہے اس " معاملے میں، اس طرح یوں ہمارے گھر کی لڑکیاں آفس وغیرہ نہیں جاتی نا اس لیے۔۔

حوریہ کے جاتے ہی راشد صاحب نسیم بی بی سے کہتے ہیں۔

نہیں بھائی کوئی بات نہیں مجھے برا نہیں لگا۔"

نسیم بی بی مختصر کہتی ہوئی اٹھ کر لاونج میں چلی جاتی ہیں۔

حور یہ پارٹی کے لیے ایک لانگ فرائیڈ نکالتی ہے بلیک کلر کی جس کے ساتھ میچنگ بلیک نیٹ کلر کا دوپٹہ ہوتا ہے۔

وہ ڈریس پہن کر نفیس طریقے سے اپنا میک اپ کرتی ہے اور سلور کلر کے بڑے بڑے جھمکے پہنتی ہیں گھنی پلکوں پر مسکارا اور ہونٹوں پر لائٹ پیس کلر کی لپسٹک لگا کر وہ اپنے بالوں کی فرنیچر چٹیا بنا کر کھلے چھوڑ دیتی ہیں۔

وہ خود کو آئینے میں دیکھتے بڑی سی شال لے کر اپنا پرس پکڑتے ہوئے گھر سے نکلتی ہے۔۔۔

☆☆☆

آفس پارٹی کے لیے ایک اچھا سا ہال بک کروایا گیا ہوتا ہے۔ سب امپلائز آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ حال کے دروازے سے وجدان آتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ جو بلیک کلر کے پینٹ کوٹ میں ملبوس دائیں ہاتھ میں برانڈڈ واچ پہنے نفاست سے اپنے بال بنائے ہوئے اپنی باوقار چال چلتا ہوا آ رہا تھا۔

ماشاء اللہ آج تو سراپ بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں۔"

آفس کا ایک امپلوئے کہتا ہے۔

تھینکس۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہے۔

ہاں میرا رتو واقعی بہت اچھا لگ رہا ہے۔"

ساحر پاس آتے ہوئے کہتا ہے۔

ساحر تمہیں پتہ ہے کہ مجھے اپنی تعریف سننا بالکل بھی پسند نہیں ہے اس لیے " اپنا منہ بند رکھ "۔

وجدان اسے گھورتے ہوئے کہتا ہے۔

" اوکے نہیں کرتا تعریف۔۔۔ اپنے منہ سے انگارے تو نہ نکال " وہ منہ بسورتا ہوا کہتا ہے۔

لوجی آگئی بہن جی ٹائپ "۔ ساحر حوریہ کو ہال میں انٹر ہوئے دیکھ کر کہتا ہے " کیونکہ اس نے بڑی سی شال لی ہوتی ہے۔

"کیا مطلب۔۔"

وجدان اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

ویسے وجدان یہ تو واقعی خوبصورت لگ رہی ہے مجھے تو لگا کہ یہ ایسے شال لے " کر ہی پارٹی میں رہے گی۔ " وہ حیرانگی سے وجدان کو کہتا ہے۔

بکو اس بند کرو کتنی دفعہ کہا ہے فالتو باتیں نہ کیا کرو "۔ وجدان اسے غصے سے " دیکھ کر کہتا ہے۔



السلام علیکم سر۔۔! "۔ " حوریہ وجدان کے پاس آکر کہتی ہے۔

وعلیکم السلام۔۔! مس حوریہ آپ کو انے میں دیر ہو گئی سب خیریت تو ہے "۔ " وجدان اس سے پوچھتا ہے۔

جی سر گھر پہ مہمان آگئے تھے اس لیے "۔ "

حوریہ وضاحت دیتی ہے۔

او کے انجوائے کریں پارٹی۔۔۔ "وہ اس سے آنکھیں چراتا ہوا کہتا ہے۔"

ویسے سر آج کے دن اگر آپ تھوڑا سا مسکرا لیں تو آپ کو ٹیکس نہیں لگے گا۔"

حوریہ معصومیت سے کہتی ہے۔ وجدان اس کی طرف حیرت سے دیکھتا ہے۔
سر اگر آپ کو برا لگا ہو تو سوری لیکن میرا ایک مشورہ ہے مسکرانے سے انسان کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔"

وہ وجدان کے تھوڑا قریب ہو کر رازداری سے کہتی ہے۔ وجدان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے جسے وہ بڑی مہارت سے چھپا لیتا ہے۔

مس اپ پارٹی انجوائے کریں لوگوں کو فری مشورہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا دوسری طرف چلا جاتا ہے۔

کھڑوس کہیں کے ہنسنے سے کون سا ان کی شان میں فرق آ جاتا ہے۔"

حوریہ بڑڑاتے ہوئے کہتی ہے۔

مس حوریہ میرا دوست ایسا ہی ہے لیکن میں اس سے کہیں زیادہ بہتر ہوں آپ"

چاہیں تو میں آپ کو مسکرا کر دکھا سکتا ہوں۔"

ساحر اس کی بڑ بڑاہٹ سن کر کہتا ہے۔

نہیں شکریہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔"

وہ یہ کہہ کر جانے کے لیے پلٹتی ہے تو ساحر اس کے سامنے آ جاتا ہے۔

اگر آپ ہمیں تھوڑا ٹائم دے کر دیکھیں گی تو یقیناً آپ کو اچھا لگے گا۔"

ساحر آنکھوں میں شرارت لیے کہتا ہے۔

اومسٹر مجھے آپ جیسے لوگوں کے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے پیچھے ہٹیں"

راستہ چھوڑیں۔"

حوریہ غصے سے اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی دکھا کر کہتی ہے۔

تم خود کو سمجھتی کیا ہو ایک معمولی سی ایمپلائے ہو اور ایڈیٹوریڈ تو ایسے دکھا رہی"

ہو جیسے ہماری کمپنی کی اونر ہو لڑکیاں میرے آگے پیچھے بھاگتی ہیں۔۔۔"

ساحر غصے سے کہتا ہے۔

نہ تو میں یہاں کی اونر بننا چاہتی ہوں۔۔۔ اور نہ ہی میں ان لڑکیوں جیسی ہوں جو"

امیر لڑکوں کو دیکھ کر ان کے پیچھے بھاگتی ہیں۔۔۔"

حوریہ دو ٹوک انداز میں کہتی ہے۔

میں چاہوں تو ابھی تمہیں اس کمپنی سے نکال سکتا ہوں بہتر ہو گا کہ مجھ سے بنا " کر رکھو۔۔۔"

ساحرا اپنی آنکھیں دکھاتا ہوا کہتا ہے۔

ٹھیک ہے اگر آپ مجھے اس کمپنی سے نکال سکتے ہیں تو نکال دیں میں آپ کے " سامنے بھیک نہیں مانگوں گی یاد رکھیے گا اور نہ ہی کبھی آپ کے سامنے جھکوں گی "۔ حور یہ یہ کہتے ہوئے چلی جاتی ہے۔

لڑکی ہو کر مجھ سے پنگا لے رہی ہے جانتی نہیں کہ میں اس کے ساتھ کیا کر سکتا " ہوں "۔ ساحرا اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے سوچتا ہے۔

اب تم دیکھو میں تمہیں کیسے اپنے سامنے جھکاتا ہوں "۔ "۔ ساحرا اپنے دماغ میں شیطانی سوچ لیے مسکراتا ہے۔۔۔



آفس پارٹی ختم ہونے کو آرہی تھی تو ساحر نے ایک ویٹر کو پاس بلا کر اسے ایک گلاس میں جو س ڈال کر اس میں کچھ گولیاں مکس کر کے حور یہ کو دینے کا کہا۔

سر میں یہ نہیں کروں گا۔۔۔" ویٹر ابھی بولتا ہی ہے کہ ساحر نوٹوں کی ایک " گھٹی نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھ دیتا ہے۔

امید ہے کہ اب تم مزید سوال نہیں کرو گے۔۔۔" "۔۔۔" ساحر اس کے کان کے پاس جھکتے ہوئے کہتا ہے۔

" لیس سر کام ہو جائے گا۔ "

ویٹر خوشی سے کہتا ہوا حوریہ کی طرف چلا جاتا ہے۔

حوریہ کیسا لگ رہا ہے تمہیں یہاں آکر۔۔ ہم تو ایسے ہی پارٹیز جوائن کرتے ہی "

" رہتے ہیں لیکن تم شاید پہلی دفعہ یہاں آئی ہو۔

نشا پوچھتی ہے۔

ہاں مجھے واقعی یہاں آکر بہت اچھا لگا میں نے اس طرح کا ماحول پہلے کبھی نہیں "

" دیکھا۔

حوریہ خوشی سے کہتی ہے۔

" میم یہ لیس آپ کا جو س۔۔ "

ویٹر حوریہ سے کہتا ہے۔

تھینک یو اتنی دیر لگا دی آپ نے آنے میں۔۔ "

حوریہ گلاس پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔

"سوری میم۔۔"

وہ یہ کہہ کر باقی سب کو جو س صرف کرتا ہوا آگے نکل جاتا ہے۔

حوریہ تم اکیلے جاؤ گی۔۔ ابھی آٹھ بج گئے ہیں کیوں نا میں تمہیں ڈراپ کر دوں آج۔"

نشاہ حوریہ سے پوچھتی ہے۔

نہیں نشا تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں چلی جاؤں گی۔"

حوریہ جو س کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں مجھے زحمت نہیں ہوگی بلکہ مجھے خوشی ہوگی کہ میں تمہیں ڈراپ کر دوں"

اور کچھ دیر اور ٹائم ساتھ گزار لیں گے ہم دونوں۔"

نشاخوشی سے کہتی ہے۔

"نہیں نشا میں چلی جاؤں گی ڈونٹ وری۔۔ ارے یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔"

حور یہ نشا سے بات کر رہی ہوتی ہے کہ ایک ویٹر کے ہاتھ سے جو س گر کر اس کی فراک پہ پھیل جاتا ہے۔

سوری سوری میم میرا پاؤں پھسل گیا تھا۔"

ویٹر جلدی سے گلاس کے ٹکڑے اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔

سوری کے بچے دیکھ کر چل نہیں سکتے تھے ساری ڈریس خراب کر دی میری"

--"

حور یہ غصے سے کہتی ہے۔

سوری میم انی ایم ریلی سوری مجھے سچ میں پتہ نہیں چلا "ویٹر نظر جھکا کر کہتا ہے۔"

کوئی بات نہیں آپ جائیں۔" نشاویٹر سے کہتی ہے۔"

حوریہ کوئی بات نہیں تم جاؤ واش روم میں صاف کر لو۔۔۔ ورنہ داغ رہ جائے گا۔"

نیشا اس کے پاس آکر کہتی ہے۔



ہاں ٹھیک ہے میں واش کر کے آتی ہوں۔"

حوریہ یہ کہہ کر واش روم کی طرف چلی جاتی ہے۔

وجدان جو دور کھڑا کب سے حوریہ کو دیکھ رہا تھا اب اسے واش روم میں جاتا دیکھ وہ ویٹر کی طرف آیا۔

تم اندھے ہو دیکھ کر نہیں چل سکتے تھے کیسے کیسے لوگوں کو یہاں پر کام پہ رکھا ہو ہے تمہیں تو میں ابھی فائر کرواتا ہوں۔"

وجدان غصے سے ویٹر پر دھاڑتا ہے۔

سوری سر میں اپنی غلطی مانتا ہوں مجھے سچ میں پتہ نہیں چلا آئی ایم ریلی سوری سر"

ویٹر وجدان کے قدموں میں بیٹھ کر کہتا ہے۔

یہ کیا کر رہے ہو پیچھے ہٹو جاؤ یہاں سے شکل گم کرو اپنی ورنہ یہ ناہو کہ تمہاری"

کوئی ہڈی توڑ دوں۔"

وجدان اسے غصے سے کہتا ہے.. تو ویٹر فوراً غائب ہو جاتا ہے۔

حور یہ جب واش روم میں آتی ہے تو اسے شدید قسم کا چکر آتا ہے جس کی وجہ سے وہ شلف کو پکڑ لیتی ہے۔

حور یہ سامنے آئینے میں دیکھتی ہے تو اسے اپنا وجود چکراتا ہوا نظر آتا ہے۔۔ وہ نل کھول کر اپنی منہ پر پانی کے چھینٹے مارتی ہیں۔۔۔

"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔ چکر کیوں آرہے ہیں۔"

حوریہ دل میں سوچتی ہے۔

"ہائے مائی لیڈی۔۔"

ساحر واش روم کے اندر آتا ہوا کہتا ہے۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔ باہر جاؤ"

حوریہ چکراتے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہتی ہے۔

ابھی تم پوری ہوش میں نہیں ہو پھر بھی زبان اتنی ہی کڑوی ہے۔۔ خیر تمہیں"

سبق سکھانے آیا ہوں۔ تم نے مجھے اگنور کیا اب میں تمہیں کسی کے قابل نہیں

"چھوڑوں گا۔"

ساحر یہ کہتے ہوئے واش روم کا دروازہ لاک کر دیتا ہے۔

"دیکھو مجھ سے دور رہو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔"

حور یہ خود کو سنبھالتے ہوئے اسے انگلی دکھا کر کہتی ہے۔

ہائے مائی لیڈی ابھی بھی مجھے یہ چھوٹی سی انگلی دکھا رہی ہو تم اس وقت میرے

"حصار میں ہو تمہیں تو مجھ سے بھیک مانگنی چاہیے اپنی عزت کی۔۔"

ساحر اس کی انگلی پکڑ کر مروڑتے ہوئے کہتا ہے۔

Zubi Novels Zone

"اواہ چھوڑو مجھے۔۔"

حور یہ درد کی وجہ سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہتی ہے۔

بی بی چھوڑنے کے لیے تھوڑی پکڑا ہے ابھی تو صرف ٹریلر دکھایا ہے پکچر ابھی

"باقی ہے میری جان۔۔"

ساحر اسے واش روم کی دیوار کے ساتھ لگاتا ہوا کہتا ہے۔

"ہیلپ ہیلپ کوئی ہے پلیز مجھے بچاؤ۔۔۔"

حوریہ چلاتے ہوئے کہتی ہے

چلاؤ اور زور سے کیونکہ سب لوگ جارہے ہیں اور ویسے بھی یہ ایریا ہال سے

"تھوڑا فاصلے پر ہے۔۔۔ تو تمہاری آواز کسی کو نہیں جائے گی۔۔۔"

ساحر زبردستی اس کی گردن پر جھکتا ہوا کہتا ہے۔

وجدان جب دیکھتا ہے کہ سب لوگ ہال سے باہر جارہے ہیں اور حوریہ ابھی تک

واش روم سے واپس نہیں آئی تو وہ واش روم کی طرف جاتا ہے۔

خدا کے لیے مجھے جانے دو چھوڑ دو مجھے میں تمہارے آگے ہاتھ چھوڑتی"

"ہوں۔۔۔"

حوریہ اسے اپنے اوپر جھکتا دیکھ بے بسی سے کہتی ہے۔

جان اگر تم مجھے اگنور نہ کرتی اور خوشی خوشی میرے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کر لیتی " تو شاید میں یہ سب کچھ کرنے کے بارے میں نہ سوچتا لیکن تم نے مجھے چیلنج کیا " ہے بھگتنا تو پڑے گا۔۔۔

ساحر اسے پکڑ کر ماربل کے فرش پر لٹاتا ہوا کہتا ہے۔

"چھوڑو مجھے ہیلپ۔۔۔ کوئی ہے۔۔۔" حور یہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

تبھی دڑام سے دروازہ کھلتا ہے اور جدان اندر آتا ہے تو سامنے ساحر کو حور یہ کے اوپر دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔

دروازہ کھولنے کی آواز سے ساحر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو وجدان کو دیکھ کر وہ فوراً کھڑا ہو جاتا ہے

"!۔۔۔ بھ۔۔۔ بھائی"

ساحر لبوں کو تر کرتا ہے۔

حور یہ وجدان کو دیکھ کر اپنی حالت کی پرواہ کیے بغیر اس کی طرف بھاگتی ہے۔
"سرپلیز مجھے بچالیں۔۔۔ یہ یہ میری۔۔۔"
وہ اتنا کہتی ہے اور لڑکھڑاتی ہوئی وجدان کی باہوں میں گرتی ہے۔

"حور یہ ریلیکس میں آگیا ہوں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔"
وجدان اسے شانوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتے ہوئے کہتا ہے۔

بھ۔۔۔ بھائی یہ بہت مکار لڑکی ہے یہ خود یہاں آئی تھی مجھے بہکانے کے لیے"
"آپ کو دیکھ کر ایکٹنگ کر رہی ہے
ساحر وجدان کی آنکھوں میں غصہ دیکھ کر کہتا ہے۔

"نہیں سر یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔"

حوریہ اپنی بند ہوتی آنکھیں کھول کر کہتی ہے۔

"حوریہ آپ خود کو سنبھالیں یہاں سائیڈ پر کھڑی ہو جائیں۔"

وجدان اسے دروازے کے ساتھ کھڑا کرتا ہوا کہتا ہے اور ساحر کی طرف بڑھتا ہے۔

"بھائی میں سچ کہہ رہا ہوں۔"

وہ اتنا ہی کہتا ہے کہ وجدان اسے مارنا شروع ہو جاتا ہے۔ "کینے میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ ان چیزوں سے دور رہو یہ تمہارا ادبئی نہیں ہے پاکستان ہے تم نے ہمت کیسے کی اسے ہاتھ لگانے کی تجھے تو میں جان سے مار دوں گا۔"

وجدان اسے اندھا دھند مارتے ہوئے کہتا ہے۔ ابھی وہ اسے مزید مارتا کہ اسے حوریہ زمین پر گرتے ہوئے دکھتی ہے تو وہ بھاگ کر اسے پکڑ لیتا ہے لیکن وہ تب تک بے ہوش ہو چکی ہوتی ہے۔

"مس حوریہ آنکھیں کھولیں مس حوریہ آپ سن رہی ہیں۔"
وجدان اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہتا ہے۔۔ لیکن وہ آگے سے کوئی جواب
نہیں دیتی۔۔ تو وہ فوراً اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر باہر کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔

☆☆☆



وجدان حوریہ کو لے کر ہال سے باہر نکلتا ہے تو پارکنگ ایریا میں اسے اپنی کار
میں فرنٹ سائیڈ پر بٹھاتا ہے اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا گاڑی سٹارٹ کر لیتا
ہے۔

راستے میں وجدان نشا کو کال کرتا ہے

ہاں نشاتم جلدی سے میری لوکیشن پر پہنچو اور ہاں حوریہ کی شمال اور اس کا "موبائل پرس وغیرہ لیتی آنا۔"

سر میں تو وہاں سے نکل آئی ہوں لیکن ہوا کیا ہے۔۔ حوریہ ٹھیک تو ہے۔۔"۔
نشا پریشانی سے پوچھتی ہے۔

نشا میں ابھی تمہیں کچھ نہیں سمجھا سکتا فلحال تم واپس ہال میں جاؤ اور وہاں سے "حوریہ کی شمال اور موبائل پرس وغیرہ لے کر جلدی سے میری بھیجی ہوئی "لوکیشن پر پہنچو۔۔"

وجدان یہ کہہ کر کال کٹ کر دیتا ہے۔

پر سر۔۔۔"

نشا کچھ کہنے لگی ہوتی ہے لیکن آگے سے کال بند ہو جاتی ہے۔

ساحر کو ہال کے کچھ ویٹرز پکڑ کر ہسپتال پہنچاتے ہیں اس کی حالت بہت ناساز ہوتی ہے ہونٹ پھٹا ہوا اور چہرے پر جگہ جگہ نیل بھی پڑے ہوتے ہیں وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں ہوتا ہے۔

☆☆☆



بھابھی! حوریہ نیکی ابھی تک نہیں آئی۔"

راشد صاحب نسیم بی بی سے پوچھتے ہیں۔

نہیں بھائی وہ ابھی تک نہیں آئی میں اسے کال کر رہی ہوں لیکن وہ پک نہیں کر"

"رہی شاید راستے میں ہو۔۔۔"

نسیم بی بی پریشانی کی حالت میں کہتی ہیں۔

بھا بھی کافی دیر ہو گئی ہے نونج گئے ہیں اور بچی ابھی تک نہیں آئی آجائے گی تو"

"اسے کہیے گا کہ آئندہ اتنی لیٹ گھر سے باہر رہنے کی ضرورت نہیں ہے

راشد صاحب تھوڑا سنجیدگی سے کہتے ہیں۔

جی ٹھیک ہے میں کہہ دوں گی لیکن آج وہ پہلی دفعہ ہی گئی ہے میں اسے شندہ"

جانے سے منع کر دوں گی۔"

نسیم بی بی نظر جھکاتے ہوئے کہتی ہیں۔

ہمم۔۔۔ بہتر ہو گا ویسے بھی آپ لوگ میری ذمہ داری ہیں عاقب نے ٹھیک"

"کہا ہے اگر کوئی اونچ پنچ ہو گئی تو سوال مجھ پر اٹھیں گے۔۔

راشد صاحب یہ کہتے ہوئے نیچے چلے جاتے ہیں۔

اللہ میری بچی کی حفاظت کر پتہ نہیں کہاں ہو گی وہ۔۔ یا اللہ بس وہ جلدی سے"

"گھر پہنچ جائے۔۔

نسیم بی بی دل ہی دل میں سوچتی ہیں۔۔ اور عشاء کی نماز کے لیے وضو کرنے چلی جاتی ہیں۔۔۔



امی۔۔! بھائی نہیں آئے ابھی تک۔۔"

کو مل اپنی امی سے پوچھتی ہے۔

نہیں بیٹا تمہیں پتہ ہے کہ آج ان کی کوئی آفس پارٹی ہے تو جلدی تو نہیں آئے"

"گا وہ شاید۔۔

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

اچھا لیکن ہال کا ٹائم تو نوبے ختم ہو جاتا ہے نا اس لیے میں نے سوچا شاید آگئے " ہوں بھائی چلیں خیر میں اپنے پیپرز کی تیاری کر لوں اگر بھائی آجائیں تو انہیں کہیے گا کہ مجھ سے ملے مجھے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔ " کوئل ادا سی سے کہتی ہے۔

بیٹا پریشان نہ ہو تمہارا بھائی کالج کی فیس جمع کروادے گا اسے یاد نہیں تھا اس لیے لیٹ ہو گئی لیکن میں نے صبح اسے بتایا تھا تو وہ کہہ رہا تھا کہ امی صبح کروادوں " گاتم ایزی ہو کر پیپر کی تیاری کرو۔۔۔ اس کی امی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہتی ہے۔

نہیں امی فیس کی ٹینشن نہیں ہے بس مجھے ان سے کوئی اور بات کرنی ہے اس لیے چلیں میں اپنے روم میں جا رہی ہوں۔۔۔ وہ یہ کہتے اٹھ کر کمرے میں چلی جاتی ہے۔

اب پتہ نہیں کون سی نہیں فرمائش کرنی ہے اس نے۔۔۔"

شمشاد بیگم خود سے سوچتی ہیں۔

☆☆☆

اب رو رو کر دعائیں کرنے سے کیا فرق پڑے گا جو تم نے کرنا تھا وہ تو تم کر چکی ہو۔۔۔ اللہ تو تمہیں شاید معاف کر ہی دے نمرہ لیکن میں تمہیں معاف نہیں کروں گی تم نے میرا یقین توڑا ہے۔۔۔"

نمرہ کی امی جب کمرے میں آتی ہے تو نمرہ کو جائے نماز پر بیٹھے دعا کرتے ہوئے روتے دیکھ کر کہتی ہیں۔

امی کب تک سزا دیں گی آپ مجھے میں کہہ رہی ہوں کہ مجھ سے غلطی ہو گئی"

"معاف کر دیں۔"

نمرہ اپنی امی کے قدموں میں بیٹھ کر کہتی ہے۔

نہیں نمرہ میں تمہیں معاف نہیں کروں گی تمہیں احساس ہونا چاہیے کہ تم نے "ہمیں کیا دکھ دیا۔۔۔ خیر اٹھو مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔۔"

نمرہ کی امی پاس بیڈ پر بیٹھ کر کہتی ہیں۔

"جی امی بولیں۔۔"

نمرہ جائے نماز اٹھا کر اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

یہ میڈیسن ہے کھالو اس ناپاک وجود کو ختم کرو۔ تمہارے کیے کی سزا اس "معصوم کو بھگتنی نہیں پڑے گی لیکن یہ کرنا ضروری ہے۔۔" نمرہ کی امی اس کے ہاتھ میں ایک پیکٹ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی میں یہ کیسے کروں گی میں جلد ہی اسے منالوں گی آپ پلیز کچھ دیر انتظار"
"کریں۔۔۔"

وہ آنکھوں میں آنسو لیے کہتی ہے۔

بکو اس بند کرو تین ماہ ہونے کو ہیں اور تم کہہ رہی ہو کہ ابھی میں صبر کروں اگر"
تمہارے باپ یا بھائی کو پتہ گیا تو قیامت آجائے گی اس لیے جلد سے جلد اس کو
"ختم کرو یا مر جاؤ کیونکہ میں تمہارے باپ کے سامنے شرمندہ نہیں ہو سکتی۔۔
اس کی امی یہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں۔
نمرہ پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے اور دل میں اریان کو کہتی ہے کہ "اللہ تمہیں
"غرق کرے۔۔"



وجدان حوریہ کو لے کر ہسپتال پہنچتا ہے تو اسے ایک کمرے میں شفٹ کیا جاتا ہے۔۔ لیڈی ڈاکٹر حوریہ کا معائنہ کر کے وجدان کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

مسٹر وجدان! آپ کی پیشینٹ کو کوئی ہیوی نشاور چیز دی گئی ہے جس کی وجہ " سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔ ان کو ہوش آنے میں تقریباً پانچ سے چھ گھنٹے لگیں گے۔۔

ڈاکٹر تحمل سے بتاتی ہے۔

نہیں ڈاکٹر میں انتظار نہیں کر سکتا آپ کچھ کر کے اسے ہوش میں لے کے " آئیں۔۔

وجدان گھبراتے ہوئے کہتا ہے۔ کیونکہ اسے حوریہ کہ گھر والوں کی فکر ہو رہی تھی۔

دیکھیں ہم کچھ بھی کر لیں لیکن ان کو کافی ہیوی ڈوز دی گئی ہے جس کی وجہ سے "
 "ان کو ہوش میں لانا ممکن ہی نہیں ہے سوائی ایم سوری۔۔
 ڈاکٹر آہ بھر کر کہتی ہے۔

ویسے سر یہ اپ کی کیا لگتی ہے۔۔"
 ڈاکٹر پوچھتی ہے



Zubi Novels Zone

یہ میری فیانسی ہیں۔۔"
 وجدان آنکھیں چراتا ہوا جھوٹ بولتا ہے۔

ٹھیک ہے سر ان کا بی پی بھی کافی شوٹ کر گیا تھا فلحال کے لیے ہم نے انہیں "
 انجیکشن دے دیا ہے تھوڑی دیر تک ان کا بی پی بھی صحیح ہو جائے گا باقی انہیں
 ہوش میں ہونے تک یہاں پرائیڈمٹ رہنے دیں۔۔" ڈاکٹر تفصیل بتاتی ہیں۔

"جی بہتر۔۔"

وجدان یہ کہہ کر ڈاکٹر کے کمرے سے باہر نکل آتا ہے تو سامنے اسے نیشا آتی دکھائی دیتی ہے۔

"سر آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اور آپ نے حوریہ کا سامان لانے کو کیوں کہا۔۔"

نشا آتے ساتھ وجدان سے پوچھتی ہے۔

نشا وہ۔۔۔۔۔ ساحر نے حوریہ کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی اور تو"

اور اس کی ڈرنک میں کوئی نشا اور چیز بھی ملائی تھی جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہے میں ٹائم پر وہاں پہنچ گیا اور اسے بچا لیا۔۔"

وجدان اسے ساری بات بتاتا ہے۔

"او میرے خدا یا۔۔۔"

نشا منہ پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے۔

"سر حوریہ کیسی ہے۔۔ اور اب کہاں ہے"
نشا پریشانی سے پوچھتی ہے۔

نشا وہ کمرے میں ہے۔۔ اسے ہوش آنے میں پانچ سے چھ گھنٹے لگیں گے اس"
"لیے اسے یہاں ایڈمٹ کرنا پڑا۔
وجدان کہتا ہے۔

"اور تم سامان لے آئی ہو حوریہ کا؟"

"یس سر۔۔"

وہ حوریہ کا پرس اور شمال وجدان کی طرف بڑھاتی ہے۔

گڈ۔۔ اب تم اس کے موبائل سے اس کی امی کو کال کرو اور انہیں بتاؤ کہ حوریہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی جس کی وجہ سے ہم اسے ہسپتال لے کر آئے ہیں وہ "یہاں آجائیں۔۔"

"وجدان اسے کہتا ہے

نشا جب حوریہ کا فون نکالتی ہے تو وہ ڈیڈ ہوا ہوتا ہے۔۔

"سریہ تو بند ہو گیا اب کیا کریں۔۔"

وہ وجدان کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔۔

تمہیں اس کی امی کا نمبر نہیں پتا یا اس کے کسی گھر کے فرد کا۔۔"

وجدان فکر مندی سے پوچھتا ہے۔۔

"نہیں سر میں نے کبھی اس سے پوچھا ہی نہیں"

نشا بھی پریشان ہو کر کہتی ہے۔

اب کیا کریں اس کے گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے دس بج گئے ہیں اور "

"وہ ابھی تک گھر نہیں پہنچی۔"

وجدان اپنی بئر ڈپر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتا ہے۔

نشاتم یہاں رک سکتی ہوں۔"؟۔ وجدان اس سے پوچھتا ہے۔"

"نہیں سر میں یہاں نہیں رک سکتی میں اپنی فیملی کو کیا کہوں گی۔۔۔"

نشافورا کہتی ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔"

وجدان اسے جانے کو کہتا ہے۔

او کے سر اللہ حافظ جیسے ہی حوریہ کو ہوش آئے پلیز مجھے اطلاع دے دیجیے "

"گا۔۔"

وہ جاتے ہوئے فکر مندی سے کہتی ہے۔

"! ہمممم۔۔۔"

وجدان صرف اتنا کہتا ہے اور وہ چلی جاتی ہے۔

☆☆☆



نسیم بی بی ٹائم دیکھ دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی۔ انہیں فکر کھائے جا رہی تھی کہ پتہ نہیں حوریہ کہاں ہے۔

"یا اللہ میری بیٹی کسی مصیبت میں نہ ہو۔۔۔"

نسیم بی بی ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

اگر اس کے تایا کو پتہ چل گیا کہ وہ ابھی تک گھر نہیں آئی تو گھر میں ایک ہنگامہ " کھڑا ہو جائے گا یا اللہ میری بچی کی حفاظت کرے وہ صحیح سلامت میرے پاس پہنچ جائے اسے شیطان کی شر سے بچانا۔ " وہ روتے ہوئے سوچتی ہیں۔

وہ ساری رات بار بار نیچے دروازے کی طرف دیکھتی ہیں کہ کہیں وہ آجائے تو میں چھپکے سے دروازہ کھول دوں گی تاکہ کسی کو پتہ بھی نہ چلے کہ وہ کب آئی اور صبح اٹھ کر بتادے گی کہ وہ ٹائم سے آگئی تھی لیکن دروازے پر کوئی دستک نہ ہوئی

☆☆☆

"السلام علیکم وجدان بیٹا تم ابھی تک گھر نہیں آئے کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔"

شمشاد بیگم کال پر کہتی ہیں۔

وعلیکم السلام امی۔۔ وہ امی دراصل کوئی ایمر جنسی ہو گئی ہے اس کی وجہ سے میں " نہیں آسکتا آج رات، صبح آجاؤں گا۔"

وجدان حوریہ کی طرف دیکھ کر کہتا ہے جو سامنے ہسپتال کے بستر پر پڑی ہوتی ہے۔

اللہ خیر کرے بیٹا کیا ہوا کون سی ایمر جنسی آگئی ہے جو تمہیں رات بھر باہر رہنا " ہے۔۔ "شمشاد بیگم پریشانی سے کہتی ہیں۔

امی دراصل وہ جو کوئل کی دوست ہیں نامس حوریہ اسے آج پارٹی میں کسی نے " کوئی نشاور چیز پلا دی ہے اور اس کے ساتھ کسی نے زبردستی کرنے کی کوشش بھی کی تھی لیکن میں ٹائم سے پہنچ گیا اور انہیں بچا لیا۔ لیکن ان کی حالت خراب ہے وہ ابھی ہوش میں نہیں آرہی اس لیے انہیں ہاسپٹل لے کر آیا ہوں

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ انہیں کل صبح تک ہوش آئے گا میں انہیں اکیلا چھوڑ کر نہیں
"آسکتا اس لیے یہی ہوں کیونکہ وہ میری کولیگ ہیں امی اور یہ میرا فرض ہے۔۔
وجدان ساری بات تفصیل سے بتاتا ہے کیونکہ چھپانے سے کوئی فائدہ نہیں تھا وہ
اپنی امی سے جھوٹ نہیں بول سکتا تھا۔

توبہ استغفر اللہ بیٹا کون تھا وہ اسے تو تم جیل میں پکڑو ادواتی گری ہوئی حرکت "
"کی ہے اس نے ایک معصوم بچی کے ساتھ۔۔
وہ فکر مندی سے کہتی ہیں۔

جی امی وہ ہال کا کوئی بندہ تھا میں نے اسے اریسٹ کروادیا ہے آپ فکر نہ "
"کریں۔۔

وہ ساحر کا نہیں بتاتا کیونکہ اس کی امی کو زیادہ پریشانی ہونی تھی وہ اسے اچھا سمجھتی
تھی۔

ہاں بیٹا اس کا انجام برا ہی ہونا چاہیے جو کسی کی بہن بیٹیوں پر بری نظر"
"رکھیں۔۔ اور تم بتاؤ تم کس ہسپتال میں ہو میں بھی آتی ہوں۔۔
شمشاد بیگم بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہیں۔

نہیں امی آپ کو اتنی رات میں آنے کی ضرورت نہیں ہے میں یہاں پر ہوں"
آپ فکر نہ کریں۔۔ "وجدان اپنی امی کو منع کرتا ہے۔

بیٹا اس کے گھر والے تو پریشان ہو رہے ہوں گے ان کو اطلاع دی ہے تم نے یا"
نہیں۔۔ "شمشاد بیگم یاد آنے پہ پوچھتی ہیں۔

نہیں امی انہیں نہیں بتایا کیونکہ میرے پاس ان کا نمبر نہیں ہے اور مس حوریہ"
"کا موبائل بھی ڈیڈ ہے اس لیے نمبر نہیں نکال سکتے۔۔
وجدان انہیں سنجیدگی سے کہتا ہے۔

بیٹا اس طرح تو اس کے گھر والے اور بھی پریشان ہو گئے ہوں گے ایک بچی کا " گھر سے رات بھر باہر رہنا سوالیہ نشان بن جاتا ہے اور تو اور اس بچی کا باپ بھی نہیں ہے کوئل نے مجھے بتایا تھا کہ وہ اپنے تایا کی طرف رہ رہے ہیں پتہ نہیں وہ " کیساری ایکٹ کریں گے تم کچھ بھی کرو اس کے گھر اطلاع پہنچاؤ۔۔۔ اس کی امی مزید پریشان ہو کر کہتی ہیں۔

"جی امی میں کوشش کرتا ہوں آپ پریشان نہ ہو۔۔۔" وجدان اپنی امی کو تسلی دیتا ہے۔

ہاں بیٹا کچھ بھی کرو اور اس کے گھر والوں کو بتاؤ جیسے ہی اسے ہوش آئے مجھے " بھی بتانا میں آجاؤں گی ہسپتال۔۔۔ " شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

"جی امی ٹھیک ہے آپ سو جائیں میں آپ کو صبح کال کر لوں گا۔" وجدان یہ کہتا ہوا کال بند کر دیتا ہے۔

سر یہ لیں موبائل آن ہو گیا ہے۔"

ایک ڈاکٹر حور یہ کام موبائل ہاتھ میں لیے کہتا ہے کیونکہ وجدان نے اسے چار جنگ کرنے کے لیے دیا تھا۔

"تھینک یو۔۔"

وجدان یہ کہتا ہوا موبائل پکڑ لیتا ہے وہ ڈاکٹر باہر چلا جاتا ہے۔

وجدان اس کا موبائل آن کرتا ہے تو وہ پاسور ڈمانگتا ہے۔۔ وہ مزید پریشان ہو جاتا ہے کیونکہ اسے تو اس کے موبائل کا پاسور ڈ بھی نہیں پتہ تھا۔

وہ پریشانی کی حالت میں اپنے موبائل سے نشا کو کال کرتا ہے۔

نشا جو آرام سے نیند کی دنیا میں گم تھی مسلسل موبائل کی بیل بجنے پر موبائل پکڑتی ہے۔

السلام علیکم سر سب خیریت تو ہے حور یہ کو ہوش آگیا۔۔؟"

وہ کال پک کرتے ہوئے کہتی ہے۔

وعلیکم السلام۔۔! سوری نشائیں نے تمہیں رات کی ایک بجے ڈسٹرب کیا لیکن "مجھے تم سے پوچھنا تھا کہ حوریہ کے موبائل کا پاسورڈ تمہیں معلوم ہے؟"۔

"یس سراس کے موبائل کا پاسورڈ اس کے پاپا کے نام پر ہے۔۔"

نشاپنی آنکھیں ملتے ہوئے کہتی ہے۔

"او کے بائے۔۔"

وجدان اتنا کہتا ہوا کال بند کر دیتا ہے۔

"وہ جلدی سے پاسورڈ ملاتا ہے۔" اشرف

تو پاسورڈ جٹ سے کھل جاتا۔۔ تو وجدان شکر کا کلمہ پڑھتا ہے۔

وہ جلدی سے اس کی امی کے نمبر پر کال کرتا ہے۔۔۔ بیل مسلسل جا رہی ہوتی ہے۔۔

ہیلو حوریہ تم کہاں ہو ابھی تک گھر کیوں نہیں آئی۔۔ "حوریہ کی امی کال پک کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

السلام علیکم آنٹی۔۔ میں وجدان بات کر رہا ہوں۔۔ آپ کی بیٹی میرے افس میں کام کرتی ہے۔۔

وعلیکم السلام بیٹا میری بیٹی کا موبائل تمہارے پاس کیا کر رہا ہے اور خود کہاں ہے۔۔

نسیم بی بی وجدان کی آواز سن کر پریشانی سے کہتی ہیں۔

آنٹی آپ کی بیٹی کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اس لیے انہیں ہسپتال لایا گیا وہ "

ابھی ابھی ادھر ہسپتال میں ہے انہیں ابھی تک ہوش نہیں آیا ان کا موبائل بند ہو گیا تھا جس کی وجہ سے آپ کو اطلاع دینے میں دیر ہو گی ابھی ان کا موبائل آن ہوا ہے تو میں نے آپ کو کال کی ہے تاکہ آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔ جیسے ہی انہیں صبح ہوش آجائے گا میں انہیں گھر پہنچا دوں گا۔

وجدان تفصیلی بات کرتا ہے۔

"بیٹا یہ تم کیا کہہ رہے ہو کیا ہوا ہے میری بیٹی کو اور کس ہسپتال میں ہے وہ۔۔۔"

نسیم بی بی بھرائی آواز میں کہتی ہیں

آنٹی ہم یہاں جناح ہسپتال میں ہیں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔ صبح جیسے ہی انہیں "

"ہوش آئے گا میں انہیں گھر ڈراپ کر دوں گا۔

وودو بارہ سے انہیں ریلیکس کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

بیٹا تم کہہ رہے ہو کہ میں پریشان نہ ہوں تمہیں کیا پتہ جب جوان بیٹی گھر رات " کونہ آئے تو لوگ کیا کیا باتیں کرتے ہیں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ انسان کی کوئی مجبوری بھی ہو سکتی ہے بس طعنے مارنا شروع کر دیتے ہیں۔۔ اور جس فیملی س ہم تعلق رکھتے ہیں وہاں تو بات کو لمبا کرنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاتے۔۔ " وہ روتے ہوئے کہتی ہیں۔

کوئی یقین نہیں کرے گا میری بیٹی کی بات پر یا آپ کی بات پر سب اس پہ " انگلیاں اٹھائیں گے۔۔ اس کے سر پر باپ کا سایہ بھی نہیں ہے جو اس کے ڈھال " بن جائے گا۔۔ وہ مزید روتے ہوئے کہتی ہیں۔

آئی پلینز آپ روئے نہیں کچھ نہ کچھ حل نکل آئے گا آپ پلینز خود کو سنبھالیں " لوگوں کی باتوں کا نہ سوچیں وہ آپ کی بیٹی ہے آپ کو اس پہ یقین ہونا چاہیے " لوگ کیا کہتے ہیں اس بات سے آپ کو فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔ وجدان انہیں سمجھاتے ہوئے کہتا ہے۔

"بیٹا تم نہیں سمجھ سکتے۔۔۔ میں ابھی اسی وقت ہسپتال آرہی ہوں۔۔۔"

وہ روتے ہوئے کہتی ہیں۔

آنٹی آپ اس وقت کیسے آسکتی ہیں رات کے ایک بجے گھر سے نکلنا مشکل ہے"

آپ کو کوئی کیپ بھی نہیں ملے گی۔"

وہ فکر مندی سے کہتا ہے۔

تو بیٹا پھر میں کیا کروں تمہاری بات پر میں یقین کر لوں گی مجھے اپنی بیٹی پہ یقین"

ہے لیکن اس گھر والوں کو کیسے سمجھاؤں گی۔۔۔"

وہ پریشانی سے کہتی ہیں۔

آنٹی دیکھیں پلیز خود کو سنبھالیں آپ صبح ہوتے ہی ہسپتال آجائیے گا پریشان نہ"

"ہوں اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔"

وجدان کہتا ہے۔

نہیں بیٹا میں ابھی آنا چاہتی ہوں ورنہ صبح لوگوں کی باتوں کا جواب کیسے دوں " گی۔۔۔"

وہ ضدی انداز میں کہتی ہیں۔

آئی پلیر سمجھنے کی کوشش کریں آپ اس ٹائم نہیں آسکتی اور رہی بات لوگوں " کی باتوں کی تو میرے ہوتے ہوئے ان کی طرف کوئی انگلی بھی نہیں اٹھا سکتا آپ " مجھ پہ یقین کر سکتی ہیں میں ان پر آنچ بھی نہیں آنے دوں گا۔۔۔ وہ تھوڑا سخت رویے میں کہتا ہے۔

بیٹا بیٹیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہے تمہیں کیسے سمجھاؤں لوگوں کی " " نظروں اور ان کی زبانوں سے جب زہر نکلتا ہے تو زندگی مشکل ہو جاتی ہے۔۔۔ نسیم بی بی کہتی ہے۔

آنٹی بس آپ دعا کریں کہ انہیں ہوش آجائے اور لوگوں کی باتوں کی فکر نہ " کریں میں سب سنبھال لوں گا اللہ حافظ۔۔
وہ سختی سے کہتے ہوئے فون بند کر دیتا ہے۔

ادھر نسیم بی بی رو رو کر برا حال کر لیتی ہیں پتہ نہیں اب ان کی بیٹی کی زندگی میں کون سا نیا امتحان باقی تھا۔۔ وہ کل کے بارے میں سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی۔۔ لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ ان کی بیٹی کی زندگی اب بدلنے والی ہے۔۔۔



رات گزرتی ہے تو صبح کی روشنی ہر سوں پھیل جاتی ہے۔۔ ہسپتال کے ایک کمرے میں بیڈ پر پڑا ایک وجود جس پر مسلسل کسی کی نظریں ٹکی ہوئی تھی فجر کی اذانوں کی آواز نے اسے ہوش کی دنیا میں واپس کھینچا۔

وجدان حوریہ کو ایک آخری نظر دیکھ کر واش روم میں وضو کرنے چلا جاتا ہے۔ وہ ساری رات جاگتا رہا تھا ایک سیکنڈ کے لیے بھی وہ نہیں سویا تھا اسے یہ تھا کہ شاید حوریہ کو ہوش آجائے یا اسے اس کی ضرورت ہو اس لیے وہ کمرے سے باہر بھی نہیں گیا تھا کمرے میں پڑے ایک صوفے پر وہ بیٹھ گیا تھا نماز وہ باقاعدہ سے نہیں پڑتا تھا لیکن کبھی کبھار پڑھ لیتا تھا لیکن آج پتہ نہیں کیوں فجر کی اذان کی آواز سن کر اس کے دل نے شدت سے چاہا تھا کہ وہ نماز پڑھ کے حوریہ کی سلامتی کی دعا مانگے۔

وضو کر کر وہ ایک نظر حوریہ کو دیکھ کر کمرے سے باہر نکل آیا اور ہسپتال کے پیرنگ ایریا جا کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔

نماز پڑھنے کے بعد وجدان نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔
 یا اللہ ماننا ہوں کہ میں خود غرض ہوں آج بھی میں آپ کے سامنے کچھ مانگنے "
 کی غرض سے جھکا ہوں یا اللہ توں دلوں کے حال بہتر جانتا ہے میں اس سے بہت
 پیار کرتا ہوں اسے کسی کے سامنے رسوا ہوتا نہیں دیکھ سکتا یا اللہ کچھ ایسا کر دے
 کہ کوئی اس کی طرف انگلی بھی نہ اٹھا سکے وہ بے گناہ ہے معصوم ہے یا اللہ کوئی
 "حل نکال دے۔۔۔"

وجدان آنکھیں بند کر کے مسلسل اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا۔

حوریہ نے اپنی آنکھیں دھیرے دھیرے کھولی تو خود کو ہسپتال کے بیڈ پر دیکھ کر
 حیران ہوئی۔

"میں یہاں کیسے آئی۔۔"

وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہتی ہے کمرے میں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

ابھی وہ بیڈ سے نیچے اترتی کے دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ حوریہ نے فوراً پلٹ کر دیکھا۔

"ارے شپ کو ہوش اگیا۔۔ بیٹھی رہیں میں ڈاکٹر کو بلا کر آتا ہوں۔۔"

وجدان اسے دیکھ کر کہتا ہے۔

سر آپ مجھے یہاں لے کر آئیں تھے مجھے کچھ بھی یاد نہیں ہے کیا ہوا تھا اس کے بعد۔۔" حوریہ اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

آپ پریشان نہ ہوں کچھ بھی نہیں ہوا تھا میں آپ کو یہاں لے آیا تھا شاید آپ نے کوئی جو س وغیرہ پیا تھا جس میں کوئی نشے کی دوا تھی اس کے زہر کے اثر سے

"آپ رات سے بے ہوش ہیں۔۔"

وجدان تفصیل سے اسے بتاتا ہے۔

"کیا میں کل رات سے یہاں ہوں اور میری امی وہ تو پریشان ہو گئی ہوں گی۔۔"

حور یہ اپنی امی کے بارے میں سوچ کر کہتی ہے۔

ویسے تو میں نے انہیں بتا دیا تھا کہ آپ یہاں ہسپتال میں ہیں لیکن میں نے"

انہیں یہ نہیں بتایا کہ آپ کے ساتھ کسی نے زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے

بس یہی کہا ہے کہ آپ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی "وجدان تھوڑا بیڈ کے پاس آ

کر کہتا ہے۔

تو کیا آپ نے میری امی کو کال کی تھی وہ کافی پریشان ہو گئی ہوں گی مجھے ابھی"

"گھر جانا ہو گا۔۔

وہ جلدی سے بیڈ سے اترتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں رکے ابھی آپ کو ڈاکٹر نے چیک کرنا ہے پھر میں آپ کو گھر چھوڑ آؤں"

"گا۔۔

وجدان اسے بیڈ سے اترتے ہوئے دیکھ کر کہتا ہے۔

"نہیں سراب میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے بس گھر پہنچنا ہے۔۔"

حور یہ یہ کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔

ٹھیک ہے۔۔ اپ گھر چلے جائیے گا لیکن ابھی ایک دفعہ ڈاکٹر کو دیکھ لینے دیں"

"۔۔ بیٹھ جائیں میں ابھی آتا ہوں۔۔"

وجدان یہ کہہ کر باہر نکل جاتا ہے۔

حور یہ اپنی حالت پہ غور کرتی ہے۔ دوپٹہ اس کے گلے میں تھا جو شاید کسی نے

دونوں سائیڈ سے پن کیے ہوئے تھا وہ حیران ہوئی تھی کہ یہ کس نے کیا ہو گا۔

سامنے اسے صوفے پر اپنی شمال اور اپنا پرس دکھائی دیا۔ تبھی دروازے سے دو

لیڈی ڈاکٹر زاندر داخل ہوئیں۔

لیڈی ڈاکٹر نے اسے مکمل چیک کرنے کے بعد وجدان کو کہا کہ اب یہ بہتر ہے

آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں۔

"او کے ڈاکٹر۔۔۔"

وجدان یہ کہتا ہے تو ڈاکٹر زباہر چلی جاتی ہیں۔

"چلیں اٹھیں میں آپ کو گھر چھوڑ آتا ہوں۔۔۔ یہ لیں اپنی شال۔۔۔"

وجدان اس کی طرف شال بڑھاتے ہوئے کہتا ہے جسے وہ فوراً تھام لیتی ہے۔

حور یہ شال لیتے ہوئے وجدان کی طرف دیکھتی ہے جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں بھی تھوڑی سوجی ہوئی تھی جیسے وہ ساری رات جاگتا رہا ہو۔

"چلیں۔۔۔"

وجدان اپنا کوٹ پہنتے ہوئے کہتا ہے جو اس نے رات میں اتار دیا تھا۔

حور یہ اپنی شال ٹھیک طریقے سے خود پر لیتی ہے اور پرس پکڑ کر وجدان کے پیچھے چل پڑتی ہے۔

وجدان اس کے بتائے ہوئے راستے پر گاڑی چلا رہا تھا راستہ پوچھنے کے بعد وجدان نے کوئی بات نہیں کی تھی۔

کچھ دیر بعد وجدان کی گاڑی حوریہ کے تایا ابو کے گھر کے سامنے رکی تو وہ فوراً گاڑی سے نیچے اتری۔

"میں چلی جاؤں گی سر شکریہ آپ کا۔"

وجدان بھی اس کے ساتھ ہی باہر نکلا تھا حوریہ نے اسے دیکھ کر کہا۔

"نہیں جب تک آپ اندر نہیں چلے جاتی میں تب تک یہیں پر ہوں۔"

وجدان گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر کہتا ہے۔

حوریہ اپنی امی کو کال کرتی ہے۔

"امی آپ دروازہ کھول لیں میں باہر کھڑی ہوں۔"

شکر ہے میری بچی آگئی توں ادھر ہی رک میں ابھی دروازہ کھولتی ہوں نوک نہ " کرنا۔

اس کی امی پریشانی سے کہہ کر نیچے اترتی ہیں۔

اس کی امی جیسے ہی نیچے اترتی ہیں سامنے اسے عاقب اور راشد صاحب دروازے کی طرف جاتے دکھائی دیتے ہیں۔ تو وہ پریشان ہو جاتی ہیں۔ وہ وہیں کھڑی ہو جاتی ہیں کیونکہ راشد صاحب پہلے ہی دروازہ کھول چکے ہوتے ہیں۔

جیسے ہی دروازہ کھلتا ہے حور یہ اندر کی طرف دیکھتی ہے سامنے اپنے تایا اور ان کے بیٹے کو کھڑا دیکھ کر وہ پریشان ہو جاتی ہے۔

"حور یہ بیٹا تم اب آرہی ہو گھر ساری رات کہاں تھی تم۔" اس کے تایا اسے دیکھ کر کہتے ہیں۔

"تایا وہ میں ہسپتال میں تھی۔"

وہ ڈرتے ہوئے کہتی ہے۔

ہم ہسپتال یا اپنے کسی عاشق کے ساتھ منہ کالا کر کے آئی ہو۔"

عاقب غصے سے کہتا ہے۔

یہ تم کس طریقے سے بات کر رہے ہو مجھ سے میں نے کہا کہ میں ہسپتال میں "

تھی اور تم کون ہوتے ہو مجھ سے اس طریقے سے بات کرنے والے۔۔" حوریہ

غصے سے کہتی ہے۔۔ اسے اس کے الفاظ اچھے نہیں لگے تھے۔

"چٹ۔۔"

حوریہ کہ منہ پر اس کے تایا زوردار تمانچہ مارتے ہیں۔۔ "تمہاری ہمت کیسے ہوئی

میرے بیٹے سے اس طریقے سے بات کرنے کی اور کیا غلط کہا ہے اس نے ساری

رات گھر کے باہر گزاری ہے تم نے اور اب واپس آ کر ڈھٹائی سے جھوٹ بول

رہی ہو۔"

وہ حوریہ کو گھسیٹ کر گیٹ کے اندر کرتے ہیں۔۔ تو نسیم بی بی بھاگ کر اس کے پاس آتی ہیں۔

وجدان جو کھڑا یہ دیکھ رہا تھا وہ غصے سے حوریہ کے گھر کی طرف بڑھا۔

تایاجی میں سچ کہہ رہی ہوں میں ہسپتال میں تھی میری طبیعت خراب ہو گئی "تھی اس لیے۔۔"

حوریہ اپنے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں بھائی صاحب یہ سچ کہہ رہی ہے مجھے رات کو اس کے باس کی کال آئی تھی "اس نے بتایا تھا کہ یہ ہسپتال میں ہے میں نے آپ کو رات کو اس لیے نہیں بتایا "کہ آپ ڈسٹرب نہ ہوں۔۔"

حوریہ کی امی اپنی بیٹی کو گلے لگا کر کہتی ہیں۔

پیچھے ہٹیں بھابی آپ کو اس کی باتوں پر یقین آگیا ہو گا لیکن مجھے نہیں آیا اس کی تو "میں چمڑی ادھیڑ دوں گا۔"

راشد صاحب حوریہ کو کھینچ کر دو تین تھپڑ اور مارتے ہیں۔

بس کریں خبردار اگر آپ نے دوبارہ اس پر ہاتھ اٹھایا تو "وہ جان گھر میں داخل ہو کر دھاڑتا ہوا کہتا ہے۔"

شور کی آواز سن کر راشد صاحب کی بیوی اور سیٹیاں بھی باہر آ جاتی ہوں محلے کے کچھ لوگ بھی جمع ہو جاتے ہیں۔

تم کون ہوتے ہو ہمارے گھر کے معاملات میں بولنے والے۔۔ نکلو ہمارے گھر سے۔"

راشد صاحب غصے سے کہتے ہیں۔

میں اس کا بوس ہوں اور یہ سچ کہہ رہی ہیں۔۔ یہ رات کو ہسپتال میں تھی، اس لیے شپ انہیں بے بنیاد نہیں مار سکتے۔۔" وجدان تھوڑا پاس آکر کہتا ہے۔

او تو تم ہو اس کے عاشق جس کے ساتھ یہ رات گزار کر آئی ہے اور اب تم اس کی حمایت کر رہے ہو۔۔

عاقب غصیلی آواز میں کہتا ہے۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم میری بیٹی ایسی نہیں ہے اپنی زبان بند رکھو۔۔" نسیم بی بی چیختے ہوئے کہتی ہیں۔

واہ بھابی واہ ابھی بھی آپ کہہ رہی ہیں کہ آپ کی بیٹی ایسی نہیں ہے رات باہر " گزار کر آئی ہے یہ اور آپ میرے بیٹے پر چیخ رہی ہیں۔۔ عاقب کی امی غصے سے کہتی ہیں۔

بس بہت ہوا۔۔۔ نکلو ہمارے گھر سے یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے ہم خود "
"سنجھال لیں گے۔۔

راشد صاحب وجدان کو کہتے ہیں۔

دیکھیں مجھے پتہ ہے یہ آپ کے گھر کا معاملہ ہے لیکن مس حوریہ کی کوئی غلطی "
"نہیں ہے۔۔

وجدان تحمل سے کہتا ہے۔

ابے او تیرے جیسے بڑے دیکھے ہیں ہم نے کسی امیر باپ کی اولاد رات بھر "
اسے اپنے پاس رکھ کے اب تم اس کے کردار کی وضاحتیں دے رہے ہو۔"
عاقب غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر کہتا ہے۔

بکو اس بند کرو اپنی میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔ "حوریہ اپنے دونوں ہاتھ سر "
پر رکھ کر چیختے ہوئے کہتی ہے۔

تم جیسی گھٹیا لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی جو باہر رات گزار کر آئے پھر " بھی اتنی ڈھٹائی سے سب کے سامنے کہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا پتہ نہیں اور " کتنے ہی لوگوں کے ساتھ تم نے یہ سب کچھ کیا ہو گا۔ عاقب غصے سے اسے بازو سے پکڑ کر کہتا ہے۔

چھوڑو اسے تمہیں کوئی حق نہیں بنتا اس کے اوپر الزام لگانے کا سمجھے تم۔۔ یہ " باکردار ہیں اور اس کی گواہی میں دیتا ہوں۔۔ وجدان آگے بڑھ کر عاقب کا بازو پکڑ کر اپنے سامنے کرتا ہے۔

اچھا تمہاری گواہی پہ کون یقین کرے گا، ہم ایک رات گزار کر تم اسے واپس " چھوڑنے آگئے ہو اگر اتنے ہی غیرت مند ہو تو پھر اسے اپنے پاس ہی رکھ لے شادی کر لے لیکن نہیں اس جیسی بد کردار لڑکی سے کون شادی کرے گا۔ عاقب وجدان کو دھکا دے کر کہتا ہے۔

ہاں بالکل ٹھیک کہا تم نے اب یہ لوگ ہمارے گھر نہیں رہ سکتے میں نے غلطی "
کر لی انہیں یہاں رکھ کے انہوں نے میری اچھائی کا یہ صلہ دیا میں اب مزید
انہیں یہاں نہیں رکھ سکتا میری بھی دو بیٹیاں ہیں نکلو ہمارے گھر سے
بھابی۔"

راشد غصے سے نسیم بی بی کو کہتے ہیں۔

بھائی میری بیٹی ایسی نہیں ہے میرا یقین کریں ہم اس وقت کہاں جائیں گے پلیز "
"رحم کریں ہم پر۔"

نسیم بی بی روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہتی ہیں۔

لے جاؤ اپنی اس بد کردار بیٹی کو ہم اسے اپنے گھر نہیں رکھ سکتے میری بھی "
"بیٹیاں ہیں اس کا سایہ میں اپنی بیٹیوں پر نہیں پڑھنے دے سکتی۔"
راشد صاحب کی بیوی حوریہ کو شعلہ بارنگاہوں سے دیکھ کر کہتی ہیں۔

نہیں ہے یہ بد کردار کتنی بار کہاں ہے میں نے پھر بھی اپ لوگ مسلسل ایک " "ہی بات دہرائی جا رہے ہیں۔۔۔
وجدان غصے سے کہتا ہے۔

اچھا تو کیا ثبوت ہے تمہارے پاس اس کے با کردار ہونے کی۔۔ اگر یہ با کردار " ہوتی تو تم اسے یہاں واپس چھوڑنے نہیں آتے بلکہ تمہیں تو اس کے ساتھ رات گزارنے کے بعد پتہ چل گیا ہو کہ یہ کتنی گھٹیا لڑکی ہے۔۔ " حوریہ کی تائی کہتی ہیں۔

بس بہت ہو گیا میں اب مزید ان کے بارے میں کچھ نہیں سن سکتا۔۔ میں " "ابھی اور اسی وقت حوریہ سے نکاح کروں گا۔۔
وجدان آپے سے باہر ہوتا کہتا ہے۔ تو حوریہ اس کی طرف حیرانگی سے دیکھتی ہے۔

"جو بھی کرنا ہے کرو لیکن ہمارے گھر سے نکلوا بھی اور اسی وقت۔۔۔"

راشد صاحب اسے کہتے ہیں۔

"بھائی میں کہاں جاؤں گی اپنی بیٹی کو لے کر۔۔"

نسیم بی بی روتے ہوئے کہتی ہیں۔

آنٹی آپ کو رونے کی ضرورت نہیں ہے چلیں آپ میرے ساتھ جب انہیں"

آپ کی بات پر یقین نہیں ہے تو آپ اپنے قیمتی آنسو کیوں ضائع کر رہی ہیں۔"

وجدان حوریہ کی امی سے کہتا ہے۔

ہاں ہاں نکلو ہمارے گھر سے میں اب مزید اس گندگی کو اپنے گھر نہیں رکھ"

سکتا۔۔" راشد صاحب حوریہ کو دیکھ کر کہتے ہیں۔

میں غلط نہیں ہوں تایا جی! اپنے الفاظ سوچ سمجھ کر استعمال کریں یہ نہ ہو جب "

"تک آپ کو پچھتاوا ہو بہت دیر ہو جائے۔۔

حوریہ کرب سے کہتی ہے۔

"بکو اس نہ کرو زیادہ نکلو ہمارے گھر سے۔۔"

حوریہ کی تائی حوریہ اور اس کی امی کو بازو سے پکڑ کر گیٹ کی طرف دھکیل کر

کہتی ہیں۔



"آئی۔۔"

وجدان حوریہ کی امی کو سنبھالتے ہوئے کہتا ہے کیونکہ وہ گرنے والی ہوتی ہیں۔

چلیں آئی میرے ساتھ یہ جگہ شپ کے رہنے کے قابل نہیں ہے۔۔۔ اپنے"

جب غیر بن جائیں تو دشمنوں کی کمی نہیں ہوتی۔۔" وجدان حوریہ کی امی کو بازو

سے پکڑ کر باہر لے جاتے ہوئے کہتا ہے۔

ہاں ہاں جاؤ اپنی بے حیا بیٹی کے ساتھ دوبارہ یہاں واپس آنے کی ضرورت " نہیں ہے۔۔

راشد صاحب پیچھے سے آواز لگا کر کہتے ہیں۔

حوریہ اور اس کی امی چپ چاپ وجدان کی گاڑی میں بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔

☆☆☆



وجدان انہیں اپنے گھر لے آتا ہے۔۔ گاڑی گھر کے پارکنگ ایریا میں روک کر وہ نیچے اترتا ہے اور پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولتا ہے جہاں حوریہ اور اس کی امی خاموشی سے بیٹھی تھیں۔

"آجائیں آئی۔"

وہ دروازہ کھول کر ایک سائیڈ پر ہو کر کہتا ہے۔

حوریہ اور اس کی امی جب گاڑی سے باہر نکلتی ہیں تو وجدان انہیں اپنے ساتھ گھر کے اندر لے جاتا ہے۔ وہ بھی بالکل مجسمہ بنے اس کے پیچھے پیچھے چل دیتی ہیں۔

آئی آپ لوگ یہاں آرام کریں میں کچھ دیر تک آپ لوگوں کے لیے ناشتہ " لگواتا ہوں۔"

وجدان گیسٹ روم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے۔ تو حوریہ اور اس کی امی چپ چاپ کمرے میں چلی جاتی ہیں اور وجدان دروازہ بند کر کے اپنے کمرے میں چلا جاتا۔ صبح کے آٹھ بج رہے ہوتے ہیں پورے گھر میں خاموشی تھی یعنی سب لوگ ابھی سو رہے تھے۔

وجدان کمرے میں آکر اپنا کوٹ اتار کر فریش ہونے چلا جاتا ہے۔ اس نے جو حوریہ کے بارے میں سنا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ان لوگوں کی

زبان کھینچ لے وہ خود کونار مل کرنے کے لیے شاور کے نیچے کھڑا ہو گیا کپڑوں پہلے سمیت۔

نہیں میں اسے اور رسوا نہیں ہونے دے سکتا میں کسی کو اس بات کا حق نہیں " دیتا کہ کوئی اس کے اوپر انگلی بھی اٹھائے۔۔ وہ صرف میری ہے اب "۔
وجدان ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑا سوچتا ہے۔

کچھ دیر بعد وہ خود کونار مل کر کے اپنی ڈریس چھینج کرتے ہوئے واش روم سے باہر نکلتا ہے۔

"بس امی سے بات کر کے آج ہی نکاح کرنا ہے اس سے " وہ ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال ڈرائی کرتے ہوئے سوچتا ہے۔



" امی آپ کو مجھ پر یقین ہے نایا آپ بھی مجھے غلط سمجھتی ہیں "

حوریہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

ہاں میرا بچہ مجھے تم پہ یقین ہے لیکن اس دنیا کا کیا کریں جو تصویر کا ایک رخ دیکھ "

" کر ہی اندازہ لگا دیتے ہیں اگلے بندے کی کردار کا۔۔۔

اس کی امی کرب سے آنکھیں مینچتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی ہم یہاں نہیں رہیں گے ہم واپس فیض آباد اپنے گھر چلے جائیں گے۔۔ سر "

نے بہت کچھ کیا ہمارے لیے اتنی باتیں سنی انہوں نے صرف ہمارے لیے میں

" انہیں اور ذلیل ہوتا نہیں دیکھ سکتی۔۔

حوریہ روتے ہوئے اپنی امی سے کہتی ہے۔

لیکن بیٹا تمہارا تاپو پوری فیملی میں یہ بات پھیلا دے گا کون کرے گا تم سے " شادی۔۔ " اس کی امی پریشان ہو کر کہتی ہے۔

امی اپ پریشان نہ ہو سب بہتر ہو جائے گا اللہ اپنے بندوں کو اتنا ہی دکھ دیتا ہے " جتنا وہ سہہ سکے اور رہی بات شادی کی تو مجھے آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا اور نہ " ہی شادی کرنی ہے۔۔

حور یہ اپنی امی کی گود میں سر رکھ کر کہتی ہے۔

بیٹی یہ دنیا بہت ظالم ہے ایک عورت کے سر پر جب کسی مرد کا سایہ نہ ہو تو اس " دنیا کے مرد ایک عورت کے لیے بھیڑے بن جاتے ہیں کوئی بھی بے سہارا " عورت کو پاک نظر سے نہیں دیکھتا۔۔ اس کی امی اسے سمجھاتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی پلیز آپ رونا بند کریں اور اٹھیں منہ ہاتھ دھوئیں ہمیں ابھی فیض آباد کے " لیے نکلنا ہو گا میں وجدان سر سے کہہ دیتی ہوں کہ وہ ہمیں وہاں پہنچا دیں۔۔۔ حوریہ اٹھ کر کہتی ہے۔

نہیں بیٹا ہم وہاں نہیں جاسکتے کیونکہ پندرہ دن پہلے تمہارے تایا نے مجھ سے " اس گھر کے پیپر زپر سائن کروالے تھے انہوں نے کہا تھا کہ اب ہم یہاں رہیں گے تو اس گھر کا کیا فائدہ اس لیے اسے بیچ کر وہ پیسے وہ خود رکھ لیں گے اور یہ والا پورشن جہاں ہم رہ رہے تھے وہ ہمارے نام کر دیں گے "۔۔۔ اس کی امی اسے ساری بات بتاتی ہیں۔

امی آپ نے مجھے بتائے بغیر سائن کر دیے ایک دفعہ پوچھا بھی نہیں۔۔۔ اس " لیے تو انہوں نے ہمیں گھر سے نکال دیا وہ گھر بھی انہوں نے اپنے نام کر والیا "۔۔۔ حوریہ بے بسی سے اپنی امی کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

ابھی وہ مزید کچھ بولتی وجدان کمرے میں داخل ہوا۔

"آپ لوگ ابھی فریش نہیں ہوئے"
وجدان انہیں ویسے ہی بیٹھا دیکھ کر کہتا ہے۔

سر ہم یہاں کیسے رہ سکتے ہیں۔۔ ہمارا آپ کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے آپ
پلیز ہمیں کہیں اور شفٹ کر دیں میں آپ کو اپنی سیلری سے ہر ماہ پے کرتی
"رہوں گی۔

حوریہ کہتی ہے۔

دیکھیں مس حوریہ آپ میری وجہ سے بے گھر ہوئی ہیں اس لیے آپ کو یہاں
"رہنا ہو گا اور رہی بات کسی رشتے کی تو میں آج آپ کے ساتھ نکاح کروں گا۔
وجدان کہتا ہے۔

حوریہ اس کی طرف حیرانگی سے دیکھتی ہے۔

نہیں سر میں آپ کے سٹیٹس کے ساتھ میچ نہیں کرتی کہاں آپ اور کہاں
"میں۔۔

حوریہ بے بسی سے کہتی ہے۔

مس حوریہ سٹیٹس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا فرق پڑتا ہے تو آپ کی عزت " سے اور آپ کی عزت سے بڑھ کر میرے لیے کچھ نہیں ہے اس لیے یہ نکاح " ضرور ہوگا۔

وجدان دو ٹوک انداز میں کہتا ہے۔

پر سر۔۔۔

"ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہیں بہتر لگے۔"

حوریہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولتی ہے تو اس کی امی پہلے ہی ہاں کر دیتی ہیں۔

ٹھیک ہے آنٹی اپ لوگ فریش ہو جائیں میں تب تک اپنی والدہ سے بات کر " لوں۔"

وجدان یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔

"امی آپ نے کیوں ہاں کی میں وجدان سر سے شادی نہیں کر سکتی"
وجدان کے جانے کے بعد حوریہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

شادی تو تمہیں کرنی ہوگی بیٹا کیونکہ اب مزید بدنام ہونے سے یہی بہتر ہے اور"
"تم انکار نہیں کرو گی تمہیں میری قسم۔"
حوریہ کی امی اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہتی ہیں۔

ٹھیک ہے امی جیسے آپ کو بہتر لگے۔"
وہ اپنی امی کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے۔



یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ حور یہ ایسی لڑکی نہیں ہے میں اسے بچپن سے جانتی "

"ہوں۔۔

رضیہ بی بی راشد صاحب سے کہتی ہیں۔

آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن اس نے یہ سب کیا ہے اور وہ اپنے عاشق کے ساتھ " چلی گئی ہے ساتھ اپنی ماں کو بھی لے گئی ہے میں نے سوچا آپ کو بتادوں کیونکہ وہ میرے گھر پر رہ رہے تھے کل کو آپ لوگ مجھے یہ نہ کہیں کہ میں نے ان کی ذمہ داری نہیں سنبھالی "۔

راشد صاحب فون پر کہتے ہیں۔

لیکن مجھے پورا یقین ہے میری بچی ایسی نہیں ہو سکتی آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی " ہوئی ہے مجھے تو پہلے ہی آپ لوگوں پر شک تھا ضرور آپ لوگوں کی کوئی چال ہوگی انہیں گھر سے نکالنے کی "۔

وہ غصے سے کہتی ہیں۔

غصہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں نے جو بتایا ہے وہی سچ ہے اور میں نے ان " کی ذمہ داری سچے دل سے لی تھی مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ ایسا کچھ کرے گی تم نے "یقین کرنا ہے تو کرو نہیں کرنا تو نہ کرو میرا فرض تھا بتانا میں نے بتا دیا۔۔۔
راشد صاحب یہ کہہ کر کال بند کر دیتے ہیں۔

"کیا ہوا رضیہ بیگم اتنے غصے میں کس سے بات کر رہی تھی۔۔۔"
صادق صاحب پوچھتے ہیں۔

راشد کا فون تھا کہہ رہا ہے کہ حوریہ کسی کے ساتھ رات باہر گزار کر آئی ہے " اور اب اپنی امی کو لے کر اپنے عاشق کے ساتھ چلی گئی ہے۔۔۔ میں یہ بات مان ہی "نہیں سکتی کہ میری حوریہ ایسی ہو سکتی ہے۔۔۔
وہ ساری بات بتاتی ہے۔

کسی پر اتنا یقین بھی نہیں ہونا چاہیے بیگم ویسے بھی وہ بچی اب خود مختار ہو گئی ہے " کچھ بھی کر سکتی ہے جب وہ مردوں کے ساتھ کام کر سکتی ہے تو اس کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے اور تم اس کے بارے میں سوچو۔ ہو سکتا ہے کہ راشد ٹھیک ہی کہہ رہا ہوں۔۔ "صادق صاحب کہتے ہیں۔

وہ میرے بھائی کی بیٹی ہے میں اسے بچپن سے جانتی ہوں وہ ایسی حرکت نہیں " کر سکتی ضرور اس کی کوئی مجبوری ہوگی پتہ نہیں وہ دونوں ماں بیٹی کہاں ہوں گی "کس حال میں ہوں گے آپ پلیز انہیں یہاں لے آئے۔۔ رضیہ بی بی روتے ہوئے کہتی ہیں۔

نہیں میں انہیں یہاں نہیں لے کے آ سکتا اگر وہ وہاں نہیں رہ سکی تو ادھر کیسے " رہ سکیں گی اور ویسے بھی اس کا کردار مشکور ہو گیا ہے اور ہماری بھی تین بیٹے ہیں

گھر پر تو بہتر ہے کہ وہ اس گھر میں نہ رہے تم دوبارہ ان کا نام نہیں لوگ بات
"ختم

وہ دو ٹوک انداز میں کہتے ہوئے باہر چلے جاتے ہیں۔

"یا اللہ ان کی حفاظت کرنا میں ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتی"
رضیہ بیگم دل میں سوچتی ہیں۔۔۔



عاقب کی ماں! مجھے وہ اشرف کے گھر کے پیپر زدو۔۔ اس پر عاقب کے سائن"
"کروانے ہیں تاکہ وہ جگہ اس کے نام ہو جائے۔۔
راشد اپنی بیوی سے کہتے ہیں۔

"اچھا میں دیتی ہوں۔۔"

وہ الماری سے پیپر نکال کر اس کی طرف بڑھاتی ہیں۔

"ویسے یہ آپ نے اچھا کیا کہ گھر اپنے نام کروالیا۔۔"

راشد کی بیوی ان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہتی ہیں۔

ہاں یہ تو میں نے کروا ہی لینا تھا اور شکر کروا لیا کہ بھابھی نے چپ چاپ سائن کر دیے اور دیکھوا نہیں گھر سے بھی نکال دیا ابھی یہ گھر بھی ہمارا اور وہ بھی ہمارا۔۔"

وہ پیپر زدیکھ کر مسکراتے ہوئے کہتے ہیں۔

ہاں یہ تو بالکل ٹھیک کہا آپ نے خود ہی بہانہ بن گیا انہیں گھر سے نکالنے کا۔
ورنہ ہم تو ایویں ہی پلان بنا رہے تھے کہ کیسے انہیں گھر سے نکالا جائے۔
راشد کی بیوی ہنستے ہوئے کہتی ہیں۔"

"ہاں یہ تو تم نے بالکل ٹھیک کہا سانپ بھی مر گیا اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹی"
وہ ہنستے ہوئے اپنی بیوی کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ مارتے ہیں۔

☆☆☆



نوک نوک۔۔

وجدان اپنی امی کے کمرے کا دروازہ نوک کرتا ہے۔

"آجائیں۔۔"

شمشاد بیگم آواز دیتی ہیں تو وجدان کمرے کے اندر جاتا ہے۔

"!السلام علیکم امی۔۔"

وجدان اپنی امی کے پاس جا کر ان کا ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے کہتا ہے۔

وعلیکم السلام میرا بچہ آگیا۔"

وہ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

"جی امی۔۔"

"اچھا بیٹا اس بچی کا کیا بنا گھر چھوڑ آئے ہو اسے۔۔"

شمشاد بی بی پوچھتی ہیں۔

!جی امی وہ ٹھیک ہے لیکن۔۔۔۔۔"

وجدان بات کرتے ہوئے رکتا ہے۔

"کیا لیکن بیٹا بولو۔۔"

امی! میں نے ادھر سب کے سامنے کہا تھا کہ میں اس سے نکاح کروں گا اور اگر "میں اپنی بات سے پلٹا تو مجھے وجدان ملک کون کہے گا۔۔۔" وہ اپنی ماں کے چہرے کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

ایسے اچانک تمہاری شادی کر دیں گے تو ہماری فیملی والے کیا سوچیں گے کہ "ایسا کیا کر دیا وجدان نے جو اس کی شادی اتنی جلدی میں کر دی میں کس کس کی باتوں کا جواب دوں گی۔۔۔" وہ پریشان ہو کر کہتی ہیں۔

امی! میں نے صرف نکاح کرنے کو کہا ہے اور پھر ہم شادی پر سب فیملی والوں "کو بلا لیں گے ابھی فی الحال نکاح کرنا ضروری ہے۔۔۔" وہ انہیں سمجھاتا ہے۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہیں بہتر لگے۔۔ مجھے تو خوشی ہے کہ تم نے شادی کے " بارے میں سوچا تو ہے۔ میرے لیے یہی کافی ہے۔
شمشاد بیگم اپنے بیٹے کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہیں۔

شکریہ امی مجھے سمجھنے کے لیے اور فریش ہو کر باہر ڈائننگ ٹیبل پر آجائیں ہم " سب مل کر ناشتہ کرتے ہیں

ہاں چلو ٹھیک ہے تم جاؤ میں ابھی تھوڑی دیر تک آتی ہوں۔۔ "شمشاد بیگم" وجدان سے کہتی ہیں پھر وہ باہر چلا جاتا ہے۔

کچھ دیر بعد حوریہ اور اس کی امی کو بھی وجدان ڈائننگ ٹیبل پر لے آتا ہے حوریہ نے ابھی بھی وہی بلیک کلر کی فرائڈ پہنی ہوئی ہے سرپرنٹ کا دوپٹہ اچھے سے اوڑھ رکھا ہوتا ہے۔

"! السلام علیکم۔۔"

وجدان کی امی ٹیبل پر
آکر کہتی ہیں۔

"وعلیکم السلام آنٹی۔۔۔"

حوریہ کہتی ہے تو شمشاد بیگم اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہیں۔
بچے پریشان نہ ہو یہ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔۔۔ اور مجھے اپنے بیٹے کے فیصلے پر کوئی
اعتراض نہیں ہے
وہ خوشی سے کہتی ہیں۔



"!السلام علیکم بہن۔۔۔"

حوریہ کی امی شمشاد بیگم سے کہتی ہیں۔

"!وعلیکم السلام۔۔۔"

شمشاد بیگم حوریہ کی امی کو گلے لگاتی ہیں تو نسیم بی بی رونا شروع ہو جاتی ہیں

آپ پلیز روئیں نہیں آپ کی بیٹی ہماری بیٹی ہے میں آپ کے درد کو سمجھ سکتی "

"ہوں میں بھی ایک ماں ہوں۔۔

شمشاد بیگم انہیں حوصلہ دیتے ہوئے کہتی ہیں۔

آپ دونوں کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے ہماری عزت رکھ لی۔۔ ورنہ "

"ہمارے اپنوں نے تو ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

اس میں شکریہ والی کون سی بات ہے آپ پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا "

"بیٹھیں ناشتہ کریں۔۔

شمشاد بیگم انہیں کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہتی ہیں۔

کوئل سیڑھیوں سے اترتے ہوئے سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہو جاتی ہے اسے

یقین نہیں آتا کہ حوریہ اس کے گھر پر ہے۔

"ارے آپ یہاں پر مجھے یقین نہیں آرہا اتنا اچھا سر پرانز وہ بھی اتنی صبح صبح۔۔"

کوئل بھاگ کر حوریہ کو گلے لگا کر خوشی سے کہتی ہے۔

"ارے ارے آرام سے بیٹا ابھی تم نے اسے گرا دینا تھا۔"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

امی مجھے یقین نہیں آرہا کہ یہ ہمارے گھر پر ہیں میں آپ کو کیسے بتاؤں کہ مجھے "

"کتنی خوشی ہو رہی ہے۔"

وہ پھر سے حوریہ کو گلے لگا کر کہتی ہے۔

"کوئل یقین کر لو میں تمہارے گھر پر ہی ہوں۔۔"

حوریہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہتی ہے۔

وجدان کو یوں کوئل کا حوریہ کو گلے لگانا دیکھ کر کچھ عجیب سا فیل ہوتا ہے اسے

اچھا نہیں لگتا اس کا اسے یوں کسی کے گلے لگانا۔

بیٹھو گڑیا ناشتہ کرو۔ "وجدان اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔"

"بیٹھو حوریہ آپی آج میں آپ کے ساتھ ناشتہ کروں گی۔۔"

کوئل اسے اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔

آج کیوں اب تو روز ہی تم اس کے ساتھ ناشتہ کر سکتی ہو۔۔ "شمشاد بیگم اپنی بیٹی کی خوشی دیکھ کر کہتی ہیں۔"

"کیا مطلب۔۔"

کوئل نا سمجھی سے کہتی ہے۔

کیونکہ آج رات تمہارے بھائی کا اس سے نکاح ہے اور پھر یہ ہمیشہ ہمارے

"ساتھ رہا کریں گی تمہاری بھابی بن کر۔۔"

شمشاد بیگم حوریہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

"کیا واقعی۔۔۔"

کوئل اچھل کر کرسی سے اٹھتی ہے۔

"ہاں بیٹا میں سچ کہہ رہی ہوں یقین نہیں آ رہا تو اپنے بھائی سے پوچھ لو"

"بھائی امی سچ کہہ رہی ہیں۔۔۔؟"

کوئل اپنے بھائی کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

ہاں گڑیا یہ سچ ہے اب تم خاموشی سے بیٹھ کر ناشتہ کرو اور ہاں یہ حوریہ کی امی"

"سے تم نے سلام نہیں کیا۔۔۔ بری بات ہے۔۔۔"

وجدان سختی سے کہتا ہے۔

"اوسوری بھائی میں بھول ہی گئی۔۔۔۔۔ السلام علیکم انٹی۔۔۔"

کوئل حوریہ کی امی کے گلے لگتی ہے۔

"وعلیکم السلام۔۔"

وہ بھی شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہیں۔

"سوری آنٹی میں اپنی دوست کی خوشی میں آپ کو دیکھنا ہی بھول گئی۔۔۔"

وہ معصومیت سے کہتی ہے۔



"کوئی بات نہیں بیٹا بیٹھو۔۔۔"

وہ اسے بیٹھنے کو کہتی ہیں۔

بھائی اتنی جلدی ہم شاپنگ کیسے کریں گے میں نے تو اتنا کچھ سوچ کے رکھا"

"تھا۔۔"

کھمیل ایکساٹڈ ہو کر کہتی ہے۔

گڑیا ناشتہ کرو شاپنگ کے بارے میں بعد میں بات کریں گے شاباش۔۔"

وجدان اسے دیکھ کر کہتا ہے تو وہ چپ چاپ ناشتہ کرنا شروع ہو جاتی ہے ڈائننگ ٹیبل پر مکمل خاموشی چھا جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆



ناشتہ کرنے کے بعد وجدان گھر سے نکل آتا ہے وہ سیدھا ہسپتال جاتا ہے جہاں ساحر کو ایڈمٹ کیا ہوتا ہے۔

ساحر جو تم نے کیا وہ بہت غلط تھا اگر تم میرے تایا کے بیٹے نہ ہوتے تو میں "تمہیں جان سے مار دیتا"۔

بھائی تم ایک غیر لڑکی کے لیے مجھے مارنے کا بول رہے ہو میں نشے میں تھا نہیں "

"پتہ چلا مانتا ہوں غلطی ہوئی ہے لیکن تم نے مجھے مار کر اچھا نہیں کیا۔"

ساحر ہسپتال کے بیڈ پر لیٹے ہوئے شعلہ بارنگا ہوں سے وجدان کو دیکھ کر کہتا ہے

ساحر تم نشے میں نہیں تھے جھوٹ بولنا بند کرو اور بات رہی اس لڑکی کی مانا کہ "

"وہ غیر ہے لیکن عزت سب کی سانجھی ہوتی ہے وہ بھی کسی کی بیٹی تھی سمجھے تم

وجدان اس کے پاس ہو کر کہتا ہے۔

بیٹی تھی۔۔۔۔" ساحر ہنستا ہے۔ "سیدھی طرح کہو نا بھائی کہ اس لڑکی کو پسند "

کرتے ہو ایسے ہی تو نہیں تم نے مجھے اتنا پیٹا کچھ تو خاص ہے اس لڑکی میں جس کی

خاطر تم میری جان لینے پہ تلے تھے اور شاید جان لے بھی لیتے اگر وہ بے ہوش

"نہ ہوتی۔"

ساحر غصے سے ایک ایک بات چبا کر کہتا ہے۔

میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں شکر کرو کہ میں نے تمہاری جان بخش دی یہ " پکڑو اپنا پاسپورٹ تم آج واپس دبئی جا رہے ہو اب یہ مت کہنا کہ تم نہیں جاؤ گے کیونکہ تمہیں جانا پڑے گا ورنہ میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم خود کو آئینے میں دیکھنے سے بھی ڈرو گے بہتری اسی میں ہے کہ تم چپ چاپ واپس دبئی چلے جاؤ "جب تک میں نہ کہوں تم واپس نہیں آؤ گے۔۔۔

وجدان اس کے اوپر پاسپورٹ پھینکتا ہوا کہتا ہے۔

Zubi Novels Zone

"اور اگر میں نہ جاؤں تو۔۔۔" ساحر ایک انٹی برواٹھا کر کہتا ہے۔

تو میں تمہاری ساری کرتوتیں بتا دیا جان اور حارث کو بتا دوں گا پھر تم دبئی تو کیا "یہاں رہنے کے بھی قابل نہیں رہو گے۔۔۔" وجدان اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا کہتا ہے۔

"دھمکار ہے ہو مجھے۔۔۔"

"نہیں سمجھا رہا ہوں اگر بہتری چاہتے ہو تو چلے جاؤ کچھ وقت کے لیے۔۔"

"ٹھیک ہے میں چلا جاؤں گا لیکن میں یہ مار کبھی نہیں بھولوں گا آج سے ہماری
"دوستی ختم۔۔۔"

ساحر اپنا پاسپورٹ پکڑ کر سائڈ پر رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"ساحر ہم دوست کبھی تھے ہی نہیں۔۔"

وجدان یہ کہتا ہوا باہر چلا جاتا ہے۔۔

بہت پچھتاؤ گے وجدان ابھی تو جا رہا ہوں لیکن لوٹ کر آؤں گا اور تمہاری

"عزت ایسی نیلام کروں گا کہ تم منہ چھپاتے پھر و گے۔۔"

ساحر دماغ میں سوچتے ہوئے کہتا ہے

☆☆☆



Zubi Novels Zone

"بیٹا ادھر آؤ میرے پاس۔۔"

شمشاد بیگم حوریہ سے کہتی ہیں۔

"جی آنٹی۔۔۔"

حوریہ ساتھ بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

"امی کہاں ہیں تمہاری۔۔"

شمشاد بیگم پوچھتی ہیں۔

"جی وہ ظہر کی نماز پڑھ رہی ہیں"

حوریہ بتاتی ہے۔

اچھا بیٹا یہ بتاؤ کہ تم اس نکاح سے خوش ہو۔۔ مجھے پتہ ہے کہ حالات کیسے ہیں"

"لیکن میرا بیٹا غلط فیصلے نہیں کرتا۔۔"

شمشاد بی بی حوریہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہیں۔

آئی مجھے نہیں پتہ کہ یہ سب ٹھیک ہے کہ نہیں لیکن سر بہت اچھے ہیں میں"

"ان کے قابل نہیں ہوں۔۔"

حوریہ آنکھوں میں آنسو لیے کہتی ہے۔

نہیں بیٹا مجھے تم پہلی نظر میں ہی اچھی لگی تھی اپنے بیٹے کے لیے اور تم ہی تو ہو"

"میرے بیٹے کے قابل خود کو بے مول مت سمجھو۔"

شمشاد بیگم اس کے آنسو صاف کر کے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہتی ہیں۔

آئی آپ لوگ ہمارے لیے اتنا سب کچھ کیوں کر رہے ہیں ہم اس قابل نہیں"

"ہیں آپ پلیز سر کو سمجھائیں کہ وہ یہ شادی نہ کریں۔۔۔"

حور یہ مزید رو کر کہتی ہے۔

بیٹا ہم تم لوگوں پر کوئی احسان نہیں کر رہے۔۔ شاید تم لوگوں کی قسمت ہی"

"ایسے لکھی ہے اور مجھے یہ فیصلہ منظور ہے میں اسے منع نہیں کروں گی"

شمشاد بیگم حور یہ کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہتی ہیں۔

"اور تم جانتی ہو کہ میں منع کیوں نہیں کروں گی۔۔؟"

حور یہ نفی میں سر ہلاتی ہے۔

کیونکہ میں نے اپنے بیٹے کی آنکھوں میں پہلی دفعہ پیار دیکھا ہے کسی کے " لیے۔

حوریہ حیرانگی سے شمشاد بیگم کی طرف دیکھتی ہے۔

"کیا مطلب آنٹی۔۔۔"

مطلب تمہیں جلدی سمجھ آجائے گا لیکن پلینز بیٹا تم اس رشتے سے انکار مت " کرو مجھے خوشی ہوگی کہ تم میرے بیٹے کی زندگی میں خوشیاں لے کر آؤ۔۔۔ شمشاد بیگم مسکراتے ہوئے کہتی ہیں۔

" انٹی میں۔۔۔"

حوریہ جلدی اٹھو میں نے کچھ ڈریس سلیکٹ کیے ہیں میرے ساتھ آؤ کرے " میں آپ کو دکھانے ہیں۔"

حور یہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولتی ہے تو کوئل اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے۔

"کوئل مجھے انٹی سے بات کرنی ہے۔۔"

"نہیں بیٹا تم جاؤ ڈریس سلیکٹ کرو سب باتیں چھوڑو۔۔"

شمشاد بیگم حور یہ کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہتی ہیں۔

"ہاں یار چلو بس باتیں بہت ہو گئی جلدی کرو۔۔"

کوئل اسے کھینچتے ہوئے کمرے میں لے جاتی ہے۔۔۔



"! السلام علیکم امی۔۔"

وجدان لاؤنج میں اپنی امی کو صوفے پر بیٹھا دیکھ کر کہتا ہے۔

وعلیکم السلام بیٹا کہاں چلے گئے تھے تم بتائے بغیر اور رات کے فنکشن کو کیا کرنا " ہے۔

. شمشاد بیگم فوراً وجدان سے پوچھنا شروع کر دیتی ہیں

ریلیکس امی سب کچھ ہو گیا ہے ساری تیاریاں کر کے آیا ہوں کچھ دیر میں سیٹ " اپ لگانے والے آجائیں گے۔"

وجدان اپنی امی کے ساتھ صوفے پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے۔

بیٹا پریشانی تو ہوتی ہے ناب پہلی دفعہ تمہاری شادی کر رہی ہوں وہ بھی اتنی " اچانک دھوم دھام سے نہ سہی لیکن تھوڑی بہت تو کسر پوری کر سکتی ہوں۔۔ وجدان کی امی ادا سی سے کہتی ہیں۔

امی آپ پریشان نہ ہوں نکاح دھوم دھام سے ہی ہو گا اور ہاں میں تایا جان کے " گھر گیا تھا انہیں رات کے فنکشن پہ انوائٹ کرنے کے لیے سن کر حیران ہوئے تھے وہ لیکن میں نے ان سے کہہ دیا کہ لڑکی والے شادی جلدی کرنا چاہتے ہیں " اور مجھے کوئی اعتراض نہیں اس لیے اتنی جلدی کر رہے ہیں۔۔۔
وجدان اپنی امی کو بتاتا ہے۔

پر بیٹا تم نے تو کہا تھا کہ بعد میں سب کو بتادیں گے ابھی کیا ضرورت تھی بتانے " کی۔۔۔

شمشاد بیگم حیران ہو کر کہتی ہیں۔

امی بعد میں بتاتا سوا بھی بتادیا میں نے کوئی بات نہیں میں انہیں سمجھا آیا ہوں " آپ پریشان نہ ہوں میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔
وجدان اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے۔

"اللہ کرے سب ٹھیک ہو۔۔ اور میرے بیٹے کے نصیب اچھے کرے اللہ۔۔"

شمشاد بیگم اپنے بیٹے کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

"جی انشاء اللہ امی سب ٹھیک ہوگا"

وجدان اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگاتا ہے۔

اچھا امی میں ذرا کوئل کو دیکھ لوں اس نے مجھے کال پر جلدی گھر آنے کو کہا تھا پتہ "

"نہیں کیا بات کرنی تھی اس نے۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے جاؤ۔۔"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

اچھا ہوا بھائی آپ اگئے دیکھیں نابھابی کوئی بھی ڈریس سلیکٹ نہیں کر رہی میں " نے انہیں اتنے کلرزد کھائے ہیں پر یہ ابھی تک کوئی بھی سلیکٹ نہیں کرپا " رہی۔۔۔

کوئل اپنے بھائی کو کمرے میں آتا دیکھ کر فوراً بولنا شروع ہو جاتی ہے۔

"گڑیا تم تھوڑی دیر کے لیے باہر جاؤ مجھے حوریہ سے کچھ بات کرنی ہے" وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"پر بھائی ابھی تو ڈریس سلیکٹ نہیں ہوئی اور نکاح میں ٹائم ہی کتنا رہ گیا ہے۔۔" کوئل ادا سی سے کہتی ہے۔

گڑیا ڈریس میں لے آیا ہوں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم " "بس خود تیاری کرو رات کے فنکشن کی اوکے اب جاؤ۔۔۔" وجدان کوئل کے پاس آکر محبت سے کہتا ہے۔

"او کے بھائی۔۔۔"

کو مل یہ کہہ کر باہر چلی جاتی ہے۔

حور یہ جو کب سے نروس بیٹھی تھی اب کمرے میں صرف وجدان کو دیکھ کر اور بھی نروس ہو گئی تھی۔

مس حور یہ میں جانتا ہوں کہ آپ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن یہ شادی کرنا ضروری ہے آپ کے تایا نے آپ کو میرے ساتھ جوڑا ہے اور اگر کل کو آپ کی شادی کسی اور سے ہو جاتی ہے تو مسئلہ ہو گا اس لیے سمجھنے کی کوشش کریں ہمیں "یہ شادی کرنی ہی ہو گی۔۔۔"

وجدان اس کے سامنے کھڑا ہو کر کہتا ہے۔

اس طرح تو ان کا شک یقین میں بدل جائے گا سر یہ کوئی مسئلے کا حل نہیں "ہے۔۔۔"

حوریہ آنکھوں میں آنسو لیے کہتی ہے۔

دیکھیں ایک لڑکی کے لیے مرد کا سہارا ہونا ضروری ہے اور میں نے وہاں سب " کے سامنے آپ سے نکاح کرنے کو کہا تھا اور اب میں اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔۔

وجدان دیوار کی طرف منہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

سر میں آپ کے قابل نہیں ہوں سمجھنے کی کوشش کریں ہم دونوں کا رشتہ " زیادہ دیر نہیں چل سکتا۔۔

حوریہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے۔

دیکھیں قابل ہے یا نہیں یہ میں بہتر جانتا ہوں اور رہی بات رشتہ چلنے کی تو میں " پوری کوشش کروں گا کہ میں اس رشتے کو کبھی ٹوٹنے نہ دوں میں آپ کو تنہا دل سے اپنا ناچا ہتا ہوں آپ کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہوں "۔

وجدان اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

ٹھیک ہے سر میں مزید کچھ نہیں کہنا چاہوں گی لیکن مجھے کچھ وقت "چاہیے۔۔۔"

حوریہ اس کے روبرو کھڑے ہو کر ہو کر کہتی ہے۔

ٹھیک ہے جتنا وقت چاہیے مل جائے گا لیکن نکاح آج ہی ہو گا میں آپ پر کوئی زبردستی نہیں کروں گا جب تک چاہیں آپ مجھے خود سے دور رکھ سکتی ہیں میں آپ سے زبردستی اپنا حق نہیں لوں گا جب تک آپ مجھے دل سے نہیں اپنا لیتی۔۔۔"

وجدان کہتا ہے۔

کیا ایک مرد عورت سے دور رہ سکتا ہے جب کہ وہ عورت اس کے نکاح میں ہو "اور وہ اس پر پورے حق رکھتا ہوں۔۔۔"

حریہ سنجیدگی سے کہتی ہے۔

مجھے باقیوں کا نہیں پتہ لیکن میں رہ سکتا ہوں میں آپ کے ساتھ کوئی زبردستی "
"نہیں کروں گا یہ میرا آپ سے وعدہ ہے۔۔۔"
وجدان حوریہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا ہے۔
"ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔۔۔"

آپ کا ڈریس گیسٹ روم میں پہنچا دیا ہے میں نے، کچھ دیر تک میک اپ گرل "
"آجائے گی۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر باہر نکل جاتا ہے۔

حوریہ بیڈ پر بیٹھ کر ہچکیوں سے روتی ہے وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن
کبھی کبھی حالات انسان کی سوچ سے پرے ہوتے ہیں ہمیں وہ کرنا پڑتا ہے جو ہم
نے کبھی سوچا بھی نہ ہو۔۔۔



گھر کے لان میں خوبصورت سیٹنگ کی گئی تھی۔۔ ہر طرف لائٹنگ اور برانڈڈ صوفے رکھے گئے تھے مہمانوں کے لیے۔۔ کچھ ہی مہمان وجدان نے انوائٹ کیے تھے وہ بھی آگئے تھے۔

وجدان کے تایاتائی ان کی بیٹی تانیہ اور حارث لوگ بھی آگئے تھے۔۔

تانیہ غصے میں تھی کیونکہ وہ وجدان کو پسند کرتی تھی اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ اتنی جلدی شادی کرے گا۔

شمشاد بیگم مہمانوں کے ساتھ بیٹھی تھیں اور وجدان کے تایاتائی منہ پھلا کر ایک سائیڈ پر بیٹھے تھے۔۔

"چاچی جان کو مل کہاں ہے۔۔"

تانیہ شمشاد بیگم سے پوچھتی ہے۔

"بیٹا وہ کمرے میں ہے اپنی بھابی کے ساتھ ابھی آتی ہو گی باہر۔۔"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

اچھا تو پھر میں بھی چلتی ہوں کمرے میں کو مل سے مل لوں اور آپ کی بہو کو"

"بھی دیکھ لوں گی۔۔"

تانیہ منہ پھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں تمہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ابھی قاضی نکاح پڑھانے گیا"

"ہے کمرے میں تھوڑی دیر تک وہ یہیں آجائیں گی تو مل لینا دونوں سے۔۔"

وجدان تانیہ سے کہتا ہے۔

تانیہ وجدان کی طرف دیکھتی ہے جو وائٹ کلر کے کاٹن سوٹ پروائٹ اور گولڈن واسکٹ پہنے ہوئے تھا ہاتھ میں برانڈ ڈگھڑی جلد سے سیٹ کیے ہوئے بال ہلکی داڑھی اور گلے میں ڈالی ہوئی اجرک میں وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔

ماشاء اللہ بہت پیارے لگ رہے ہوشادی کی خوشی تمہارے چہرے پر واضح نظر " ارہی ہے۔۔۔ "۔ تانیہ غصے سے کہتی ہے۔

تم تو کہتے تھے کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا اب ایسا کیا نظر آگیا تمہیں اس " لڑکی میں جو تم نے فوراً اپنا فیصلہ بدل لیا۔ کیا کمی تھی مجھ میں تم نے میرے پیار " کو ٹھکرا دیا۔۔

تانیہ وجدان کے قریب ہو کر تھوڑا آہستہ آواز میں کہتی ہے۔

" میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔ "

وجدان دو ٹوک انداز میں کہتا سیٹج کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

تم نے مجھے اس لڑکی کے لیے ٹھکرایا ہے میں یہ برداشت نہیں کر سکتی مجھے لگا تھا " کہ تم شادی نہیں کرنا چاہتے لیکن وجہ کوئی لڑکی ہوگی یہ نہیں سوچا تھا میں نے "لیکن اب میں تمہیں خوش نہیں رہنے دوں گی۔۔۔" تانیہ وجدان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچتی ہے۔

قاضی صاحب کمرے میں آتے ہیں سامنے حور یہ اس کی امی کو مل اور شمشاد بیگم بھی کمرے میں بیٹھی ہوتی ہیں۔۔۔

Zubi Novels Zone

"جی قاضی صاحب نکاح شروع کریں"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

قاضی نکاح شروع کرواتا ہے حور یہ تین بار قبول ہے قبول ہے کہہ کر اپنے کپکپاتی ہاتھ سے سائن کرتی ہے۔

"مبارک ہو بھابھی۔۔۔"

قاضی صاحب نکاح پڑھوا کر باہر جاتا ہے تو فوراً کوئل حوریہ کو گلے لگا کر کہتی ہے۔

"بیٹی اللہ تمہارے اور میرے بیٹے کے نصیب اچھے کرے۔"

شمشاد بیگم حوریہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

اچھا میں اپنے بھائی کا نکاح دیکھ کر آتی ہوں پھر تمہیں بھی باہر لے کے چلیں۔"

کوئل خوشی سے کہتی ہے۔

"ہاں چلو بیٹا۔"

شمشاد بیگم اور کوئل دونوں ایک ساتھ کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں۔

"حوریہ میرا بچہ۔"

نسیم بی بی روتے ہوئے اسے گلے لگا کر کہتی ہیں۔۔ حوریہ جو کب سے خاموش بیٹھی تھی اب اپنی ماں کے گلے لگ کر ہچکیوں سے روتی ہے۔

مت رومی جان اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے گا بس تم وجدان بیٹے کو دل " سے اپنا لو مجھے پورا یقین ہے وہ ہمیشہ تمہارا ساتھ دے گا۔۔
نسیم بی بی اپنی بیٹی سے کہتی ہیں۔

امی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ آگے کیا ہو گا لیکن میں ابھی شادی نہیں کرنا " چاہتی تھی بس آپ کی وجہ سے کی ہے کوشش کروں گی کہ اس شادی کو نبھا " سکوں۔۔

حوریہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

بیٹا تمہیں میرا فیصلہ ایک دن بہت اچھا لگے گا کیونکہ وجدان بہت اچھا لڑکا ہے " تمہیں خوش رکھے گا۔۔

نسیم بی بی اپنی بیٹی کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتی ہیں۔
حور یہ کچھ نہیں کہتی بس چپ چاپ بیٹھ جاتی ہے۔۔ وہ کہتی بھی کیا اس کی زندگی
میں سب کچھ اتنی جلدی ہو رہا تھا اس نے اس کا تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔

☆☆☆

وجدان بھی قاضی کے پوچھنے پر تین دفعہ قبول ہے کہہ دیتا ہے اور پیپر ز پر سائن
کر دیتا ہے۔۔

دعا کے بعد حارث وجدان کے گلے لگتے ہوئے شکوہ کنناہ نگاہوں سے دیکھتا
ہے۔۔

تم تو بڑے چھپے رستم نکلے لڑکی بھی پسند کر لی اور مجھے بتانا بھی گوارا نہیں سمجھا"
"کیا تمہاری نظر میں میری کوئی اہمیت نہیں ہے۔۔
حارث وجدان سے کہتا ہے۔

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں ہے بس سب کچھ اتنا چانک ہوا کہ سمجھنے کا موقع"
"ہی نہیں ملا اور تم سے بھلا میں کیا چھپا سکتا ہوں تم تو میرے جگری یار ہو۔۔
وجدان دوبارہ حارث کو گلے لگا کر کہتا ہے۔

رہنے دو اتنا ہی اگر میرا خیال ہوتا تو مجھے ایک دفعہ بتاتے تو سہی کہ تم کسی کو پسند"
"کرتے ہو لیکن نہیں تم نے تو ہر بار مجھے سر پرانز دینے کی ٹھان رکھی ہے۔۔
حارث وجدان کی کمر پر مکہ مارتے ہوئے کہتا ہے۔

"اب توں شادی کے دن اپنے دوست کو مارے گا۔۔"
وجدان آنکھیں چھوٹی کر کے کہتا ہے۔

"دل تو کر رہا ہے لیکن نہیں مار سکتا کیونکہ آپ مجھ سے بڑے ہیں۔۔"

حارث آنکھیں ٹٹماتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا بہت ہو گی ایکٹنگ بیٹھو اب نیچے۔۔"

وجدان اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتا ہوا کہتا ہے۔

"وہ دیکھ بھابی آگئی۔۔"

حارث سامنے کومل کے ساتھ برائڈل کو آتا دیکھ کہتا ہے۔

: وجدان دیکھتا ہے

کو مل و جدان سے کہتی ہے۔ تو وجدان ہاتھ بڑھا کر حوریہ کے اوپر سے وہ ریڈ کلر کا دوپٹہ ہٹاتا ہے حوریہ کو دیکھتا ہے جو پلکیں جھکائے بیٹھی ہوتی ہے سر پر اف وائٹ کلر کا دوپٹہ نفاست سے سیٹ کیا ہوتا ہے بال جو درمیان سے مانگ نکال کر دونوں طرف سے آگے کی طرف کر ل کیے ہوتے ہیں مانگ ٹیکے کے ساتھ جھومر بھی لگایا تھا۔۔ چھوٹی سی ناک پر نوزین ڈالی تھی۔۔ خوبصورت میک اپ اور ہونٹوں پر لگی ہوئی ریڈ لپسٹک جس پر نوزین کے کچھ موتی ٹکرا رہے تھے۔۔ جسے دیکھ کر وجدان کے دل کی دھڑکنوں میں اضافہ ہوا تھا وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا اور دل ہی دل میں ماشاء اللہ بھی کہا۔۔۔



"یار بیٹھ جایا بھا بھی کو نظر لگانے کا ارادہ ہے۔۔۔"

حارث وجدان کو مسلسل کھڑا رہتے دیکھ شرارتی انداز میں کہتا ہے۔ تو وجدان فوراً اپنی آنکھیں اس سے ہٹا کر صوفے پر اس کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔

ویسے بھا بھی تو سچ میں خوبصورت ہے ماشاء اللہ جوڑی تو بہت اچھی لگ رہی ہے۔۔۔"

حارث وجدان کے کان میں کہتا ہے۔

"پسند کس کی ہے۔۔۔"

وجدان اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

ہاں ماننا پڑے گا پسند تو واقعی لا جواب ہے۔۔۔ پر یہ سمجھ نہیں آئی مجھے کہ تمہیں "

"یہ پسند کہاں آئی۔۔۔"

حارث کہتا ہے۔

"زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے خاموشی سے بیٹھے رہو۔۔۔"

وجدان ایک دم سیرنیکس انداز میں کہتا ہے تو حارث کی بولتی فورابند ہو جاتی ہے۔

"اتنی بھی خاص نہیں ہیں نارملی شکل صورت ہے پتہ نہیں کیا دیکھ لیا اس میں۔"

تانیہ حوریہ کو دیکھ کر بڑبڑاتی ہے۔

"خاص تو وہ ہے اب تم مانویانہ مانو کیونکہ وہ وجدان کی پسند ہے۔۔۔"

تانیہ کی امی اس کی بڑبڑاہٹ سن کر کہتی ہیں۔

"امی آپ اس کی تعریف کر رہی ہیں"

تانیہ اپنی امی کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

نہیں اس کی اہمیت بتا رہی ہوں تمہیں۔۔ اب تم وجدان کے بارے میں سوچنا"
چھوڑ دو۔"

تانیہ کی امی یہ کہتے ہوئے آگے کی طرف چلی جاتی ہیں۔

" پیچھا چھوڑنا تو ناممکن ہے "

تانیہ دماغ میں کوئی شیطانی منصوبہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔

نکاح کی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی تو سب مہمان رخصت ہو گئے شمشاد بیگم اور
کومل نے حوریہ کو وجدان کے کمرے میں لا کر بٹھایا۔

بیٹا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کسی چیز کی بھی ضرورت ہوئی تو بلا"
جھجک مجھے کہہ سکتی ہو اور وجدان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اپنے اس
رشتے کو تہہ دل سے قبول کر لو۔ اور باقی بتی باتوں کو بھول جاؤ جو بھی ہوتا ہے
"اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے۔۔۔"

شمشاد بیگم حوریہ کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر کہتی ہیں۔

ہاں بھابھی بھائی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ بہت اچھے ہیں مجھے امید " ہے کہ آپ دونوں بہت خوش رہیں گے۔۔ کوئل کہتی ہے۔

"میری امی کدھر ہیں۔۔۔" حوریہ کسی بات کا کوئی جواب دیے بغیر اپنی امی کا پوچھتی ہے۔

بیٹی میں نے انہیں کہا تھا کہ وہ روم میں جا کر آرام کریں اس لیے وہ چلی گئی " انہیں کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو وہ بتادیں گی تم ان کی ٹینشن نہ لو وہ ٹھیک ہیں تم "اپنے رشتے پر دھیان دو۔۔۔

شمشاد بیگم بیڈ سے کھڑے ہو کر اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

"جی آنٹی۔۔۔"

حوریہ فقط اتنا ہی کہتی ہے۔

"چلو بیٹا ہم چلتے ہیں۔۔۔"

شمشاد بیگم کو مل سے کہتی ہیں۔

"او کے بھابھی سی یو ٹو مورو۔۔۔"

کو مل پیار سے کہتے ہوئے اپنی امی کے ساتھ کمرے سے باہر نکل جاتی ہے۔۔۔

وجدان لون میں کھڑا تھا اس نے اپنے موبائل پر کسی کو کال ملائی۔

"ہمم کیا خبر ہے۔۔۔؟"

وجدان نے سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"جی سر۔۔۔ ساحر دبئی پہنچ گیا ہے"
کال کی دوسری سائیڈ سے کسی نے ادب سے کہا۔

"ٹھیک ہے اس پر نظر رکھو اس کی ہر مومنٹ کی مجھے اطلاع دو۔۔"
وجدان نے کہا۔

"یس سر۔۔۔"
اتنا کہنے کے بعد کال کٹ ہو گئی۔۔

وجدان کمرے میں آیا تو سامنے اس کے بیڈ پر حوریہ بیک گراؤنڈ سے ٹیک لگائے
آنکھیں موندے لیٹی تھی۔۔

وجدان نے دھیرے سے کمرے کا دروازہ بند کیا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا۔ حوریہ کو یوں آنکھیں موندھے لیٹا دیکھ کر یک ٹک دیکھے گیا بنا پلک جھپکائے جیسے کوئی خواب ہو۔

حوریہ نے اپنے چہرے پر کسی کی نگاہوں کی تپش محسوس کرتے ہوئے آنکھیں کھولی سامنے وجدان کو کھڑا دیکھ گھبرا کر سیدھی ہوئی۔

وجدان نے جلدی سے اپنی آنکھیں چرایتم وہ میں آپ کو کہنے والا تھا کہ آپ ڈریس چینج کر کے آرام سے سو جائیں۔۔۔

وجدان ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

جی سروہ میرے پاس صرف ایک ہی ڈریس تھا وہ بھی میک اپ والے کمرے میں ہے اب اس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔۔۔

حوریہ نظر جھکائے ہوئے کہتی ہے۔

"آپ ڈریسنگ روم میں جا کر دیکھ لیجئے جو آپ کو اچھا لگے پہن لیجئے گا۔"

وجدان اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

"کیا مطلب سر۔۔۔"

حوریہ حیرت سے پوچھتی ہے۔

ایک تو آپ مجھے سر کہنا بند کریں یہ کوئی آفس نہیں ہے اور ویسے بھی اب میں "

آپ کا شوہر ہوں تو آپ مجھے میرے نام سے بلا سکتی ہیں۔۔ اور دوسرا آپ

ڈریسنگ روم میں جا کر دیکھ لیجئے سارے سوال کلیئر ہو جائیں گے آپ کے۔"

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

حوریہ چپ چاپ بیڈ سے اٹھتی ہے تو لونگ فرائز اس کے پاؤں کے نیچے شتی

ہے تو وہ پھسل کر آگے کی طرف گرتی ہے جس کی وجہ سے اس کے منہ سے آہ

نکلتی ہے۔ وجدان جو بیڈ کے قریب ہی کھڑا تھا وہ اسے اپنی مضبوط باہوں میں

تھام لیتا ہے۔ حوریہ کا دل وجدان کو یوں بالکل قریب پا کر زور سے دھڑکتا ہے۔

"ایم سو۔۔ سوری سر۔۔۔"

حوریہ اس سے الگ ہو کر اٹک اٹک کر کہتی ہے۔

"سوری والی کوئی بات نہیں ہے چلیں میں آپ کی ہیلپ کر دیتا ہوں۔۔۔"

وجدان نیچے جھک کر اس کی فرائڈ کو تھوڑا اوپر کی طرف کرتا ہے۔

"نہیں سر میں کر لوں گی۔۔۔"

حوریہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

وجدان اس کی گھبراہٹ محسوس کرتے ہوئے پیچھے ہو جاتا ہے وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی وجہ سے وہ گھبرائے وہ تو اسے پیار سے اپنا نا چاہتا تھا۔

حوریہ اپنی فرائڈ سنبھالتے ہوئے سامنے ڈریسنگ روم میں چلی جاتی ہے۔

وجدان اسے جاتا دیکھ اپنی واسکٹ اتار کر کمرے کے صوفے پر رکھتا ہے اور خود

ڈریسنگ ملر کے سامنے کھڑا ہو کر اپنی واچ اتارتا ہے۔

حوریہ میں اس دن کاشت سے انتظار کروں گا جس دن تم مجھے بنا ڈرے خود"
"کے قریب آنے دو گی۔۔۔

وجدان سامنے ملر میں دیکھ کر سوچتا ہے۔

☆☆☆



حوریہ ڈریسنگ روم میں آکر دروازہ بند کرتے ہوئے الماری کھولتی ہے تو سامنے
کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیل جاتی ہیں۔۔۔ الماری میں تقریباً دس سے
زیادہ مختلف قسم کے برانڈ ڈریس تھے جو بالکل اس کے ناپ کے تھے۔۔۔
ایک سائیڈ پر تین ڈریس الگ پڑے تھے جو شاید نائٹ ڈریس تھیں شارٹ
شرٹ اور پلازو۔

سرنے یہ سب کچھ کب لیا ہو گا۔ اور انہیں میرے ناپ کا کیسے پتا عجیب ہے۔"

وہ سارے ڈریس دیکھ کر سوچتی ہے۔

خیر اب ڈریس تو چینج کرنا ہے اتنا ہیوی ڈریس پہن کر تو میں اکتا گئی ہوں۔۔۔

حوریہ سوچتے ہوئے ایک نائٹ سوٹ نکالتی ہے تیج کلر کا۔
وجدان کو پتہ تھا کہ اس کے پاس ڈریس نہیں ہیں اس لیے جب وہ گھر سے باہر
ساحر سے ملنے گیا تھا تو شتہ وقت اس نے ساری شاپنگ خود کر لی تھی وجدان نے
نائٹی وغیرہ نہیں لی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ حوریہ نروس ہو اس لیے اس
نے تین سادہ ڈریس لیے تھے جو کہ عام شلوار قمیض کی طرح بنے تھے۔۔

حوریہ ڈریسنگ روم میں لگے بڑے سے ملر کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے دوپٹے
کی پزن نکالنے لگی۔۔۔ تھوڑی دیر تک حوریہ نے اپنا دوپٹہ اور جیولری اتار کر

ڈریسنگ روم میں پڑے صوفے پہ رکھ دی تھی۔۔۔ اس نے واش روم کا رخ کیا تاکہ میکپ ریمو کر سکے۔

حور یہ نے واش روم کا ڈور اوپن کیا تو واش روم میں پورا ٹچ سسٹم تھا وہ یہ دیکھ کر پریشان ہو گئی۔۔۔ اس نے کبھی ٹچ باتھ روم نہیں دیکھا تھا بس فلموں اور ڈراموں میں دیکھا تھا آج حقیقت میں دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی کیونکہ اسے پتہ نہیں تھا کہ کیسے یوز کرتے ہیں۔

"اب کیا کروں اگر سر سے پوچھا تو سوچیں گے اسے اتنا بھی نہیں پتا۔"

حور یہ پورے واش روم میں اپنی نظریں دوڑاتے ہوئے سوچتی ہے۔

"اف خدایا کیا کروں۔۔"

حور یہ اپنی دو انگلیوں سے ماتھے کو مسلتے ہوئے کہتی ہے۔

وہ واپس ڈریسنگ روم میں آکر پہلے ڈریس چینج کرتی ہے اور پھر واپس روم میں جاتی ہے۔

وجدان جو اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھ کر صوفے سے کھڑا ہو گیا۔

سر مجھے لگتا ہے پانی ختم ہو گیا ہے مجھے اپنا فیس واش کرنا ہے۔۔ اور واش روم "میں تو پانی ہی نہیں آ رہا۔"

حوریہ آنکھیں جھکا کر کہتی ہے اور اپنے نچلے ہونٹ کو چبانا شروع کر دیتی ہے۔

"پانی تو ختم نہیں ہو سکتا کیونکہ ہماری ٹینکی اٹومیٹک ہے۔۔"

لو وجدان اس کی طرف جانچتی نظروں سے دیکھ کر کہتا ہے جیسے پتہ کر رہا ہو کہ "وہ کس بات سے کنفیوز ہے۔"

جھوٹ تو کوئی ڈھنگ کا بول لیتی اتنی امیر گھر میں کون انسان بار بار موٹر چلانے "جائے گا۔۔"

حوریہ دل ہی دل میں خود کو کوستی ہے۔

اچھا پتہ نہیں پھر پانی تو نہیں آرہا تھا چلیں چھوڑیں میں ایسے ہی سو جاتی ہوں " ---"

حوریہ یہ کہہ کر بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے۔

نہیں میں دیکھتا ہوں کیا مسئلہ ہے "۔"

وجدان یہ کہہ کر واش روم کی طرف بڑھتا ہے۔

حوریہ دل ہی دل میں اپنے آپ کو کوستی ہے کہ اگر وجدان نے دیکھا تو پانی آ جائے گا اور اس کا جھوٹ پکڑا جائے گا۔

" نہیں سر رہنے دیں آپ۔۔۔ کوئی بات نہیں میں ایسے ہی سو جاؤں گی "

حوریہ جلدی سے کہتی ہے۔

وجدان پلٹ کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔

کیا بات ہے کوئی مسئلہ ہے تو بتاؤ مجھ سے ڈرنے کی یا شرمانے کی ضرورت نہیں" ہے۔۔ ہم ایک کمرے میں رہیں گے اب تو مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں ایک دوسرے سے کچھ چھپانا چاہیے آپ بلا جھجک مجھ سے کچھ بھی پوچھ سکتی ہیں یا بتا سکتی ہیں۔۔۔

وجدان حوریہ سے کچھ فاصلے پر کھڑا ہو کر کہتا ہے۔
کہیں نا کہیں وجدان کو یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ حوریہ کو شاید ٹچ سسٹم سمجھ نہ آیا ہو لیکن وہ اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا۔

کیا کروں بتانا چاہیے کہ نہیں بتا ہی دیتی ہوں کیونکہ اب روز روز کون سا نیا" بہانہ بناؤں گی ایک ہی بار میں بتا دیتی ہوں کتنے جھوٹ بولوں گی آخر تو سچ بتانا ہی "پڑے گا۔۔۔

حوریہ آنکھیں نیچے کر کے دل ہی دل میں سوچتی ہے۔

"سر وہ مجھے ٹچ سسٹم سمجھ نہیں آرہا تھا اس لیے۔۔"

حور یہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں ملاتے ہوئے کہتی ہے۔

بس اتنی سی بات ہے اور آپ اتنا گھبرار ہی ہیں حور یہ آپ مجھ سے کچھ بھی کہہ "سکتی ہیں بلا جھجھک۔"

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"چلیں آئیں میں آپ کو بتاتا ہوں۔۔۔"

وجدان واش روم کی طرف جاتے ہوئے کہتا ہے۔ تو حور یہ بھی اس کی طرف چل دیتی ہے۔۔۔۔ وہ دونوں واش روم میں پہنچتے ہیں تو وجدان اسے سارا سٹم سمجھاتا ہے۔

"اور کچھ پوچھنا ہے۔۔۔؟"

وجدان بات مکمل کرتے ہوئے اس سے کہتا ہے۔

"نہیں سر۔۔"

حوریہ نیچے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"اوکے۔۔"

وجدان اتنا کہہ کر واش روم سے باہر چلا جاتا ہے۔

کھڑوس تو ہیں لیکن دل کے اچھے ہیں۔"

حوریہ وجدان کو باہر جاتا دیکھ کر سوچتی ہے۔

وجدان جب تک کمرے میں نہیں آیا تھا تب تک وہ پریشان تھی کہ پتہ نہیں جو وہ کمرے میں آئے گا تو کیا ہوگا لیکن وہ نارملی بے ہیو کر رہا تھا حوریہ کو یقین نہیں تھا کہ وہ اسے ٹائم دے گا لیکن اس کا ایسا رویہ دیکھ کر اب اسے تھوڑا سا کمفرٹیبیل فیل ہو رہا تھا۔۔

حوریہ نے اچھے طریقے سے اپنا فیس واش کیا اور باہر آگئی اس کے باہر آتے ہی وجدان فوراً واش روم میں چلا گیا۔

حوریہ اب اپنی جیولری ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے یہ سوچ رہی تھی کہ وہ سوئے کہاں۔

صوفے پر سو جاتی ہوں کمرہ تو ان کا ہے اب سر کو تھوڑی کہہ سکتی ہوں کہ وہ "صوفے پر سوئیں۔"

وہ خود سے سوچتے ہوئے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد وجدان فریش ہو کر باہر آیا تو حوریہ نے اس کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا۔ وجدان کے بالوں سے پانی کی بوندیں ٹپک رہی تھی شاید وہ نہا کر آیا تھا ڈریس بھی چینج تھا اور گلے میں ٹاول ڈالے ہوئے تھا۔

وجدان ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بالوں کو ٹاول سے خشک کرنے لگا بال خوشک کرنے کے بعد اس نے ٹاول ایک سائیڈ پر رکھ دیا اور جائے نماز پکڑ کر ایک سائیڈ پر بچھا دی۔

حوریہ دیکھ کر حیران ہوئی اس نے سوچا کہ پوچھ لے لیکن ہمت نہیں ہوئی۔

وجدان نے دو نفل شکرانے کے ادا کر کے سلام پھیرا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

اے میرے رب توں دلوں کے حال بہتر جانتا ہے میں نے حوریہ کے ساتھ "سچے دل سے رشتہ جوڑا ہے یا اللہ مجھے اس رشتے کو نبھانے کی توفیق عطا فرما نا اور "حوریہ کے دل میں میرے لیے سچا جذبہ پیدا کرنا۔

وجدان دعا سے فارغ ہو کر جائے نماز اٹھا کر کھڑا ہوا تو حوریہ ابھی بھی صوفے پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی جب اس نے فیل کیا کہ وہ بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہے تو اس نے فوراً اپنی نظریں دوسری طرف کر لی۔۔۔ وجدان یہ دیکھ کر تھوڑا مسکرایا۔

وجدان کا دل تھا کہ وہ اسے بھی کہے کہ وہ شکرانے کی نفل ادا کرے مگر پھر سوچا کہ کہیں وہ مائنڈ ہی نہ کر لے۔

"آپ ابھی تک سوئی نہیں۔۔"

وجدان جائے نماز ایک سائیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

"جی بس سونے ہی والی تھی۔۔۔"

حوریہ یہ کہہ کر اٹھ کر بیڈ سے ایک تکیہ اٹھالائی اور صوفے پر رکھ کر لیٹنے لگی۔

"آپ یہاں کیوں سو رہی ہیں؟"

وجدان سنجیدگی سے پوچھتا ہے۔

"ویسے ہی آپ بیڈ پر سو جائیں میں ادھر ٹھیک ہوں۔۔۔"

حوریہ لیٹ کر آنکھیں موندھ کر کہتی ہے۔

نہیں اٹھیں بیڈ پر چلیں آپ کو صوفے پر سونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے"

آپ سے وعدہ کیا ہے کہ میں آپ کے اجازت کے بغیر آپ سے اپنا حق نہیں

"لوں گا۔۔۔ اور آپ اس طرح صوفے پر سو کر مجھے شرمندہ کر رہی ہیں۔۔۔"

وجدان اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے سنجیدگی سے کہتا ہے۔

ایسی بات نہیں ہے مجھے آپ پر یقین ہے لیکن میں خود ہی وہاں نہیں سونا"

"چاہتی۔۔"

حوریہ نظریں جھکاتے ہوئے کہتی ہے۔

پھر کیسی بات ہے آپ مجھے بتادیں تاکہ مجھے بھی پتہ چلے کہ اصل وجہ کیا ہے بیڈ"

"پر نہ سونے کی۔۔"

وجدان ابھی بھی سنجیدگی سے پوچھتا ہے۔

کوئی بھی وجہ نہیں ہے۔"

حوریہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

حوریہ اگر کوئی وجہ نہیں ہے تو پھر بیڈ پر سوئیں اور یقین کریں میں آپ کو ٹچ"

تک نہیں کروں گا اپنی حدود میں رہوں گا چلیں اٹھیں شاباش آجائیں۔"

وجدان بیڈ کی ایک سائیڈ پر بیٹھ کر کہتا ہے۔
حوریہ کا دل اب صحیح معنوں میں گھبرا یا تھا وہ اس کے ساتھ ایک بیڈ پر سوئی اور وہ
اس سے کچھ نہ کہے یہ کیسے ہو سکتا تھا اسے یہ تسلی تھی کہ وہ اس کا شوہر ہے مگر پھر
بھی وہ ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں تھی۔

"آ جاؤ اب، مجھے بات ریپیٹ کرنے کی عادت نہیں ہے۔۔۔"

وجدان بیڈ کی ایک سائیڈ پر لیٹا ہوا خود پر بلیکٹ لیتا ہوا کہتا ہے۔
حوریہ چپ چاپ خود کو نارمل کرتے ہوئے اٹھ کر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر لیٹ
جاتی ہے۔۔۔

حوریہ کافی دیر تک جاگتی رہتی ہے اسے جب وجدان کی گہری سانسوں کی آواز
آتی ہے تو کچھ تسلی ہوتی ہے کہ وہ سو گیا پھر وہ خود بھی اپنے اوپر بلیکٹ لے کے سو
جاتی ہے۔۔۔



وجدان کی صبح جب انکھ کھلی تو وہ پلٹ کر حوریہ کو دیکھتا ہے جو ایک سائیڈ پر گہری نیند سو رہی ہوتی ہے۔

وجدان اس کی طرف کروٹ لے کر اسے دیکھنا شروع کر دیتا ہے اور دل ہی دل میں سوچتا ہے کہ آخر کب تک تم خود کو مجھ سے دور رکھ پاؤ گی۔

حوریہ تھوڑا سا ہلتی ہے تو وجدان فوراً اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔ حوریہ آنکھیں کھولتے ہی وجدان کی طرف دیکھتی ہے جو سویا ہوتا ہے۔ حوریہ کو تو یہی لگتا ہے لیکن اسے کیا پتہ کہ وہ کب سے جاگ رہا تھا۔

حوریہ پھر ٹائم دیکھتی ہے تو نو بج رہے ہوتے ہیں وہ فوراً بیڈ سے اٹھتی ہے

ہائے نونج گئے اور میں اب تک سو رہی ہوں آنٹی لوگ کیا سوچ رہے ہوں گے"
 "کہ میں ابھی تک باہر ہی نہیں آئی۔۔۔"

حوریہ اپنے سر پر چپت لگاتے ہوئے سوچتی ہے۔
 وہ جلدی سے اٹھ کر بھاگ کر واش روم میں جاتی ہے تاکہ فریش ہو سکے۔
 وجدان اس کے جاتے ہی انکھیں کھولتا ہے اور چہرے پر ایک خوبصورت
 مسکراہٹ لے آتا ہے۔۔۔

"ہائے میری معصوم بیوی۔۔۔"

وجدان دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچتا ہے۔
 وجدان اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور بیڈ کے کراون سے ٹیک لگا لیتا ہے نظریں بار بار
 ڈریسنگ روم کی طرف تھیں وہ حوریہ کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ کب باہر آئے
 گی۔۔۔ وہ اپنی شادی کی پہلی صبح اپنی بیوی کو دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کیسی لگتی ہے۔

کچھ دیر بعد حوریہ ڈریسنگ روم کا دروازہ کھول کر باہر آتی ہے دوپٹے سے بے نیاز
 ٹاول میں اپنی بالوں کو لپیٹے ہوئے آرہی تھی۔۔۔ وجدان اور اس کی نظریں چار

ہوئی تھیں دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا اور حوریہ وجدان کو جاگتا دیکھ کر دوبارہ ڈریسنگ روم میں بھاگ گئی۔

وجدان اس کی اس ادا پر گہرا مسکرایا تھا۔

حوریہ دوبارہ جب باہر آئی تو اس کے گلے میں دوپٹہ بھی تھا وہ چپ چاپ ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال خشک کرنے لگی۔ حوریہ نے محرون کلر کا ڈریس پہنا ہوا تھا جو اس کے گورے رنگ پر اور بھی دلکش لگ رہا تھا۔

وجدان مسلسل اس کی طرف دیکھے گیا۔ حوریہ کو معلوم ہو گیا کہ وہ اس کی طرف دیکھ رہا ہے تو گھبراتے ہوئے اپنے بالوں میں کنگھی کرنے لگی۔

وجدان اس سے اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔

شکر ہے چلے گئے اب جلدی جلدی تیار ہو کر ان کے نکلنے سے پہلے کمرے سے "نکل جاتی ہوں"۔

حوریہ سوچتی ہے۔

وجدان ڈریسنگ روم میں جا کر واپس کمرے میں پلٹا۔۔۔
سنو حوریہ۔۔۔ جب تک میں فریش ہو کر نہیں آتا آپ کمرے سے باہر نہیں"
"جائیں گی ہم ایک ساتھ جائیں گے۔۔۔

وجدان یہ کہہ کر دوبارہ ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔
حوریہ پوری آنکھیں کھولے ڈریسنگ روم کی طرف دیکھ رہی تھی کیا وہ اس کے
دل کی بات بھی سمجھ سکتا تھا۔۔۔ ک

حوریہ سر جھٹکتے ہوئے اپنے بال بنانے لگی اور ہلکا سا میک اپ کر لیا۔
وجدان فریش ہو کر باہر نکلا تو اس نے مہرون کلر کی شرٹ اور بلیک پینٹ پہنی
ہوئی تھی۔

حوریہ نے اس کی طرف آنکھیں چھوٹی کر کر دیکھا۔

"کیا دیکھ رہی ہے۔۔۔"

وجدان ڈریسنگ مرر میں اسے دیکھ کر پوچھتا ہے۔

آپ نے میچنگ کیوں کی ہے۔"

حوریہ ابھی ابھی آنکھیں چھوٹی کر کے کہتی ہے۔

دیکھو حوریہ کمرے میں جیسے بھی رہے لیکن میں چاہتا ہوں ہم باہر سب کے "

سامنے ایک اچھے میاں بیوی ثابت ہوں اور رہی بات میچنگ کی تو بس میرا دل کیا

تو میں نے یہ شرٹ پہن لی۔"

وجدان اس کی طرف پلٹ کر کہتا ہے۔

اور کیا ایسا کرنا ضروری ہے کہ ہم سب کے سامنے یہ دکھائیں کہ ہم ایک "

" دوسرے کے ساتھ خوش ہیں

حوریہ اسے کہتی ہے۔

"حوریہ کیا ہم اچھے دوست بن کر نہیں رہ سکتے۔۔۔"

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

" ایک لڑکی اور لڑکا دوست نہیں ہو سکتے۔۔ "

حوریہ کہتی ہے۔

میاں بیوی تو ہو سکتے ہیں نا۔۔ "

وجدان اس کے تھوڑا قریب آکر کہتا ہے۔

ہم ایک کمرے میں رہتے ہوئے اجنبیوں کی طرح کیسے رہ سکتے ہیں اس لیے ہم "

دوست بن جاتے ہیں۔۔ "

واقعی آپ میرے بیسٹ فرینڈ بنیں گے۔۔ جیسے نمرہ ہے۔۔ "

حوریہ خوشی سے کہتی ہے۔

ہاں بن سکتا ہوں اگر آپ سچے دل سے مجھے اپنا بیسٹ فرینڈ مان لے تو۔۔ "

وجدان اپنے دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالتے ہوئے کہتا ہے۔

"اوکے ڈن آج سے ہم بیسٹ فرینڈ ہیں پکے والے۔۔۔"

حوریہ صوفے سے کھڑی ہو کر ہاتھ ملانے کے لیے آگے کرتی ہے۔

"ڈن۔۔۔"

وجدان کہتا ہوا اس سے ہاتھ ملاتا ہے تو حوریہ کو ایک کرنٹ سا لگتا ہے تو وہ فوراً ہاتھ پیچھے کر لیتی ہے۔

"اچھا تو فرینڈ جی میں ریڈی ہو جاؤں تو ہم نیچے ناشتے کے لیے چلتے ہیں۔۔۔"

وجدان دوبارہ ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔

حوریہ خود کو ریلیکس کرتے ہوئے دوبارہ صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆

امی امی دیکھیں آپنی کو کیا ہو گیا ہے وہ بے ہوش پڑی ہیں اپنے کمرے میں۔"

عبداللہ بھاگتا ہوا صغریٰ بیگم کے پاس آتا ہے۔

نمرہ کی امی فوراً اس کے کمرے میں جاتی ہے تو وہ سامنے فرش پر گری ہوتی ہے۔

"نمرہ۔۔۔ نمرہ آنکھیں کھولو۔۔۔"

اس کی امی اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہتی ہیں۔

"جاؤ عبداللہ پانی لے کر آؤ۔۔۔"

نمرہ کی امی اپنے آٹھ سالہ بیٹے سے کہتی ہیں۔

"یہ لے امی۔۔۔"

عبداللہ پانی لا کر اپنی امی کے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ نمرہ کی امی اس کے منہ پر پانی کی چھینٹیں مارتی ہیں تو نمرہ اپنی آنکھیں کھولتی ہے۔

"! امی۔۔۔"

نمرہ تھکی تھکی آواز میں کہتی ہے۔

"کیا ہوا تھا تمہیں بے ہوش کیوں ہو گئی ہو۔۔۔"

نمرہ کی امی سخت رویہ میں کہتی ہیں۔

"امی مجھے چکر آرہے ہیں ایسے لگ رہا ہے جیسے ابھی جان نکل جائے گی۔۔۔"

نمرہ آنکھوں میں آنسو لیے کہتی ہے۔

اچھا چلو اٹھو تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کے چلتی ہوں۔۔۔ کہیں تمہارا باپ نہ

"آجائے اور اگر وہ تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے گیا تو مسئلہ ہو جائے گا۔"

نمرہ کی امی اسے اٹھاتے ہوئے کہتی ہیں۔

"امی مجھ سے چلا نہیں جا رہا سر بہت چکر رہا ہے۔"

نمرہ اپنی امی کے سہارے اٹھ کر کہتی ہیں۔

"نمرہ چلنا تو پڑے گا تمہیں تھوڑی ہمت کرو۔"

نمرہ کی امی اسے تھوڑا سختی سے کہتی ہیں۔

امی جو آپ نے مجھے میڈیسن دی تھی اس میں ایسا کیا تھا میں نے وہ جب سے
"کھائی ہے مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے میرے وجود میں کوئی چیز کٹ رہی ہو۔"

نمرہ اپنے چکراتے سر کو پکڑ کر کہتی ہے۔

"نمرہ خاموش رہو تمہارا بھائی پاس ہے اور منہ دھو اور چلو میرے ساتھ۔"

نمرہ کی امی تھوڑا آہستہ آواز میں کہتی ہیں۔ نمرہ اپنی تمام تر ہمت جمع کرتے ہوئے منہ دھو کر اپنی امی کے ساتھ ہسپتال پہنچتی ہے تو اس کی امی ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس اسے لے کر جاتی ہے۔

آپ کو کیا ضرورت ہے بچہ ضائع کرنے کی ان کی حالت دیکھیں ان کی جان کو " بھی خطرہ ہو سکتا ہے آپ نے بنا کسی سے پوچھے انہیں میڈیسن کھلا دی۔ ڈاکٹر نمرہ کی امی سے کہتی ہیں۔

جی ڈاکٹر صاحبہ دراصل اس کے میاں دبئی گئے ہوئے ہیں اور اسی نے کہا ہے " کہ ابھی بچہ نہیں کرنا اس لیے میں نے میڈیسن اسے کھلا دی مجھے ایک لیڈی ڈاکٹر نے کہا تھا۔ نمرہ کی امی کہتی ہے۔

پھر بھی آپ کو کسی اچھے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے تھانچی کی حالت بہت " نازک ہے اور جوانہوں نے میڈیسن کھائی ہے اس کی وجہ سے ان کا بہت نقصان ہو سکتا ہے میں فلحال کوشش کروں گی کہ ان کا ابوشن کر سکوں۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر ایک کمرے میں چلی جاتی ہے جہاں نمرہ پہلے سے موجود تھی۔

☆☆☆

حوریہ اور وجدان ڈائمننگ ٹیبل پر پہنچتے ہیں تو سب لوگ وہاں پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔

"السلام علیکم۔۔"

وہ دونوں ایک ساتھ کہتے ہیں۔

و علیکم السلام بچوں۔۔ ماشاء اللہ بہت پیارے لگ رہے ہوں دونوں ساتھ میں۔۔"

شمشاد بیگم پیار سے کہتی ہیں۔

"جی ماشاء اللہ سے بہت اچھے لگ رہے ہیں اللہ نظر بد سے بچائے۔۔"

نسیم بیگم کہتی ہیں۔

بھابھی میری دوست ہے وہ آپ کی بہت تعریف کر رہی تھی کہہ رہی تھی کہ "

"تمہاری بھابی بہت پیاری ہے پریوں جیسی۔۔۔"

کوئل خوشی سے کہتی ہے۔

"اچھا تو تمہاری دوستوں نے پریاں دیکھی ہیں۔۔۔"

وجدان اپنی چیئر پر بیٹھتا ہوا کہتا ہے تو حوریہ اس کی طرف گردن ٹیڑھی کر کے

"دیکھتی ہے۔"

حوریہ کو یوں اپنی طرف دیکھ کر وجدان نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی۔

بھائی آپ تو ناہر بات کا ثبوت مانگتے ہیں انہوں نے اور یجنل پر یاں تو نہیں " دیکھی لیکن پریوں سے زیادہ حسین کوئی نہیں ہوتا اس لیے انہیں میری بھابی بھی "حسین لگی ہیں۔۔۔
کو مل منہ پھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

"نہیں گڑیا میں نے تو بس ایسے کہا ہے اب اپنا منہ سیدھا کرو۔۔۔"

"آپ جو بھی کہیں لیکن میری بھابی بہت پیاری ہے۔۔۔"
کو مل حوریہ کو بائیں گال پر کس کرتے ہوئے کہتی ہے۔
حوریہ تو حیران ہوئی تھی لیکن وجدان کا چہرہ دیکھنے والا تھا اسے بہت غصہ آیا تھا
کو مل کا حوریہ کو یو کس کرنے پ۔

گڑیا یہ کیا طریقہ ہے آئندہ سے ڈائمنگ ٹیبل پر ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گی " تم۔"

وجدان فوراً سختی سے کہتا ہے۔

"کیا ہو گیا ہے بھائی میری بھابھی ہے۔۔"

کوئل منہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں بیٹا کوئی بات نہیں تمہیں غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے بچیاں ہیں " دونوں۔۔۔

نسیم بی بی وجدان کا غصہ دیکھ کر کہتی ہیں۔

گڑیا بھابھی ہیں آپ کی لیکن میرے کہنے کا مطلب ہے کہ ڈائمنگ ٹیبل پر " آئندہ ایسا مت کرنا ٹھیک ہے۔۔

وجدان خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"!جی بھائی۔۔"

کوئل منہ بنا کر ناشتہ کرنا شروع کر دیتی ہے۔
شمشاد بیگم اور حوریہ خاموش تھیں سب نے کھانا شروع کیا۔

"اچھا امی میں آفس جا رہا ہوں کچھ ضروری میٹنگز ہیں اللہ حافظ۔۔"
وجدان ناشتہ ختم کر کے اپنی امی سے کہتا ہے۔

"کیوں بیٹا آج کیوں جا رہے ہو آفس تمہاری شادی کا پہلا دن ہے۔۔"
شمشاد بیگم فوراً کہتی ہیں۔

کوئی بات نہیں آنٹی سر کو جانے دیں ان کی کوئی ضروری میٹنگز ہوں گی۔"
حوریہ کہتی ہے۔

"جی میری ضروری میٹنگز ہیں اس لیے جارہا ہوں جلدی اجاؤں گا۔۔۔"

"اچھا چلو خیر سے جاؤ۔۔۔ جلدی آجانا پھر تم دونوں آج ڈنر باہر کرنا۔۔۔"
شمشاد بیگم چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہتی ہیں۔
"اوکے امی اللہ حافظ۔۔۔"

☆☆☆



میں نے ابوشن کر دی ہے آپ کی بیٹی بہت ویک ہے یہ کچھ میڈیسنز ہیں آپ"
"انہیں باقاعدگی سے دیتے رہیے گا۔۔۔"
ڈاکٹر نمرہ کی امی سے کہتی ہے۔

"جی بہت شکریہ آپ کا۔۔۔"

نمرہ کی امی دوائیوں کی پرچی پکڑتے ہوئے کہتی ہیں۔

آپ انہیں گھر لے جاسکتی ہیں گھر جا کر انہیں کچھ ہلکا پھلکا سا پلا کر یہ میڈیسن کھلا
"دیجیے گا۔۔۔"

ڈاکٹر اس کے سامنے ایک ڈبی رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"جی بہتر۔۔۔"

نمرہ کی امی صرف اتنا کہتی ہیں اور نمرہ کو ساتھ لے کر گھر چلی آتی ہیں۔

گھر آ کر نمرہ بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے۔

"امی اب بھی مجھے معاف نہیں کرے گی۔۔۔"

وہ امی کو بھیگی نگاہوں سے کہتی ہے۔

"کیوں اب کیا ہو گیا ہے جو میں تمہیں معاف کر دوں۔۔۔"

نمرہ کی امی دوائیاں نکال کر بیڈ کے سائیڈ ڈور میں رکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی بس کریں مجھ سے آپکی بے رخی نہیں سہی جاتی پلیز امی مجھے معاف کر دیں "
پلیز۔۔ کیوں اتنی سخت دل ہو گئی ہیں۔"
نمرہ رو کر کہتی ہے۔

نمرہ سخت دل ہونے پر تم نے مجبور کیا ہے مجھے، تم نے میرا اعتبار توڑا ہے تم "
میرا غرور تھی اور تم نے اسے چکنا چور کر دیا میں تمہیں چاہ کر بھی معاف نہیں کر
سکتی بس جلد از جلد تمہاری شادی کرنی ہے میں نے رشتے والی سے کہہ دیا ہے کہ
تمہارے لیے کوئی اچھا رشتہ تلاش کریں تاکہ میں اپنے سر سے یہ بوجھ اتار
"سکوں۔۔۔"

نمرہ کی امی بے رخی سے کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل جاتی ہیں۔

اریان اللہ تم پر سخت عذاب نازل کریں پتہ نہیں تم نے کتنی لڑکیوں کے ساتھ "
میرے جیسا سلوک کیا ہوگا اور کتنی ماؤں نے اپنی بیٹیوں سے منہ موڑ لیا
"ہوگا۔۔۔"

نمرہ روتے ہوئے سوچتی ہے۔

نمرہ کی امی دوسرے کمرے میں آکر بے آواز روتی ہیں۔۔

نمرہ میری بچی میں تمہیں کیسے بتاؤں کہ مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے تمہیں اس "
حالت میں دیکھ کر لیکن میں تمہارے ساتھ نرم رویہ اختیار نہیں کر سکتی اگر میں
نے ایسا کیا تو تم دوبارہ سے وہی غلطی کرو گی جو میں نہیں چاہتی میری بچی میں نے
"تمہیں معاف کر دیا ہے لیکن تمہیں کبھی بتاؤں گی نہیں۔۔۔"



چار بجے سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے حور یہ اپنی امی کے ساتھ ایک صوفے پر بیٹھی تھی اور کومل بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔ شمشاد بیگم ایک الگ چھوٹے صوفے پر بیٹھی تھیں۔

امی ہم بھی تو رات کو باہر ڈنر کر سکتے ہیں نا بھائی اور بھابھی کے ساتھ جا " "کر۔۔۔

کومل اپنی امی سے پوچھتی ہے۔

نہیں بیٹا وہ دونوں کچھ دیر ساتھ ٹائم سپینڈ کر لیں گے ہم ساتھ جا کر کیا کریں " "گے تم نے جو کھانا ہے گھر پر منگوا لو۔۔۔ شمشاد بیگم پیار سے کہتی ہیں۔

ہاں آنٹی آپ لوگ ہمارے ساتھ کیوں نہیں جاسکتے۔۔۔ ہم سب لوگ جائیں " "گے تو زیادہ مزہ آئے گا۔۔۔

حوریہ کہتی ہے۔

نہیں بیٹا شمشاد بیگم ٹھیک کہہ رہی ہیں تم دونوں اکیلے ہی جاؤ کچھ ٹائم ساتھ "

"سپینڈ کر لو گے۔۔۔

نسیم بیگم کہتی ہیں۔

"پرامی ہم پھر کبھی چلے جائے گے اکیلے۔۔۔۔"

حوریہ اپنی امی سے کہتی ہے۔

"!حوریہ۔۔۔۔"

نسیم بی بی اسے آنکھیں دکھا کر اس کا نام پکارتی ہے تو وہ فوراً چپ ہو جاتی ہے۔

حوریہ بھی نہیں جانا چاہتی تھی وجدان کے ساتھ وہ اس کے سامنے بہادر بنتی تھی

پر وہ اسے سامنے دیکھ کر نروس ہو جاتی تھی۔

کوئل منہ بنا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔"

حارث لاؤنچ میں آکر کہتا ہے۔

"!وا علیکم السلام۔۔۔ بیٹا۔۔"

شمشاد بیگم کہتی ہے۔

"اسلام علیکم بھابھی۔۔۔"

حارث حوریہ سے کہتا ہے۔

"وا علیکم السلام بھائی۔۔۔"

حوریہ کہتی ہے۔

"کیا بات ہے گڑیا منہ کیوں بنایا ہے"

حارث کو مل سے کہتا ہے۔

بیٹا یہ کہہ رہی ہے کہ ہم لوگ بھی جائے وجدان اور حوریہ کے ساتھ ڈنر پر اور "

"میں نے کہا نہیں وہ اکیلے ہی جائے گے تو منہ بنا کے بیٹھ گئی ہے۔۔

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

"اووو۔۔ تو یہ بات ہے تو اس کا حل ہے میرے پاس گڑیا"

حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"کیا۔۔"

کو مل خوشی سے کہتی ہے۔

ہم ان کے ساتھ نہیں جاسکتے تو کیا ہوا کیوں ناچاچی ہم باقی گھر والے الگ سے "

"کہیں جائے ڈنر پر۔۔

ہاں یہ تو کر سکتے ہیں نا امی۔"

کو مل خوشی سے کہتی ہے۔

ہاں یہ تو ہو سکتا ہے ٹھیک ہے ہم لوگ ان کے جانے کے بعد نکلے گے"

۔۔۔ کیوں نسیم بہن۔۔

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔



نہیں میں تو نہیں جاسکتی"

"مجھے باہر جانا اچھا نہیں لگتا

"امی پلیز چلی جائے نا آپ کو باہر جا کر اچھا لگے گا۔"

حور یہ کہتی ہے۔

ہاں بہن اچھا لگے گا آپ کو باہر جا کر۔"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

جی آنٹی پلیز مان جائے نا۔"

کوئل ان کا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے۔

"ٹھیک ہے بیٹا چلی جاؤ گی۔۔۔"

نسیم بی بی مان جاتی ہیں۔

Zubi Novels Zone

او کے پھر میں تیاری کرتی ہوں۔۔ تھینک یو سوچ حارث بھائی آپ بہت اچھے"

"ہیں۔۔"

کوئل حارث کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے کہتی ہے اور پھر اوپر باگ جاتی ہے۔

پرنسز میں تمہاری خاطر کچھ بھی کر سکتا ہوں بس تم ہمیشہ مسکراتی رہو۔"

حارث اسے جاتا دیکھ کر سوچتا ہے۔۔۔

☆☆

اچھا حارث بیٹا ساحر کہاں ہے نظر نہیں آیا مجھے کل فنکشن میں۔۔۔
شمشاد بیگم پوچھتی ہیں۔

ساحر کا نام سن کر حوریہ کی آنکھوں میں ڈر کی ایک لہر دوڑتی ہے اسے اس رات کا واقعہ یاد آتا ہے۔

آئی وہ دبئی چلا گیا تھا کل ہمیں بنا بتائے، کہہ رہا تھا اس کے دوست نے اسے
"ارجنٹ بلا یا۔۔۔"

حارث کہتا ہے۔

اچھا اس کا تونہ آنے کا پتہ چلتا ہے اور نہ ہی جانے کا،، پتہ بھی ہے کہ وہ کیا کرتا " "ہے بیٹا آج کل کے حالات ٹھیک نہیں ہیں تھوڑی اس پر نظر رکھا کرو۔۔ شمشاد بیگم سنجیدگی سے کہتی ہیں۔

جی چاچی جان آپ نے ٹھیک کہا حالات ٹھیک نہیں ہیں اور میں نے اسے کئی دفعہ کہا ہے کہ وہ پاکستان آکر شفٹ ہو جائے لیکن وہ کہتا ہے کہ اس کا دل ہی "وہاں لگتا ہے باقی میں اس پہ نظر رکھتا ہوں۔۔۔

اچھی بات ہے بیٹا۔۔ بچہ ہے ابھی وہ کوئی الٹا سیدھا قدم نہ اٹھالے اس لیے "تمہیں اس کے ہر کام کا پتہ ہونا چاہیے مانا کہ تم دونوں جڑوا ہو لیکن تم اس سے "زیادہ سمجھدار ہو۔

حوریہ کو حیرت کا جھٹکا لگتا ہے اسے پتہ ہی نہیں تھا کہ ساحر حارث کا بھائی ہے
۔۔ اور وجدان کے تایا کا بیٹا بھی۔

"آنٹی میں روم میں جا رہی ہوں شام کے بینر کے لیے تیار ہونے۔۔"

حوریہ گھبراتے ہوئے کہہ کر کمرے میں چلی جاتی ہے۔

پیچھے شمشاد بیگم اور حارث کی گفتگو جاری تھی۔۔

حوریہ کمرے میں آکر ٹھلنا شروع کر دیتی ہے۔۔

سرنے مجھے بتایا ہی نہیں کہ ساحران کا کزن ہے مجھے لگا وہ ان کا دوست "

ہے۔۔۔ میں نے تو سوچا تھا ساحر سے اب کبھی ملاقات نہیں ہوگی لیکن وہ تو سر کا

کزن نکلا یعنی دوبارہ پھر اس سے ملاقات ہو سکتی ہے میری۔۔۔ اتنا بڑا سچ

چھپانے کی وجہ کیا تھی مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا انہوں نے

ضرور اس میں ان کی کوئی سازش ہوگی آنے دے انہیں میں پوچھتی ہوں۔"

حوریہ غصے سے ٹھلتے ہوئے سوچتی ہے۔۔۔



امی میں کیسی لگ رہی ہوں؟"۔"

کوئل تیار ہو کر لاؤنج میں آکر شمشار بیگم سے پوچھتی ہے جو ابھی تک حادثہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں دونوں ایک ساتھ کوئل کی طرف دیکھتے ہیں۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔"

کوئل نے پینٹ اور شارٹ فرائیڈ پہنی تھی گلے میں چھوٹا سا منفرل بھی تھا بالوں کی اس نے ٹیل پونی کی ہوئی تھی اور بالوں کے کچھ لٹیں اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

"اور اب آپ بھی بتادیں یا صرف دیکھتے ہی رہو گے"

کوئل حارث کو اپنی طرف دیکھتا پا کر آنکھیں چھوٹی کر کے کہتی ہے۔

"ہمم۔۔۔ بس ٹھیک ہی لگ رہی ہو"

حارث منہ کا زوا یا ربگاڑ کر کہتا ہے۔

"کیا مطلب میں اچھی نہیں لگ رہی کوئی کمی رہ گئی ہے کیا۔۔"

کوئل اپنے آپ کو اوپر سے نیچے تک دیکھتی ہے

"نہیں بیٹا تم بہت پیاری لگ رہی ہو یہ تمہیں تنگ کر رہا ہے۔۔۔"

شمشار بیگم مسکراتے ہوئے کہتی ہیں۔

"حارث بھائی تنگ نہ کریں صحیح صحیح بتائیں کیسی لگ رہی ہوں"

کوئل معصومیت سے کہتی ہے۔

"کہا تو ہے کہ بس ٹھیک لگ رہی ہو اب میں اور کیا کہوں۔۔۔"

حارث شرارتی انداز میں کہتا ہے۔

"! امی۔۔۔۔"

کوئل اپنے پیر پٹختے ہوئے کہتی ہے۔

ارے بھی تم دونوں اب اپنی جنگ خود لڑو میں چیخ کر کے آتی ہوں پھر چلتے"

ہیں تب تک وجدان بھی آجائے گا۔"

شمشاد بیگم یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہیں۔

"حارث بھائی پلیز سچ سچ بتاؤ کیا مسئلہ ہے کہاں کمی ہے۔۔۔"

کوئل دوبارہ منہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔

"پرنسز میری جان ادھر او بیٹھو۔"

حارث اسے اپنے ساتھ صوفے پر بیٹھنے کو کہتا ہے تو وہ اس کے ساتھ آکر بیٹھ جاتی ہے۔

میری پرنسز مجھے ہمیشہ ہی اچھی لگتی ہے میں تو تمہیں تنگ کر رہا تھا اب یہ منہ "پھلا کر مت بیٹھو اچھی نہیں لگتی۔"

حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا سچی پر ابھی تو آپ نے کہا کہ بس ٹھیک لگ رہی ہو۔"

"بولانا میری جان مذاق کر رہا تھا"

"سچی۔۔"

"مجھی۔۔"

حارث اس کو محبت پاش نگاہوں سے دیکھ کر کہتا ہے۔

"یہ ہوئی نابات۔۔۔"

کوئل خوش ہو کر کہتی ہے۔

"اچھا کب تک جانا ہے ابھی تو وجدان بھی نہیں آیا۔۔۔"

حارث ٹائم دیکھ کر کہتا ہے۔

"کہاں جانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔"

وجدان لاونچ میں آکر پوچھتا ہے۔

شکر ہے بھائی آپ اگئے آپ ہی کا انتظار ہو رہا تھا۔۔۔ چلیں اب شاباش جلدی"

"کریں تیار ہو کر بھابھی کے ساتھ ڈنر کے لیے نکلے پھر ہم نے بھی نکلنا ہے۔۔۔"

کوئل فوراً اپنے بھائی کو دیکھ کر کہتی ہے۔

"گڑیانہ سلام نہ دے اسیدھا آرڈر۔۔ سو بیڈ پانی تو بندہ پوچھ لیتا ہے۔۔۔"

"اوسوری بھائی میں ابھی آپ کے لیے فریش جوس لے کر آتی ہوں۔۔"

"نہیں رہنے دو اور کیا تم لوگ بھی ہمارے ساتھ جارہے ہو۔۔"

نہیں بھائی ہمیں کباب میں ہڈی بننے کا کوئی شوق نہیں ہے میں آنٹی لوگوں کو"

"الگ سے لے کے جا رہا ہوں فکر ناٹ میری جان۔۔۔"

حادثہ ایشن مار کر کہتا ہے۔

"ایک تو توں مجھے جان نہ بولا کر اور دوسرا تم جیسے ہڈی مجھے چاہیے بھی نہیں۔۔"

وجدان کہتا ہے۔

اچھایا ساری باتیں چھوڑ جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ اور تم لوگ نکلو گے پھر ہم نے " بھی نکلنا ہے جلدی کرو یا کب سے میں انتظار کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔ حارث معصوم سامنہ بنا کر کہتا ہے۔

ہاں جی بھائی بھابھی بھی تیار ہو گئی ہوں گی بس آپ کی تیاری رہ گئی ہے تو آپ " بھی جلدی سے فریش ہو کر آجائے۔۔۔ کوئل کہتی ہے۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے میں آا ہوں تم لوگ نکل جاؤ تیار ہو گئے ہو تو ہم لوگ بعد " میں چلے جائیں گے۔۔۔ وجدان کہتا ہے۔

"ارے بیٹا ایسے کیسے ہو سکتا ہے تم لوگ پہلے نکلو پھر ہم چلے جائیں گے " شمشار بیگم اور نسیم تیار ہو کر اپنی شال صحیح کرتے ہوئے آکر کہتی ہیں۔

السلام علیکم امی! السلام علیکم آنٹی۔!۔۔۔ نہیں امی مجھے ابھی تھوڑا ٹائم لگے گا"
 "آپ لوگ چلے جائیں ہم لوگ تھوڑی دیر تک نکل جائیں گے۔۔۔
 وجدان ادب سے سلام کرتے ہوئے کہتا ہے۔

ہاں آنٹی وجدان ٹھیک کہہ رہا ہے ہم چلے جاتے ہیں ویسے بھی ہم سب لوگ"
 "ریڈی ہیں تو یہ بات میں چلے جائیں گے ہم نے کون سا ان کے ساتھ جانا ہے
 حارث کہتا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہیں اور وجدان بیٹا تم لوگ بھی جلدی ہی نکل جانا"
 "ٹھیک ہے نایہ نہ ہو کہ تم لوگ گھر پر ہی بیٹھے رہو۔۔۔
 شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

"جی جی ہم تھوڑی دیر تک نکل جائیں گے آپ پریشان نہ ہو آپ جائیں۔۔۔"
 پھر وہ چاروں گھر سے نکل جاتے ہیں اور وجدان اپنے کمرے میں جاتا ہے۔

وجدان جیسے ہی اپنے کمرے کا دروازہ کھولتا ہے سامنے حوریہ اسے غصے میں نظر آتی ہے۔

"السلام علیکم۔۔۔"

وجدان اس سے کہتا ہے۔

"وعلیکم السلام بہت دیر کر دی آپ نے آنے میں۔۔۔"

حوریہ تھکے انداز میں کہتی ہے۔

"اچھا تو کیا آپ میرا ویٹ کر رہی تھی"

"جی۔۔۔"

"زہے نصیب۔۔۔"

وجدان اپنا کوٹ اتارتے ہوئے کہتا ہے۔

اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپ مجھے یہ بتائیں ساحر آپ کا کیا لگتا " ہے۔۔۔

حور یہ غصے سے کہتی ہے۔

"وہ میرا کزن ہے کیوں کیا ہوا۔۔۔"

وجدان تھوڑا حیرت سے کہتا ہے۔

کیا ہوا آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ کیا ہوا۔۔۔ آپ نے مجھ سے اتنی بڑی " بات چھپائی کہ وہ آپ کا کزن ہے اور اب پوچھ رہے ہیں کہ کیا ہوا۔۔۔

حور یہ تھوڑا اونچی آواز میں بولتی ہے۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں اس طرح کیوں ریکٹ کر رہی ہو میں نے تم سے کچھ نہیں " چھپایا مجھے لگا تمہیں پتہ ہو گا کہ وہ میرا کزن ہے کیونکہ میرے آفس کے سب " کو لیگنز کو پتہ ہے تمہیں پتہ نہیں ہو گا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

مجھے واقعی ہی نہیں پتا اور نہ ہی مجھے کسی نے بتایا مجھے صرف اتنا پتہ تھا کہ وہ آپ " " کا دوست تھا کہ یہ وہ آپ کا کزن ہے۔۔

"ہاں تو اس میں مسئلہ کیا ہے۔۔"

مسئلہ یہ ہے کہ آپ نے مجھے بتایا نہیں اور دوسرا اس نے میری عزت پامال " " کرنے کی کوشش کی اور میں نے اسی کے کزن سے شادی کر لی۔۔

حوریہ تم نے مجھ سے پوچھا ہی نہیں اور رہی بات اس نے تمہارے ساتھ " زبردستی کرنے کی کوشش تھی تو میں نے تمہیں بچا لیا اب تمہارا کوئی بال بھی باگا نہیں کر سکتا۔۔

ساحر تو کیا دنیا کا کوئی بھی شخص تمہاری طرف اگر گندی نظر سے دیکھے گا تو میں " اس کی آنکھیں نکال کر رکھ دوں گا۔۔

وجدان تھوڑا غصے سے کہتا ہے۔

"اور اگر گھر میں کسی کو پتہ چل گیا تو۔۔۔"

کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا میں نے ساحر کو دبئی بھیج دیا ہے اور ہم دونوں کے "علاوہ یہ بات کوئی نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ زبردستی کرنے والا شخص کون تھا اس لیے تم بھی اس بات کو چھوڑ دو تمہیں ساحر سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک میں زندہ ہوں۔۔۔"

"میں اس سے ڈرتی نہیں ہوں لیکن۔۔۔"

حوریہ اس لیکن کو بھی چھوڑ دو اپنی لائف میں اگے بڑھو پیچھے جو کچھ بھی ہوا "اسے چھوڑ دو یا۔۔۔"

وجدان اس کی بات کاٹتے ہوئے کہتا ہے۔

"اتنا آسان نہیں ہے سب کچھ بھلانا۔"

"نا ممکن تو نہیں ہے نا۔"

وجدان اس کے پاس اکر کہتا ہے۔

"چلو اب غصہ چھوڑ دو باہر ڈنر پہ چلتے ہیں ریڈی ہو جاؤ۔۔"



Zubi Novels Zone

"مجھے نہیں جانا۔۔"

حوریہ صوفے پر بیٹھ کر کہتی ہے۔

حوریہ میں نے تمہیں صبح بھی کہا تھا کہ ہم دوست بن سکتے ہیں اور اج کا دن ہم "

میاں بیوی ہونے کے ناطے نہیں بیسٹ فرینڈ ہونے کے ناطے تو کر سکتے ہیں نا

۔۔"

وجدان کہتا ہے۔

کیا آپ واقعی میرے بیسٹ فرینڈ بنیں گے۔۔ کبھی میرے ساتھ شوہروں والا "سلوک تو نہیں کریں گے۔۔"

حوریہ اس کی طرف دیکھ کر معصومیت سے کہتی ہے۔

نہیں جب تک تم مجھے شوہر ہونے کا مقام نہیں دیتی تب تک ہم بیسٹ فرینڈ ہی "رہیں گے۔۔"

پتہ نہیں کیوں ان پر یقین کرنے کو دل کرتا ہے ان کو دیکھ کر دل میں ایک "عجیب سی بے چینی ہوتی ہے ان کی باتیں ان کے بولنے کا انداز مجھے سحر کی طرح "جکڑتا ہے کیا ہو رہا ہے انکار کیوں نہیں کر پاتی۔۔۔"

حوریہ وجدان کی طرف دیکھ کر دل میں سوچتی ہے۔۔

"جانا ہے کہ نہیں بتاؤ۔۔۔"

"جی بس میں تھوڑی دیر تک ریڈی ہو جاتی ہوں پھر ہم چلتے ہیں۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

☆☆☆



حوریہ کو سب بتاؤں یا نہ بتاؤں کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا دل میں عجیب سی 'بے چینی ہو رہی ہے۔۔۔'

نمرہ موبائل پر اس کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے سوچتے ہے۔

لیکن سب کچھ جان کر کیساری ایکٹ کرے گی کہیں وہ مجھ سے دوستی ہی نہ توڑے۔۔۔

وہ مسلسل سوچ رہی تھی۔

مجھے اسے بتادینا چاہیے پتہ نہیں کیوں میرا دل بیٹھا جا رہا ہے شاید اس سے بات "کر کے میرے دل کا بوجھ تھوڑا ہلکا ہو جائے آخر وہ میری دوست ہے۔۔۔"

"وہ اسے کال ملاتے ہوئے کال کٹ کر دیتی ہے۔۔۔"

نہیں میں اسے کال پر نہیں بتا سکتی وائس میسج کر دیتی ہوں۔۔۔ کال پر بتایا تو وہ وقتی طور پر غصہ کرے گی وہ، وائس پر کچھ دیر بعد رسپانس دے گی تو اس کا غصہ "کم ہو جائے گا۔۔۔"

وہ یہ کہتے ہی حوریہ کو ایک وائس میسج کرتی ہے جس میں وہ اسے ساری بات بتاتی ہے اپنے پریگنٹ ہونے کی اور اس کی امی کہ رویے کی اور بچہ ابوشن کرنے کی۔

"آپی یہ لیں امی نے آپ کے لیے بریانی بھیجی ہے کھالیں۔۔۔"

عبداللہ ہاتھ میں چاولوں کی پلیٹ لیے کہتا ہے۔

"نہیں عبداللہ امی سے بولو مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔"

"آپی بہت مزے کی بنی ہے تھوڑی سی کھا کر تو دیکھیں۔۔۔"

عبداللہ میری جان مجھے نہیں کھانی سچ میں بھوک نہیں ہے مجھے تم جاؤ کھانا کھاؤ"

"جب مجھے بھوک لگے گی تو میں کھالوں گی۔۔۔"

آپی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو تھوڑی سی کھالیں پھر آپ نے میڈیسن"

"بھی تو کھانی ہے نا۔۔۔"

عبداللہ معصومیت سے کہتا ہے۔

نمر اپنے بھائی کے پیار کو دیکھ کر آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے۔۔ اور اسے اپنے قریب کر کے پلیٹ پکڑ کر بیڈ پر رکھتے ہوئے اسے اپنے گلے لگاتی ہے۔

نمرہ کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں رہا تھا کہ اس کا دل اتنا کیوں گھبرا رہا ہے۔

عبداللہ مجھے بھوک نہیں ہے تم فکر نہ کرو جاؤ تم جا کر کھانا کھاؤ اور امی کو کہنا کہ "کھانے کے بعد پلیز ایک بار مجھ سے ملے۔۔۔"

وہ اسے اپنے سے الگ کر کے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہتی ہے۔۔

"او کے آپنی میں کہہ دوں گا۔۔"

وہ یہ کہہ کر پلیٹ پکڑ کر باہر نکل جاتا ہے۔

یا اللہ سب مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں اور میں نے سب کا مان توڑ دیا۔"

نمرہ ہچکیوں سے روتے ہوئے سوچتی ہے۔

پھر وہ حوریہ کو کیا ہوا میسج دیکھتی ہے جوا بھی تک سین نہیں ہوا تھا۔

پلیز حوریہ تم تو مجھے سمجھ لینا مجھ سے بدگمان نہ ہونا میں نے غلطی کی ہے لیکن "
"اس کی سزا مجھے مل رہی ہے میں نے تمہاری بات نہ مان کر گناہ کیا ہے۔۔۔"

پھر وہ اپنا موبائل سائیڈ پر رکھ کر عشاء کی نماز پڑھنا شروع کر دیتی ہے۔۔



حوریہ اور وجدان دونوں گھر سے نکل آئے تھے انہوں نے ایک اچھے سے
ریسٹورانٹ سے کھانا کھایا اس کے بعد وہ حوریہ کو لے کر لونگ ڈرائیو پر نکل پڑا۔

"رکو۔۔ رکو۔۔"

حوریہ کچھ نظر آنے پر وجدان سے کہتی ہے تو وہ گاڑی روکتا ہے۔

"کیا ہوا۔۔۔"

"وہ سامنے دیکھیں گول گپے مجھے کھانے ہیں۔۔۔"

حوریہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

"گول گپے وہ بھی ادھر سے میں تمہیں کسی اچھی جگہ سے کھلا دیتا ہوں۔۔۔"

"نہیں مجھے یہیں سے کھانی ہے چلیں نا۔۔۔"

"نہیں باہر چل کر نہیں کھا سکتے تم یہاں بیٹھو میں یہی لے کر آتا ہوں۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر گاڑی سے باہر نکل جاتا ہے۔

حوریہ وجدان کی طرف دیکھ دیا تو اسے اس پہ بہت پیارا لگا ہے وہ جب ڈنر کر رہے تھے تب بھی وجدان نے ساری اسی کی پسند کی ڈشز منگوائی تھی اور اب بھی وہ اس کے کہنے پر اس کے لیے گول گپے لینے چلا گیا۔

"ہائے صدقے اتنے برے بھی نہیں۔۔"

حوریہ وجدان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچتی ہے۔۔
حوریہ اپنا موبائل دیکھتی ہے تو اسے واٹس ایپ پر نمبرہ کا واٹس میسج ملتا ہے اس نے سوچا گھر جا کر سنو کی اس لیے اس نے موبائل دوبارہ رکھ دیا کیونکہ وجدان اس کی طرف ا رہا تھا۔

"یہ تمہارے گول گپے کھاؤ۔۔"

وجدان اس کے سامنے پلیٹ رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"آپ بھی کھائیں نامیرے ساتھ۔۔"

"نہیں میں نہیں کھاتا تم کھاؤ۔۔"

یہ کیا بات ہوئی کھانا تو پڑے گا چلیں پکڑیں آج یہ پہلا گول گیا ہماری دوستی کے "نام۔"

حور یہ وجدان کی طرف ایک گول گپہ بڑھاتی ہے تو وہ مسکراتے ہوئے پکڑتا ہے۔

"اچھا تو دوستی کی شروعات گول گپے سے کرنی ہے۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

ہاں جی کیونکہ یہ میرے فیورٹ ہیں چلیں اب ہم شروع کرتے ہیں،"

چیز زرز زرز۔"

حور یہ اپنا ایک گول گپہ پکڑ کر وجدان کے گول گپے کے ساتھ ٹچ کرتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔ اور پورا گول گپہ منہ میں ڈال لیتی ہے۔

ا،ہمم۔۔ بہت مزے کا ہے کھا کر دیکھیں۔۔"

حوریہ وجدان کو کہتی ہے، گول گپا بھی بھی وجدان کے ہاتھ میں تھا۔۔۔ وجدان مسکراتے ہوئے کھاتا ہے۔۔

"ا،ہمم واقعی مزے کا ہے۔۔۔"

مجھے پتہ تھا آپ کو پسندائے گا اب سارے آپ نے میرے ساتھ ختم کروانے"

"ہیں۔۔۔"

"او کے بوس۔۔۔"

وہ دھیماسا مسکراتا ہے۔

ویسے سر میں نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا کہ مسکرا نے یہ ٹکس نہیں لگتا آپ "

کھول کر مسکرایا کریں نایوں دھیمادھیمائیوں مسکراتے ہیں اب مجھ سے دوستی

"کرنی ہے تو آپ کو پوری بتیسی نکال کر ہنسنا ہو گا۔

حوریہ شوخی سے کہتی ہے۔ تو وجدان اس کی بات پر کھل کے ہنستا ہے۔ اس کی

مسکراہٹ اتنی پیاری تھی کہ حوریہ اسے دیکھتے رہ جاتی ہے۔

ویسے میں سب کے سامنے نہیں مسکراتا لیکن تمہاری باتیں ہی اتنی پیاری ہوتی "

"ہیں کہ بندہ اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر سکتا قسم سے۔۔۔

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"ہنستے ہوئے پیارے لگتے ہیں ہنستے رہا کرے۔۔"

اگر تم ساتھ ہو اور مجھے ہنساتی رہو تو میں ساری عمر ایسے ہی ہنسنے کو تیار "

"ہوں۔۔۔"

وجدان محبت سے کہتا ہے تو حور یہ نظر جھکا لیتی ہے۔

اچھا چلیں باتیں چھوڑیں یہ ختم کریں ہم نے گھر بھی جانا ہے بہت دیر ہو گئی"
"ہے دیکھیں بارہ بجنے والے ہیں اور امی لوگ بھی آگئے ہوں گے۔۔
حور یہ بات بدلتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہمم ٹھیک ہے۔۔"

پھر وہ دونوں گول گپے کھاتے ہیں اور ساتھ باتیں بھی کرتے ہیں۔۔

تھوڑی دیر تک وہ دونوں گھر پہنچتے ہیں تو ایک بجنے والا ہوتا ہے سب سو گئے تھے
تو انہوں نے سیدھا اپنے کمرے کا رخ کیا۔

"مجھے تو بہت نیندار ہی ہے میں تو سونے لگی ہوں۔۔۔"

حور یہ کمرے میں اتے ہی بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے۔

"ہاں سو جانا چیخ کر لو پہلے۔۔"

وجدان کہتا ہے۔

فون کی بیل بجتی ہے تو حوریہ فون کی سکریں پر دیکھتی ہے نمرہ کا نمبر جگمگا رہا ہوتا ہے۔

"اوہو یار میں بہت تھک گئی ہوں ابھی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔"

حوریہ فون سائلنٹ پر کر دیتی ہے۔

"اٹھالو شاید کوئی ضروری بات ہو۔۔۔"

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

میری دوست کی کال ہے اور مجھے پتہ ہے اس نے کوئی ضروری بات نہیں " کرنی ہوگی ہماری کافی دنوں سے بات نہیں ہوئی اس لیے شاید اس وقت فون کر رہی ہے میں صبح اسے منالوں گی۔
حوریہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہتی ہے۔۔

"حور چلیج کر لو پھر سو جانا۔۔"

وجدان اسے لیٹا دیکھ کے کہتا ہے۔

"کیا کہا آپ نے۔۔"

حوریہ اس کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"کیا تمہیں برا لگ گیا۔۔"

"نہیں میرا مطلب ہے کہ آپ نے میرا نام لیا۔۔"

"حور کہا ہے تمہیں اچھا نہیں لگا تو آئندہ نہیں کہوں گا۔۔۔"

"کیسے بتاؤں آپ کو کہ آپ کے منہ سے کتنا اچھا لگا ہے۔۔۔"

وہ اس کی طرف دیکھ کر سوچتی ہے۔

"نہیں آپ مجھے اس نام سے بلا سکتے ہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔"

اچھا تو پھر تم مجھے میرے نام سے بلایا کرو یہ سر تمہارے منہ سے سننا اچھا نہیں

"لگتا۔۔۔"

وہ عادت پڑ گئی ہے نا آپ کو سر کہنے کی اس لیے آپ کا نام لینا کچھ عجیب سا لگتا

"ہے لیکن میں کوشش کروں گی۔۔۔"

"اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ کوشش کامیاب ہو جائے۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر ڈریسنگ روم میں چلا جاتا ہے۔

کیا نکاح میں واقعی اتنی طاقت ہوتی ہے کہ مجھے ایک ہی دن میں آپ اچھے لگنے لگے الگ سی فیلینگز آتی ہے آپ کے ساتھ، کہیں مجھے آپ سے محبت تو نہیں ہو رہی۔۔۔"

حور یہ سوچتے ہوئے خود پر بلیٹ لے کر لیٹ جاتی ہے۔

وجدان جب ڈریسنگ روم سے باہر نکلتا ہے تو حور یہ خوابوں کی دنیا میں چلی جاتی ہے وجدان اسے سوتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے دوسری سائیڈ پر لیٹ جاتا ہے اور خود پر بلیٹ اوڑ کر آنکھیں موندھ لیتا ہے کچھ دیر بعد وہ بھی نیند کی گہرائیوں میں چلا جاتا ہے۔۔۔



عبداللہ! نمرہ سے کہو اپنے موبائل کا الارم بند کر دے اٹھنا نہیں ہے تو الارم "لگانے کی کیا ضرورت تھی۔"

نمرہ کی امی اپنے بیٹے سے کہتی ہے کیونکہ صبح کے پانچ بج گئے تھے اور نمرہ کے موبائل کا الارم صبح چار بجے سے وقفے وقفے سے بج رہا تھا اب اس کی امی کو غصہ آ رہا تھا کہ وہ اٹھ نہیں رہی اور نہ ہی الارم بند کر رہی تھی۔

"آپنی نمرہ اپنے موبائل کا الارم بند کر دیں۔۔۔ امی غصہ ہو رہی ہیں" عبداللہ اسے ہلاتے ہوئے کہتا ہے۔

"آپی۔۔ آپی۔۔ آپی اپ سن رہی ہیں۔۔"

عبداللہ اسے مسلسل ہلاتا ہے لیکن وہ بے جان وجود کے ساتھ پڑی ہوتی ہے۔

"امی آپي اٹھ نہیں رہی دیکھیں نا جواب بھی نہیں دے رہی۔۔۔"

عبداللہ تھوڑا پریشان ہو کر کہتا ہے۔

نمرہ نمرہ سن نہیں رہی ہو کب سے الارم بج رہا ہے اور اب عبداللہ اٹھا رہا ہے"

"اٹھ جاؤ یا میری سختی کی عادت ہو گئی ہے۔۔۔"

اس کی امی اس کے سر پر کھڑی ہو کر کہتی ہیں۔

جب نمرہ کوئی حرکت نہیں کرتی تو اس کی امی کا دل دھڑکتا ہے وہ نیچے بیٹھ کر نمرہ کا ہاتھ پکڑتی ہے جو ٹھنڈا ہوتا ہے۔

"نمرہ میری نیکی اٹھو بیٹا۔۔۔"

اس کی امی کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوتا ہے تو وہ فوراً اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے ہلاتی ہیں۔

نمرہ میری جان آنکھیں کھولو۔۔۔ نمرہ نمرہ۔۔۔ عبد اللہ جاؤ اپنے بڑے بھائی کو"
 "بلا کر لاؤ اور اپنے ابا کو دیکھو یہ اٹھ نہیں رہی جلدی جاؤ۔۔۔"
 نمرہ کی امی پریشان حالت میں کہتی ہیں۔

"ابو آپ اٹھ نہیں رہی امی آپ کو بلا رہی ہیں بھائی آپ بھی چلیں ساتھ۔۔۔"
 عبد اللہ اپنے بھائی اور ابو کو مسجد سے واپس آتا دیکھ کر کہتا ہے۔

"یا اللہ خیر۔۔۔"

اسلم صاحب دل کے اوپر ہاتھ رکھ کر جلدی سے اپنے گھر کی طرف بڑھتا
 ہے۔۔۔ اور رحمان بھی پیچھے بھاگتا ہے۔

شکر ہے اسلم صاحب آپ آگئے دیکھیں یہ ہل نہیں رہی اور نہ ہی آنکھیں کھو"
 "رہی ہے جسم بھی یک ٹھنڈا ہو گیا ہے اسے بولیں نا یہ اٹھے۔۔۔"
 نمرہ کی امی لڑکھڑاتی آواز کے ساتھ کہتی ہیں۔

"نمرہ میرے بچے اٹھو۔۔۔ نمرہ نمرہ۔۔۔"

وہ بھی مسلسل آواز لگاتے ہیں وہ آنکھیں نہیں کھولتی۔

اسلم صاحب کیا ہوا ہے میری بیٹی کو یہ اٹھ کیوں نہیں رہی آپ کی آواز پر تو یہ

"بھاگی بھاگی آتی ہے دیکھیں نا آج تو آنکھیں بھی نہیں کھول رہی۔

نمرہ کی امی رو کر کہتی ہیں۔

امی الپ پریشان نہ ہوں میں ابھی ڈاکٹر کو لے کر آتا ہوں آپ خود کو سنبھالیں"

"کچھ نہیں ہوا۔۔۔"

رحمان اپنی امی کو حوصلہ دیتے ہوئے باہر کی طرف بھاگتا ہے۔

کچھ دیر بعد وہ ایک ڈاکٹر کو لے کر آتا ہے۔

"... ڈاکٹر صاحب دیکھیں نا میری بیٹی آنکھیں نہیں کھول رہی"

نمرہ سبکی امی نمرہ کے پاس بیٹھی ہوتی ہیں ڈاکٹر کو دیکھ کر کہتی ہیں۔

ڈاکٹر جب نمر 9 کا چیک اپ کرتا ہے تو خاموشی سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔
 انا اللہ وانا الیہ راجعون۔۔۔ اپ کی بیٹی چند گھنٹے پہلے ہی اس دنیا فانی سے رخصت "
 "ہو گئی ہے۔۔ انہیں بہت سیریس قسم کا ہارٹ اٹیک آیا تھا شاید۔۔۔
 ڈاکٹر رحمان اور اسلم صاحب سے کہتے ہیں۔

نہیں ایسے نہیں ہو سکتا میری بیٹی ٹھیک ہے آپ آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے "

نمرہ کی امی فوراً روتے ہوئے اپنی بیٹی کا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہیں۔

نمرہ نمرہ میری بچی انکھیں کھولو دیکھو تمہاری ماما تمہیں بلارہی ہیں میری جان "
 انکھیں کھولو کھولو نا انکھیں تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی میری ناراضگی کی مجھے اتنی
 "بڑی سزا نہ دو۔۔۔۔

نمرہ کی امی دھاڑے مار کر روتے ہوئے کہتی ہیں۔

امی ابو پلیر خود کو سنبھالیں آپ دونوں ہی حوصلہ ہار جائیں گے تو ہمیں کون " حوصلہ دے گا دیکھیں عبداللہ کو وہ بچہ ہے کیسے سہا ہوا ہے ابو پلیر ہمت کریں "نمرہ کی قسمت اتنی ہی لکھی تھی۔۔۔

رحمان اپنی امی ابو سے روتے ہوئے کہتا ہے۔

نہیں میری بیٹی کو میری بد دعائیں کھا گئی لیکن میرا خدا گواہ ہے میں نے کبھی " اسے دل سے بد دعا نہیں دی میں اسے کہتی تھی توں مر جاوہ مر گئی اسلم صاحب وہ مر گئی میں نے اپنی بیٹی سے کہا تھا مجھے شکل نہ دکھایا کرا اسلم صاحب میری بیٹی "مجھ سے دور چلی گئی میری بیٹی مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔

نمرہ کی امی ہچکیوں سے روتے ہوئے سب کہہ رہی تھی اس وقت کسی کو کچھ ہوش نہیں تھا کہ وہ ان کی باتوں پر دھیان دیتے۔

کچھ دیر بعد اسلم صاحب اور رحمان نے اپنے سارے رشتہ داروں کو کال کرنا شروع کر دی تھی۔

اسلم صاحب نے حوریہ کو کال کی لیکن وہ کال پک نہیں کر رہی تھی۔۔۔ تو انہوں نے نسیم بی بی کو کال کی۔۔

"السلام علیکم بھائی! کیا حال ہیں آپ کا خیریت اتنی صبح صبح کال کی ہے۔۔"

نسیم نے کال اٹھاتے کہا۔۔

وعلیکم السلام بھابھی۔۔! خیریت نہیں ہے میرے جگر کاٹوٹا مجھے چھوڑ کر چلا گیا"

"ہے میری جان سے پیاری بیٹی اس دنیا میں نہیں رہی۔۔"

اسلم صاحب نے روتے ہوئے کہا۔

"یا اللہ خیر بھائی صاحب کس کی بات کر رہے ہیں کیا ہوا ہے۔۔"

نسیم بی بی بیڈ پر سیدھے ہو کر بیٹھ کر پوچھتی ہیں۔

"بھابھی نمرہ میری بچی اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔"

"انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔"

نسیم بی بی خبر سن کر رو کر کہتی ہیں۔

"بھائی صاحب۔۔۔"

وہ کچھ کہنے لگی ہوتی ہیں لیکن اسلم صاحب کی کال کٹ جاتی ہے۔

یا اللہ کیسا دکھ دے دیا ہے آپ نے بوڑھے والدین کو ان کی جوان بیٹی کو جوانی "

"میں موت کی نیند سلا دیا۔۔ یا اللہ اس بچی کو جنت فردوس میں جگہ عطا فرما۔۔"

"حوریہ۔۔۔ حوریہ کو بھی بتانا پڑے گا پتہ نہیں اس کاری ایکشن کیسا ہوگا"

نسیم اپنی بیٹی کا سوچ کر پریشان ہوتی ہیں۔

پھر وہ اٹھ کر حوریہ کے کمرے کی طرف بڑھتی ہیں اسے عجیب بھی لگتا ہے کہ وہ

ایسے صبح صبح اپنی بیٹی کا دروازہ کھٹکھٹائے گی لیکن اسے بتانا بھی ضروری تھا۔



وجدان اور حوریہ ابھی تک سو رہے تھے۔۔۔ دروازے پہ ہونے والی دستک نے
وجدان کو اٹھنے پر مجبور کر دیا۔

وجدان نے آنکھیں کھول کر اپنی بیوی کی طرف دیکھا جو گہری نیند میں تھی اس
لیے وہ خود اٹھ کر دروازے تک آیا۔

جی آنٹی اپ اتنی صبح سب خیریت ہے۔۔۔"
وجدان نسیم بی بی کو کمرے کے باہر دیکھ کر پریشانی سے پوچھتا ہے۔

ہاں بیٹا وہ بات ہی کچھ ایسی تھی اس لیے مجھے آنا پڑا اور نہ میں آپ لوگوں کو"
"ڈسٹرب نہ کرتی۔۔۔"

آنٹی اس میں ڈسٹرب کرنے والی کون سی بات ہے آپ بتائیں کیا بات ہے "

--"

وجدان اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے ان کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔

بیٹا وہ حوریہ کی دوست تھی اس کا انتقال ہو گیا ہے تو مجھے لگتا ہے ہمیں وہاں جانا "

چاہیے اس لیے یہاں آئی ہوں اگر تمہیں بہتر لگتا ہے تو تم حوریہ کو بتادو پھر ہم

"ٹائم سے نکل جائیں گے جنازے کے لیے۔۔۔"

نسیم بی بی نے آنکھوں میں آنسو لیے ہوئے کہا۔

جی جی آنٹی کیوں نہیں،،، جانا چاہیے آپ پریشان نہ ہوں میں اسے بتادیتا ہوں "

"آپ جائیں ریڈی ہوں تب تک ہم بھی آتے ہیں۔۔۔"

وجدان نے انہیں ادب سے کہا۔

"ٹھیک ہے بیٹا میں چلتی ہوں تم لوگ جلدی تیار ہو کر آ جانا۔۔۔"

پھر وہ چلی گئی اور وجدان اپنے کمرے میں آیا تو حوریہ سکون سے سو رہی تھی لیکن اسے اٹھنا ضروری تھا اس لیے وہ اس کی طرف بڑھا۔

"حوریہ اٹھ جاؤ ہمیں کہیں جانا ہے۔۔۔"

وہ بالکل اس کے پاس جا کر اسے آواز لگاتا ہے۔

"حوریہ۔۔۔"

"ہمممم۔۔۔"

"اٹھ کر تیار ہو جاؤ ہمیں کہیں جانا ہے۔"

وجدان اسے کہتا ہے۔

"وجدان پلیز سونے دے نا بہت نیند آرہی ہے۔۔۔"

حوریہ نے دوسری طرف کروٹ لے کر نیند سے بھری آواز سے کہا۔

وجدان کو اس کا یوں نیند میں نام لینا بہت اچھا لگا تھا اس نے پہلی دفعہ اسے نام سے پکارا تھا وجدان کے دل میں ایک خوشی کی لہر دوڑی تھی۔۔۔
پھر اس نے اپنی خوشی کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے دوبارہ سے حوریہ کو آواز لگائی۔۔۔ کیونکہ فیض آباد جانے میں ٹائم لگنا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ حوریہ آخری بار اپنی دوست کو نہ دیکھ سکے۔

"حوریہ اٹھ جاؤ پلیز۔۔۔"

"کہاں جانا ہے اتنی صبح صبح پلیز سونے دے بعد میں چلے جائیں گے۔۔۔"

"حوریہ ابھی جانا ضروری ہے کیونکہ تمہاری دوست کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔"
وجدان نے اب سیدھا مدے کی بات کی تھی تو وہ ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔

"کیا کیا کہا آپ نے کس کا انتقال ہوا ہے۔۔۔"

حوریہ نے پوری آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

حوریہ ابھی تمہاری امی آئی تھی انہوں نے بتایا کہ تمہاری کوئی دوست ہے نمرہ۔
"اس کا انتقال ہو گیا ہے۔۔
وجدان نے سنجیدگی سے کہا۔

کیا۔۔۔۔! ایسا نہیں ہو سکتا نہیں نہیں امی کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ رات کو
"مجھے کال کر رہی تھی نا وہ نہیں مر سکتی۔۔۔
حوریہ نے طحیران ہوتے ہوئے اپنا موبائل پکڑا جس پر نمرہ کی چھ کال آئی ہوئی
تھی ٹائم 12 سے 12:45 کے درمیان کا تھا۔

یہ دیکھیں اس نے مجھے کال کی تھی نا آپ مجھے کہہ رہے تھے اس کی کال پک
کرو اور میں نے نہیں کی آپ کو کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے دیکھنا میں ابھی کال کروں
گی اور وہ پک کر لے گی۔"

اس نے وجدان سے کہتے ہوئے نمرہ کے نمبر پر کال لگائی۔
 وجدان کو اس کا یہ رویہ دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔
 نمرہ کے نمبر پر مسلسل بیل جانے کے بعد آگے سے کال پک کی گئی۔

"ہیلو ہیلو نمرہ کیسی ہو تم۔۔۔"

حوریہ نے گھبراتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔

حوریہ آپ! نمرہ آپ! چلی گئی ہم سب کو چھوڑ کر آپ آجائیں پلیز آپ آ
 "جائیں۔۔۔"

عبداللہ نے روتے ہوئے کہا۔

حوریہ نے یہ سنا تو موبائل ہاتھوں سے گرا وجدان فوراً اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا۔
 حوریہ گہرے گہرے سانس لینے لگی اور آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگا۔

"حوریہ خود کو سنبھالو اٹھو اور ریڈی ہو جاؤ ہمیں جانا ہو گا۔۔۔"

وجدان نے پیار سے کہا۔

میری دوست مجھے چھوڑ کر چلی گئی بابا بھی چلے گئے تھے وہ بھی چلی گئی ایسا کیسے " ہو سکتا ہے مجھے یقین نہیں ہو رہا میں نے میں نے اس سے بات کیوں نہیں کی پتہ نہیں وہ مجھ سے کیا کہنا چاہتی تھی اس نے مجھے کتنی کالز کی اور۔۔ اور میں نے اس کی کال ہی پک نہیں کی میں نے صرف اپنا سوچا میں اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہوں مجھے اس سے بات کرنی چاہیے تھی آپ نے کہا تھا کہ کال پک کر لو لیکن میں نے نہیں کی میں نے کیوں نہیں کی کیوں۔۔۔ کیوں کیوں میں اتنی خود غرض ہو گئی۔۔۔۔

حوریہ ایک دم روتے ہوئے وجدان کے سینے سے لگ کر ہچکیوں سے رونے لگی اور وجدان نے اسے اپنے سینے سے لگا دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لی اور گہرا سانس لے کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

حوریہ ہو سکتا ہے اللہ کو منظور نہ ہو تمہارا اس سے بات کرنا تم پریشان نہ ہو اس "
"میں ضرور اللہ کی کوئی بہتری ہوگی۔۔۔۔"

وجدان مسلسل اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر ایک ہاتھ سے اس کی کمر سہلا رہا
تھا اور وہ اس کے سینے سے لگ کر اس کی شرٹ مٹھیاں سے پکڑ کر روئے جا رہی
تھی۔

لیکن مجھے اس بات کا بچھتاوا ہمیشہ رہے گا کہ میں نے اس سے بات کیوں نہیں "
کی پتہ نہیں وہ مجھ سے کیا کہنا چاہتی تھی میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکوں گی
"کبھی نہیں۔۔۔۔"

حوریہ یہ کہہ کر مزید اس کے سینے میں منہ چھپا کر رونا شروع ہو گئی۔

"حوریہ صبر کرو اٹھو اور تیار ہو جاؤ ہمیں جانا ہے اس کے جنازے پر۔۔۔۔"

وجدان نے اسے شانوں سے پکڑ کر اپنے آپ سے تھوڑا الگ کرتے ہوئے کہا
کیونکہ جتنا وہ اس کے قریب ہو رہی تھی وجدان کو اپنے دل کی دھڑکنیں اپنے
کان میں بجتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

حوریہ نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور ڈریسنگ روم کی طرف چلی گئی۔

☆☆☆

حوریہ وجدان اور نسیم بی بی فیض آباد اسلم صاحب کے گھر پہنچ چکے تھے وہاں
سب لوگ موجود تھے فرحین ان کے میاں ان کے گھر کے سارے افراد اور
اریان بھی تھا۔

حوریہ نمرہ کی چار پائی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اور پھر
اس کے چہرے پر ہاتھ لگا کر بے آواز رونے لگی۔

مجھے معاف کر دو نمرہ میں نے تم سے رات کو بات نہیں کی پتہ نہیں تم مجھ سے "

"کیا کہنا چاہتی تھی۔۔۔"

حوریہ اس کے سرہانے بیٹھ کر سر چار پائی کے ساتھ لگا کر دل میں کہتی ہے۔

حوریہ نے ابھی تک اس کا وائس میسج نہیں سنا تھا۔

نمرہ نے صرف ایک غلط شخص کا انتخاب کیا تھا اور اس کی وجہ سے آج وہ موت کے منہ میں چلی گئی غلطی اس نے کی تھی اس پر اعتبار کر کے اس سے پیار کر کے اور پھر اس کی غلطی کی سزا کے طور پر اسے اپنی ماں کی ناراضگی اور ایک معصوم بچے کی جان کا دکھ سہنا پڑا شاید وہ یہ برداشت نہیں کر سکی اس لیے اس دنیا سے چلی گئی لیکن یہ شاید ہے کیونکہ اس کے دل کی کوئی نہیں جانتا تھا صرف اللہ کو پتہ ہے کہ وہ کیسے مری کون سی بات دل پہ لگائی ہم صرف شاید ہی کہہ سکتے ہیں اپنے اندازے لگا سکتے ہیں اور حقیقت صرف اللہ کی ذات جانتی ہے۔۔

بہت سی لڑکیاں ہیں اس دنیا میں جو لڑکوں کے پیار میں خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے اپنے جسم تک رسائی حاصل کر دیتی ہیں کچھ لڑکیاں غلطی ایک بار کرتی ہیں اور کچھ اسی غلطی کو بار بار دہراتی ہیں۔۔ جس دن لڑکیوں کو اس بات کی سمجھ آگئی کہ جو شخص سچی محبت کرتا ہے وہ کبھی بھی آپ کے جسم کی طلب نہیں کرے گا اس دن کوئی لڑکی اپنی جان نہیں لے گی۔۔۔

میں یہ نہیں کہتی کہ لڑکے ہی غلط ہوتے ہیں کچھ لڑکیاں بھی اپنی عادت سے مجبور ہوتی ہیں ایک دفعہ دھوکہ ملنے پر بار بار وہی غلطی کرتی ہیں یا کہیں کہ انہیں اس کام کی لذت چاہیے ہوتی ہے اس لیے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ بھی لڑکوں کو چھوڑ سکتی ہیں لیکن خدا را خود کو سنبھال کر رکھیں لڑکا ہو چاہے لڑکی دونوں اپنی عزت بچا کر رکھیں جو کام اللہ تعالیٰ نے حلال طریقے سے کرنے پر ثواب عطا فرمایا ہے وہ کام حرام کر کے کیوں دوزخ کی آگ کا ایندھن بننا ہے۔۔۔



نمرہ کا جنازہ ہونے کے بعد کچھ دیر حوریہ لوگ وہاں ٹھہرے پھر اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گئے حوریہ کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی اسے اس بات کا شدت سے پچھتاوا ہو رہا تھا کہ اس نے کیوں بات نہیں کی نمرہ سے اور شاید اسے اس بات کا پچھتاوا ہمیشہ ہی رہنا تھا۔

وجدان ڈرائیونگ کرتا ہوا بار بار حوریہ کی طرف دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ باہر کی طرف دیکھ کر ابھی بھی رو رہی تھی نسیم بی بی پچھلی سیٹ پر بیٹھی تھی۔ جیسے ہی وہ گھر پہنچے تو بہت رات ہو چکی تھی اس لیے نسیم بی بی کمرے میں چلی گئی اور حوریہ بھی بنا کوئی بات کئے بیڈ پر آ کے لیٹ گئی۔

حوریہ بس کرو اتنا رونا ٹھیک نہیں ہے تم جتنا اس کے لیے رو گی اسے تکلیف " ہو گی پلیز مت رو۔۔۔۔۔

وجدان اسے مسلسل روتا دیکھ کر کہتا ہے۔
حوریہ کچھ نہیں کہتی بس کروٹ لے کر لیٹ جاتی ہے۔۔۔ تو وجدان بھی بنا کچھ
کہے اپنی سائیڈ پر اکر لیٹ جاتا ہے۔۔

کچھ دیر بعد وجدان کو دوبارہ سے حوریہ کی آہوں کی آواز آتی ہے تو وہ اس کی
طرف کروٹ بدل کر دیکھتا ہے۔

"حوریہ مت رو اس طرح تو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی سو جاؤ۔۔۔"
وجدان تھوڑا اس کے قریب ہو کر پریشانی سے کہتا ہے۔

مجھے نیند نہیں آرہی میں کیا کروں مجھے پچھتاوا کھائے جا رہا ہے مجھے چین نہیں"
"مل رہا۔۔۔"

حوریہ مزید ہچکیوں سے روتے ہوئے اس کے قریب ہوتی ہے۔

"حوریہ یہاں آؤ سر رکھو یہاں پر۔۔۔"

وجدان نے اپنا بازو لمبا کر کے اسے وہاں سر رکھنے کو کہا۔۔۔ تو حوریہ نے چند
ثانیے سوچنے کے بعد وہاں سر رکھ دیا۔

ریلیکس ہو جاؤ جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب اس کے بارے میں سوچ سوچ کر پریشان
"ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے، ہم۔۔۔"

وجدان اسے تھوڑا اپنی سینے کے ساتھ لگا کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے
ہوئے کہتا ہے۔

"وہ۔۔۔"

بس خاموش اب تم کچھ نہیں کہو گی بس سو جاؤ ٹھیک ہے صبح بات کریں
"گے۔۔۔"

وجدان اس کی بات کا ٹٹا ہوا کہتا ہے۔

حور یہ چپ چاپ وجدان کے بازو پر سر رکھ کر لیٹی رہتی ہے اور وجدان اس کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ چلاتا رہتا ہے کچھ دیر بعد حور یہ نیند کی گہرائیوں میں چلی جاتی ہے اور وجدان گہرا سانس لے کر اس کی پیشانی پر نرمی سے لب رکھ کر خود بھی آنکھیں موند لیتا ہے۔۔۔



صبح وجدان کو اپنی گردن پر کسی کی گرم سانسوں کی تپش محسوس ہوئی تو اس نے جٹ سے اپنی آنکھیں کھولی۔

حور یہ بالکل اس کے قریب تھی اس کا سر وجدان کی گردن کے پاس تھا اور ایک ہاتھ اس نے اس کے اوپر سے گزار کر رکھا تھا پہلے تو وجدان اسے محبت پاش

نگاہوں سے دیکھنے لگا پھر اس نے محسوس کیا کہ حوریہ کا جسم کچھ زیادہ ہی گرم ہے تو اس نے اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھا۔

"اونواسے تو بخار ہے۔۔۔۔"

وجدان نے فوراً اسے اسے سیدھا لٹاتے ہوئے کمبل اس پر ٹھیک کیا۔

"وجدان نے ٹائم دیکھا تو 6:15 ہوئے تھے۔۔"

"اس وقت تو سب گھر والے سو رہے ہوں گے۔۔ کیا کروں میں۔۔"

اس وقت کوئی ڈاکٹر بھی نہیں آ سکتا تھا اس نے حوریہ کو آواز لگائی۔

"حور۔۔۔۔"

وجدان کی آواز محبت سے بھری تھی۔۔

حوریہ نے تھوڑی سی اپنی آنکھیں کھولی اور پھر بند کر لی وجدان اس کی آنکھیں دیکھ کر اور بھی پریشان ہو گیا تھا اس کی آنکھیں بہت لال ہو رہی تھیں۔

وجدان جلدی سے کمرے سے باہر نکل کر چکن کی طرف بھاگا وہاں سے اس نے فریج سے ٹھنڈے پانی کی بوتل نکالی اور ایک باؤل میں انڈیل دی اور وہ باؤلے کر کمرے میں اگیا الماری سے اس نے کچھ پٹیاں نکالی اور اسے پانی کے اندر ڈپ کرتے ہوئے وہ حوریہ کے ماتھے پر رکھنے لگا۔

وجدان بالکل اس کے پاس بیڈ پر ٹانگیں نیچے لٹکا کر بیٹھا تھا۔ تقریباً 15 منٹ بعد وجدان کو اس کا بخار تھوڑا کم ہوتا محسوس ہوا۔

"حور۔۔۔ انکھیں کھولو بتاؤ کیسا فیل ہو رہا ہے۔۔۔"

وجدان نے فکر مندی سے کہا۔

حوریہ سے سردرد کی وجہ سے بولا نہیں جا رہا تھا اس نے بس اپنی انکھیں کھول کر اسے ٹھیک ہونے کا اشارہ کیا تھا۔ لیکن وجدان سمجھ گیا تھا کہ اس کی طبیعت ابھی بھی خراب ہے۔

"کہاں جا رہے ہیں آپ بیٹھے رہیں میرے پاس۔۔۔"

وجدان بیڈ سے اٹھنے لگا تو حوریہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔

"حور میں ابھی اتنا ہوں ڈاکٹر کو کال کر کے۔۔۔"

وجدان نے اس کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا۔

"نہیں آپ نہ جائیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

حور یہ بمشکل بولی تھی۔

"حور مجھے پتہ ہے تم ٹھیک نہیں ہو میں ابھی اتنا ہوں ریلیکس۔۔۔"

نہیں آپ نہ جائیں کمرے سے باہر میرے پاس بیٹھے رہیں میں ٹھیک ہو"

"جاؤں۔"

حور یہ معصوم سامنہ بنا کر کہا۔ تو وجدان کو اس کے اس انداز پر بہت پیار آیا تھا وہ اس کے پاس دوبارہ بیٹھ گیا۔

"او کے میں کہیں نہیں جاتا۔۔۔"

وجدان اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتا ہے۔
حوریہ اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ اور سوچتی ہے کہ کتنا سکون ہے اس شخص کے پاس ہونے سے۔

وجدان نے سائیڈ پر پڑا ہوا اپنا موبائل اٹھایا اور اپنے ایک ملازم کو کال کی۔

"بخش ابھی اسی وقت کسی لیڈی ڈاکٹر کا بندوبست کرو فوراً۔۔۔"

وجدان نے اپنے ملازم کو سنجیدگی سے کہا۔

"سرا تنی صبح میں۔۔۔۔۔"

"بخش نے کہا۔

"ابھی اور اسی وقت انکار کی گنجائش نہیں ہے۔۔۔"

وجدان نے اس کی بات کاٹتے ہوئے غصے سے کہا۔

"جی۔۔۔جی سر۔۔"

ملازم نے وجدان کے غصے والی آواز سن کر ڈرتے ہوئے کہا۔

وجدان نے کال کٹ کر دی اور دوبارہ سے حوریہ کے سر میں ہاتھ پھیرنے لگا اور اسے محبت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔



"امی پلیز کچھ کھالیں آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔"

فرحین اپنی امی سے کہتی ہے۔

مجھے کچھ نہیں کھانا فرحین میری بیٹی نے بھی کچھ نہیں کھایا تھا فرحین! اس نے "عبداللہ سے کہا تھا کہ امی کو کہو مجھ سے ایک بار مل لے لیکن میں اس کے کمرے میں نہیں گئی فرحین میری بچی بھوکے ہی سو گئی اور دوبارہ اٹھی ہی نہیں۔۔۔ صغریٰ بی بی رو کر اپنی بیٹی سے کہتی ہیں۔

امی پلیز صبر کریں جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب بس اس کے لیے دعا کریں کہ اسے اللہ "جنت میں جگہ دے اور اس کے سارے گناہ معاف کرے۔۔۔ فرحین اپنی امی کے آنسو صاف کر کر کہتی ہے۔

فرحین میں اپنی بچی سے ناراض تھی اس کے ساتھ سیدھے منہ بات بھی نہیں "کی میں بھی اتنی سخت دل ہو گئی اور دیکھو وہ مجھ سے پکا پکا ناراض ہو کر چلی "گئی۔۔۔

امی پلیز خود کو سنبھال لیں ہم نے آپ کا دکھ سہ لیا ہے اب آپ کو ایسے دیکھ کر " ہم نہیں جی سکتے پلیز امی میری خاطر عبداللہ کی خاطر اور رحمان کی خاطر خود کو "سنبھالیں ہمیں آپ کے پیار کی ضرورت ہے امی۔۔۔
فرحین اپنی امی کے گلے لگ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔

امی جی پلیز آپ اس بات کو تسلیم کر لیں کہ اس کی اتنی ہی زندگی تھی ایسے رو "کر آپ نمرہ کی روح کو تکلیف پہنچا رہی ہیں۔۔۔
رحمان اپنی امی کے پاس آکر کہتا ہے۔

صغری بیگم روتے ہوئے اپنے دونوں بچوں کی طرف دیکھتی ہیں وہ انہیں کیسے بتاتی کہ وہ اپنی بیٹی کی وجہ سے کیوں پریشان تھی کیوں وہ اس کے ساتھ سخت رویہ رکھتی تھی اور وہ کس بات کا دکھ لے کر اس دنیا سے چلی گئی۔۔۔

امی پلیز کھانا کھالیں میں تو آپ کا سب سے پیارا بیٹا ہوں نامیری بات مان لیں "پلیز آپ کو نمرہ اپنی کی قسم۔۔۔

چھوٹا عبد اللہ اپنی امی کے پاس آ کر آنکھوں میں آنسو لیے ہوئے کہتا ہے۔

"یہ لے امی کھائیں۔۔۔"

عبد اللہ روٹی کا نوالہ بنا کر اپنی امی کے منہ کی طرف بڑھاتا ہے تو وہ روتے ہوئے
"کھا لیتی ہیں۔۔۔"

امی ہم تینوں ہیں ناپ کے پاس آپ کو کبھی بھی نمرہ آپ کی کمی محسوس نہیں
"ہونے دیں گے۔۔۔"

عبد اللہ چھوٹے چھوٹے نوالے اپنی امی کے منہ میں ڈالتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ وہ
بھی چپ چاپ کھاتی ہیں لیکن کچھ کہتی نہیں بس آنسو بہاتی رہتی ہیں وہ کیسے بتاتی
کہ نمرہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا۔۔۔

☆☆☆

"سر ڈاکٹر آگئی ہیں۔۔۔"

بخش نے وجدان کو کال پہ بتایا۔

"ٹھیک ہے ہاجرہ بی کے ساتھ انہیں کمرے میں بھیجو۔۔۔"

"ٹھک۔۔۔ ٹھک۔۔۔"

"آجائیں۔۔۔"

دروازہ نوک ہونے پر وجدان نے بلند آواز میں کہا۔

ہاجرہ بی کے ساتھ ایک لیڈی ڈاکٹر وجدان کے کمرے میں داخل ہوئیں۔

"! السلام علیکم۔۔۔"

وجدان نے انہیں ادب سے سلام کیا اور بیڈ سے اٹھ گیا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔"

ڈاکٹر نے جواب دیتے ہوئے حوریہ کے پاس جا کر اس کا ٹمپر پچر چیک کیا جو کافی حد تک اب نارمل تھا۔

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔"

ڈاکٹر کو انجیکشن نکالتا دے دیکھ کر وجدان نے کہا۔

ان کا بخار اب کافی حد تک ٹھیک ہے انجیکشن لگانے سے یہ بہتر ہو جائیں گی۔۔۔"

نہیں رہنے دیں انجیکشن لگانے کی ضرورت نہیں ہے آپ کوئی میڈیسن ریکمند نہ کریں۔۔۔"

وجدان نے فکر مندی سے کہا۔

"سرا نجیکشن لگانے سے یہ جلدی بہتر ہو جائیں گی۔۔۔"

"نہیں انہیں تکلیف ہوگی انجکشن سے۔۔۔"

وجدان کے اس طرح فکر مند ہونے پر ڈاکٹر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

سر یہ چھوٹا سا انجیکشن ہے اس سے انہیں زیادہ پین نہیں ہوگا آپ بے فکر رہیں۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا زیادہ پین نہیں ہوگی نا۔۔۔"

"جی نہیں ہوگی۔۔۔"

ڈاکٹر نے کہتے ہوئے حور یہ کے بازو پر انجیکشن لگا دیا اور وجدان کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔

دیکھیں سرائیکیشن لگ گیا اور آپ کی مسز کو پین بھی نہیں ہوا آپ ایویں
 "ٹینشن لے رہے تھے۔۔۔"

ڈاکٹر نے انجیکشن لگا کر کہا۔

"ہمم۔۔۔"



وجدان نے صرف اتنا ہی کہا۔

یہ کچھ میڈیسن ہے انہیں کچھ ہلکا پھلکا کھلا کر پھر یہ میڈیسن دے دیجیے گا
 "انشاء اللہ یہ جلدی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔"

ڈاکٹر نے کچھ میڈیسن لکھتے ہوئے وجدان کی طرف ایک پرچی بڑھائی۔

"ہاجرہ بھی یہ پرچی پکڑے اور بخش سے کہیے گا کہ فوراً میڈیسن لے کر آئے۔۔۔"
 وجدان نے ڈاکٹر کے ہاتھ سے سلپ پکڑ کر ہاجرہ بی کو تھمائی۔

بہت بہت شکریہ ڈاکٹر آپ کا۔۔۔ آپ کو بخش دو بارہ واپس چھوڑ آئے"

"گا۔۔۔"

وجدان نے ڈاکٹر سے کہا۔

"جی شکریہ۔۔۔"

ڈاکٹر نے مختصر کہا اور ہاجرہ کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

وجدان حوریہ کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اس کا بازو پکڑ کر دیکھنے لگا جہاں ڈاکٹر نے انجکشن لگایا تھا پھر نرمی سے اس جگہ پر اپنے لب رکھے تو حوریہ تھوڑا سا کسمکھائی تھی۔۔۔ تو وجدان فوراً اس کا بازو چھوڑ کر دوبارہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

کچھ دیر تک حوریہ کا بخار اتر گیا تھا اور اس نے اپنی آنکھیں کھول کر دیکھا تو وجدان اس کے بالکل پاس تھا حوریہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی۔

"اب کیسا فیل ہو رہا ہے حور۔۔۔"

وجدان نے اسے انکھیں کھولے دیکھ کر کہا۔

"جی اب میں بہتر ہوں۔۔۔"

حور یہ کہتے ہوئے وجدان سے تھوڑا دور ہوئی تھی کیونکہ وہ بالکل اس کے پاس تھی۔

"اچھا تو تم فریش ہو جاؤ میں کمرے میں ہی ناشتہ منگواتا ہوں ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان اسے خود سے دور ہوتا دیکھ کر خود ہی بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہو کر کہتا ہے۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

حور یہ نے مختصر کہا اور اٹھ کر واش روم کی طرف چلی گئی۔

میں کل کی رات کبھی نہیں بھولوں گا حور پتہ نہیں اب تم میرے اتنے قریب "
"کب آؤ گی لیکن یہ لمحہ میرے دل میں ہمیشہ رہے گا۔۔۔۔
وجدان واش روم میں جاتا دیکھ کر سوچتا ہے۔

وجدان کمرے سے باہر نکلتا ہے تو لاؤنج میں شمشاد بیگم بیٹھی ہوتی ہیں اور ان کے
ساتھ نسیم بی بی بھی بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔
"! السلام علیکم امی السلام علیکم آنٹی۔۔۔"

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔ کیسی ہے حور یہ مجھے ابھی ہاجرہ بھی نے بتایا کہ اسے بخار "
"تھا۔۔۔۔

جی امی اب وہ بہتر ہے۔۔۔ صبح آپ کو بتانا میں نے مناسب نہیں سمجھا آپ سو "
"رہی تھی تو اس لیے۔۔۔۔

" بیٹا تو مجھے بتا دیتے میں آ جاتی "

نسیم نے کہا۔۔

" نہیں آنٹی میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا خیر اب وہ ٹھیک ہے۔۔۔ "

" اچھا چلو پھر میں ناشتہ لگاتی ہوں آپ لوگوں کے لئے۔۔۔ "

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

" نہیں امی آپ ہمارا ناشتہ کمرے میں بھجواد دیجیے ہم ادھر ہی ناشتہ کریں گے "

اچھا چلو ٹھیک ہے میں تم دونوں کا ناشتہ کمرے میں بھجوادیتی ہوں پھر جب تم "

"لوگ ناشتہ کر لو گے تو میں حوریہ کا حال پوچھ لوں گی۔۔۔"

شمشاد بیگم نے کہا۔

"جی امی۔۔"

وجدان یہ کہہ کر کمرے کی طرف چلا گیا۔۔



کچھ دن ایسے ہی گزر گئے حوریہ ٹھیک ہونے کے بعد دوبارہ سے وجدان سے الگ ہی سوتی تھی ان دونوں کے درمیان زیادہ بات نہیں ہوتی تھی۔

نسیم بی بی بھی اب اپنی ابو کے پاس چلی گئی تھی وہ اکیلے ہی رہتے تھے اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اب اپنے والد کے پاس رہیں گی۔۔ اور اتنے وقت اس نے حوریہ کو سمجھایا تھا کہ وہ وجدان کے ساتھ اپنے تعلقات ٹھیک کر لے۔۔

بھا بھی اگلے ماہ میں نے 17 سال کی ہو جانا ہے اس بار تو آپ بھی میری برتھ "ڈے میں شامل ہوں گی۔۔۔"

کوئل حوریہ کے ساتھ بیٹھی ایل ای ڈی میں کارٹون دیکھ رہی تھی یاد آنے پر اس نے کہا۔

"ارے واہ تو ہماری گڑیا 17 سال کی ہونے والی ہے پھر تو بہت مزہ ائے گا۔۔۔" حوریہ نے خوشی سے کہا۔

ہاں واقعی بہت مزہ ائے گا۔۔۔ کیونکہ اس بار آپ بھی ہوں گی میں تو بھائی سے "کہوں گی اس بار ہم بڑی سی پارٹی ارگنائز کرتے ہیں۔۔۔" کوئل نے دونوں ہاتھ پھیلا کر کہا۔

"ہاں ضرور کیوں نہیں آخر تو ان کی گڑیا کی برتھ ڈے ہے نا۔۔۔" حوریہ نے اس کی گال کھینچتے ہوئے کہا۔

"ارے واہ یہاں پر تو بھا بھی اور نند کی پیار کی فل مووی چل رہی ہے۔۔۔"

تانیہ نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا۔

"تانیہ آپ آپی آپ واؤ کیا سر پر اتر ہے آئے بیٹھیں۔۔۔"

کوئل صوفے سے اٹھ کر اسے گلے ملتے ہوئے کہا۔



"ہاں کیوں میں نہیں آسکتی۔۔۔"

تانیہ نے ایک اتنی برواٹھا کر کہا۔

نہیں میرا مطلب یہ نہیں ہے اپ ایسے اچانک وہ بھی اکیلی آگئی اس لیے

"کہا۔۔۔"

میرادل کیا تھا یہاں سے گزری تو سوچا کیوں نہ تم لوگوں کے گھر سے ہوتی "
جاؤں اور چاچی جان سے بھی ملتی جاؤں۔۔۔ اور تمہاری بھابھی سے بھی ملاقات
کرتی جاؤں۔۔

"کیسی ہو تم۔۔۔"

تانیہ نے حوریہ کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا۔۔۔

"الحمد للہ میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔"

حوریہ نے ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھا۔

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔"

"اچھا تانیہ آپ بتائیں کیا لیں گی آپ۔۔۔"

"بس اور نج جو س اور چاچی کہاں ہے انہیں بھی بلا دو۔۔۔"

امی تو آج صبح ہی ماموں کے گھر چلی گئی تھی وہ تو پرسوں آئیں گی آپ بیٹھیں"

"میں آپ کے لیے جو س کا بول کر آتی ہوں۔۔۔"

کوئل نے کہا۔

"نہیں کوئل تم بیٹھو میں بول کر آتی ہوں۔۔۔"

حوریہ اسے جاتا دیکھ کر خود صوفے سے اٹھ کر کہتی ہے۔

"نہیں بھابھی آپ بیٹھیں میں کہہ دیتی ہوں۔۔۔"

ہاں تم بیٹھو نامیرے پاس ہم کچھ دیر باتیں کرتے ہیں آنٹی تو ہے نہیں تو"

"تمہارے ساتھ ہی کچھ دیر ٹائم سپینڈ ہو جائے گا۔۔۔"

تانیہ کہتی ہے۔

"ہاں بھابھی آپ باتیں کریں میں آتی ہوں۔۔۔"

کوئل یہ کہہ کر کچن کی طرف چلی جاتی ہے۔

"ہاں تو حور یہ بتاؤ کیسی جارہی ہے شادی لائف۔۔۔"

تانیہ پوچھتی ہے۔

"بہت اچھی جارہی ہے۔۔۔"



اچھا اچھی جارہی ہیں مجھے تو لگا تھا کہ وجدان تمہیں کبھی بھی بیوی کا مقام نہیں"

"دے گا خیر شاید میں غلط تھی۔۔۔"

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔"

حور یہ اس کی طرف حیرت سے دیکھتی ہے۔

تمہارے منہ سے لگ رہا ہے کہ تمہارے اس کے ساتھ تعلقات کچھ زیادہ "

"ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

"ایسا نہیں ہے ہم دونوں بہت خوش ہیں۔۔۔"

"وجدان اور تمہارے ساتھ خوش ہا ہا ہا ہا۔۔۔"

تانیہ اس کی بات سے زور سے ہنستی ہے۔

وہ صرف میرا ہے تمہارے ساتھ کبھی بھی خوش نہیں رہ سکتا۔ ہے ہی کیا تم "

میں عام سی شکل صورت کی مالک ہوا کہ راز کی بات بتاؤں بہت جلد وہ میرا

"ہونے والا ہے اور تم کچھ نہیں کر سکو گی۔۔۔"

"یہ کیا بد تمیزی ہے کس طرح کی باتیں کر رہی ہو تم۔۔۔"

حور یہ غصے سے کہتی ہے۔

"بد تمیزی نہیں حقیقت بتا رہی ہوں۔۔۔"

"! السلام علیکم۔۔۔"

وہ دونوں ابھی باتیں کر رہی ہوتی ہیں کہ وجدان آکر سلام کرتا ہے۔

"وعلیکم السلام! شکر ہے وجدان تم اگئے تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی میں۔۔۔"

تانیہ ایک ادا سے کہتے ہوئے اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔

"تم کب آئی اور کس کے ساتھ آئی ہو۔۔۔"

وجدان اس کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے کہتا ہے۔

میں اپنے دوستوں کے ساتھ یہاں پاس ہی ریسٹورنٹ تھا ادھر آئی تھی تو سوچا"

"تم لوگوں کے گھر سے ہوتی جاؤں۔۔۔"

"اچھا چلو صحیح ہے بیٹھو حور کمرے میں آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔"

وجدان اس کی بات کو نظر انداز کرتا ہوا حور یہ سے کہتا ہے۔

"جی۔۔۔"

حور یہ کہتی ہے اور وہ دونوں کمرے کی طرف چل دیتے ہیں۔

"اے اے میرا پاؤں۔۔۔"

ابھی وہ دونوں لاؤنج سے باہر ہی نکلتے ہیں کہ تانیہ چیختے ہوئے کہتی ہے۔

"کیا ہوا ہے اتنا چیخ کیوں رہی ہو۔۔۔"

وجدان اس کے پاس آکر سنجیدگی سے کہتا ہے۔

وجدان ابھی میں اٹھنے لگی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا بہت پین ہو رہی ہے لگتا " "ہے موج اگئی ہے پلیز ہیلپ می۔۔۔"

تانیہ فرش پر بیٹھ کر اپنا ہاتھ وجدان کی طرف بڑھا کر کہتی ہے۔ تو وجدان اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے تو تانیہ جان بوجھ کر اس کہ بانہوں میں گر جاتی ہے۔

"وجدان بہت پین ہو رہا ہے مجھ سے چلا بھی نہیں جا رہا۔۔۔"

تانیہ نقلی انسو بہاتے ہوئے کہتی ہے۔

حور یہ تھوڑا فاصلے پر کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا تانیہ کا یوں وجدان کے قریب ہونا اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ تانیہ کا سر پھاڑ دے۔

"تانیہ تم یہاں صوفے پر بیٹھو میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔۔"

وجدان اسے خود سے الگ کر کے صوفے پر بٹھاتا ہے۔

نہیں وجدان مجھے لگتا ہے کوئی ہڈی فریکچر ہو گئی ہے ہمیں ہسپتال جانا چاہیے سچ"

"میں بہت بے ہوش رہا ہے۔۔۔۔"

تانیہ بھرپور ایکٹنگ کے ساتھ کہتی ہے۔

"ارے تانیہ اپنی آپ کو کیا ہوا۔۔۔"

کوئل جو س کا گلاس ہاتھ میں لیے کہتی ہے۔

"اے وجدان بہت پین ہو رہی ہے پلیز مجھے ڈاکٹر کے پاس لے چلو۔۔۔"

تانیہ کوئل کا جواب دیے بغیر رو کر وجدان سے کہتی ہے۔

"میں نے کہا میں ڈاکٹر کو گھر پر بلا لیتا ہوں تم تھوڑا صبر کرو۔۔۔"

وجدان تھوڑا سخت رویے میں کہتا ہے کیونکہ اسے کہیں نہ کہیں یہ شک ہو رہا تھا

کہ تانیہ ایکٹنگ کر رہی ہے۔

کوئل جس کا گلاس رکھ کر تانیہ کی طرف بڑھتی ہے اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"تانیہ آپ کیسے ہوا یہ ابھی تو آپ ٹھیک تھی۔۔۔"

کوئل سے پوچھنے پر تانیہ غصے سے اپنی مکھیاں بیچ لیتی ہے۔

"کوئل مجھے خود پتہ نہیں چلا میں اٹھنے لگی تھی اور گر گئی۔۔۔"

"اچھا۔۔"

بھائی آپ جلدی سے ڈاکٹر کو لے آئیں دیکھیں نا آپ تانیہ کو کتنی پین ہو رہی ہے۔۔۔

کوئل معصومیت سے کہتی ہے۔

"ہاں ٹھیک ہے تم بیٹھو اس کے پاس میں ابھی اتا ہوں۔۔۔۔"

وجدان یہ کہتا لاونچ سے باہر نکل جاتا ہے حور یہ بھی غصے سے اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔۔

☆☆☆



حور یہ کمرے میں آکر غصے سے بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے۔

"وہ ہوتی کون ہے مجھ سے میرے وجدان کو چھیننے والی۔۔۔"

"میرا وجدان؟۔۔۔ یہ میں نے کیا کہا"

حور یہ حیرانگی سے اپنا لفظ دہراتے ہوئے کہتی ہے۔

"کہیں مجھے ان سے پیار تو نہیں ہو گیا۔"

جو بھی ہے وہ میرے شوہر ہیں اور میں انہیں کسی کا نہیں ہونے دوں گی چاہے "
"وہ کوئی بھی وہ بس میرے۔"

لیکن وہ مجھ سے خود دور ہو گئے تو میں نے تو؟۔۔ انہیں بیوی ہونے کا حق بھی "
"نہیں دیا۔۔"

حور یہ پریشانی سے سوچتی ہے۔

امی نے ٹھیک کہا تھا مجھے ان کا حق دے دینا چاہیے میں اب انہیں خود سے دور "
نہیں کر سکتی میرے پاس ان کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے میں انہیں نہیں کھو
"سکتی۔۔۔"

حور یہ مسلسل بیڈ پر بیٹھ کر اپنا ایک پاؤں ہلارہی تھی۔۔۔



وجدان ڈاکٹر کو لے کر آیا تو اس نے تانیہ کے پاؤں کا معائنہ کر کے پٹی کر دی تھی اور یہ بھی کہا تھا کہ کوئی فیکچر نہیں ہوا بس معمولی سی پاؤں میں موچائی ہے جس کی وجہ سے پین ہو رہا ہے کچھ دیر بعد انہیں آرام مل جائے گا۔

لیکن ڈاکٹر مجھے تو بہت پین ہو رہی ہے آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ معمولی "سی موچ ہے۔۔۔"

تانیہ جلدی سے ڈاکٹر کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"تانیہ چپ رہو۔۔۔"

وجدان اسے گھورتے ہوئے کہتا ہے تو وہ فوراً چپ ہو جاتی ہے۔

تانیہ منصوبہ بنا کر آئی تھی کہ وہ کچھ دن یہاں پر رکے گی لیکن اس کا پلان فیل ہو گیا تھا۔

ڈاکٹر کے جانے کے بعد وجدان حارث کو کال کرتا ہے اسے کہتا ہے کہ آکر تانیہ کو لے جائے۔

"کوئل اس کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ تب تک حارث آجائے گا۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔

"وجدان کیا میں کچھ دن یہاں نہیں رہ سکتی۔۔۔"

تانیہ اسے اواز لگا کر کہتی ہے۔

"نہیں۔۔۔"

وجدان بنا پلٹے جواب دے کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔

دیکھ رہی ہو کوئل تمہارا بھائی مجھے یہاں رہنے سے منع کر رہا ہے کیا یہ میرا گھر "
"نہیں ہے۔۔۔۔"

تانیہ منہ بنا کر کہتی ہے۔

نہیں تانیہ آپ یہ آپ کا بھی گھر ہے آپ یہاں پر رہ سکتی ہیں میں بھائی سے "
"بات کر لوں گی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔"
کوئل اسے تسلی دیتے ہوئے کہتی ہے تو تانیہ مسکراتی ہے۔
"تم بہت اچھی ہو کوئل۔۔۔۔"

آپ بھی بہت اچھی ہیں بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لے کے آتی ہوں "
"تب تک آپ یہ جوس پیئیں۔۔۔۔"

کوئل یہ کہہ کر کچن میں چلی جاتی ہے اور تانیہ شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتی
ہے۔

"اب ائے گامزہ کھیل میں کب تک دور رہو گے وجدان مجھ سے۔۔۔"

تانیہ جو س کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے سوچتی ہے۔

☆☆☆

لو وجدان کمرے میں اتا ہے تو حوریہ بیڈ پر بیٹھی ہوتی ہے اسے دیکھ کر فوراً کھڑی ہو جاتی ہے۔

"آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاؤں۔۔۔"

حوریہ اس کے پاس آکر پوچھتی ہے۔۔۔ تو وجدان اس کی طرف حیرت سے دیکھتا ہے۔

"حور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھتا ہے۔

"جی جی میں بالکل ٹھیک ہوں کیوں آپ کو اچھا نہیں لگا میرا پوچھنا۔۔۔"

حوریہ منہ پھلا کر کہتے ہیں۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ تم نے پہلے کبھی ایسا پوچھا نہیں تو اس لیے۔۔۔"

"اچھا تو اب میں نے پوچھ لیا نا تو بتائیں کھانا لاؤں آپ کے لیے۔۔۔"

"تم نے کھا لیا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

"اور کوئل۔۔۔"

اس نے بھی نہیں کھایا ہم آپ کا ویٹ کر رہے تھے کہ کب آپ آئیں گے تو پھر "

"ساتھ مل کر کھائیں گے۔۔۔"

اچھا کو مل تو تانیہ کے ساتھ کھانا کھالے گی شاید۔ تو تم ہم دونوں کے لیے "

"کمرے میں لے آؤ۔۔۔"

"او کے آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لے کر آتی ہوں۔۔۔"

Zubi Novels Zone

"او کے۔۔۔"

وجدان واش روم میں چلا جاتا ہے اور حوریہ کھانا لینے۔۔۔

☆☆☆

"! اسلام علیکم پرسنز۔۔۔"

حارث لاؤنج میں کوئل کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔

"!وعلیکم السلام۔۔۔"

کوئل خوشی سے کہتی ہے۔

"کہا ہے تانیہ۔۔۔"

حارث ادھر ادھر دیکھ کر کہتا ہے۔

"وہ واش روم میں ہیں۔۔۔"

"اچھا اور تم بتاؤ کیسی ہو۔۔"

"میں ٹھیک ہوں۔۔"

"کیا بات ہے پر نسز۔۔۔ ناراض ہو مجھ سے۔۔"

حارث اسے بغور دیکھ کر کہتا ہے۔

"نہیں تو۔۔ میں نے کیوں ناراض ہونا ہے بھلا۔۔"

"کوئی بات تو ہے بتاؤ۔۔"

حارث دونوں ائی برا اٹھا کر سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"میں نے کہانا میں ناراض نہیں ہوں تو مان لیے۔۔"

"کیسے مان لوں پر نسز تمہارا منہ بتا رہا ہے کہ کوئی نہ کوئی بات ہے۔۔"

کوئل حارث کو دیکھ کر خوش تو ہوئی تھی لیکن پھر اسے صبح والا واقعہ یاد آگیا جب وہ اسے کالج سے پک کرنے گیا تھا وہاں کوئل کی دوست نے حارث کے ساتھ ہاتھ ملا لیا تھا اور حارث نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا تھا۔

"کوئی بات نہیں ہے اور آپ اسندہ مجھے کالج سے لینے نہیں آئیں گے۔۔۔"

کوئل منہ پھلا کر کہتی ہے۔

حارث کو اب سمجھ آیا تھا کہ وہ کیوں اس طرح کاری ایکٹ کر رہی ہے اسے بھی صبح والی بات یاد آگئی تھی۔

"اووو۔۔۔ تو پرنسز صبح والی بات سے ناراض ہے۔۔۔"

کون سی بات میں تو کسی بات سے نہیں ناراض۔ جو مرضی کریں آپ مجھے

"... کیا

کوئل آنکھیں گھما کر کہتی ہے۔

"اچھا تو تمہیں فرق نہیں پڑتا۔۔۔ ہممم اچھی بات ہے۔"

حارث صوفے پر بیٹھ کر سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"کیا اچھی بات ہے۔۔۔"

یہی کہ تمہیں فرق نہیں پڑتا صحیح ہے ناب تو میں سوچ رہا ہوں شادی بھی کر"

"لوں کب تک کنوارا رہوں گا تم بتاؤ کیا خیال ہے تمہارا۔۔۔"

وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا تھا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اس کاری ایکشن کیسا ہوتا ہے ویسے بھی اب وہ 17 سال کے ہونے والی تھی تو حارث اب اسے اپنے پیار کے بارے میں بتانا چاہتا تھا لیکن پہلے اس کے دل کی بھی جاننا چاہتا تھا۔

"شادی آپ شادی کریں گے ہم کس سے کریں گے۔۔۔"

کوئل دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھ کر لڑنے والے موڑ میں پوچھتی ہے۔

"ڈھونڈ لوں گا کوئی اگر تمہاری نظر میں کوئی ہے تو بتاؤ۔۔۔"

حارث لا پرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے کہتا ہے۔

ٹھیک ہے اگر کوئی ملی تو بتادوں گی اور ہاں تانیہ اپنی نے کچھ دن یہاں پر رہنا ہے"

"تو آپ جاسکتے ہیں وہ آپ کے ساتھ نہیں جائے گی۔۔"

کوئل بھی لا پرواہی سے کہتی ہے۔

"کیوں بھی وہ کیوں نہیں جائے گی اور یہاں اس کا کیا کام ہے۔۔۔"

حارث ایک دم سنجیدہ ہو کر کہتا ہے۔

یہ میرے چاچا کا گھر ہے میں یہاں کیوں نہیں رہ سکتی آپ بھی تو جب دل کرتا"

"ہے یہاں آ جاتے ہیں۔۔۔"

تانیہ لاؤنج میں اتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں تو میں یہاں آتا ہوں رہتا تو نہیں نا اور تمہارا پاؤں کیسا ہے مجھے تو لگا تھا کہ تم "

"چل نہیں پاؤ گی لیکن تم تو بالکل ٹھیک لگ رہی ہو۔۔۔"

حارث اپنی بہن کو دیکھ کر کہتا ہے۔

ہاں میں ٹھیک ہوں ڈاکٹر نے انجکشن لگایا تھا اب پین کم ہے اور میں اس بار "

"یہاں رہنا چاہتی ہوں میرا دل چاہ رہا ہے۔۔۔"

نہیں تم میرے ساتھ چلو میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔ کو مل تم جاؤ اور وجدان "

"کو بلا کر لاؤ اس سے مل کر جاؤں گا۔"

"اوکے میں بلا کر لاتی ہوں بھائی کو۔۔۔"

"بھائی مجھے یہاں رہنا ہے مجھے نہیں جانا۔۔۔"

تانیہ کو مل کے جاتے ہی حارث سے کہتی ہے۔

تانیہ تم یہاں نہیں رہ سکتی اب انٹی یہاں نہیں ہیں جب وہ آجائیں گی تب آجانا"
"اب مجھے دوبارہ نہ کہنا پڑے۔۔۔"

حارث غصے سے کہتا ہے تو وہ چپ ہو جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆

"بھائی حارث بھائی اے ہیں باہر آپ کو بلارہے ہیں۔۔۔"

کوئل وجدان کے کمرے میں اکر کہتی ہے۔

وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے۔

"اوکے گڑیا میں اتا ہوں۔۔۔"

وجدان نے کہا اور وہ باہر چلی گئی۔

"میں حارث سے مل کر آتا ہوں۔۔۔"

وجدان اپنا کھانا ختم کر کر اٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

حوریہ مختصر کہہ کر ہاجرہ بھی کو اواز لگاتی ہے۔۔۔ اور اس کے ہاتھ برتن بجوادیتی ہے۔

"آج میں وجدان کے لیے اچھا سا تیار ہوتی ہوں۔۔۔"

حوریہ سوچتے ہوئے الماری کی طرف بڑھتی ہے۔

"کیا پہنوں مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ انہیں کون سا کمر پسند ہے۔۔۔"

حوریہ ادا سی سے کہتی ہے۔

پھر اس کی نظر ایک ڈارک براؤن فراک پر پڑتی ہے جس کا گلابیک سے تھوڑا
ڈیپ تھا اس نے کچھ سوچتے ہوئے اسے باہر نکالا۔

”ہمم یہ پہن لیتی ہوں لیکن اس کا گلا تھوڑا بڑا ہے پر وہ میرے شوہر ہیں کوئی“
”مسئلہ نہیں۔۔“

وہ خود سے سوچتے ہوئے خوشی سے تیار ہونے لگتی ہے۔۔ اب وہ خود بھی چاہتی
تھی کہ ان کے درمیان سارے فاصلے ختم ہو جائیں وہ اس کا شوہر تھا کب تک وہ
اس سے لا تعلق رہتی اور پھر جب وہ بیمار تھی جس طرح وجدان نے اس کی کیئر
کی تھی اسی دن سے حوریہ کو اس سے پیار ہو گیا تھا۔۔

حوریہ ڈریس پہن کر ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھنے لگی
گورے رنگ پر ڈارک براؤن کلر بہت سوٹ کر رہا تھا اس نے اپنے بال سٹریٹ
کٹے اور کمر پر کھلے چھوڑ دیے فیس پر سوائے ریڈ کلر کی لپسٹک اور مسکارے کے
اس نے کچھ نہیں لگایا تھا۔

وہ خود کو اینے میں دیکھ کر خود ہی شرمسار ہی تھی۔۔۔



"!اسلام علیکم وجدان بھائی۔۔۔"

حارث وجدان کے گلے لگتے ہوئے کہتا ہے۔

"وعلیکم السلام۔۔۔! کچھ کھایا ہے تم لوگوں نے۔۔۔۔۔"

وجدان پوچھتا ہے۔

"یار سب کھالیا ہے ہم نے سوچا جاتے وقت تم سے ملتا جاؤں۔۔۔"

اچھا اور اپنی بہن کو دھیان سے لے کے جانا اس کے پاؤں میں لگتا ہے کچھ زیادہ"

"ہی پین ہو رہا ہے۔۔۔"

وجدان تانیہ کی طرف دیکھ کر طنز کرتا ہے۔۔

"نہیں اب میں بالکل ٹھیک ہوں انجکشن لگانے کے بعد پین کم ہو گیا ہے۔۔۔"

تانیہ فوراً نظریں جھکاتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا پھر تو اچھی بات ہے اب تم آرام سے اپنے گھر جاسکتی ہو۔۔۔"

"اچھا پھر یار ہم لوگ چلتے ہیں پھر ملاقات ہوگی۔۔۔"

حارث وجدان سے کہتا ہے۔

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

"پر نسز یاد سے میرے لیے کوئی اچھی سی لڑکی ڈھونڈنا۔۔۔"

حارث جاتے وقت کوئل کے کان میں سرگوشی کرتا ہے تو وہ اس کی طرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھتی ہے۔

"پرنسز انکھیں تو نہ دکھاؤ کیوں معصوم بندے کی جان لینی ہے۔۔"

حارث ایکٹنگ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

آپ ناچپ چاپ چلے جائیں یہ نہ ہو کہ یہاں سے کوئی ہڈی وڈی تڑوا کر جانا"

"پڑے۔۔۔"

"اوکے اوکے اللہ حافظ"

ان کے جانے کے بعد کوئل اپنے بھائی کو گڈنائٹ بول کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور وجد ان اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔



وجدان جب اپنے کمرے میں اتا ہے تو سامنے حوریہ کو تیار ہوا دیکھ کر حیران ہوتا ہے۔

"کہیں جانا ہے کیا۔۔۔"

وجدان اس کے پاس آکر پوچھتا ہے۔۔۔

"نہیں تو۔۔۔"

حوریہ شرماتے ہوئے کہتی ہے۔

وجدان اسے شرماتا دیکھ کر اس کا سر سے لے کر پاؤں تک جائزہ لیتا ہے۔

"خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔"

وجدان اس کے پاس ہو کر کہتا ہے۔

"اچھا تو پھر میری منہ دکھائی تو دے۔۔۔"

حوریہ نظر جھکائے ہوئے استہ اواز میں کہتی ہے۔

"منہ دکھائی۔۔۔"

وجدان حیرانگی سے کہتا ہے۔ تو حوریہ شرما کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیتی ہے۔۔۔ وجدان سمجھ جاتا ہے کہ اس کی بیوی اس کا حق دینے کو تیار ہے۔۔۔ تو وہ نرمی سے اس کے ہاتھ چہرے سے ہٹاتا ہے۔

"حور۔۔۔۔۔ میری طرف دیکھو۔۔۔"

وجدان محبت سے اسے پکارتا ہے۔ تو حوریہ شرما تے ہوئے اپنی پلکیں اٹھا کر وجدان کی طرف دیکھتی ہے اور پھر فوراً اس کے سینے میں منہ چھپا لیتی ہے تو وجدان کھل کر ہنستا ہے۔۔۔

ائی لو یو حور۔۔ تم سوچ نہیں سکتی کہ مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے اس "وقت۔۔۔"

وجدان پیار سے کہتا ہوا اس کے گرد اپنے بازو جمائل کرتا ہے اور اسے کس کے گلے لگاتا ہے۔

"حور۔۔۔۔۔"

وجدان خمار سے بڑی آواز میں کہتا ہے۔
"ہمممم۔۔۔"

حور یہ اس کے سینے میں منہ چپائے ہوئے کہتی ہے۔

"کیا تم مجھ سے پیار کرتی ہو۔۔۔"

وجدان اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر پیار سے پوچھتا ہے۔

"یہ سوال تو میں بھی آپ سے کر سکتی ہوں آپ کے پاس کیا جواب ہے۔۔۔"

حور یہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھتی ہے۔ تو وجدان اسے بیڈ پر بٹھا کر خود بیڈ سے نیچے بیٹھ جاتا ہے اور اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر چومتا ہے۔

دل کی دھڑکن اور میری صدا ہو تم میری پہلی اور آخری وفا ہو تم چاہا تمہیں"

"چاہت سے بڑھ کر میری زندگی میں چاہت کی انتہا ہو تم

وجدان اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا ہے۔ حور یہ مسکرا کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

حور آنکھیں کھولو اور محسوس کرو میرے پیار کو۔ کیا تمہیں میری آنکھوں میں"

"اپنے لیے محبت نظر نہیں آتی۔۔

وجدان اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

وجی آپ بہت اچھے ہیں پتہ نہیں کب کیسے لیکن مجھے آپ سے محبت ہو"
"گئی۔۔۔"

حوریہ نظر جھکائے ہوئے کہتی ہے۔۔

"پیارے تو پھر نظریں کیوں چرارہی ہو، ہم انکھوں میں دیکھ کر کہونا۔۔۔"
وجدان اس کی ٹھوڑی پکڑ کر اس کا منہ اوپر کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"مجھے شرم آتی ہے۔۔۔"

حوریہ جلدی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔

"ہائے صدقے جاؤں میں تمہاری اس ادا پہ۔۔۔"

وجدان دوبارہ سے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا تو میری منہ دکھائی۔۔۔"

حوریہ بات بدلتے ہوئے کہتی ہے۔

ہاں تو میری پیاری بیگم صاحبہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ اتنی اچانک یہ سب کچھ "کریں گی ورنہ میں منہ دکھائی لے کر اٹا۔۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"یہ کیا بات ہوئی جب ہمارا نکاح ہوا تھا تب بھی نہیں لے کر ائے تھے۔۔۔"

حور یہ منہ بنا کر کہتی ہے۔

نہیں تب تم نے ٹائم مانگا تھا اس لیے نہیں لایا تھا اور کمرہ بھی نہیں ڈیکوریٹ "کروایا تھا کہیں تم کنفیوز نہ ہو جاؤ۔۔۔"

"اچھا چلو کوئی بات نہیں۔۔۔"

وہ ادا سی سے کہتی ہے۔

"میرے پاس تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے لیکن وہ تمہیں کل ملے گا۔۔۔"

وجدان کچھ سوچتے ہوئے کہتا ہے۔۔

"کیسا سرپرائز۔۔۔"

حوریہ خوشی سے کہتی ہے۔

"سرپرائز تو کل ملے گا اور سرپرائز بتائے نہیں جاتے۔۔۔"

"مطلب اب مجھے کل تک انتظار کرنا پڑے گا آپ کے سپلائز کا۔۔۔"

"جی بالکل۔۔۔"

وجدان سیریس انداز میں کہتا ہے۔

"اوکے میں چینج کر لوں مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔"

حوریہ خود کونار مل کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

"بیگم صاحبہ کب تک ہماری قربت سے بھاگتی رہیں گی۔۔۔"

وجدان اٹھ کر اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اسے اپنے پاس کرتے ہوئے کہتا ہے۔ تو حوریہ کہ کان کے لوتک سرخ ہو گئے تھے۔ اس نے وجدان کے سینے کے ساتھ اپنا ماتھا لگا دیا۔ وجدان کہ دل کی دھڑکنوں کی آواز سن کر حوریہ مزید گھبرائی تھی۔

"وجی مجھے سچ میں نیندار ہی ہے۔۔۔"

حوریہ دھڑکتے دل کے ساتھ اس سے الگ ہوتے ہوئے کہتی ہے۔

او کے تم چینیج کر لو آج کی رات ابھی تمہیں ازادی دی۔ لیکن خود کو تیار کر"

"لیں میری قربت کے لیے کل تک۔۔۔"

وجدان پیار سے کہتے ہوئے اس کی پیشانی پر لب رکھتا ہے۔ تو حوریہ کو اپنے وجود میں کرنٹ سا محسوس ہوتا ہے۔

وہ جلدی سے ڈریسنگ روم کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔ تو وجدان اپنی بیوی کو جاتا دیکھ کر مسکراتا ہے۔۔۔

☆☆☆

"شادی کریں گے اس کا مطلب مجھے بھول جائیں گے وہ۔۔۔"

کوئل کمرے میں اکریڈ پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

پرانہیں شادی تو کرنی ہی ہے مجھے اتنا دکھ کیوں ہو رہا ہے۔۔۔ اب وہ ہمیشہ تو"

"میرے ساتھ نہیں رہ سکتے نا۔۔۔"

کوئل ابھی سوچ رہی تھی کہ اس کی دوست کی کال آجاتی ہے۔

"السلام علیکم مائرہ۔۔۔! کیسی ہو۔؟"

"وعلیکم السلام۔۔۔ کوئل میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ میں بھی ٹھیک ہوں اور تم اتنے دن سے کالج کیوں نہیں آرہی"

ہاں یار وہ ہم لوگ لاہور ماموں کے پاس گئے تھے اس لیے نہیں کالج نہیں ا"
رہی تھی تمہیں بھی بتانا بھول گئی میں موبائل ادھر ہی چھوڑ گئی تھی گاڑی میں
"جب بیٹھے تب یاد آیا کہ موبائل تو گھر پر ہی رہ گیا۔۔۔"

"اچھا صحیح اور بتاؤ پھر کتنا انجوائے کیا تم نے۔۔۔"

کوئل بددلی سے کہتی ہیں۔

"کیا بات ہے کوئل تم مجھے اپ سیٹ لگ رہی ہو۔۔۔"

مائرہ فکر مندی سے پوچھتی ہے۔۔۔

"کچھ نہیں مائرہ تم اپنی بتاؤ کیسا لگا وہاں جا کر۔۔۔"

یاروہ تو میں تمہیں بتا دوں گی لیکن تم اپنی بتاؤ کیا بات ہے تمہاری آواز سے لگ

"رہا ہے جیسے تم پریشان ہو۔۔۔۔۔"

"مائرہ یاروہ حارث شادی کی بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔"

کوئل ادا سی سے کہتی ہیں۔

"کیا۔۔۔ اس نے تمہیں پرپوز کیا۔۔۔"

ارے نہیں وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے اب شادی کر لینی چاہیے اگر تمہاری نظر میں " کوئی اچھی لڑکی ہے تو تم بتاؤ۔۔

"وٹ ایسا کیسے ہو سکتا ہے مجھے تو لگا تھا وہ تمہیں پسند کرتا ہے۔۔"

مائرہ مجھے بھی یہی لگتا تھا لیکن آج اس نے سیریس میں کہا ہے کہ وہ شادی " کرے گا۔۔

اچھا تم پریشان نہ ہو ہم کچھ کرتے ہیں۔۔۔ مجھے پورا یقین ہے وہ تمہیں تنگ کر " رہا ہو گا۔۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔۔ مائرہ میں نے کبھی اس کے علاوہ کسی کا تصور نہیں کیا " اور ہمیشہ اس کے ساتھ خود کو ہی میں تصور کیا ہے۔۔۔ کوئل کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ گرتے ہیں۔

کوئل میں نے کہا تم پریشان نہ ہو ہم کوئی حل نکالتے ہیں ٹھیک ہے تم ایزی ہو"
"جاؤ مجھے پورا یقین ہے وہ ایسا نہیں کرے گا، ہمممم۔۔۔"
مائرہ اسے تسلی دیتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہاں شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں۔۔۔"

ہاں اب سوچنا بند کرو اور آرام سے سو جاؤ ہم صبح بات کریں گے ٹھیک"
"ہے۔۔۔"

مائرہ اسے پیار سے کہتی ہے۔

ہاں ٹھیک ہے مائرہ گڈ نائٹ اور ہاں صبح کالج آتے وقت پلیز کوئی حل نکال کرانا"
"یار۔۔۔"

"ہاں ہاں یار تم پریشان نہ ہو گڈ نائٹ۔۔"

مائرہ یہ کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دیتی ہے۔

کوئل فون رکھ کر بیڈ پر لیٹ جاتی ہے اور آنکھیں موند لیتی ہے۔۔ وہ بھی حارث کو پسند کرتی تھی لیکن اس سے کہنے سے ڈرتی تھی اب جب اس نے کہا کہ وہ شادی کرے گا تو اس کا دل بے چین ہو رہا تھا وہ چاہتی تھی کہ وہ حارث کو بتا دے کہ وہ اسے کتنا پیار کرتی ہے وہ بچپن سے ہی اس کے ساتھ ہنسی خوشی رہتی تھی لیکن 15 سال کی جب وہ ہوئی تھی تو اسے حارث سے پیار ہونا شروع ہو گیا تھا۔۔

Zubi Novels Zone

☆☆☆

حور یہ نائٹ سوٹ پہن کر ڈریسنگ روم سے باہر نکلی تو وجدان بیڈ پر بیک گراؤنڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے ہوئے لیٹا تھا۔۔ حور یہ خاموشی سے کمرے

کی لائٹ بند کر کے سائیڈ لیمپ جلا کر بیڈ پر اکریٹ گئی اس کا دل عجیب سی کیفیت سے گھبرا رہا تھا۔

"مائی لیڈی۔۔ لگتا ہے بہت نیند آرہی ہے"

وجدان فوراً نکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔۔

"جی نیند تو واقعی آرہی ہے پتہ نہیں کیوں۔۔۔"

حوریہ نروس ہو کر کہتی ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے سو جاؤ لیکن۔۔۔"

وجدان جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑتا ہے۔

"لیکن۔۔۔"

حوریہ وجدان کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

لیکن یہ کہ آج تم مجھ سے دور نہیں سوگی میرے کندھے پر سر رکھ کر میرے "ساتھ سونا پڑے گا۔۔"

وجدان سیدھا ہو کر اپنی بازو اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہتا ہوں۔

اب ایسے تو آپ کے بازو میں پین ہو گا میں ایسی ٹھیک ہوں آپ سو "جائیں۔۔"

حور یہ شرماتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں مجھے پین نہیں ہو گا بلکہ تمہارے پاس ہونے سے مجھے سکون ملتا ہے "حور۔۔۔"

وجدان محبت سے چور لفظوں سے کہتا ہے۔

حور یہ شرماتے ہوئے اس کے بازو پر سر رکھ کر اس کی طرف کروٹ لے کر لیٹ جاتی ہے۔

"یہ کیا بات ہوئی میری طرف منہ کر کے لیٹونا۔۔۔"

وجدان اس کے کان کے قریب جھک کر کہتا ہے۔

"نہیں میں ایسے ٹھیک ہوں۔۔۔"

حوریہ مسکراتے ہوئے انکھیں بند کر کر کہتی ہے۔

"اچھا لیکن میں ایسے ٹھیک نہیں ہوں چلو میں خود ہی محنت کر لیتا ہوں۔۔۔"

وجدان یہ کہتا ہوا اس کی کمر کے ساتھ اپنا جوڑا سینہ لگا کر اس کے پیٹ پر بازو رکھ کر اسے اپنے قریب کر لیتا ہے۔۔۔

حوریہ انکھیں بند کر کے سانس روکے ہوئے تھی۔

سانسیں کیوں روک لی ہے میری جان کچھ نہیں کہوں گا بس ایسے لیٹا رہوں گا"

"تمہارے پاس۔۔۔"

وجدان اس کے بالوں پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔
حوریہ کے دل کی دھڑکنوں کی آواز وجدان کو اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی
وہ مسکراتے ہوئے حوریہ کو اپنے قریب کرتے انکھیں بند کر گیا تھا۔

"سو جاؤ حور۔۔۔"

"وجی۔۔ مجھے ایسے نیند نہیں آئے گی۔۔"

حوریہ دھیمی آواز میں کہتی ہے۔

"آجائے گی کوشش کرو۔۔۔"

وجدان کے کہنے پر وہ اپنی انکھیں بند کر لیتی ہے سچ میں وجدان کے پاس ہونے
سے اسے بہت سکون مل رہا تھا کچھ دیر میں وہ دونوں ایسے ہی سو گئے۔۔۔

وجدان نے صبر کیا تھا کے ایک دن ضرور حوریہ اس کے پیار کو اپنائے گی اور آج
سچ میں اس نے اس کے پیار کو اپنا لیا تھا لیکن یہ صرف وجدان کو لگ رہا تھا سچ بات

تو یہ تھی حور یہ تانیہ کی باتوں سے ڈر کر وجدان کے قریب آرہی تھی وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی اسے وجدان سے پیار تھا لیکن اب حد سے زیادہ بڑھنے والا تھا۔۔۔

☆☆☆

"ارے کوئل منہ تو سیدھا کر دیا کہاں ہے نا کوئی حل نکالتے ہیں۔۔۔"

کوئل جب سے کالج آئی تھی ادا اس بیٹھی تھی اب مائترہ اس کے پاس اکرا سے کہتی ہے۔

مائترہ یار جلدی سے کوئی حل نکالو نا تم سوچ نہیں سکتی میں ساری رات نہیں"

"سوئی۔۔۔"

کوئل ادا اسی سے کہتی ہیں۔

"اچھا سنو میں نے ایک پلان بنایا ہے۔۔۔"

مائڑہ اس کے قریب ہو کر کہتی ہے۔

"کیسا پلان جلدی بتاؤ۔۔۔"

کوئل ایکساٹڈ ہو کر پوچھتی ہے۔

دیکھو ہو سکتا ہے کہ وہ تمہیں تنگ کر رہا ہو اور تم بھی اسے تنگ کرو مطلب تم "

اسے کہو کہ تم کسی لڑکے کو پسند کرتی ہو پھر دیکھو اس کاری ایکشن اگر تو وہ تمہیں

"پیار کرتا ہو تو اسے برداشت نہیں ہو گا وہ تمہیں بتا دے گا اور اگر نہیں تو۔۔۔"

"تو۔۔۔"

کوئل کہتی ہے۔

"تو پھر تم صبر کر لینا کیونکہ پھر اس کے علاوہ کوئی حل تو نہیں ہے۔ نا۔۔۔"

"اچھا یار مذاق کر رہی تھی پلان تو یہی ہے کہ تم اسے کہو کہ تم کسی سے پیار کرتی۔"
"ہو ٹھیک ہے اور اگے-----"

"واؤ یار کتنا اچھا پلان ہے نا۔۔۔"

کوئل خوشی سے کہتی ہے۔

"ہاں یا ر انشاء اللہ سکسٹیس فل ہوگا۔۔۔"

چلو اب کلاس کا ٹائم ہو گیا یار۔۔۔ کوئل خوشی سے کہتے ہوئے اس کے ساتھ چل پڑتی ہے۔

"ہمممم چلو۔۔۔"

پھر وہ دونوں کلاس کی طرف چل پڑتی ہیں۔۔۔

☆☆☆



اچھا تو یہ پلان تھا وجدان بھائی اپ کا اسی لیے اپ نے مجھے اس لڑکی کے لیے "پیٹا۔۔۔"

ساحر دبئی میں اپنے بنگلے میں بیٹھ کر وجدان اور حوریہ کی نکاح کی فوٹو دیکھ کر سوچ رہا تھا یہ فوٹو تانیہ نے سینڈ کی تھی۔۔۔

"اب دیکھو وجدان میں کیسے بدلہ لیتا ہوں تم سے ائی ول بی بیک۔۔۔"

ساحر غصے سے سوچتا ہوا کہتا ہے۔

"ہیلو ہاں میری تین دن بعد پاکستان کی ٹکٹ کرواؤ۔۔۔"

ساحر کسی کو کال کرتا ہوا کہتا ہے۔

نہ سلام نہ دعا سیدھا پاکستان کی ٹکٹ بک کرواؤ یہ کیا طریقہ ہے ساحر بات

"کرنے کا۔۔۔"

حادثہ اپنے افس کی چیئر پر بیٹھا ہوا کہتا ہے۔

اتنا ٹائم نہیں ہے میرے پاس بھائی مجھے کہیں جانا ہے بس آپ میری ٹکٹ کروا

"دیجیے گا اللہ حافظ۔۔۔"

ساحر اتنا کہتا ہوا کال کٹ کر دیتا ہے۔

"ساحر تم واقعی ہی دبئی جا کر کچھ زیادہ ہی بگڑ گئے ہو۔۔۔"

حارث اپنا ماتھا مسلتے ہوئے سوچتا ہے۔

تبھی اس کے موبائل کی رنگ دوبارہ سے بجتی ہے سکریں پر "مائیں پرنسز" لکھا نظر آتا ہے تو حارث مسکرا کر کال پکڑتا ہے۔

"ہیلو مائی پرنسز۔۔۔"

"ہائے آپ فری ہیں کیا آپ آج بھی مجھے پک کرنے کے لیے آسکتے ہیں۔۔۔"

ہاں کیوں نہیں برنسز میں تو چاہتا ہوں کہ میں تمہیں روز ہی پک کرنے اؤں تم "نے ہی رات کو کہا تھا نا کہ تم دوبارہ میرے کالج نہ آنا۔۔۔"

جی کہا تھا لیکن مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے اس لیے کہہ رہی ہوں "

"آپ وجدان بھائی سے پوچھ لیں اور مجھے پک کرنے آجائے۔۔۔"

"کون سی ضروری بات کرنی ہے پر نسز۔۔۔"

"یہ تو جب آپ ایں گے تب بتاؤں گی۔۔"

"او کے پر نسزائی ایم کم ان۔۔۔"

حارث مسکرا کر کہتا ہے۔

"او کے ائی ایم وٹینگ بائے۔۔۔"

کوئل کال کٹ کر دیتی ہے۔

پر نسز مجھے پتہ ہے کہ تم رات والی بات سے خفا ہو کوئی بات نہیں منالوں گا۔
"تمہیں۔۔۔"

حارث موبائل ہاتھ میں پکڑ کر سوچ کر مسکراتا ہے۔۔۔



حوریہ صبح سے گھر میں اکیلی تھی۔۔ وجدان صبح کام پر چلا گیا تھا اور کوئل کالج، آنٹی بھی گھر پر نہیں تھی تو وہ بورہور ہی تھی۔

پتہ نہیں کون سا سر پر اترے جس کے لیے مجھے رات تک کا انتظار کرنا پڑے۔"
"گا۔۔۔"

حوریہ سوئمنگ پول کے پاس بیٹھ کر سوچتی ہے۔۔۔ تبھی اسے جم ایریا کی طرف سے کچھ آوازیں آتی ہیں تو وہ گھبرا کر اٹھ جاتی ہے۔

"ہائے اللہ گھر میں تو میں اکیلی ہوں یہ آوازیں کیسی آرہی ہیں۔۔۔۔"

حوریہ ڈرتے ہوئے لاؤنچ میں آ جاتی ہے۔۔ وہ فوراً وجدان کو کال کرتی ہے۔

"ہیلو ہیلو وجدان گھر میں کوئی ہے مجھے لگتا ہے گھر میں کوئی چور آ گیا ہے۔۔۔"

حور یہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

"ریلیکس حور کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

وجدان میں سچ کہہ رہی ہوں جم میری اکی طرف سے کچھ کھٹ پٹ کی اوازیں

"ارہی ہیں مجھے لگتا ہے وہاں کوئی ہے۔۔۔"

اواچھا ادھر میں نے کچھ بندے کام پر لگائے ہیں وہاں کچھ کام ہو رہا ہے تم

"پریشان نہ ہو میں ابھی تھوڑی دیر تک آ جاؤں گا۔۔۔"

"وجی آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں کہ گھر میں آپ کوئی کام کروا رہے ہیں۔۔۔"

ہاں وہ تھوڑا سا کام کروانا تھا اس لیے نہیں بتایا خیر تم پریشان نہ ہو میں تھوڑی "دیر تک آ جاؤں گا ایزی رہو۔۔۔"

"پلیز جی جلدی آ جائیں مجھے اکیلے گھر میں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔"

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے حورا بھی تھوڑی دیر تک کو مل بھی آ جائے گی اور "میں بھی جلدی آ جاؤں گا ٹھیک ہے اور میری حور ویسے بھی بہت بہادر ہے۔۔۔
وجدان بڑے مان سے کہتا ہے۔"

"ہمم۔۔۔ ٹھیک ہے میں آپ کا ویٹ کروں گی۔۔۔"

"کرنا بھی چاہیے بیویاں اپنے شوہر کا انتظار کرتی ہیں۔۔۔"

"ہمم جی۔۔۔"

حوریہ مسکرا کر کہتی ہے۔

”ہممم جی کیا ہوتا ہے۔۔۔۔ کہونا کہ میں آپ کا بہت شدت سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔“

وجدان اس کی نقل اتار کر کہتا ہے۔

”وجی پلیز تنگ نہ کریں بس اب جلدی آجائیں اللہ حافظ۔۔۔۔“

حوریہ شرماتے ہوئے کال بند کر دیتی ہے۔

☆☆☆

”بولو بھی اب کو مل کب سے خاموش بیٹھی ہو۔۔۔“

حارث گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اس سے کہتا ہے۔۔۔

میں کسی کو پسند کرتی ہوں۔۔ تو کیا آپ میرے لیے بھائی سے بات کریں "

گے۔۔۔

کوئل کے کہنے پر حارث ایک دم گاڑی روکتا ہے۔۔

ارے کیا ہو گیا ہے ابھی مجھے چوٹ لگ جاتی گاڑی روکنے سے پہلے بتاؤ دینا "

تھا۔۔۔

کوئل حارث کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"کیا کہا کوئل تم نے تم کسی کو پسند کرتی ہو۔۔۔"

حارث کوئل کی طرف دیکھ کر پوچھتا ہے اس کے چہرے کا رنگ اڑا ہوتا ہے۔

ہاں تو اس میں اس طرح کاری ایکٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی آپ تو ایسے کر "

رہے ہیں جیسے آپ مجھے پسند کرتے ہو۔۔۔

کوئل لا پرواہی سے کہتے ہوئے باہر کی طرف دیکھتی ہے۔

کوئل تم ایسا کیسے کر سکتی ہو مطلب ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے اور تم ان چکروں "میں پڑ گئی ہو۔۔۔"

حادثہ خود کو ریلیکس کرتے ہوئے کہتا ہے۔

سال کی ہونے والی ہوں میں اور ویسے بھی پیار کرنے میں عمر کون دیکھتا 17 "ہے۔۔۔"

کوئل اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہتی ہے۔

"پرنسز تم مذاق کر رہی ہونا۔۔۔"

نہیں تو جب آپ شادی کر سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں ویسے بھی آپ تو مجھے "چھوڑ کر پھر اپنی بیوی کے پاس رہا کریں گے اور میں کس سے باتیں کیا کروں گی اپنے دل کی۔۔"

"اور تم سے کس نے کہا کہ میں شادی کر رہا ہوں۔۔"

"آپ نے تو کہا تھارات کو۔۔"

"پرنسز میں مذاق کر رہا تھا۔۔"

نہیں آپ سیریس تھے۔۔ آپ ضرور کسی کو پسند کرتے ہوں گے اور آپ "نے مجھے نہیں بتایا اب دیکھیں پھر بھی میں نے آپ کو بتا دیا کہ میں کسی کو پسند کرتی ہوں۔۔"

"پرنسز میں کسی کو پسند نہیں کرتا۔۔"

ایسے کیسے ہو سکتا ہے آپ بھی تو لڑکے ہیں نا اور لڑکے کتنی لڑکیوں کو پسند کرتے ہیں آپ کی بھی کوئی ہوگی۔۔۔

"پرنسز میں تمہیں کیسے سمجھاؤں۔۔۔"

حارث اپنا ماتھا مسلتا ہے۔

"الآپ سب چھوڑیں یہ بتائیں بھائی سے بات کریں گے میرے لیے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

"کیوں۔۔۔۔۔"

کوئل اس کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"کیونکہ ابھی تم پڑھائی میں فوکس کرو ان فالتو کاموں سے دور رہو۔۔۔"

حارث گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا کہتا ہے۔

"پوچھیں گے نہیں کہ وہ کون ہے۔۔۔"

کوئل اپنی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ ٹکا کر اس کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"نہیں میں کیوں دیکھوں اسے۔۔۔"

"لیکن میں تو اسے آپ سے ملوانا چاہتی ہوں۔۔۔"

"مجھے کسی سے نہیں ملنا۔۔۔"

سچ میں بہت ہینڈ سم ہے وہ اتنا پیارا لگتا ہے ناہستے ہوئے کہ کیا بتاؤں اور اس کا "ڈریسنگ سینس ہائے اللہ بہت اچھا اور جب وہ بات کرتا ہے تو دل کرتا ہے۔۔۔۔۔"

انف پر نسر۔۔۔ اب ایک لفظ اور مت کہنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں"

"ہوگا۔۔۔"

حارث غصے سے اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

"آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں۔۔۔"

"کیونکہ میں تمہارے منہ سے کسی اور کی تعریف نہیں سن سکتا پر نسر۔۔۔"

"وہ کیوں۔۔۔"

کوئل دلچسپی سے پوچھتی ہے۔

"بولیں نا۔۔۔"

کوئل اسے خاموش دیکھ کر کہتی ہے۔

"پرنسز پلینز چپ رہو۔۔۔"

حارث سٹیرنگ پر ہاتھ مضبوطی سے رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

او کے نہ بتائیں میں بھائی سے خود ہی بات کر لوں گی مجھے لگا آپ میری ہیلپ"
کریں گے خیر بھائی اسے دیکھ کر انکار ہی نہیں کر پائیں گے وہ ہے ہی اتنا
"خوبصورت۔۔۔"

"خبردار اگر تم نے وجدان سے اس بارے میں بات بھی کی تو۔۔۔"
حارث غصے سے گاڑی روک کر دھاڑتے ہوئے کہتا ہے تو کوئل سہم جاتی ہے۔

تم صرف میری ہوا گر کسی اور کے بارے میں سوچا بھی تو قسم سے پرنسز میں"
"خود کو بھی کچھ کر لوں گا اور تمہیں بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔"
حارث اس کے دونوں کندھوں سے پکڑ کر غصے سے کہتا ہے۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ دیکھائیں نے آپ کے منہ سے سچ نکلا ہی لیا۔۔۔"

کوئل کھلکھلا کر ہنستے ہوئے کہتی ہے۔

"کیا مطلب پر نسز۔۔۔"

حارث اسے کندھوں سے چھوڑ کر حیرانگی سے کہتا ہے۔

مسٹر حارث مجھے پتہ تھا کہ آپ مجھے پسند کرتے ہیں بس میں آپ کے منہ سے

"سننا چاہتی تھی۔۔۔ کیسا لگا میرا مذاق۔۔۔"

کوئل مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

"اے کانٹ بلیو پر نسز تم مذاق کر رہی تھی۔۔۔"

جی مذاق صرف آپ ہی کر سکتے ہیں آپ کو پتہ ہے میں ساری رات سوئی نہیں

"جب آپ نے کہا کہ آپ شادی کریں گے۔۔۔"

کو مل منہ پھیلاتے ہوئے کہتی ہے۔
سوری پر نسر میں مذاق کر رہا تھا مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنی سیریس ہو جاؤ گی میں "
"بس صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا پر نسر۔۔۔"

"اچھا اور وہ صحیح وقت کب انا تھا۔۔۔"

"جب تم 18 کی ہو جاتی۔۔۔"

"اچھا اگر تب تک میں کسی اور کو پسند کر لیتی تو۔۔۔"

مجھے یقین تھا کہ تم ایسے نہیں کرو گی پر نسر تم صرف میری ہو صرف "
"میری۔۔۔"

حادثہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پیار سے کہتا ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں چلیں بھا بھی اکیلی گھر پہ ہیں۔۔۔"

کوئل شرماتے ہوئے اپنے ہاتھ چھڑوا کر کہتی ہے۔

"ہاں چلو۔۔۔"

پھر حارث گاڑی سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔



"السلام علیکم بھا بھی۔۔۔ کیا حال ہے اپ کا۔۔۔؟"

"! وعلیکم السلام حارث بھائی۔۔۔ میں ٹھیک ہوں اپ سنائیں۔۔۔"

"جی الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔"

"اچھا آجائیں بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ لے کر آتی ہوں۔۔۔"

نہیں نہیں بھا بھی میں چلتا ہوں پھر کبھی سہی مجھے ایک ضروری میٹنگ پر جانا
"ہے۔۔۔"

حارث مسکرا کر کہتا ہے۔

یہ کیا بات ہوئی بھائی آپ کچھ کھائے بغیر کیسے جاسکتے ہیں بیٹھے میں نے بریانی
بنائی ہے ہم ساتھ مل کر لنج کرتے ہیں چلو جاؤ کو مل تم بھی فریش ہو کر جلدی آ
"جاؤ۔۔۔"

حور یہ کو مل سے کہتی ہے جو اپنا بیگ کندھے پر لٹکائے کب سے نظریں جھکائے
ہو ننوں پر مسکراہٹ لیے کھڑی تھی۔

بھا بھی مجھے واقعی میٹنگ پر جانا ہے ورنہ میں آپ کے ہاتھ کی بریانی ضرور کھا کر "

"جاتا اس لیے اس بار کے لیے سوری۔۔۔۔"

حارث کان پکڑ کر کہتا ہے۔۔

ارے ارے سوری بولنے کی ضرورت نہیں ہے اس بار نہیں لیکن اگلی بار "

"ضرور کھانا کھا کر جانا ٹھیک ہے۔۔۔"

حوریہ مسکرا کر کہتی ہے۔

"جی جی بھا بھی انشاء اللہ ضرور او کے اللہ حافظ میں چلتا ہوں۔۔۔"

"او کے پر نسز اللہ حافظ۔۔۔۔"

حارث کو مل کو محبت سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے تو وہ شرما کر بس اپنا سر ہلاتی ہے۔

"خیر ہے کو مل اتنا بلش کیوں کر رہی ہو۔"

حوریہ اسے جانچتی نظروں سے پوچھتی ہے۔

"نہیں تو بھابھی ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔۔"

کوئل ہڑبڑاتے ہوئے بولتی ہے۔

نہیں کوئی بات تو ہے ورنہ ہماری گڑیا ایسے تو بلش نہیں کرتی بتاؤ کیا بات

"ہے۔۔۔"

حوریہ اس کے گال کھینچتے ہوئے کہتی ہے۔

بھابھی ایسی کوئی بات نہیں ہے اب۔۔۔ ب میں فریش ہو کر اتی ہوں اپ کھانا

"لگائیں م۔۔۔ م۔۔۔ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔"

کوئل جلدی سے کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے اور حوریہ اسے

جاتا دیکھ کر مسکراتی ہے۔

گڑیا تمہیں اور حارث کو ساتھ دیکھ کر مجھے ویسے بھی بہت خوشی ہوتی ہے اور "

اج تم دونوں کی آنکھوں میں الگ ہی چمک تھی اللہ کرے جیسا میں سوچ رہی

"ہوں ویسا ہی ہوں۔۔۔"

حوریہ دل میں سوچتے ہوئے مسکراتی ہے اور کچن کی طرف چلی جاتی ہے۔

کوئل کمرے میں آکر اپنا بیگ بیڈ پر اچھالتے ہوئے اچھلنے لگتی ہے۔

"یس یس یس ائی لو یو لو اللہ میاں آپ نے میرے دل کی دعائیں سن لی۔۔۔"

پھر وہ جلدی سے اپنا موبائل پکڑتی ہے اور مائرہ کو کال کرتی ہے۔

"! السلام علیکم۔۔۔"

مائرہ کوئل کی کال پک کر کہتی ہے۔

و علیکم السلام۔۔۔ یار میں بہت خوش ہوں یار تھینک یو سوچ تھینک یو تھینک یو "

"تھینک یو تھینک یو سوچ"

کوئل جوش سے بولتی ہے۔

"ارے ارے یار اتنا خوش ہو رہی ہو لگتا ہے پلان سکسس فل ہو گیا۔۔۔"

مائڑہ ایکساٹڈ ہو کر پوچھتی ہے۔

ہاں یار واقعی وہ مجھ سے ہی پیار کرتے ہیں اور وہ مجھے تنگ کرنے کے لیے ایسے

"بول رہے تھے۔۔۔"

کوئل بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہتی ہے۔

دیکھا میں نے کہا تھا نا کہ وہ تم سے پیار کرتا ہے ہو سکتا ہے تمہیں تنگ کر رہا ہو

"لیکن تم ہی نہیں مانی خیر اللہ تم دونوں کو خوش رکھے۔۔۔ آمین

"آمین ثم آمین۔۔۔"

کوئل کہتی ہے۔

"اچھا اچھا اب اتنا خوش مت ہو ورنہ خود کی نظر ہی نہ لگ جائے۔۔۔"

مائے رہا سے سمجھاتے ہوئے کہتی ہے۔

مائے بات ہی اتنی خوشی کی ہے کہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی میرا دل کرتا ہے کہ "

میں ہواؤں میں اڑوں ساری دنیا کو بتاؤں کہ حارث سلطان صرف کوئل کا

"ہے۔۔۔"

کوئل دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا پھر ایک کام کرو تم مسجد میں جا کر اعلان کروادو اور جیونیوز پر بھی بتادو کہ "

حارث سلطان صرف تم سے پیار کرتا اس طرح تمہارا یہ خواب پورا ہو جائے گا

"ساری دنیا کو بتانے والا

"مائے مذاق تو نہ کرو۔۔۔"

کوئل منہ پھلاتی ہے۔

تم باتیں ہی ایسے کر رہی ہو یا ایسی باتیں دنیا سے چھپا کر رکھی جاتی ہیں بتائی"

نہیں جاتی پاگل میں تو تمہاری دوست ہوں لیکن یار دو پیار کرنے والوں کو دنیا حسد کی نظروں سے دیکھتی ہے اور کبھی کبھی یہ حسد پیار کرنے والوں کو لے

"ڈوبتا ہے۔۔۔"

ماترہ اسے تفصیل سے سمجھاتی ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے میں کل ہی اپنا اور اس کا صدقہ دے دوں گی ہم دونوں کو اللہ"

"نظر بد سے بچا کر رکھے گا۔۔۔"

آمین انشاء اللہ اللہ تم دونوں کو ہمیشہ سلامت رکھے اور بد نظروں سے"

"بچائیں۔"

آمین۔۔ اچھا چلو ٹھیک ہے میں نے فریش ہو کر نیچے جانا ہے بھابھی میرا ویٹ کر رہی ہے لہجہ پر۔۔۔۔

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

☆☆☆



"دیکھ لیں سر سب کچھ ریڈی ہے اگر کچھ چینج کروانا ہے تو بتادیں۔۔۔"

"نہیں سب ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان پورے کمرے کو دیکھ کر کہتا ہے۔

آج وجدان حوریہ کے لیے خوبصورت سا کمرہ ڈیکوریٹ کروا رہا تھا جو جم ایریا کی سائیڈ پر آتا تھا۔ وہ گھر پر ہی تھا پر حوریہ کو اس بات کا نہیں پتہ تھا جب حوریہ نے وجدان کو کال کی کہ گھر میں چور اگئے ہیں تو اس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اسے سمجھایا تھا اور سچ یہ تھا کہ وہ اس وقت اسے دیکھ رہا تھا ونڈوسے لیکن اس بات کا حوریہ کو نہیں پتہ تھا۔

کمرہ بہت بڑا تھا اس میں ایک بڑا ساشی شیشے کا دروازہ تھا جو جم کی طرف کھلتا تھا اس نے پورے کمرے میں ریڈرواز سے ڈیکوریٹ کروایا تھا بیڈ پر خوبصورت سی وائٹ اور مہرون کلر کی بیڈ شیٹ بچھائی گئی تھی بیڈ اچھے طریقے سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا فرش پر دروازے سے لے کر بیڈ تک آنے تک کے راستے میں پھول بچھائے گئے تھے اور کمرے میں لائٹنگ بھی کی گئی تھی جو کمرے کو اور بھی رومینٹک بنا رہی تھی کمرے کی ایک دیوار پر حوریہ اور وجدان کی نکاح والی فوٹو بھی لگی تھی اور ساتھ میں حوریہ کی مختلف تصاویر بھی وہاں لگائی گئی تھی۔

"سب اوکے ہیں تم لوگ جاسکتے ہو۔۔"

وجدان نے انہیں کہا اور انہیں لے کر اپنے ساتھ باہر کی طرف نکل پڑا۔ یہ دروازہ بھی جم سائیڈ سے باہر روڈ کی طرف نکلتا تھا۔ وجدان ادھر سے نکلنے کے بعد مین گیٹ سے گھر کے اندر داخل ہوا تاکہ حوریہ کو لگے کہ وہ ابھی آیا ہے۔

"! السلام علیکم۔۔۔"

وجدان لانچ میں آکر کہتا ہے جہاں کوئل اور حوریہ دونوں بیٹھی تھیں۔۔

Zubi Novels Zone

"! وعلیکم السلام۔۔۔"

کوئل اور حوریہ نے ایک ساتھ کہا تھا۔

"چلو اٹھو شاباش جلدی سے دونوں تیار ہو جاؤ۔۔۔"

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"کیوں کہیں جانا ہے کیا۔۔۔"

حوریہ نے پوچھا۔۔ کوئل بھی اپنے بھائی کے جواب کی منتظر تھی۔

"ہاں ہم لوگ آج ڈنر باہر کریں گے۔۔۔"

"واؤ کتنا مزہ آئے گا میں ابھی تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔"

کوئل خوشی سے کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگ جاتی ہے جبکہ حوریہ ابھی بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"تمہیں تیار نہیں ہونا کیا۔۔۔"

وجدان اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر پوچھتا ہے۔

وجی میں نے گھر پہ کھانا بنایا ہے اس کا کیا اگر باہر جانے کا پلان تھا تو لینڈ لائن پر"

"کال کر کے بتا دیتے تاکہ میں کھانا نہ بناتی۔۔۔"

حوریہ منہ پھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

تو پھر کیا ہوا ہم وہ صبح کھالیں گے اس میں کون سی بڑی بات ہے میری جان " ---"

وجدان اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے پیار سے کہتا ہے جب کے حوریہ اسے "میری جان" کہنے پر تجسب سے دیکھتی ہے۔

ایسے نام مجھے تم دیکھو سینے سے لگالوں گا میں ہو کے بے قابو خود سے تمہیں خود " میں چھپالوں گا۔۔۔

وجدان اسے یوں دیکھتا پا کر انکھ ونگ کرتے ہوئے سونگ گنگنا تا ہے۔۔۔ تو حوریہ اس سے اپنے نظریں ہٹا کر شرماتے ہوئے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبا کر اپنی آنکھیں بند کرتی ہے۔

"میری جان تو ابھی سے شرمالگی ابھی تو آپ کی منہ دکھائی باقی ہے۔۔۔"

وجدان تھوڑا اس کے قریب ہو کر اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف کرتا ہے تو وہ اس کے سینے سے لگتی ہے۔

"یہ کیا کر رہے ہیں کو مل اگئی تو۔۔۔"

حور یہ اپنے دل کی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے شرماتے ہوئے وجدان سے کہتی ہے تو وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا ہے۔

وہ اتنی جلدی نہیں ائے گی مجھے پتہ ہے تیار ہونے میں بہت ٹائم لگاتی ہے تمہیں"

"ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

وجدان اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے تو حور یہ اپنی آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیتی ہے۔

اچھا چلو ریڈی ہو جاؤ پھر ہمیں ڈنر پر نکلنا ہے اور اس کے بعد تمہیں سر پرانز بھی"

"تو دینا ہے۔۔۔"

وجدان اس کے کپکپاتے وجود کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"ہمممم۔۔۔"

حوریہ نظریں جھکائے ہوئے کہتی ہے۔

"کیا، ہمممم۔۔۔"

وجدان صوفے سے اٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

"م۔۔۔ میں ابھی ری۔۔۔ ڈی ہو کر اتی ہوں۔۔۔"

حوریہ نظر جھکائے ہوئے کپکپاتے لبوں سے کہتی ہے۔۔۔ تو وجدان کو اس پر

بہت پیارا تا ہے۔

"او کے چلو کمرے میں۔۔۔"

"مطلب۔۔۔"

مطلب بیگم صاحبہ کے کمرے میں ہی ریڈی ہوا جاتا ہے اس لیے بول رہا ہوں "
"کمرے میں چلیں۔۔۔"

"اواچھا۔۔۔"

حوریہ اپنے ماتھے پہ آئے پسینے کو صاف کرتے ہوئے اٹھ کر کمرے کی طرف
چل دیتی ہے اور وجدان بھی مسکراتا ہوا اس کے پیچھے چل پڑتا ہے۔۔۔

Zubi Novels Zone

☆☆☆

آنٹی میری بہن بہت اچھی تھی پتہ نہیں اس نے کس بات کا صدمہ لے لیا اور "
اس دنیا سے چلی گئی مجھے اس کی بہت یاد آتی ہے کاش میں چلی جاتی ادھر اور وہ مجھے
"اپنے دل کا حال بتا دیتی۔۔۔"
فرحین اریان کی امی سے باتیں کر رہی تھی۔

بس بیٹا جس کی جیسے لکھی ہو تم اس طرح رو کر اسے یاد نہ کیا کرو بچے اس طرح "
"روح کو تکلیف ہوتی ہوں۔۔"

اریان کی امی فرحین کو حوصلہ دیتے ہوئے کہتی ہیں۔

بس کیا کروں آنٹی جب بھی مجھے اس کی یاد آتی ہے آنکھوں میں آنسو بے ساختہ "
"آ جاتے ہیں۔۔۔"

فرحین انسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہائے ایوری ون۔۔۔"

اریان ہاتھ کی انگلی میں بائیک کی چابی گھماتے ہوئے لانچ میں اکر کہتا ہے۔

ٹائم دیکھا ہے تم نے صبح سے کھر سے نکلے ہو اور اب آرہے ہو رہتے کہاں ہو "
"سارا دن۔۔۔"

اریان کی امی اسے دیکھ کر سخت روپے میں کہتی ہیں۔

او کم آن امی میں کوئی لڑکی تھوڑی ہوں جو سارا دن گھر بیٹھا ہوں میں ایک " " لڑکا ہوں اور دیر تک گھر سے باہر رہ سکتا ہوں۔۔۔ اریان بد تمیزی سے کہتا ہے۔

"بات کرنے کی تمیز نہیں ہے تمہیں اپنی ماں سے۔۔۔" ماجد جو ابھی گھر آیا تھا اس کی بات سن کر اس کے پاس آکر کہتا ہے۔

نہیں ساری تمیز تو صرف آپ میں ہے اور ویسے بھی مجھے تمیز کی کوئی ضرورت " ہی نہیں ہے

آوارہ لڑکوں کے ساتھ رہ رہ کر زبان بھی تمہاری ان جیسی ہو گئی ہے۔ نہ ماں " سے بات کرنے کی تمیز ہے اور نہ ہی اپنے بھائی سے۔۔۔

اریان کی امی غصے سے کہتی ہیں۔

بھائی؟؟؟ سیر یسلی امی۔۔۔ میں انہیں بھائی نہیں مانتا میں صرف اور صرف "اپ کا اکلوتا بیٹا ہوں میرے ساتھ کسی کو بھی کمپیئر کرنی کی ضرورت نہیں ہے" اپ کو۔۔۔

اریان بد تمیزی کی حد پار کرتے ہوئے بولتا ہے۔

اریان اب تم حد سے بڑھ رہے ہو مجھے تمہارے ابا کو بتانا پڑے گا کہ تم کتنے بگڑ "گئے ہو۔۔۔"

اریان کی امی اس کے پاس آکر غصے سے کہتی ہیں۔

مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا جو کرنا ہے کریں میں انہیں کبھی بھی اپنا بھائی "نہیں مانتا۔۔۔"

اریان یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔

ماجد بیٹا تم اس کی باتوں کو دل پہ مت لینا تمہیں پتہ ہے اس کے رویے کا وہ ایسا "
"ہی ہے ٹھیک ہو جائے گا ہستہ ہستہ۔۔۔"

اریان کی امی اس کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے کہتی ہیں۔

"کوئی بات نہیں بڑی امی۔۔۔"

ماجد زبردستی کی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہتا ہے۔

"جاؤ فرحین بیٹا ماجد کے ساتھ ابھی تھکا ہوا آیا ہے کھانا کھاؤ جا کر۔۔۔"

اریان کی امی فرہین کی طرف دیکھ کر کہتی ہیں۔

"جی ٹھیک ہے آنٹی۔۔۔"

پھر وہ دونوں اپنے نیچے والے پورشن میں چلے جاتے ہیں۔

"یا اللہ میرے بیٹے کو ہدایت دے"
اریان کی امی دل میں دعا کرتی ہیں۔۔

اریان کمرے میں آکر بیڈ پر لیٹتے ہوئے اپنا موبائل اوپن کرتا ہے۔۔ اور نمرہ کی تصویریں دیکھتا ہے۔

سوری مجھے دکھ ہوا ہے تمہاری جانے کا میں نے یہ تو نہیں چاہا تھا کہ تم اس دنیا سے چلی جاؤ۔۔ میں نے تو سوچا تھا تمہیں بنالوں گا کچھ دن تک جب تک تم بچہ "ابوش کروادیتی لیکن تم نے تو سارا پلان ہی چوپٹ کر دیا۔۔

اریان اس کی تصویریں دیکھتے ہوئے دل میں سوچتا ہے۔

کتنا خود غرض تھا نا وہ ابھی بھی صرف اپنے بارے میں سوچ رہا تھا۔

اس کی تصویریں دیکھتے دیکھتے اچانک سے حوریہ کی تصویر اس کے سامنے آتی ہے تو وہ رک کر اس کی تصویروں کو زوم کر کے دیکھنے لگتا ہے۔ پھر وہ حوریہ کی وہ ویڈیو دیکھتا ہے جہاں وہ بارش میں نہا رہی ہوتی ہے۔ کپڑے گیلے ہونے کی وجہ

سے حوریہ کا جسم تھوڑا تھوڑا واضح نظر آ رہا تھا وہ بڑے غور سے اسے دیکھتا رہا اور
پھر اپنے منہ میں زبان گھماتے ہوئے مسکرایا۔۔۔۔۔ یہ ویڈیو بھی اسے نمرہ نے
سینڈ کی تھی۔۔

"مل گئی ہے چڑیا۔۔"

اریان انگوٹھے سے اپنے نچلے ہونٹ کو رب کرتے ہوئے دل میں سوچتا ہے۔۔



وجدان حوریہ اور کوئل ڈنر کر کے جب گھر واپس آئے تو کوئل فوراً ہی اپنے کمرے
میں چلی گئی یہ کہہ کر کہ اسے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔ حوریہ اور وجدان بھی
اپنے کمرے میں اگئے تھے۔

"میں پانچ منٹ میں اتا ہوں ایک ضروری کال کرنی ہے۔۔"

وجدان حوریہ سے کہتا ہے۔

"یہیں پر کر لیں کال باہر جانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔"

حوریہ ڈریسنگ مرر سے اسے دیکھ کر کہتی ہے۔

"شک کر رہی ہو بیگم صاحبہ مجھ پر۔۔۔"

وجدان صوفے سے اٹھ کر اس کے پاس آکر کہتا ہے۔

"نہیں تو میں تو ایسے ہی کہہ رہی ہوں کال کمرے میں بھی ہو سکتی ہے۔۔۔"

حوریہ اپنے ایئرنگز اتارتے ہوئے کہتی ہے۔

اب وجدان کو کوئی بہانہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہیں وہ ایک بار دوبارہ اس کمرے میں جا کر دیکھنا چاہتا تھا کہ کہیں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی۔

حور میری جان میں اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ وائی فائی نہیں چل رہا مجھے لگتا ہے کہ اس میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے اس لیے سوچا باہر جا کر اسے ٹھیک کرتا ہوں

"اور پھر کال بھی کر لوں گا۔۔۔"

"اچھا چلیں ٹھیک ہے جائیں۔۔۔"

حور یہ کو سمجھ اگیا تھا کہ وہ اس سے جھوٹ بول رہا ہے لیکن پھر بھی اسے جانے کا بول دیا۔

"اوکے میں بس ابھی آیا اور ہاں تم ڈریس چینج مت کرنا ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان پیار سے کہتا ہے اور کمرے سے باہر نکل جاتا ہے۔

مجھے ان پر شک نہیں کرنا چاہیے ان کی آنکھوں میں میرے لیے پیار صاف نظر آتا ہے۔۔۔

حور یہ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے کہتی ہے۔

وجدان ایک نظر پورے کمرے کو دیکھتا ہے اور ساری لائٹس بند کر دیتا ہے۔
وہ راہداری سے گزرتے ہوئے خاموشی سے کوئل کے کمرے کا دروازہ کھول کر
دیکھتا ہے اور وہ اسے سامنے بیڈ پر سوئی ہوئی نظر آتی ہے۔۔ وجدان شکر کا سانس
لیتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھتا ہے۔

وہ کمرے کا دروازہ کھولتا ہے تو سامنے حور یہ بیڈ پر بیٹھی نظر آتی ہے۔
وہ اس کے پاس آکر اس کے سامنے ایک شاپنگ بیگ رکھتا ہے۔۔

"یہ کیا ہے۔۔۔"

حور یہ اسے حیرانی سے دیکھ کر پوچھتی ہے۔

"سرپرائز ہے کھول کر دیکھو۔۔۔"

وجدان سینے پر بازو باندھ کر مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔ حوریہ جلدی سے شاپنگ بیگ کھولتی ہے تو اس میں اسے مہرون ڈریس نظر آتی ہے وہ اسے باہر نکال کر دیکھتی ہے تو وہ ساڑی تھی۔

"واؤ ساڑھی میرے لیے۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے وجدان سے پوچھتی ہے۔

"کمرے میں کوئی اور نظر آرہا ہے۔۔؟"

وجدان آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھتا ہے۔۔

نہیں مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ میں ساڑی پہنوں گی مجھے بچپن سے شوق تھا پہنے"

"کا۔۔۔"

"ہاں تو اب یہ شوق پورا کر لو تمہارے لیے ہے پہنو"

"ابھی۔۔۔"

حور یہ حیرانی سے کہتی ہے۔۔

"ہمممم۔۔۔ ابھی اسی وقت"

"پر رات کو پہننے کا کیا فائدہ کسی فنکشن پر پہنوں گی نا۔۔۔"

"حور یہ یہ ساڑھی میں صرف تمہیں اپنے سامنے پہنتے دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔"

وجدان اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا ہے۔

"اچھا لیکن اب تو 12 بجنے والے ہیں نا اور کیا فائدہ پہنے کا سونے کا ٹائم ہے۔۔۔"

حور یہ نظریں جھکائے ہوئے کہتی ہے۔

تمہیں کس نے کہا کہ میں نے تمہیں سونے دینا ہے اٹھو اور چلیج کر کے آؤ اس"
"کے بعد ایک اور سر پرانز ہے تمہارے لیے۔۔۔۔
وجدان اسے دیکھ کر پیار سے کہتا ہے۔
حوریہ کا دل اس کی بات سن کر زور سے دھڑکا تھا۔

"جلدی کرو میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں جاؤ۔۔۔۔"
وجدان ڈریسنگ روم کی طرف اشارہ کر کے خود صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔ حوریہ
شرماتے ہوئے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی جاتی ہے۔
ڈریسنگ روم میں جا کے جب وہ ساڑھی کو شاپنگ بیگ سے باہر نکالتی ہے تو اس کا
بلاؤز دیکھ کر کنفیوز ہو جاتی ہے ایک وہ سلیو لیس تھا اور دوسرا اس کا بیک گلا کافی
ڈیپ تھا۔

"اب کیا کروں میں ایسی ڈریسنگ کر کے ان کے سامنے کیسے جاؤں گی۔۔۔"

حوریہ شرماتے ہوئے سوچتی ہے

"حوساڑھی کو گھورنا چھوڑو اور پہن کر باہر آؤ۔۔۔"

وجدان بلند آواز میں کہتا ہے تو وہ فوراً پیچھے مڑ کے دیکھتی ہے دروازہ تو بند تھا یعنی اس نے اندازہ لگایا تھا۔

"بہت تیز ہیں میرے دل کی بات بھی جان لیتے ہیں۔۔۔"

حوریہ پریشانی سے کہتے ہوئے ساڑھی پہننا شروع کرتی ہے۔

حوریہ شیفون کی ساڑھی پہنے مڑ کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھ رہی تھی بلاشبہ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی پوری ساڑھی سادہ تھی بس اس کے کناروں پر

فینسی کام ہوا تھا۔ کمر پر اس نے اپنے بال کھلے چھوڑ دیے تاکہ بیگ گلا نظر نہ آئے

لیکن ساڑھی کا ایک پلو تو اس کی ایک گوری بازو تو چھپا گیا تھا لیکن دوسری واضح

نظر آ رہی تھی اس نے اپنے بالوں کے نیچے سے پلو نکال کر اپنی دوسری بازو

بھی چھپا دی تھی۔۔۔ اب وہ مکمل خود کو کور کر کے آخری نظر اپنے میں دیکھ کر

ڈریسنگ روم سے باہر نکلی۔

وہ اسے باہر اتادیکھ کر صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا تھا وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس سے تھوڑا فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔

وجدان اسے ساڑی کا پلو ہاتھ میں زور سے پکڑا دیکھ کر مسکرایا تھا۔

"بس ساڑھی ہی پہننی ہے میکپ نہیں کرو گی میرے لیے۔۔۔"

وجدان اس کی ٹھوٹی پکڑ کر اس کا منہ اوپر کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ تو حوریہ

شرماتے ہوئے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔

وجدان اسے آنکھیں بند کیے ہوئے دیکھ کر اپنا ہونٹ دانتوں تلے دبا جاتا ہے۔

"حور آنکھیں کھولو۔۔۔"

وجدان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیے کہتا ہے۔

حوریہ اپنی لرزتی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھتی ہے۔ وجدان کی آنکھوں میں

خمار دیکھ کر وہ گھبرا کر اس کے سینے میں اپنا سر منہ چھپا لیتی ہے۔

"مجھے لگتا ہے آج کی رات شرماتے ہوئے ہی گزر جانی ہے۔۔۔"

وجدان اس کے گرد بازو خما ئل کرتے ہوئے مسکرا کر کہتا ہے۔

"اب کچھ بولو گی بھی یا خاموش رہنے کا ارادہ ہے۔۔۔"

وجدان اسے اپنے سے الگ کرتے ہوئے پوچھتا ہے۔

مجھے لگتا ہے آپ نے اپنے لبوں کو تالا لگا لیا ہے خیر زیادہ میک آپ تو نہیں لیکن"

"صرف ایک ریڈ لپسٹک تو لگا سکتی ہے نا۔۔۔"

وجدان اسے ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا کرتے ہوئے پوچھتا ہے۔

"اب لپسٹک لگانا ضروری ہے کیا۔۔۔"

حور یہ شرماتے ہوئے پوچھتی ہے۔

ضروری ہو یا نہ ہو لیکن میرا دل کر رہا ہے تمہارے ہونٹوں پر لپسٹک دیکھنے " کو۔۔۔

وجدان رومانی انداز میں کہتا ہے۔

حوریہ اس کے انداز سے مزید گھبرائی تھی اس کے دل کی دھڑکنیں بے تحاشہ تیز ہوئی تھی۔

"پکڑو لگاؤ۔۔۔"

حوریہ کپکپاتے ہاتھوں سے ریڈ لپسٹک اپنے خوبصورت ہونٹوں پر لگاتی ہے۔

"اب ٹھیک ہے۔۔۔؟"

حوریہ لپسٹک لگا کر اس کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

"ٹھیک تو ابھی بھی نہیں ہے لیکن میں خود ٹھیک کر لوں گا۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔"

حوریہ حیرانگی سے پوچھتی ہے۔

"مطلب ابھی آپ کو تھوڑی دیر میں پتہ چل جائے گا بیگم صاحبہ۔۔۔"

وجدان یہ کہتا ہوا اسے اپنی بانہوں میں اٹھالیتا ہے۔۔۔ حوریہ کے لمبے بال نیچے کی طرف لہرائے تھے۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ گرنے کے ڈر سے اس کے گلے میں بازو خماں کرتے ہوئے پوری آنکھیں کھول کر پوچھتی ہے۔

"سرپرائز ہے ابھی پتہ چل جائے گا جسٹ ویٹ اینڈ واپس۔۔۔"

وجدان کمرے کا ہینڈل گھماتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے۔

"نیچے اتاریں مجھے ہمیں کسی نے ایسے دیکھ لیا تو۔۔۔"

حوریہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔

میری جان کو مل اپنے کمرے میں سو رہی ہے اور باقی ملازموں کی اتنی ہمت "

"نہیں ہے کہ وہ اس طرف دیکھیں۔۔۔"

"پر ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھتی ہے۔

"سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے مائی لیڈی بس ایک سیکنڈ۔۔۔"

وجدان جم سے ہوتا ہوا کمرے میں داخل ہوتا ہے پورے کمرے میں اندھیرا تھا

اس لیے حوریہ ابھی دیکھ نہیں پائی تھی۔۔ اس نے حوریہ کو نیچے اتارا۔

"وجی یہاں تو بہت اندھیرا ہے۔۔۔"

حوریہ کھڑی ہو کر اپنی ساڑھی کا پلو صحیح کرتے ہوئے کہتی ہے۔

"سرپرائز۔۔۔ 1 2 3"

وجدان پورے کمرے کی لائٹنگ جلاتے ہوئے کہتا ہے۔ تو حوریہ کمرے کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے۔

"واؤ۔۔۔"

حوریہ کے منہ سے بے ساختہ نکلتا ہے۔۔۔

"کیسا لگامیرا سرپرائز۔۔۔"

وجدان اس کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے کہتا ہے۔

"بہت اچھا۔۔۔"

حوریہ پورے کمرے کو دیکھ کر کہتی ہے۔

"حور میں چاہتا ہوں کہ آج کی رات زندگی بھر کے لیے یادگار رہیں۔۔۔"

وجدان اس کی پشت سے اپنا چوڑا سینہ لگاتے ہوئے دونوں ہاتھ اس کے پیٹ پر باندھ کر کہتا ہے۔ حور یہ جب اپنی تصویریں دیکھتی ہے تو حیران رہ جاتی ہے کیونکہ وہ تصویریں پہلے کی تھیں ایک تصویر فرحین کی بارات والے دن کی تھی اور باقی دوزین کی مہندی اور برات کی تھی جو اس نے کوئل کو سینڈ کی تھی اور ایک تصویر تب کی تھی جب وہ افس پارٹی میں گئی تھی بلیک فرائڈ پہن کر۔

"وجدان یہ سب کب کیسے۔۔۔"

حور یہ نے حیرانگی سے پوچھا۔

یہ ساری تصویریں میں نے کوئل کے موبائل سے لی تھیں اور یہ بلیک فرائڈ والی"

"تو میں نے خود بنائی تھی جب تم عریشہ سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔"

وجدان اس کے کندھے پر اپنی ٹھوڑی رکھ کر کہتا ہے۔

حور یہ گھبرا کر اس کے دونوں ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے اس سے دور ہوتی ہے۔

"حور تمہیں میرا قریب انا اچھا نہیں لگتا۔۔۔"

وجدان اس سے خود سے دور جاتا دیکھ کر پوچھتا ہے۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔"

حور یہ نظریں جھکائے ہوئے کہتی ہے۔

"تو پھر تم میرے حصار سے کیوں نکلی۔"

"وہ۔۔۔ می۔۔۔ میں۔۔۔"

حور یہ گھبراتے ہوئے کچھ بولنے کے لیے لب کھولتی ہے پر اس سے بولا نہیں جاتا۔۔۔

"حور اگر تم ابھی بھی چاہتی ہو کہ میں تم سے دور رہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔"

نہیں وجدان میں ایسا نہیں چاہتی۔۔۔ مطلب سوری وہ میں گھبرا گئی تھی اس " لیے آپ سے دو۔۔ دور ہو گئی

تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں اتنا پیار کروں گا کہ تمہیں " اپنی قسمت پر رشک ہو گا۔۔۔

وجدان اس کے پاس اکر کہتا ہے۔ حوریہ مسکراتے ہوئے نگاہیں نیچے کر لیتی ہے وجدان اس کے ہاتھ سے ساڑھی کا پلو چھڑواتے ہوئے پیچھے کرتا رہا تو حوریہ کی دل کی دھڑکنیں مزید تیز ہوتی ہیں اسے ایسے لگتا ہے کہ آج پسلیاں توڑ کر باہر آ جائے گا دل اس کا۔

وجدان اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنی طرف کرتا ہے تو وہ اس کے سینے سے آ لگتی ہے۔۔۔

وجدان نرمی سے اس کے سلکی بال اس کے چہرے سے ہٹاتے ہوئے اس کے کان پر جھک کر محبت بھرے الفاظ کہتا ہے

میری زندگی میری جان ہو تم"

"میرے لیے سکون کا دوسرا نام ہو تم۔۔۔"

وجدان سرگوشی سے کہتے ہوئے اس کے رخسار پر اپنے لب رکھتا ہے تو حوریہ

اس کی شرٹ کو دونوں مٹھیوں میں جکڑ لیتی ہے۔۔۔

وجدان پیچھے ہٹتے ہوئے اس کے ماتھے پر محبت بھرا بوسہ لیتا ہے اور پھر اس کے

ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر بیڈ پر بٹھاتا ہے۔۔۔



"حوریہ تمہاری منہ دکھائی۔۔۔"

وجدان محبت سے اس کے دونوں ہاتھوں میں وہ ڈبی رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

حوریہ انکھیں کھول کر ڈبی کی طرف دیکھتی ہے۔

"کھولو اسے۔۔۔"

وجدان کہتا ہے۔۔۔

حوریہ جب اس ڈبی کو کھولتی ہے تو اس میں بہت ہی نفیس اور خوبصورت ڈائمنڈ بریسلٹ تھا۔

"کیسا لگا۔۔۔"

وجدان پوچھتا ہے۔

"بہت بہت بہت پیارا ہے۔۔۔"

حوریہ خوشی سے کہتی ہے۔

"ہاں پر تم سے کم۔۔۔"

"کیا اپ سچ میں مجھ سے اتنا پیار کرتے ہیں۔۔۔"

حوریہ سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

"اس سے پوچھ کر دیکھو کیا لگتا ہے تمہیں۔۔۔"

وجدان اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اپنے دل والے مقام پر رکھ کر پوچھتا ہے۔۔
حوریہ کو اپنے ہاتھ کے نیچے وجدان کا دل دھڑکتا ہوا محسوس ہوا تھا اس نے فوراً اپنا
ہاتھ پیچھے کیا۔۔

حوریہ نے زندگی میں کبھی کسی سے پیار نہیں کیا لیکن تم وہ واحد لڑکی ہو جس "
"سے پہلی بار مجھے شدت سے محبت ہوئی ہے۔۔۔"
حوریہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہے تو اسے وہاں صرف اپنے لیے محبت ہی نظر
آتی ہے۔

حوریہ جانتا ہوں کہ تم پر میرا پورا حق ہے لیکن پھر بھی میں تم سے پوچھتا "
ہوں کیا میں تمہارے قریب اسکتا ہوں تم پر اپنی قربت نبھانے اور کر سکتا
ہوں۔۔۔"

وجدان اسے محبت سے دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

حوریہ مسکراتے ہوئے اسے آنکھوں سے ہاں کا اشارہ کرتی ہے۔ وجدان خوش ہو کر دوبارہ اس کے ماتھے پر عقیدت سے بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے "اٹی لو یو میری جان۔۔۔"

پھر وہ اس کے لبوں پر جھکتا ہے اور نرمی سے، چاہت سے، احترام سے اس کے لبوں پر ایک لمبا بوسہ دیتا ہے۔ ایسا بوسہ جو تیز نہیں تھا، دلفریب تھا۔ جیسے کسی خاموش دعا نے محبت کی مہر ثبت کر دی ہو۔

حوریہ کی سانسیں دھیمی ہونے لگیں، اس کا دل دھڑکنے لگا۔ شرم سے اس نے وجدان کا سینہ تھام لیا، جیسے خود کو سنبھالنا چاہتی ہو۔ وہ کچھ نہ بولی، صرف اس کے شانے سے سر لگا دیا۔

آہستہ آہستہ وجدان کے ہاتھ اس کے رخساروں سے پھسلتے ہوئے اس کے ساڑھی کے پلو تک پہنچے جسے اس نے انتہائی نرمی سے، احترام اور محبت

سے کندھے سے ہٹا دیا اور پھر اس کے کندھے پر نرمی سے اپنے لب رکھے حوریہ نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔۔۔ جیسے وہ وجدان کے ایک ایک لمس کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

پھر وجدان نے اسے دھیرے سے تکیے پر لٹایا اور خود اس پر جھکا اور دوبارہ اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لیا۔ اور پھر وہ اس پر اہستہ اہستہ اپنی قربت بڑھا کر لے گیا وہ دونوں ایک دوسرے کی قربت میں گم ہوتے چلے گئے وجدان کے ہر لمس میں محبت احترام اور چاہت تھی اور پھر اس بات کا سکون کہ وہ اپنے شریک حیات کے ساتھ ایک حلال رشتے کی شروعات کر رہا تھا۔۔۔ حوریہ کی تیز سانسیں اور وجدان کے دل کی دھڑکنیں پورے کمرے میں گونج رہی تھیں اور باہر چاندنی ان دونوں کے پیار اور حلال رشتے کی گواہ تھی۔۔۔

☆☆☆

صبح جب حوریہ کی آنکھ کھلی تو وہ وجدان کے سینے میں منہ چھپائے ہوئے تھی اس نے سر اٹھا کر وجدان کی طرف دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اپ ابھی تک جاگ رہے ہیں۔۔۔؟
حوریہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھتی ہے

"مجھے نیند ہی نہیں آرہی تھی۔۔۔"
وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ایک بات پوچھوں۔۔۔"
حوریہ دوبارہ اس کے سینے پر سر رکھ کر اس کے دل کے اوپر اپنی انگلی ٹریس کرتے ہوئے پوچھتی ہے۔

"جتنی چاہو اتنی پوچھ سکتی ہو اجازت مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا کہتا ہے۔

ہمارے نکاح والے دن آپ نے کون سی نماز پڑھی تھی کیونکہ عشاء کی نماز تو "لبی ہوتی ہے اور آپ نے صرف دو رکعات پڑھے تھے۔۔۔"

حوریہ نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

"حور تمہیں نہیں پتا کہ وہ نوافل کیوں پڑھے جاتے ہیں۔۔۔"

وجدان نے نرمی سے پوچھا۔

"نہیں۔۔۔"

اس دن ہمارا نکاح ہوا تھا اور ایک حلال رشتہ بنا تھا ہم دونوں کے درمیان اس لیے میں نے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا میں نے دو نفل شکرانے کے پڑھے تھے

میں خوش تھا حور! میں نے نکاح اپنے دل کی رضا مندگی سے کیا تھا نہ کہ مجبوری کے تحت اور میں اپنے فیصلے پر ابھی بھی خوش ہوں مطمئن ہوں۔۔

وجدان نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے اس کے سوال کا جواب دیتا ہے۔

اور میں سمجھی تھی کہ شاید آپ مجبور ہیں اس لیے مجھ جیسی عام لڑکی سے نکاح "کر رہے ہیں کتنی غلط تھی نا میں۔۔۔"

حور یہ ادا سی سے کہتی ہے۔

تمہیں خود کو غلط کہنے کی ضرورت نہیں ہے اس وقت حالات ہی ایسے تھے "لیکن اب سب ٹھیک ہو گیا ہے ناب تو تم خوشی خوشی مجھے قبول کر چکی ہو تو ضرور "شکرانے کے نفل پڑھنا۔۔"

جی کیوں نہیں میں شکرانے کے نفل بھی پڑھوں گی اور باقاعدگی سے نماز بھی "

"ادا کیا کروں گی مجھے اللہ نے اتنا پیار کرنے والا شوہر جو عطا کیا ہے۔۔

حوریہ شرماتے ہوئے وجدان کے سینے میں منہ چھپا لیتی ہے۔

"چلو شکر ہے بیگم صاحبہ آپ کو میرے پیار پر یقین تو آیا۔۔۔"

وجدان اسے مزید خود میں بینچتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا چلو اٹھو فریش ہو جاؤ کوئل بھی اٹھنے والی ہوگی اسے کالج جانا ہے نا اور پھر "

"ہمیں اپنے کمرے میں بھی واپس جانا ہے۔۔۔"

وجدان ٹائم دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

اوہاں میں تو بھول ہی گئی میں جلدی سے فریش ہو جاتی ہوں پھر ہم واپس اپنے "

"کمرے میں جاتے ہیں۔۔۔"

حوریہ جلدی سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

"ارام سے گرنہ جانا۔۔۔"

وجدان اسے بیڈ سے افراط فرطی سے اٹھتے ہوئے دیکھ کر فکر مندی سے کہتا ہے۔۔۔
حوریہ اپنی ساڑی سنبھالتے ہوئے فریش ہونے چلی جاتی ہے اور وجدان رات
کے بارے میں سوچ کر مسکراتا ہے۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں فریش ہو گئے تھے وجدان نے پہلے سے ہی حوریہ اور اپنا
ایک ڈریس ادھر رکھا ہوا تھا۔



"چلیں۔۔۔"

حوریہ نے شرماتے ہوئے کہا کیونکہ وجدان اسے مسلسل بالوں میں برش کرتے
ہوئے دیکھ رہا تھا۔

"ہممم چلتے ہیں۔۔۔"

وجدان نے برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے حوریہ کی طرف قدم بڑھائے اور اسے دوبارہ اپنی باہوں میں اٹھالیا۔

"ارے یہ کیا کر رہے ہیں میں چلی جاؤں گی نیچے اتارے مجھے۔۔۔"

حوریہ اس کے گلے میں باہر ڈال کر کہتی ہے۔

بالکل بھی نہیں جیسے اس کمرے میں لے کر آیا تھا ویسے ہی دوبارہ تمہیں"

"ہمارے کمرے میں لے کر جاؤں گا۔۔۔"

وجدان ڈور اوپن کرتے ہوئے باہر نکل کر کہتا ہے۔۔۔

نہیں وجہ رات کی بات اور تھی اب دیکھیں صبح کے چھ بج رہے ہیں اور اگر"

"کو مل اٹھی ہوئی تو ہمیں کہیں ایسے نہ دیکھ لے۔۔۔"

حوریہ پریشانی سے کہتی ہے۔

نہیں مائی لیڈی وہ ابھی تک سو رہی ہے تم اس کی ٹینشن مت لو اور دیکھو باتوں "باتوں میں ہم نے آدھا راستہ بھی پار کر لیا۔۔۔
وجدان لاونج سے گزرتے ہوئے کہتا ہے۔

"وجی میں آپ کو بھاری نہیں لگتی۔۔۔"
حوریہ نے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے پوچھا۔

"چڑیا جتنی جان ہے تمہاری بھاری تم خاک ہو گی۔۔۔"
وجدان اپنے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے۔

"اللہ اللہ اب اتنی بھی کم جان نہیں ہے الحمد للہ کھاتے پیتے گھر کی ہوں میں۔"
حوریہ منہ بسورتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا تبھی میں کہوں مہینے کا راشن اب زیادہ آنا شروع ہو گیا ہے۔۔۔"

وجدان اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے شرارت سے کہتا ہے۔

ہاں تو سارا میں ہی کھاتی ہوں پھر بھی آپ کو چڑیا جیسی لگتی ہوں اب تو میں نے "اتنا کھانا ہے اتنا کھانا ہے کہ اتنی موٹی ہو جاؤں پھر آپ سے اٹھایا بھی نہیں جائے گا۔"

حوریہ اپنے دونوں ہاتھوں کو پھلا کر کہتی ہے۔

ایک راز کی بات بتاؤں تم چاہے جتنی بھی موٹی ہو میں پھر بھی تمہیں اٹھالوں گا "بوڈی بلڈر بندہ ہوں میں۔"

وجدان اس کے چہرے کے پاس جھک کر کہتا ہے۔
حوریہ اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

"ہسائیے۔۔۔ تمہارا اثر مانا آف۔۔"

وجدان اس کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے تم ناشتے کی تیاری کرواؤ اور میں آفس کا کچھ کام ہے وہ کر " "لوں۔۔۔"

وجدان صوفے پر بیٹھتے ہوئے لیپ ٹاپ اپنی گود میں رکھتے ہوئے کہتا ہے۔
حوریہ جو انکھیں بند کیے بیٹھی تھی انکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھتی ہے اور
مسکرا کر اپنے سر پر ایک چٹ لگاتی ہے
پاگل غلط ہی سوچنا "۔۔۔۔۔ وہ سوچ رہی تھی کہ وجدان شاید دوبارہ رو مینس "
کے موڈ میں ہے۔

"اوکے۔۔۔"

حوریہ کمرے سے باہر نکل جاتی ہے اور وجدان گہرا سانس لے کے کام میں
مصروف ہو جاتا ہے۔۔۔

☆☆☆

الارم کی آواز سے کومل کی آنکھ کھلی تو اس نے موبائل پکڑ کر الارم بن کیا اور پھر اپنی آنکھیں ملتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلی گی۔۔

کومل فریش ہو کر باہر آئی تو اس نے اپنا موبائل آن کیا اور واٹس ایپ پر حارث کا میسج دیکھا۔۔

"گڈ مارننگ پرنسز"

کومل کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ ابھری تھی۔

"گڈ مارننگ حارث بھائی۔۔"

کومل نے شرارت سے بھائی کے اگے ہنسنے والے ایموجز لگا کر میسج سینڈ کیا اور موبائل رکھ کر کالج کے لیے تیار ہونے لگی۔

تیار ہونے کے بعد اس نے موبائل پر دیکھا تو ابھی تک مسیج سین نہیں ہوا تھا وہ ابھی تک اف لائن تھا تو اس نے موبائل پر س میں رکھا اور نیچے ڈائمنگ ٹیبل کی طرف روانہ ہو گئی۔

ڈائمنگ ٹیبل پر ناشتہ لگ چکا تھا حوریہ اور وجدان پہلے سے ہی ڈائمنگ ٹیبل پر موجود تھے۔

"السلام علیکم بھائی السلام علیکم بھابھی۔۔۔"

کوئل نے اپنی چیئر کھینچتے ہوئے کہا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔"

حوریہ اور وجدان نے ایک ساتھ کہا اور پھر دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرا دیے

کوئل نے بھی حوریہ کی آنکھوں میں اجالگ ہی چمک دیکھی تھی اور اپنے بھائی کو مسکراتے دیکھ کر کوئل کو دلی خوشی ہوئی تھی۔

"کیا بات ہے بھابھی آج آپ دونوں کچھ زیادہ ہی خوش لگ رہے ہیں۔۔۔"

کوئل حوریہ کہ کان پر جھک کر سرگوشی نماواوز میں کہتی ہے۔

".. کوئل چپ کر کے ناشتہ کرو تمہارے بھائی پاس ہے"

حوریہ نے اسے انکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو وہ چپ چاپ مسکراتے ہوئے اپنا ناشتہ کرنے لگی۔۔

"بھائی امی کب آئیں گے۔۔۔"

کوئل نے پوچھا۔

"آج اجائیں گی دوپہر تک۔۔۔"

وجدان نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔

"اچھا تو پھر آپ لینے جائیں گے امی کو۔"

"نہیں گاڑی بیچ دوں گا میں نے ایک ضروری میٹنگ پہ جانا ہے۔۔۔"

اچھا میں نے سوچا اگر آپ جاتے تو میں بھی چلی جاتی ہوں چلو کوئی نہیں پھر "
"کبھی صحیح۔۔۔"

کوئل نے اداسی سے کہا وہ بھی اپنے ماموں لوگوں کے پاس جانا چاہتی تھی کافی دیر
سے نہیں گئی تھی ان کا گاؤں بہت پیارا تھا۔

"گڑیا تمہارے پیپر ہو جائیں پھر ہم لوگ وہاں پورا ایک ماہ گزار کر آئیں گے"
وجدان نے اپنی بہن کی اداسی دور کرتے ہوئے کہا۔

"کیا سچی۔۔۔"

کوئل نے خوش ہو کر پوچھا۔

"تمہارے بھائی نے کبھی جھوٹ بولا ہے کیا۔۔۔"

وجدان نے انکھیں چھوٹی کر کے پوچھا۔

"نہیں۔۔۔"

کوئل نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

"تو پھر تصدیق نہیں کرنی چاہیے تھی۔"



"سوری بھائی۔۔۔"

گڑیا سوری کی ضرورت نہیں ہے بس تم خوش رہو اور اپنی خواہشیں مجھے بتایا۔"

کرو مجھے پوری کر کے خوشی ہوتی ہے اور اتنا یقین رکھا کرو کہ جو میں کہتا ہوں وہ

"میں کرتا بھی ہوں۔۔۔"

"جی بھائی۔۔۔"

کوئل خاموشی سے ناشتہ کرنے لگی اور حوریہ چپ چاپ سینڈوچ کو گھورے جا رہی تھی کیونکہ وجدان کوئل کے سامنے سیریس تھا اور ٹیبل کے نیچے سے اس نے حوریہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے اس کے دل کی دھڑکنیں مزید بڑھ رہی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے ہم لوگ چلتے ہیں اپنا خیال رکھنا۔۔۔"

جب وجدان اور کوئل کا ناشتہ ہو گیا تو اس نے حوریہ سے کہا۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

حوریہ نے نظریں جھکائے ہوئے کہا وہ وجدان کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی۔

"اوکے کوئل بیٹا تم جاؤ گاڑی میں بیٹھو میں اپنا لیپ ٹاپ لے کر آتا ہوں"

وجدان کے کہنے پر کوئل باہر کی طرف چلی گئی اور وہ خود کمرے کی طرف چلا گیا اور حوریہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

"اچھا چلو جلدی کرو گڈ بائے کس دو مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔"

وجدان نے کمرے میں اتے ساتھ حوریہ کے کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی قریب کرتے ہوئے کہا۔

"گڈ بائے کس۔۔؟"

حوریہ کچھ حیرانگی اور کچھ پریشانی کی حالت میں وجدان کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

ہاں جب شوہر کام پر جاتے ہیں تو اچھی بیویاں کس کرتی ہیں چلو تم بھی جلدی"

"کرو مجھے لیٹ ہو رہا ہے۔۔"

وجدان نے مزید اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا تو حوریہ نے شرماتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ دیے۔۔

"ٹھیک ہے آپ اپنی انکھیں بند کریں۔"

"کیوں۔۔"

وجدان نے انی برواٹھا کے پوچھا۔

"کیونکہ مجھے شرم آتی ہے۔۔"

خوریہ نے اس کے سینے کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکا کر کہا۔

وجدان اسے مزید تنگ کرنا چاہتا تھا لیکن وہ واقعی افس سے لیٹ ہو رہا تھا اس

لیے اس نے اپنا ارادہ ترک کرتے ہوئے

"کہا اوکے لو کر لی انکھیں بند جلدی سے کس کرو۔۔"

خوریہ نے سراٹھا کر دیکھا تو وہ انکھیں بند کیے کھڑا تھا اس نے اپنی تمام تر ہمت

جمع کرتے ہوئے دونوں ہاتھ وجدان کی گالوں پر رکھتے ہوئے اپنی ایرٹیاں اٹھا کر

اس کے ماتھے پر محبت بھرا ڈیپ بوسہ دیا۔

تھینک یو بیگم صاحبہ ہم اتنے پر ہی گزارا کر لیں گے۔"

وجدان نے انکھیں کھول کر کہتے ہوئے اس کی پیشانی پر بھی لب رکھے۔

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

وجدان نے اسے انکھیں بند کیے ہوئے دیکھ کر دوبارہ اس کی گال پر لب رکھے اور جلدی سے دروازے سے باہر نکل گیا۔

حوریہ مسکراتے ہوئے بھاگ کر باہر دروازے تک آئی اور دور سے وجدان کی گاڑی دروازے سے باہر جاتے ہوئے دکھائی دی۔۔۔ جیسے ہی گاڑی گھر سے باہر نکلی وہ اپنی تمام سوچوں کو جھٹکتے ہوئے لانچ میں آکر بیٹھی اور ایل ای ڈی آن کر کے دیکھنے لگی۔۔۔

☆☆☆

حارث جب آفس آیا تو اس نے کوئل کا میسج دیکھا جسے دیکھ کر اسے اپنی پر سنز پر بہت غصہ آیا۔

حادث بھائی کی بچی جب تمہیں معلوم نہیں تھا تب تو بھائی کہہ لیتی تھی کوئی "بات نہیں لیکن اب تو تمہیں سب پتہ ہے پھر بھی جان بوجھ کر بھائی۔۔۔ باز آ جاؤ یہ نہ ہو کہ میں تمہارے 18 کا ہونے کا بھی انتظار نہ کروں اور تمہیں اپنی "زوجہ محترمہ بنالوں۔۔۔"

حادث نے بالکل سیریس اواز میں وائس میسج کیا۔۔۔
ادھر کو مل کلاس لے رہی تھی تو اس نے اپنے موبائل کی ٹون بجتی دیکھی تو جلدی سے موبائل پکڑ کر دیکھا تو حادث کا میسج دیکھ کر مسکرائی۔

کیا بات ہے میڈم آج کچھ زیادہ ہی مسکرائی جا رہی ہوں نظر لگوانے کا ارادہ ہے "کیا۔۔۔"

مائرہ اس کے کان میں جھک کر کہتی ہے۔

کیا کروں مائرہ خوشی سنبھالی نہیں جا رہی ابھی بھی دیکھو اس کا میسج آیا ہے اور میں "سن نہیں سکتی کیا کروں۔۔۔"

کوئل نے بھی بالکل ہلکی آواز میں کہا۔

ایسا کرو تم پر نسیپل کے پاس بیٹھ جاؤ اور ان کے سامنے یہ واٹس میسج سنو کیسا رہے "گا۔۔"

مائرہ سے گھورتے ہوئے کہتی ہے۔

"مائرہ یہ مذاق کا ٹائم نہیں ہے سیریز کہہ رہی ہوں۔۔۔"

کوئل منہ کو بسورتے ہوئے کہتی ہے۔

تم ایک کام کرو یہ بک پکڑو اور میرے سر پہ مار دو اس طرح ساتھ میں کلاس "سے باہر نکال لوں گی پھر تو آرام سے اپنی حارث سے بات کر لینا۔"

مائرہ اس کے ہاتھ میں بک پکڑاتے ہوئے کہتی ہے۔

بہت ہی فضول مشورہ ہے تم چاہتی ہو کہ پرنسپل میرے بھائی سے میری "شکایت کریں۔۔۔ کوئل اسے کہتی ہے۔

"سائنٹسٹ سٹوڈنٹ۔۔۔"

وہ ابھی کچھ اور کہتی کہ پرنسپل کی بلند آواز کلاس میں گونجی تو وہ دوبارہ سے لیکچر کی طرف توجہ ہو گئی۔۔۔

☆☆☆

حوریہ کا نمبر بھی میرے پاس نہیں ہے کوئی تو طریقہ ڈھونڈنا پڑے گا اس تک "پہنچنے کا۔۔۔"

اریان لاونج میں بیٹھا سوچ رہا تھا کہ اس کے سامنے سے واجد آتا نظر آیا تو اس کے دماغ کی گھنٹی بجی۔

"السلام علیکم واجد بھائی۔۔۔"

اریان ادب سے صوفے سے اٹھ کر کہا تو واجد کے ساتھ اریان کی امی بھی حیران ہوئی تھی۔۔



"وعلیکم السلام۔۔۔" واجد صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

سوری بھائی اس دن کے لیے میں کچھ زیادہ ہی بھول گیا پتہ نہیں مجھے کیا ہوتا جا" "رہا ہے لیکن آئندہ میں ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گا۔۔۔" اریان بیچارہ سامنے بنا کر واجد کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہے۔

ارے اریان یہ کیا کر رہے ہو اس کی ضرورت نہیں ہے کوئی بات نہیں تمہیں "

"پچھتاوا ہو گیا یہی بہت ہے۔۔۔"

واجد نے اٹھ کر اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں بھائی آئندہ آپ کے ساتھ بد تمیزی نہیں کروں گا اور اماں کے ساتھ بھی اچھے سے پیش آؤں گا اب میں نے اپنی ساری بری ایکٹیوٹی چھوڑ دینی ہے۔۔۔"

اریان نے معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے اگر تم نے اتنا سوچا مجھے بہت خوشی ہوئی کہ میرا بھائی "

"اب سیدھے راستے پر چلنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔۔"

واجد نے خوشی سے اسے گلے لگا کر کہا۔

جی بھائی آپ میرے لیے کوئی اچھی سی جاب ڈھونڈ دیں میں ریگولر کام پر جایا"
"کروں گا۔۔۔"

اریان اس سے الگ ہو کر کہتا ہے۔

ہاں کیوں نہیں میں کل ہی فیکٹری میں تمہارے لیے بات کروں گا تم فکر نہ کرو"
"آؤ بیٹھو۔۔۔"

وہ اسے صوفے پر بیٹھنے کو کہتا ہے۔۔۔

"ماشاء اللہ۔ اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے توں نے میرے بیٹے کو ہدایت دی۔۔۔"
اریان کی امی دل میں اپنے بیٹے کے لیے اللہ کا شکر ادا کرتی ہیں۔

مجھے پوری امید تھی میرے بچے کہ تم ایک دن ضرور سدھر جاؤ گے مجھے پورا"
"یقین ہے کہ اب تم ایک بہتر انسان بند کر دکھاؤ گے۔۔۔"

اریان کی امی اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بڑے پیار سے کہتی ہیں۔

کچھ دیر وہاں یوں ہی باتیں کرنے کے بعد اریان اٹھ کر اپنے کمرے میں اگیا اور کھل کر مسکرایا۔

"کتنا آسان ہے نالوگوں کو بے وقوف بنانا واجد بھائی سچ کہا ہے کسی نے ضرورت"

"میں بندہ گدھے کو بھی باپ بنا لیتا ہے۔۔۔"

اریان کے قہقہے پورے کمرے میں گونج رہے تھے۔

اسے پتہ تھا کہ واجد وجدان کا دوست ہے اور اگر وجدان کے گھر جانا ہے تو واجد ہی وہ واحد سہارا ہے جس کے ذریعے وہ ادھر جا سکتا ہے اس لیے اس نے اچھے ہونے کا ناطک کیا۔۔۔

"اب اے گامزہ حوریہ بی بی تیار ہو جاؤ میری باہوں میں آنے کے لیے۔۔۔"

اریان بیڈ پر گرتے ہوئے سوچتا ہے۔۔۔



کوئل کلاس ختم ہونے کے بعد جلدی سے موبائل پکڑ کر حارث کا وائس میسج سنتی ہے اور مسکراتے ہوئے اپنی ناخن چبانا شروع کر دیتی ہے۔۔

مجھے کیا پتہ ہے مجھے تو کچھ نہیں پتا آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آپ نے مجھے "لائو پروپوز کیا ہو۔۔"

کوئل نے ایڈیٹیوڈ کے ساتھ وائس میسج حارث کو سینڈ کیا۔۔۔ جو کچھ دیر بعد سین ہو گیا۔

"او تو میری پرنسز چاہتی ہے کہ میں اسے پروپوز کروں۔۔۔"

حارث مسکراتے ہوئے رپلائی کرتا ہے۔

اب میرے چاہنے یا نہ چاہنے سے کیا ہو گا میں تو آپ کو تب تک بھائی ہی کہوں "

"گی جب تک آپ مجھے پروپوز نہیں کرتے وہ بھی سب کے سامنے۔۔"

کوئل نے چیلنج کیا۔

"اور اگر میں نے سب کے سامنے پرپوز کر دیا تو۔۔۔"

حارث نے سنجیدگی سے کہا۔

"تو تو بعد میں دیکھی جائے گی ناپہلے پرپوز تو کریں۔۔۔"

کوئل نے چہکتے ہوئے کہا۔

"اوکے پرنسز جسٹ ویٹ اینڈ وائچ۔۔۔"

حارث نے رپلائی کیا۔۔

کوئل نے خوشی سے موبائل کو گلے لگا کر ماترہ کی طرف دیکھا۔

اچھا چلو اب یہ بلش کرنا بند کرو کنٹین میں چلتے ہیں کچھ کھاتے ہیں یا بہت

"بھوک لگی۔۔۔"

مائرہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کنٹین کی طرف جاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

☆☆☆

ساحر جب ایئرپورٹ پر اترتا تو سامنے حارث کھڑا اس کا ویٹ کر رہا تھا۔

"السلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ۔۔۔"

ساحر نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ سفر کیسا گزرا"

حارث نے خوش ہو کر پوچھا۔

بہت اچھا گزرا پر آپ کیوں آگئے مجھے لینے گاڑی بیچ دیتے ہیں خواہ مخواہ آپ

"نے زحمت کی۔۔۔"

ساحر گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے۔۔

اس میں زحمت کی کون سی بات ہے تم میرے بھائی ہو اور کیا میں اپنے بھائی کو "
"لینے نہیں آسکتا۔۔"

حادث نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا۔

ایسی بات نہیں ہے بھائی دراصل میں نے یہاں سے سیدھا وجدان کی طرف "
"جانا تھا وہ مجھ سے ناراض ہے سوچا اسے منالوں

"کیا وہ تم سے ناراض ہے کیوں۔۔۔"

حادث نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

"ہاں بھائی کچھ مسائل ہیں لیکن میں اسے منالوں گا آپ فکر نہ کریں۔۔"

اچھا لیکن مجھے تو نہیں پتہ تھا کہ تم دونوں ناراض ہو غلطی ضرور تمہاری ہوگی "

جی بھائی غلطی تو میری تھی اس لیے تو معافی مانگنے کے لیے آگیا ہوں واپس اور "

"اب یہیں رہنے کا ارادہ ہے۔۔۔"

"چلو یہ تو شکر ہے کہ تم نے یہاں رہنے کا بھی سوچا۔۔۔"

حارث نے خوش ہو کر کہا۔

جی بھائی بس اب وہاں دل نہیں لگتا وجدان بھی تو یہاں آگیا ہے پہلے تو وہ ماہ میں "

دو یا ایک چکر ادھر لگاتا تھا اب تو وہ بھی نہیں لگاتا تو میں نے سوچا میں بھی ادھر

"ہی رہ لیتا ہوں "

"چلو صحیح ہے تم کچھ دن آرام کرو پھر میرے ساتھ بزنس جوائن کر لینا۔۔۔"

"جی میں نے بھی یہی سوچا ہے۔۔"

اسی طرح دونوں باتیں کرتے ہوئے گھر پہنچ گئے گھر پہنچ کر ساحر نے اپنی مام ڈیڈ کو اچھے سے بلایا اور پھر آرام کرنے کے لیے کمرے میں چلا گیا۔۔

"حوریہ اب ہوگی تمہاری الٹی گنتی شروع۔۔۔"

ساحر ڈریسنگ مرل میں دیکھتے ہوئے سوچتا ہے۔۔۔

Zubi Novels Zone

☆☆☆

وجی میرا موبائل کب ٹھیک کروائیں گے میں نے نمرہ کالاسٹ وائس میسج سننا"
"ہے۔۔۔۔"

حوریہ کا موبائل اس دن گرنے کی وجہ سے خراب ہو گیا تھا اس کے بعد وجدان نے کو نہیں دیا صحیح کروانے اور نہ ہی حوریہ کو یاد تھا اج وہ اپنے موبائل کی طرف دیکھ کر وجدان سے کہتی ہے۔

"حور تم نے مجھے کب کہا تھا کہ موبائل ٹھیک کروانا ہے۔۔۔"

وجدان ڈریسنگ مرر کے سامنے اپنی واچ پہنتے ہوئے کہتا ہے۔

"ہاں مجھے یاد ہی نہیں تھا اج دیکھ کر یاد آیا پلیز آپ ٹھیک کروادیں۔۔۔"

حوریہ اس کے پاس آکر اس کا کالر ٹھیک کرتے ہوئے معصومیت سے کہتی ہے۔

".... اتنے پیار سے نہ کہو یار قسم سے موبائل سے جیسی ہونے لگے گی مجھے"

وجدان اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتے ہوئے کہتا ہے۔

ویسے مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ اتنے رومینٹک ہو سکتے ہیں دیکھنے میں تو سب کو "کھڑوس سے لگتے ہیں اور اب کوئی مجھ سے پوچھیں کہ آپ کتنے رومینٹک ہیں" پیچھے ہٹے۔۔۔ اور آج میرا موبائل ٹھیک ہو جانا چاہیے میاں صاحب۔۔۔ حوریہ شرماتے ہوئے اس سے دور ہو کر کہتی ہے۔

ہاں تو پیار تو میں صرف اپنی بیوی سے کرتا ہوں ناب ہر کسی کے ساتھ تو اس "طرح کا موڈ نہیں رکھ سکتا اپنا۔۔۔" وجدان اپنے دونوں بازو اس کے کندھوں پر رکھتے ہوئے اپنا چہرہ اس کے قریب کرتے ہوئے کہتا ہے۔

جی اور بیوی کے علاوہ کسی کے ساتھ کرنے کے بارے میں سوچے کا بھی مت "کیونکہ میں صرف دیکھنے میں نرم ہوں اندر سے میں پوری شیرنی ہو۔۔۔" حوریہ ایک انی برواٹھا کر ایڈیٹیوڈ سے کہتی ہے۔

اواچھا تو میری بیوی شیرنی بھی ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا بیچ کر رہنا پڑے گا پھر "

"تو۔۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے دوبارہ سے ڈریسنگ مرر میں دیکھ کر اپنے بال سنوارنے لگتا ہے۔

میں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ نے کسی اور کے بارے میں سوچا بھی نا تو پھر میں "

"نا۔۔۔"

حوریہ بات بیچ میں چھوڑتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیتی ہے۔

"تو پھر تم کیا۔۔۔"

وجدان اس کی طرف دیکھ کر پوچھتا ہے۔

"تو پھر میں بہت برا پیش اوں گی کیونکہ میرا نام حوریہ شاہ ہے۔۔۔"

تو حور یہ شاہ جی عرض یہ ہے کہ یہ نامراد شوہر آپ کے علاوہ کسی کی طرف " دیکھنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ ہماری آنکھوں میں تو صرف "آپ کا عکس رہتا ہے۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے گہرے الفاظوں میں کہتا ہے۔

"ارے واہ اب تو شاعری بھی کر لیتے ہیں۔"

حور یہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

"میں نے کب شاعری کی۔۔۔"

"ابھی۔۔۔ آپ نے کہا نا کہ عرض ہے۔۔۔"

حور یہ یہ کہتے ہوئے کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔ اور وجدان اسے مسکراتی آنکھوں سے دیکھنے لگا۔۔

"ہنستی رہا کرو حورا چھی لگتی ہو۔۔۔"

وجدان اس کی گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے تو وہ شرما کر نگاہیں نیچے کر لیتی ہے۔

اچھا دو دن بعد کوئل کی برتھ ڈے ہے اور ایک سرپرائز بھی تمہارے لیے اور "سب گھر والوں کے لیے بھی تو بتاؤ کیا گفٹ لینا ہے تم نے کوئل کے لیے تاکہ ہم شام کو مال جا کر خرید لیں گے۔۔۔"

وجدان موضوع بدلتے ہوئے کہتا ہے۔

"ہاں گفٹ تو لینا ہے کوئل کے لیے لیکن سرپرائز کیا ہے۔۔۔"

حور یہ حیرانگی سے پوچھتی ہے۔

"حور میں نے کہا تھا نا کہ سرپرائز بتائے نہیں جاتے۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے یہ لیں موبائل رات کو یاد سے ٹھیک کروا کے لائیے گا۔۔۔"

حور یہ اداسی سے اس کے ہاتھ میں موبائل رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"حور۔۔۔"

وجدان محبت سے اس کا نام پکارتا ہے۔

"ہمممم۔۔۔"

حور یہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے۔

اداس چہرہ اچھا نہیں لگتا تمہارا اور یار سر پر انزبتائی نہیں جاتی ورنہ میں تمہیں بتا"

"دیتا ٹرسٹ می۔۔۔"

وجدان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑ کر کہتا ہے۔

"او کے کوئی بات نہیں میں ویٹ کر لوں گی لیکن سر پر انز اچھا ہونا چاہیے۔۔۔"

حوریہ نے اپنی آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے کہا۔

"جی حضور سر پر انرا اچھا ہی ہو گا۔"

وجدان اس کی حرکت پر مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"او کے اب میں چلتا ہوں رات میں ملاقات ہو گی۔۔۔"

وجدان اس کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

حوریہ بھی اپنی ایڑیاں اٹھا کر اس کے ماتھے پہ لب رکھتی ہے۔

تو وجدان مسکراتا ہوا آفس کے لیے روانہ ہو جاتا ہے۔۔۔

☆☆☆

وجدان آفس پہنچا تو کچھ دیر بعد اس نے اپنے موبائل پر واجد کو کال ملائی۔

"السلام علیکم۔۔ وجدان کیسے ہو یار۔۔؟"

واجد کال پک کرتے ہوئے کہتا ہے۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو۔۔ الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں اور تم"

بتاؤ کیسے یاد آگئی اج اتنے دنوں بعد میری گھر میں سب ٹھیک ہیں آنٹی کیسی

"ہیں۔۔۔"

واجد نے ایک ہی سانس میں پوچھا۔

جی جی سب ٹھیک ہیں گھر میں امی بھی ٹھیک ہیں اور تم میرے دوست ہو یار"

"تمہیں کیسے بھول سکتا ہوں۔۔۔"

اچھا تو دوست کی اتنے دنوں بعد یاد کیوں آئی میں نے پچھلے دنوں بھی تمہیں "
"کال کی تھی لیکن تم نے اٹینڈ ہی نہیں کی۔۔۔"

ہاں اس وقت میں میٹنگ میں بڑی تھا تو بعد میں یاد ہی نہیں رہا خیر سارے گلے "
"شکوے چھوڑو میں نے تمہیں انوائٹ کرنے کے لیے کال کی ہے۔۔۔"

کس بات کا انوائٹ شادی تو تم نے چپ چاپ کر لی ہے یہاں تک کہ ولیمہ بھی "
"کر لیا اور مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔"
واحد نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔

اس بات کے لیے سوری یا سب کچھ اتنی جلدی ہوا کہ مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا "
اور اب تم سارے گلے شکوے چھوڑ دو دو دن بعد کو مل کی برتھ ڈے ہے اور تم "
"سب کو لے کر آؤ گے۔۔۔"

گلے شکوے بھی دوستوں سے ہوتے ہیں وجدان صاحب اگر آپ کو یاد ہو"

"تو۔۔۔"

"مجھے سب یاد ہے یار سوری کر تو رہا ہوں۔۔۔"

ٹھیک ہے آجائیں گے برتھ ڈے پر لیکن تمہارے لیے نہیں کوئل کے لیے"

آخر وہ بھی تو میری چھوٹی بہن کی طرح ہے ناتواں کی خوشی میں شریک ہونا تو

"پڑے گا۔۔۔"

"چلو آپ کا احسان صحیح آجائے گا یہی کافی ہے۔۔۔"

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کچھ دیر وہ دونوں آپس میں باتیں کرتے رہے اور واجد ابھی ساری ناراضگی بھول کر پھر سے اس کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا پھر وجدان نے کہا کہ ٹھیک ہے بعد میں

"بات کریں گے میں نے ایک میٹنگ پر جانا ہے سو اللہ حافظ۔۔۔"

وجدان نے ابھی فون رکھا ہی تھا کہ اس کے آفس کا دروازہ کھلا اور ساحر اندر آتا
دکھائی دیا وہ آج بھی نوک کر کے نہیں آیا تھا ہمیشہ کی طرح۔۔ وجدان اسے
سامنے دیکھ کر غصے سے اپنی چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"تم یہاں کیا لینے آئے ہو۔۔۔"

وجدان نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

پلیز وجدان بھائی ایک دفعہ مجھے بات کرنے دیں میں آپ سے معذرت کرنے
آیا ہوں۔۔۔

ساحر اس کے سامنے معصومیت سے کہتا ہے۔۔۔

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ساحر چلے جاؤ یہاں سے۔۔"

وجدان غصے سے دبی دبی آواز میں غرایا تھا۔

نہیں وجدان بھائی آج میں آپ سے معافی مانگے بغیر نہیں جاؤں گا مجھ سے " بہت بڑی غلطی ہو گئی تھی اس دن مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں آپ کے " پاؤں پڑتا ہوں مجھے معاف کر دیجیے۔۔۔

ساحر اس کے قدموں میں بیٹھ کر کہتا ہے۔

"یہ کیا تماشہ ہے ساحر کیوں ایکٹنگ کر رہے ہو۔۔۔"

وجدان نے پیچھے ہوتے ہوئے کہا۔

میں ایکٹنگ نہیں کر رہا بھائی مجھے واقعی احساس ہے اپنی غلطی کا آپ یقین نہیں " کریں گے لیکن میں اندر ہی اندر اس گلٹ کی وجہ سے مر رہا ہوں پلیز بھائی آپ "مجھے معاف کر دیں میں حور یہ بھابھی سے بھی معافی مانگ لوں گا پلیز۔۔۔"

ساحر نقلی آنسو بہاتے ہوئے معصوم سی اس شکل بنا کر کہتا ہے۔

"بھابھی؟۔۔ تو تمہیں پتہ چل گیا"

جی بھائی آپ کو میری غلطی کی وجہ سے ان سے شادی کرنی پڑی اتنی ایم ریلی "

"سوری بھائی۔۔۔"

جو کچھ بھی ہے ساحر لیکن میں تمہیں معاف نہیں کروں گا جاؤ یہاں سے "

۔۔۔"

نہیں بھائی میں ایسے نہیں جاؤں گا جب تک آپ مجھے معاف نہیں کریں گے ان "

ہاتھوں سے چھو اتھانا میں نے بھابھی کو آج میں ان ہاتھوں کو نہیں چھوڑوں

"گا۔۔۔"

ساحر کو جب اپنی دال گلتی ہوئی نظر نہیں آئی تو اس نے اپنے ہاتھوں کو زخمی کرنا

شروع کر دیا جسے دیکھ کر وجدان فوراً اس کی طرف بڑھا۔

"پاگل ہو گئے ہو کیا کر رہے ہو یہ۔۔۔"

وجدان اس کے زخمی ہاتھوں کو پکڑ کر کہتا ہے۔

ہاں بھائی میں پاگل ہو گیا ہوں مجھے معاف کر دیں پلیز میں آئندہ ایسی کوئی " غلطی نہیں کروں گا میں وعدہ کرتا ہوں میں کسی بھی لڑکی کے ساتھ اب تعلق " نہیں رکھوں گا۔۔۔

ساحر روتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے بیٹھو ادھر۔۔۔"

وجدان نے نرمی سے کہہ کر اسے افس کے صوفے پر بٹھایا۔

"آپ نے مجھے معاف کر دیا نا۔۔۔"

ساحر نے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہیں احساس ہو گیا یہی کافی ہے آئندہ ایسی غلطی کرنے کے بارے میں سوچنا"
"بھی مت اس بار معاف کر دیا ہے اگلی بار معاف نہیں کروں گا۔
وجدان سنجیدگی سے کہتا ہے تو ساحر اسے گلے لگا لیتا ہے۔"

"جی جی بھائی میں آئندہ ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گا۔۔۔"
ساحر نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہ مسکراہٹ شیطانی تھی وہ اپنے پلان میں
کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔



☆☆☆

اریان کچھ دنوں سے بہت اچھا بن رہا تھا سب گھر والے اس کے اس رویے سے
بہت خوش تھے۔ وہ ان دنوں گھر سے بلاوجہ نکلا بھی نہیں تھا اور اوارہ گردی
بھی نہیں کی تھی اس نے۔۔۔

"اج اتنا سناٹا کیوں ہے یہاں۔۔۔"

واجد لانج میں آکر کہا وہاں سب لوگ بیٹھے تھے اریان بھی ساتھ ہی تھا اور سب ہی خاموش تھے۔

ارے آؤ بیٹا بیٹھو کچھ نہیں بس ایسے ہی اچھا سوچ رہے ہیں کہ کہیں باہر گھومنے کے لیے چلتے ہیں بہت عرصہ ہو گیا ہے کہیں گئے ہی نہیں ہم فرحین بیٹی کا بھی "مانسٹر فریش ہو جائے گا

اریان کی امی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں کیوں نہیں بڑی ماں ہم ضرور جائیں گے لیکن نیکسٹ ویک۔۔۔"

"کیوں بھائی اس ویک کیوں نہیں جاسکتے۔۔۔"

اریان نے پوچھا۔

کیونکہ میرا دوست ہے وجدان اس کی بہن کی سا لگرہ ہے نا اس ویک دو دن بعد "
"اس لیے انہوں نے ہمیں بھی انوائٹ کیا ہے سو ہم سب ادھر جا رہے ہیں۔۔۔
واجد کے بتانے پر سب خوش ہوئے تھے اور سب سے زیادہ اریان۔

اچھا بھائی ہم وجدان کے گھر جائیں گے وہ وجدان ملک جس کی اسلام آباد میں "
"کمپنی بھی ہے واؤ کتنا مزہ ائے گا۔۔۔

اریان نے انکھوں میں چمک لیے ہوئے کہا۔

جی جی اسی وجدان کے گھر جائیں گے تم بھی کل ہمارے ساتھ شاپنگ پہ چلنا "
"اپنے لیے کچھ لے لینا پھر ہم سب لوگ ساتھ جائیں گے پارٹی پہ۔۔۔

"جی بھائی میں نے تو بہت تیاری کرنی ہے۔۔۔"

اریان نے خوشی سے کہا۔

"مطلب۔۔۔"

واجد نے حیرانگی سے پوچھا۔

میرا مطلب ہے کہ اتنے بڑے فنکشن میں ہم پہلی دفعہ جارہے ہیں نا تو سوچا"
کیوں نہ اچھی سی تیاری کر کے جاؤں وہاں سب امیر لوگ ہوں گے تو ڈریسنگ
"بھی امیر لوگ جیسی ہونی چاہیے نا۔۔

ہاں میں تو کافی دفعہ گیا ہوں لیکن اکیلا اس بار تو اس نے پوری فیملی کو کہا ہے تو"
"تم لوگوں کو تو جانا پڑے گا کر لو تیاری۔۔۔

"او کے بھائی اچھا میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں آپ کھانا کھالیں۔۔۔"
اریان نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"کیوں تم نہیں کھاؤ گے کھانا۔۔۔"

"وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو تم۔۔۔"

شمشاد بیگم نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

جی میں تو بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا آپ "سے ملتی جاؤں میں اگے بھی آئی تھی لیکن آپ گھر پر نہیں تھی۔۔"

"ہاں بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ اچھا کیا تم آگئی بتاؤ کیا کھاؤ گی۔۔"

"کچھ بھی کھلا دیں آنٹی ویسے آپ کی بہو کہاں ہے نظر نہیں آرہی۔۔۔"

تانیہ نے لاؤنج میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"وہ اپنے کمرے میں گئی ہے ابھی آتی ہو گی۔۔"

اچھا صحیح ویسے میرا بڑا دل کرتا ہے کہ میں آپ کے پاس کچھ دن رکوں لیکن " وجدان رکنے ہی نہیں دیتا پچھلی دفعہ بھی میں نے کہا تھا کہ میں یہاں رک جاؤں " لیکن اس نے کہا نہیں تم اپنے گھر جاؤ کیا یہ میرا گھر نہیں ہے چاچی تانیہ نے بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔

ارے بیٹی ادا اس ہونے کی ضرورت نہیں ہے وجدان کا تو میں دماغ سیٹ کروں " گی کیوں اس نے منع کیا بچی کو یہاں رہنے سے تم جب تک چاہو یہاں رہ سکتی ہو۔۔۔

Zubi Novels Zone

شمشاد بیگم نے محبت سے کہا۔

"اچھا کیا واقعی میں رہ سکتی ہوں۔۔"

ہاں ہاں رہ سکتی ہو ویسے بھی دو دن بعد کو مل کی برتھ ڈے ہے نا تو تم تب تک " یہیں رہو کو مل کو بھی اچھا لگے گا

"شکریہ چاچی آپ بہت اچھی ہیں۔۔"

تانیہ نے مسکراتے ہوئے ان کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا تھا۔

"ارے واہ تانیہ آپ آپی آپ۔۔"

کوئل اسے دیکھ کر کہتی ہے۔



"کیسی ہے ہماری گڑیا۔۔"

تانیہ اسے گلے لگا کر کہتی ہے۔

"جی الحمد للہ میں ٹھیک ہوں اور آپ کو دیکھ کر اور بھی ٹھیک ہو گئی ہوں۔۔"

"اچھا جی۔۔"

تانیہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے تو اسے سامنے سے حوریہ آتی دکھائی دیتی ہے۔

"کیسی ہو حوریہ۔۔"

تانیہ اٹھ کر اس کی طرف بڑھتے ہوئے کہتی ہے اور حوریہ حیرت سے اسے دیکھتی ہے۔

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔۔"

حوریہ خود کو نارمل کرتے ہوئے کہتی ہے۔

"میں تو ٹھیک ہوں لیکن اب تم ٹھیک نہیں رہنے والی۔۔"

تانیہ اسے گلے لگا کر سرگوشی نما آواز میں کہتی ہے۔

"آؤ نا بیٹھو ہمارے ساتھ۔۔"

تانیہ اس سے الگ ہو کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

حور یہ حیرت سے اسے دیکھے جارہی تھی وہ کیا کرنے آئی تھی کہیں وہ اس سے
وجدان کو چھیننے تو نہیں آئی تھی لیکن نہیں وہ ایسے نہیں ہونے دے گی وجدان
صرف اس کا ہے اس پر صرف حق حور یہ شاہ کا ہے۔
حور یہ اپنی تمام سوچوں کو جھڑکتے ہوئے شمشاد بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی
اور ان کی باتوں میں بس ہم اور ہاں میں ہاں ملانے لگی۔۔۔ دل میں کئی سوال
تھے لیکن وہ مطمئن اس بات سے تھی کہ وجدان اس سے سچا پیار کرتا ہے کوئی
چاہے کچھ بھی کر لے وہ اس سے کبھی دور نہیں ہو سکتا اور نہ ہی وہ کبھی ایسا ہونے
دے گی۔۔۔

☆☆☆

وجدان آفس سے بہت لیٹ گھر آیا تھا۔ اس کی گاڑی جب گھر کے اندر انٹر ہوئی تو تانیہ گاڑی رکنے کی آواز سن کر جلدی سے کوئل کے کمرے سے نکل کر لاؤنج میں آئی اسے سامنے سے وجدان اتاد کھائی دیا۔

تانیہ وہاں پاس بڑے صوفے پر بیٹھ کر آنسو بہانا شروع کر دیتی ہے۔

"ایکسیوزمی۔۔۔"

وجدان نے پاس آکر پوچھا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ تانیہ ہے۔

"تم یہاں۔۔۔"

تانیہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو وجدان کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔

"السلام علیکم وجدان۔۔۔"

تانیہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کے سامنے کھڑی ہو کر کہتی ہے۔

"وعلیکم السلام تم کب آئی اور روکیوں رہی ہوں۔۔۔"

وجدان تفتیشی انداز میں پوچھتا ہے۔۔

"میں آج ہی آئی ہوں وجدان۔۔۔"

"اچھا تو پھر اس وقت یہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔"

"بس ایسے ہی میں چلتی ہوں کمرے میں۔۔۔"

تانیہ معصوم سامنے بنائے ہوئے کہتی ہے۔

"ایسے نہیں جاسکتی پہلے یہ بتاؤ روکیوں رہی تھی۔۔۔"

وجدان اس کے سامنے آکر پوچھتا ہے اور اسی وقت حور یہ اترتے ہوئے انہیں دیکھ کر وہاں کھڑی ہو جاتی ہے اور تانیہ کی نظر اس پر پڑتی ہے۔

کچھ نہیں آپ جائیں اپنے کمرے میں آپ کی بیوی نے آپ کو یہاں دیکھ لیا تو "شک کرے گی۔۔"

تانیہ آنسو بہاتے ہوئے کہتی ہے۔

"تم اس کی فکر نہ کرو اسے مجھ پر یقین ہے وہ شک نہیں کرے گی۔۔"

وجدان نے یقین سے کہا۔

اچھا۔۔ وجدان میرا دل بہت گھبرا رہا ہے اور سر بھی بہت دکھ رہا ہے۔۔۔"

"میں کوئل کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے باہر آگئی۔۔"

تانیہ نے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا چلو تم آرام کرو میں تمہارے لیے میڈیسن منگواتا ہوں۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر ابھی پلٹتا ہی ہے کہ تانیہ بے ہوش ہو کر اس کے اوپر گرتی ہے

وجدان اسے بروقت سنبھالتا ہے۔

"تانیہ تانیہ۔۔۔"

وجدان اسے اوازیں دیتا ہے لیکن وہ انکھیں نہیں کھولتی۔
وجدان کو کچھ سمجھ نہیں آتا تو وہ اسے صوفے پر لٹاتا ہے اور لٹاتے وقت وہ اس پر
تھوڑا سا جھکا ہوتا ہے جسے دیکھ کر حوریہ غصے سے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

"ہاجرہ بھی ہاجرہ بھی۔۔۔"

وجدان بلند آواز میں کہتا ہے تو وہ فوراً پچن سے بھاگ کر باہر آتی ہیں۔

"کیا بات ہے وجدان بیٹا۔۔۔"

ہاجرہ بھی اس سے پوچھتی ہیں۔

ہاجرہ بھی اسے دیکھیے کیا ہوا ہے اور پانی کے چھینٹے مارے اس کے منہ پر اسے "
ہوش میں لے کر آئیں اور جب یہ ہوش میں آجائے تو بخشش سے کہہ کر اس کے

لیے میڈیسن منگوا دیجیے گا میں کمرے میں جا رہا ہوں کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا۔۔۔

وجدان سنجیدگی سے کہتا ہوا ایک نظر تانیہ کو دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

تانیہ سب کچھ سن رہی تھی اسے بہت غصہ آیا تھا کہ وجدان اس کے پاس بیٹھا تک نہیں تھا وہ تو چاہتی تھی کہ وہ اسے ہاسپٹل لے کے جائے لیکن یہاں تو ماجرہ ہی الٹ ہو گیا۔

ماجرہ بی نے اس کے منہ پر پانی کے چھنٹے مارے تو وہ اٹھ بیٹھی۔

تانیہ بیٹا کون سی میڈیسن چاہیے تمہیں بتاؤ میں بخش سے کہہ کر منگواتی " ہوں۔۔۔

ماجرہ بھی نے نرمی سے پوچھا۔

ایکسیوز می مجھے بیٹا کہنے کی ضرورت نہیں ہے اور مجھے کچھ بھی چاہیے ہو گا میں " "خود منگوالوں کی احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے جاؤ یہاں سے۔۔۔" تانیہ نے غصے سے کہا تو ہاجرہ بھی اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔ اور تانیہ بھی غصے سے پیر پٹختے ہوئے دوبارہ سے کومل کے کمرے میں چلی گئی۔

☆☆☆

وجدان کمرے میں آیا تو حوریہ سورہی تھی تو اس نے بنا اواز کے ہی لیپ ٹاپ رکھا اور ڈریسنگ روم کی طرف چلا گیا۔ اور حوریہ بے اواز آنسو بہا رہی تھی۔ وجدان ڈریسنگ روم سے باہر آیا تو اس نے بیڈ کے پاس بیٹھ کر حوریہ کا چہرہ اپنی طرف کیا جو آنسوؤں سے تر تھا۔

"کیا ہوا میری جان۔۔۔"

وجدان نے فوراً اس کے انسو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔"

حوریہ نے کروٹ لیتے ہوئے کہا۔

"نہیں کوئی تو بات ہے بتاؤ مجھے۔۔۔"

وجدان دوبارہ اسے اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھتا ہے۔

"آپ تانیہ کے پاس کیا کر رہے تھے۔۔۔"

حوریہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

او تو تم نے مجھے تانیہ کے پاس کھڑا دیکھ لیا اس لیے رو رہی ہو پر شاید میں نے کسی

لڑکی کو یہ کہتے سنا تھا کہ اگر میں نے کسی کے بارے میں سوچا تو وہ بہت برا حشر

"کرے گی اس کا کیونکہ وہ تو شیرنی ہے۔۔۔"

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

آپ مسکرا رہے ہیں اگر غلطی اس کی ہوتی تو میں کچھ بھی کر سکتی پر آپ اسے "
"صوفے پر لٹا رہے تھے۔

حوریہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

میری جان تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے یا پھر کہیں میرے پیار میں کوئی کمی رہ "
"گئی ہے جو تم مجھ پر شک کر رہی ہو۔۔۔

وجدان اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھتا ہے۔

میں آپ پر شک نہیں کرنا چاہتی لیکن جس طرح میں نے آپ دونوں کو "
"دیکھا۔۔۔

"شششش۔۔۔! کبھی کبھی آنکھوں دیکھا کبھی کبھار غلط بھی ہوتا ہے حور۔۔۔"

وجدان اس کے ہونٹوں پر اپنی شہادت کی انگلی رکھتے ہوئے اسے مزید بولنے سے روکتا ہے۔

اور ایک بات یاد رکھنا حور میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی نہیں کر سکتا" میرے لیے میرا سب کچھ تم ہو کوئی چاہے جتنی بھی کوشش کر لے تمہیں مجھ سے جدا نہیں کر سکتا اس لیے آئندہ مجھ پر شک مت کرنا۔

وجدان اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے۔

"وجدان انی ایم سو سوری مجھے آپ پر شک نہیں کرنا چاہیے ایم ریلی سوری" حور یہ شرمندہ سی ہو کر اسے گلے لگا کر کہتی ہے۔

سوری کہنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن آئندہ سے مجھ پر کبھی شک مت کرنا" کوئی بھی بات ہو تم اس سے پوچھ سکتی ہو ایسے چپ چاپ رونے کی ضرورت نہیں ہے ہمممم۔۔۔

وجدان بھی اس کے گرد حصار بناتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا آپ کے لیے کھانا لے کر آؤں۔۔۔"

حوریہ اس سے الگ ہوتے ہوئے پوچھتی ہے۔

"تم نے کھایا۔۔۔"

وجدان محبت سے پوچھتا ہے۔

"جی جی کھایا ہے۔۔۔"

حوریہ نظریں جھکائے ہوئے جھوٹ بولتی ہے کیونکہ اس نے کھانا دوپہر کا کھایا تھا اور اب اس کا دل نہیں کر رہا تھا کہیں نہ کہیں اب بھی اس کے دل میں ڈر تھا وجدان کو کھونے کا۔۔

اچھا مجھے بھی بھوک نہیں ہے میں نے چار بجے کلائنٹ کے ساتھ کھانا کھالیا تھا"
"تو اب دل نہیں کر رہا۔۔۔"

وجدان کہتے ہوئے اس کے ساتھ ہی لیٹ جاتا ہے۔ حوریہ اس کے قریب ہو کر
اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ کر انکھیں موند لیتی ہے اور وجدان اس کے بالوں
میں نرمی سے ہاتھ چلاتا ہے۔۔۔ کچھ دیر بعد جب حوریہ سو جاتی ہے تو وجدان نرمی
سے اس کے پاس سے اٹھتا ہے اور کمرے سے باہر نکل جاتا ہے۔۔۔



وہ کمرے سے باہر آتا ہے تو بخش کو کال کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ ہاجرہ بھی نے
تمہیں میڈیسن بنانے کو کہا تھا۔

جی نہیں سرہاجرہ بھی نے تو مجھے کسی میڈیسن کے بارے میں نہیں بتایا آپ حکم " کریں میں ابھی لے آتا ہوں۔۔۔
بخش ادب سے کہتا ہے۔

"نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

وجدان یہ کہہ کر حیرت سے فون بند کر دیتا ہے اور کوئل کے کمرے کا رخ کرتا ہے۔

وہ جب کوئل کے کمرے کے پاس جاتا ہے تو دروازہ پہلے سے ہی کھلا ہوتا ہے اسے مناسب نہیں لگا لیکن پھر بھی وہ تھوڑا سا جھانک کر دیکھتا ہے تو کوئل اکیلی ہی بیڈ پر لیٹی تھی۔۔۔ وہ اہستہ سے اس کا دروازہ بند کرتے ہوئے پلٹا ہی تھا کہ اسے لان سے کسی کی اوازیں سنائی دی تو وہ اس طرف چلا گیا۔

کیا کروں یار بہت کوشش کرتی ہوں اس کے قریب جانے کی لیکن اتنا ڈھیٹ " آدمی ہے میری طرف توجہ ہی نہیں دیتا۔۔۔

تانیہ کسی کے ساتھ فون پر بات کر رہی تھی اور وجدان اس کی بات سن کر وہیں کھڑا ہو گیا۔

اب تو ایسا پلان بناؤں گی ناکہ اس کو میرے قریب انا ہی ہو گا دیکھ لینا اب اسے "میرا ہونا ہی پڑے گا اور اس کی بیوی اس کو تو ایسا سبق سکھاؤں گی ناکہ ساری عمر "یاد رکھی۔۔۔"

وجدان غصے سے وہاں کھڑے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ تانیہ نے ابھی اسے نہیں دیکھا تھا۔

ہاں ہاں ایسا ہی کروں گی کل تو ہونے دو دیکھ لینا وجدان پر ایسا الزام لگاؤں گی کہ "وہ خود مجھ سے شادی کرے گا اور پھر میں حوریہ کو دھکے مار کر گھر سے نکالوں گی۔۔۔"

"چیخ۔۔۔"

ابھی وہ مزید کچھ بولتی کہ وجدان نے اسے اپنی طرف کرتے ہوئے کھینچ کے اس کے منہ پر تھپڑ مارا اور تانیہ کے ہاتھ سے موبائل زمین پر گرا وہ انکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

"واج۔۔۔ د۔۔۔ ددان اااا۔۔۔"

تانیہ اپنی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کپکپاتے لبوں سے کہتی ہے۔

تم اتنی گھٹیا ہو سکتی ہو تانیہ میں نے یہ سوچا بھی نہیں تھا مجھے تم پر شک تھا کہ تم "ناٹک کر رہی ہو لیکن پھر میں نے سوچا کہ نہیں تم ایسا کیوں کرو گی پر تم تو میری..... سوچ سے بھی اوپر نکلی ائی ہیٹ یو تانیہ ائی ہیٹ یو

وجدان اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ ہوئے کہتا ہے۔

اور ایک بات میری کان کھول کے سن لو اگر آئندہ تم نے ایسی کوئی حرکت کی یا "میری بیوی کو نقصان پہنچانے کے بارے میں سوچا بھی تو تانیہ تمہارا وہ حشر کروں

گاناکہ تم زندگی بھر یاد رکھو گی سمجھی تم۔ ابھی تو صرف ایک تھپڑ مارا ہے دوبارہ
 "ایسی کوئی حرکت کی تو جان سے بھی مار سکتا۔
 وجدان اس پر دھاڑتا ہے۔

"ووو وجدان۔۔۔ م۔۔۔ مم۔ میری بات تو سنو۔۔"

تانیہ ہچکیوں سے روتے ہوئے کہتی ہے۔

جو کچھ میں سن سکا ہوں اس کے علاوہ مزید مجھے کچھ نہیں سننا اور ہاں بہتری اسی"
 میں ہے کہ تم میرا پیچھا چھوڑ دو میں نہ تو پہلے تمہارا تھا اور نہ اب ہو سکتا ہوں تمہارا
 کزن تمہیں جان سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے اس کے بارے میں سوچو تو بہتر ہو گا
 اگر اپنی زندگی حسین گزارنا چاہتی ہو تو اس کا ساتھ تمہارے لیے بہتر ہے اس
 کے علاوہ میں کچھ نہیں کہوں گا اینڈ کل صبح ہوتے ہی تم مجھے میرے گھر میں نظر
 "نہیں آنی چاہیے۔۔۔"

وجدان کہہ کر چلا جاتا ہے۔

اور تانیہ ادھر ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر مزید تیزی سے روتی ہے اس نے یہ تو نہیں سوچا تھا کہ اس کا پلان اتنی جلدی ختم ہو جائے گا وہ وجدان کی نظروں میں گرنا نہیں چاہتی تھی۔

وجدان آہستہ سے حور یہ کے پاس لیٹ کر دوبارہ اس کا سر اپنے کندھے پر رکھتا ہے اور اسے مزید اپنے ساتھ بیچ کر اس کے ماتھے پر بوسہ لیتا ہے۔

"میں صرف تمہارا ہوں حور ہمارے درمیان کوئی تیسرا نہیں آسکتا۔"

وجدان اسے اپنے ساتھ لگائے ہوئے سوچتا ہے اور اپنی آنکھیں موند لیتا ہے۔۔۔

☆☆☆

صبح ڈائمنگ ٹیبل پر سبھی موجود تھے لیکن تانیہ نہیں تھی وہ صبح ہی چلی گئی تھی سب کو بتائے بغیر۔۔

"کوئل بیٹا تانیہ کہاں ہے۔۔۔"

شمشاد بیگم پوچھتی ہیں۔

"پتہ نہیں امی میں جب صبح اٹھی تو وہ یہاں نہیں تھی۔۔۔"

کوئل نے بریڈ پر جام لگاتے ہوئے کہا۔

"امی وہ صبح چلی گئی تھی گھر۔۔۔"

وجدان نے سنجیدگی سے کہا۔

"پر کیوں اس نے تو یہاں کچھ دن رکنا تھا۔۔۔"

شمشاد بیگم نے حیرت سے کہا۔

کیوں کا پتہ نہیں امی شاید اس کا یہاں دل نہ لگا ہو یا اسے نیند نہ آئی ہو پتہ تو ہے "

آپ کو اپنے باپ کی کلوتی بیٹی ہے نخرے تو ہوں گے نا اس کے بتانا ضروری نہیں

"سمجھا ہو گا اس نے

وجدان نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

"اچھا چلو صحیح ہے ویسے اسے بتا کر جانا چاہیے۔۔۔"

شمشاد بیگم یہ کہہ کر دوبارہ سے کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی۔

حور یہ بھی حیران تھی کہ وہ تانیہ اتنی آسانی سے کیسے چلی گئی اس نے متلاشی نظروں سے وجدان کی طرف دیکھا اور وجدان نے اسے آنکھوں سے ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا اور کھانے کی طرف متوجہ کیا۔

کھانا کھانے کے بعد وجدان جب کمرے میں گیا تو حور یہ پہلے سے ہی کمرے میں موجود تھی۔۔

"یہ حور یہ تمہارا موبائل ٹھیک ہو گیا ہے۔۔۔"

وجدان اس کی طرف موبائل بڑھاتے ہوئے کہتا ہے تو وہ خوشی خوشی اپنا موبائل پکڑتی ہے۔

"تھینک یو سوچ جی۔۔"

حوریہ خوشی سے اپنا موبائل دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"کتنی بار منع کیا ہے کہ تھینکس مت بولا کرو۔۔۔"

وجدان اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا چلیں بیٹھیں ہم مل کر نمرہ کی لاسٹ وائس سنتے ہیں۔۔۔"

حوریہ اپنا وائس ایپ اوپن کرتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں وہ تمہاری دوست ہے تم سنو میں امی کے کمرے میں جا رہا ہوں مجھے ان سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔۔

تمہاری نہیں مانی مجھے لگا وہ مجھ سے سچا پیار کرتا ہے اور مجھ سے شادی کرے گا
 لیکن جب میں نے اسے بتایا کہ میں پریگنٹ ہوں تو اس نے مجھے ریجیکٹ کر دیا
 اس نے کہا کہ پتہ نہیں یہ بچہ کس کا ہے حور یہ مجھے اس وقت احساس ہوا تھا کہ تم
 صحیح تھی اور میں غلط میری امی کو اس بات کا پتہ چل گیا ہے حور انہوں نے میرا
 بچہ بوش کر دیا میں نے بہت بار اریان سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن اس
 نے ہر بار مجھے دھتکارا میرا دل بہت بے چین ہو رہا ہے حور مجھے ایسا لگتا ہے جیسے
 میں مرجاؤں گی میری امی مجھ سے ناراض ہے میں نے اپنے ابو کا مان توڑا اور اپنی
 سب سے پیاری دوست کو برا سمجھا پلینز مجھے معاف کر دینا میں معافی کے لائق
 نہیں ہوں لیکن پھر بھی تم مجھے معاف کر دینا میں امی سے بھی معافی مانگتی ہوں
 لیکن وہ مجھے معاف نہیں کرتی حور وہ مجھے کہتی ہیں کہ تم مرجاؤ قسم سے اگر
 میرے بس میں ہوتا تو میں کب سے مرجاتی خود کشی حرام ہے پھر سوچتی ہوں کہ
 میں نے جو اریان کے ساتھ حرام رشتہ رکھا تب کیوں نہیں سوچا کچھ سمجھ نہیں
 ارہا دل چاہا کہ تمہیں سب بتا دوں یہ سب سننے کے بعد پتہ نہیں تمہارا کیساری
 ایکشن ہو گا لیکن پھر بھی میں اتنا ہی کہوں گی اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دو اور

پلیز ایک بار فیض آباد آکر مجھے مل لوامی بھی مجھ سے ناراض ہے مجھ سے ان کی منالوں پلیز۔۔۔ میں ناراضگی دیکھی نہیں جاتی پلیز ایک بار آ جاؤ اور انہیں "تمہارے جواب کا انتظار کروں گی حوریہ

حوریہ ساراوائس نوٹ سن کر حیران ہو جاتی ہے اسے غصہ بھی آتا ہے لیکن دکھ اس بات کا ہوتا ہے کہ اب وہ اس دنیا میں نہیں ہے اس رات اس نے اس بات کی اتنی ٹینشن لی تھی وہ کتنا بے چین تھی اس سے ملنے کے لیے وہ اتنا کچھ برداشت کر رہی تھی یہ سوچ کر ہی حوریہ کہ مزید انسو بہے تھے۔۔۔

لیکن اب کچھ نہیں کر سکتی تھی نہ تو وہ اس دنیا میں تھی اور نہ ہی وہ اریان سے بدلہ لے سکتی تھی کیونکہ اریان نے کچھ بھی اس کی مرضی کے بغیر نہیں کیا تھا وہ سب کی خود ذمہ دار تھی اریان نے جھوٹے پیار کا ٹک کیا اور وہ سچ سمجھ بیٹھی یہ بھی تو اسی کی غلطی تھی نا۔

یا اللہ میری دوست کے تمام گناہ معاف کر دے اللہ اسے احساس ہو گیا تھا کہ "اس نے گناہ کیا ہے اللہ میاں اسے قبر کے عذاب سے بچانا۔۔۔"

حوریہ نے اپنے انسو صاف کرتے ہوئے فقط دل میں اس کے لیے دعا کی۔۔۔ پھر اپنا موبائل اس نے سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔

☆☆☆

"امی میں اندر آ سکتا ہوں۔۔۔"

وجدان دروازے کے پاس کھڑا ہو کر ان سے پوچھتا ہے۔

"آ جاؤ میری جان باہر کیوں کھڑے ہو۔۔۔"

شمشاد بیگم ہاتھ میں تسبیح لیے بیٹھی تھی اسے دیکھ کر پیار سے کہا۔

"امی مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا۔۔۔"

"بولو میرے بچے۔۔۔"

شمشاد نے اپنے بیٹے سے کہا۔

امی دراصل حارث شروع سے ہی کوئل کو پسند کرتا ہے اور اس نے اب مجھ سے باقاعدہ طور پر کوئل کا ہاتھ مانگا ہے مجھے وہ بہت اچھا لگتا ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہے وہ بالکل پرفیکٹ ہے کوئل کے لیے آپ کو اگر مناسب لگتا ہے تو میں اسے ہاں کر دوں۔۔۔"

وجدان نے ٹھہر ٹھہر کر بات مکمل کی۔

ارے ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے مجھے بھی حارث بیٹا بہت پسند ہے"

"میرے لیے اس سے بڑھ کر اور کون سی خوشی ہوگی کہ وہ میرا داماد بن جائے"

شمشاد بیگم نے خوش دلی سے کہا۔

"اچھا تو پھر میں اسے ہاں کر دوں۔۔"

"جی جی بیٹا کیوں نہیں اسے ہاں کر دو"

اور امی میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ ہم کو مل کی برتھ ڈے والے دن ہی اس
"کی انگیجمنٹ کر دیں حارث کے ساتھ

ہاں تو یہ تو بڑی خوش کی بات ہے سب موجود ہوں گے وہاں اس سے اچھا
"موقع اور کون سا ہو سکتا ہے۔۔۔"

چلو ٹھیک ہے میں حارث کو بتا دوں گا اور آپ اس بارے میں ابھی کو مل سے یا
"حوریہ سے ذکر مت کریے گا ان کے لیے سرپرائز ہے۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا نہیں بتاتی۔۔"

پھر وہ دونوں ماں بیٹا باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔

کوئل جب لیکچر سے فری ہوئی تو اس کے موبائل پر بیرونی ملک کے نمبر سے کال
ارہی تھی اس نے سوچتے ہوئے کال پک کی۔۔

"جی کون۔۔۔"

کوئل نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا۔

"میں اپنی پرنسز کا شہزادہ۔۔۔"

حارث نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ؟۔۔۔ پر یہ نمبر تو بیرونی ملک نمبر ہے۔۔۔"

"جی جناب ہم امریکہ ہیں۔۔"

"واٹ۔۔"

کوئل نہ حیرت سے کہا۔

"جی۔۔"

حارث نے پرسکون انداز میں جواب دیا۔

"پر آپ کب گئے بتایا بھی نہیں اور کیوں"

کوئل نے خفگی سے پوچھا۔

پرنسز مجھے ضروری کام تھا اس لیے انا پڑا اور جب میں نکلاتب بہت رات ہو چکی "

"تھی تو مناسب نہیں لگا تمہیں کال کرنا۔۔"

ہاں تو اپ ایک وائس میسج کر دیتے یا ٹیکسٹ میسج ہی کر دیتے بتانا ہو تو بندہ کیسے "

" بھی بتا سکتا ہے لیکن نہیں میری کیا اہمیت آپ کی نظر میں

کو مل کالج کے لون میں اکر کہتی ہے۔

پرنسز تمہاری اہمیت کیا ہے یہ تمہیں شادی کے بعد بتاؤں گا اور رہی بات وائس "

" میسج اور ٹیکسٹ کرنے کی تو اس کے لیے معذرت۔۔۔

رہنے دے معذرت نہیں چاہیے آپ کی عین موقع پر آپ چلے گئے آپ کو پتہ "

" بھی ہے کہ کل میری برتھ ڈے ہے۔۔۔

"جی جی مجھے پتہ ہے میں کل تک آ جاؤں گا میری جان۔۔۔"

حارث نے اتنی محبت سے کہا کہ کوئل کے گال بلیش کرنے لگے۔

"جائے میں آپ سے بات نہیں کرتی۔۔۔"

کو مل کو کچھ اور سمجھ نہیں آیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے کال بند کر دی۔

میں جانتا ہوں پر نس تم شرمائی ہو لیکن کوئی نہیں تمہارا اثر مانا تو ایسے ختم"

"کروں گا کہ تم مجھے شرمانے پر مجبور کر دو گی

حارث موبائل دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

☆☆☆



"السلام علیکم وجدان بھائی۔۔۔"

وجدان نے حارث کو کال کی تو اس نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے ادب سے کہا۔

وعلیکم السلام کیسے ہو حارث اور میں یہ کیا سن رہا ہوں تم امریکہ چلے گئے"

"ہو۔۔۔"

وجدان نے خفگی سے کہا۔

جی بھائی میں بالکل ٹھیک ہوں اور ایک ضروری میٹنگ تھی تو اس لیے انا"

"پڑا۔۔۔"

لیکن تم جانتے ہو کہ کل کو مل کی برتھ ڈے ہے اور میں نے تمہیں ایک "

خوشخبری بتانے کے لیے بھی کال کی ہے کہ امی مان گئی ہیں ان سے میں نے بات

کی ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ ٹھیک ہے کل کو مل کی برتھ ڈے کے ساتھ تم

"دونوں کی انگیجمنٹ بھی کر دیں گے لیکن تم تو چلے گئے۔۔۔"

وجدان اپنی رولنگ جیل پر بیٹھ کر اسے کال پر بتا رہا تھا۔

جی جی بھائی میں جانتا ہوں کہ کل کو مل کی برتھ ڈے ہے آپ بے فکر رہیں "

میں کل تک اجاؤں گا اور مجھے پوری امید تھی کہ آنٹی مان جائیں گی اس لیے میں

نے امی ابو سے پہلے سے بات کر رکھی تھی کوئل کا ڈریس میں نے ارڈر کر دیا تھا وہ
 "کل ٹائم سے آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔۔۔"
 حارث نے تفصیل سے کہا۔

"ارے واہ تم نے تو ڈریس بھی خرید لیا بڑے چھپے رستم نکلے تم تو۔۔۔"
 وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جی بھائی مجھے یقین تھا کہ اپمان جائیں گے اس لیے میں نے سوچا کیوں نہ
 میری پرنسز کل میری پسند کا ڈریس پہنے اس لیے خود ہی سلیکٹ کر لیا جو لری
 "وغیرہ بھی میں نے ساتھ ہی ارڈر کر دی تھی۔۔۔"

چلو پھر میں تمہارا انتظار کروں گا باقی کے کام میں دیکھ لوں گا تم بس ٹائم سے پہنچ
 "جانا۔۔۔"

جی جی بس میں یہاں سے نکلنے ہی والا ہوں کل تک انشاء اللہ میں ٹائم پر پہنچ "

"جاؤں گا۔۔۔"

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

وجدان نے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

اللہ اس شخص کو میری بہن کے لیے بہترین بنانا اور ان دونوں کی زندگیوں میں "

خوشیاں ہی خوشیاں لانا کوئی دکھ کوئی تکلیف ان کی زندگی میں نہ آئے میری بہن

"ہمیشہ ہنستی مسکراتی رہیں۔۔۔"

وجدان نے دل ہی دل میں سوچا۔

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ اس کے موبائل کی بیل بجی اس نے سکرین پر دیکھا تو

"حورِ جان" لکھا تھا وجدان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری۔

"السلام علیکم میری جان انج کیسے ہماری یاد آگئی اس ٹائم۔۔۔۔"

وجدان نے محبت سے کہا۔

وعلیکم السلام اور اپ کو یاد کرنے کے لیے ٹائم کی ضرورت نہیں ہے میں جب "
"چاہوں اپ کو کال کر سکتی ہوں افٹر ال میں اپ کی بیوی ہوں۔۔۔"
حوریہ نے ایڈیٹیوڈ سے کہا۔

"جی جی بیگم صاحبہ اپ مجھے جب مرضی کال کر سکتی ہیں وائے ناٹ۔۔۔"

اچھا سنیں کل کو مل کی برتھ ڈے ہے اور ابھی تک میں نے کوئی نیوڈریس نہیں "
"لیا کل کیا پہنوں گی میں۔۔۔"
حوریہ نے بیچارگی سے کہا۔

جانے جہاں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے آپ کے لیے "
"ڈریس ارڈر کر دیا ہے آپ کو آپ کی ڈریس مل جائے گی۔۔۔"

وجدان نے محبت سے چور الفاظوں میں کہا۔

"کیا اپ نے اپنی پسند کی ڈریس ارڈر کر دی۔۔۔"

حوریہ نے اسے کہا جیسے جواب ناقابل توقع ہو۔

"ہممم کیوں نہیں کر سکتا میں۔۔۔"

کر سکتے ہیں لیکن اس بار میں نے سوچا تھا کہ میں اپنی پسند کا ڈریس لوں اپنی پسند

"کا کوئی کلر۔۔۔"

"تو کیا تمہاری اور میری پسند میں کوئی فرق ہے۔۔۔"

وجدان نے کہا۔

"نہیں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی ہوں۔۔۔"

اچھا چلو تھوڑی دیر تک تمہارا ڈریس اجائے گا اگر تمہیں ٹھیک لگا تو پہن لینا"
"ورنہ ہم نیولے آئیں گے۔۔۔"

وجدان نے سنجیدگی سے کہا۔

نہیں وجی مجھے وہ پسند اجائے گا اچھا ہو گا مجھے پتہ ہے آپ کی پسند بری نہیں"
"ہے۔۔۔"

حوریہ نے جلدی جلدی کہا۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے حور میں غصہ نہیں کر رہا پیار سے کہہ رہا ہوں اگر"
"ٹھیک لگے تو پہن لینا ورنہ نیولے آئیں گے۔۔۔"

"...اچھا ٹھیک ہے کب تک گھرائیں گے آپ"

"بس ابھی تھوڑی دیر تک نکلتا ہوں۔۔۔"

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

"او کے مائے لوو۔۔۔"

وجدان نے اتنی محبت سے کہا کہ حوریہ نے جلدی سے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔
کال ڈسکنیکٹ ہونے پر وجدان کا قہقہہ پورے افس میں گونجاتھا۔۔۔

Zubi Novels Zone

☆☆☆

شام کا وقت تھا اور تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھی پورا لان خوبصورتی
سے سجایا گیا تھا۔

"ہیلو ہاں حارث کہاں ہوا بھی تک اے نہیں تم۔۔۔"

وجدان اسے یہ کوئی تیسری دفعہ کال کر چکا تھا اور اس کا جواب ایک ہی تھا۔

"بس بھائی کچھ دیر تک۔۔۔"

یہ تمہارا کچھ دیر کب ختم ہو گا آ بھی جاؤ سالے انگیجمنٹ تمہاری ہے اور کام میں " "کر رہا ہوں۔۔۔"

وجدان نے چڑ کر کہا۔

"ارے بھائی آپ پریشان نہ ہو میں واقعی کچھ دیر تک اجاؤں گا۔۔۔"

حارث نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اب مجھے دوبارہ تمہیں کال نہیں کرنی پڑے۔۔۔ بائے۔۔۔"

وجدان فون جیب میں ڈالتا ہوا دوبارہ سے ڈیکوریٹ بوائےز کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"امی یہ ڈریس بہت ہیوی ہے میں یہ نہیں پہنوں گی۔۔۔"

کوئل اتنی ہیوی ڈریس دیکھ کر بے سراسامہ بنا کر کہتی ہے۔

"بیٹا پہن لو نا اتنے پیار سے منگوائی ہے تمہارے بھائی نے۔۔۔"

شمشاد بیگم اپنی بیٹی کے منہ کی طرف دیکھ کر ہنستے ہوئے کہتی ہیں انہیں پتہ تھا وہ اتنے ہیوی ڈریس نہیں پہنتی لیکن وہ اس کا سر پر انز خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اسے سچ نہیں بتا رہی تھی۔

بھابھی آپ ہی سمجھائیں نا امی کو میری دوستیں کیا کہیں گی کہ اپنی برتھ ڈے پر"

اتنا ہیوی ڈریس پہن رہی ہے بھائی کو پتہ ہے کہ میں اتنا ہیوی ڈریس نہیں پہنتی

"کون سا میری شادی ہو رہی ہے پھر بھی یہی کیوں ارڈر کیا۔

کوئل حور یہ سے کہتی ہے جو خود ڈریس کو دیکھ کر حیران تھی۔

کوئل مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں لگ رہی لیکن اگر آئی اور وجدان کہہ رہے ہیں تو"

"تم پہن لو۔۔۔۔"

حوریہ نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

"امی۔۔۔"

خاموش بالکل اب چپ چاپ یہ ڈریس پہنو اور اپنا میک اپ کرواؤ سمجھی ایک"

لفظ اور نہیں نکلے تمہاری منہ سے اور تم بھی حوریہ جاؤ اپنا ڈریس چیلنج کر کر آؤ

"میک اپ کرواؤ جلدی گیسٹ آنے والے ہوں گے۔۔۔"

شمشاد بیگم سخت لہجے میں کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

کوئل پہن لو نا کوئی بات نہیں دیکھو نا آئی غصہ کریں گی اور وجدان کو بھی اچھا"

نہیں لگے گا میں پانچ منٹ میں آرہی ہوں تب تک تم یہ ڈریس پہن کر بیٹھی ہو

"اوکے۔۔۔۔"

حوریہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"او کے۔۔۔"

کوئل نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

حوریہ اپنے کمرے میں اکڑ ڈریسنگ روم سے اپنا ڈریس نکالا جو وجدان نے اپنی پسند کا رڈر کیا تھا۔۔۔ ڈریس بہت پیارا تھا لانگ فرائک تھی جس کا کلر لائٹ یلو تھا اس کے اوپر بہت ہی اچھے طریقے سے کام کیا گیا تھا ڈریس آنے سے پہلے تو حوریہ پریشان تھی لیکن جب اس نے ڈریس دیکھا تو وہ بہت ہی اچھا تھا اس کی سوچ سے بھی زیادہ۔ حوریہ نے مسکراتے ہوئے ڈریس پکڑا اور چینج کرنے روم میں آئی۔

"وجی پسند تو آپ کی بہت اچھی ہے ماننا پڑے گا۔۔۔"

حوریہ ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے وہ لائٹ کلر میں بہت ہی حسین لگ رہی تھی۔

وہ ابھی اپنی جو لری نکال رہی تھی کہ وجدان کمرے میں آیا اپنی بیوی کی پشت دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا بنا کوئی آواز کی ہے حوریہ کو احساس تک نہیں ہوا کہ وہ کمرے میں آیا ہے۔

"بوو۔۔۔"

وجدان نے بالکل اس کے کان کے پاس جھک کر کہا تو وہ اچھل کر پیچھے مڑی اور نیچے گرنے ہی والی تھی کہ وجدان نے اسے کمرے سے پکڑ کر سنبھال لیا۔
گرنے کے ڈر سے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی تو وجدان نے اس کے منہ کے اوپر ہلکی سی پھونک ماری تو اس نے اپنی لرزتی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

"بہت برے ہیں آپ ایسے کون کرتا ہے ابھی میری جان نکل جاتی۔۔۔"

حوریہ نے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔ جب کہ اس کے منہ سے مرنے والی بات سن کے وجدان نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا کس کے۔

کیا ہو گیا ہے آپ کا وجدان میں نے تو بس بات کی تھی آپ تو سیریس ہی ہو"
"گتے ہیں پریشان نہ ہو میں آپ کو چھوڑ کے کبھی نہیں جاؤں گی۔"

حوریہ نے بھی اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیالے میں لے کر کہا۔

اتنے کم وقت میں تم میرے لیے کیا اہمیت رکھتی ہو میں تمہیں بتا نہیں سکتا"
"لیکن میں تمہیں کھو نہیں سکتا حور۔۔۔"

وجدان اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

ارے میں نے کہا نا پریشان نہ ہو میں نے تو ایسے ہی بات کی تھی آپ تو سیریس"
ہی ہو گئے ہیں ہنستے ہوئے اچھے لگتے ہیں نا پلیر اب ہنس کے دکھائیں چلے
"چلیں۔۔۔"

حوریہ اسے زیادہ ہی سیریس ہوتا دیکھ کر اس کے پیٹ میں گد گدی کرتے ہوئے
کہتی ہے تو وہ کھلکھلا کر ہنستا ہے۔

"یہ کیا ہے۔۔۔"

وہ ہنستا ہوا اتنا پیار الگ رہا تھا کہ حوریہ نے اپنی ایڑیاں اٹھا کر اس کے لبوں پر دھیرے سے لپ رکھتے ہوئے جلدی سے پیچھے ہو گئی وجدان نے حیرانگی سے اس سے پوچھا۔

"کچھ نہیں مجھے جانا ہے تیار ہونے کے لیے۔۔۔"

حوریہ فرار ہونے والے انداز سے جلدی سے اپنا ڈریس اور جو لری پکڑ کر وہاں سے باہر نکل گئی اور وجدان اسے جاتا دیکھ مسکرائے بنانہ رہ سکا۔

بیگم صاحبہ اس چھوٹی سی کس کا توپ کو ازالہ کرنا پڑے گا پ کو فنکشن کے "بعد بتاؤں گا کہ کس کیا ہوتی ہے۔

وجدان اپنی شرٹ کے کپ فولڈ کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے سوچتا ہے۔۔۔

☆☆☆

سب مہمان آچکے تھے لان میں بہت ہی ہجوم جمع تھا وجدان نے اپنی بہن کی برتھ ڈے پر سب کو انوائٹ کیا تھا اپنے سب افس کے کولیگ سے لے کر فیملی ریلیٹوز اور اپنے سب فرینڈز کو وہ چاہتا تھا کہ اس کی بہن کی انگیجمنٹ پر سب موجود ہوں۔

وجدان وائٹ پیٹ اور لائٹ یلو شولڈر کے اوپر وائٹ کوٹ پہنی ہوئے اپنی وجیہہ چال چلتے ہوئے واجد کی فیملی کے پاس پہنچا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"السلام علیکم ماشاء اللہ میرا یار تو بڑا اچھا لگ رہا ہے آج۔۔۔"

واجد نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"تم بھی کچھ کم نہیں لگ رہے۔۔۔"

وجدان نے اس کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

"السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔"

وجدان نے اریان کی امی سے کہا جو واجد کے پیچھے ہی کھڑی تھی۔

"وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں بچے تم کیسے ہو۔۔۔"

"جی الحمد للہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

وجدان نے ادب سے کہا اسی وقت اریان نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

السلام علیکم وجدان صاحب کیسے ہیں آپ بہت سنا ہے آپ کے بارے میں اور "

"آج دیکھ بھی لیا۔۔۔"

وجدان نے اس سے ہاتھ ملایا تو اریان فر فر بولتا ہی چلا گیا۔

"وعلیکم السلام آپ کون۔۔۔"

وجدان نے حیرانگی سے پوچھا اس نے اسے صرف ایک بار ہی دیکھا تھا اور اس

بات کو کافی وقت ہو گئے تھا اس لیے اس نے اریان کو پہچانا ہی نہیں۔

ارے یار یہ میرا کزن ہے اریان تم نے فیملی لانے کو بولا تھا تو پھر میری فیملی تو "

"یہی تھی نایہ میری بڑی ماں اور یہ ان کا بیٹا اور یہ مائی وائف فرحین واجد۔۔۔

واجد نے اگے بڑھ کر وجدان کو بتایا۔۔

اواچھا بہت اچھی بات ہے پھر تو تم سب فیملی کو لے کر آئے ہو مجھے بہت خوشی "

"ہوئی تھینک یو اپ لوگوں کے آنے کا۔۔۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا چلو آگے جا کے بیٹھو میں باقی مہمانوں سے ملتا ہوں۔۔۔"

وجدان نے واجد سے کہا اور اریان کی طرف دیکھا جس کی نظروں میں اسے

عجیب سی الجھن محسوس ہوئی تھی وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اگے کی طرف

چلا گیا۔

اریان صوفے پر بیٹھتا ہوا دھردھردیکھتا ہے اس کی آنکھیں حوریہ کو تلاش کر رہی تھیں وہ جب سے آیا تھا بس اسی کا منتظر تھا آج اس کے پاس چانس تھا اسے اپنے جال میں پھسانے کا لیکن وہ تو اسے ابھی تک دکھی ہی نہیں تھی۔

وجدان اپنے فون پر حادثہ کا نمبر ابھی ملاتا ہی ہے کہ اسے گیٹ سے ان کی فیملی آتی نظر آتی ہے۔۔۔ تو وہ فون کو ہاتھ میں پکڑے ہوئے ان کی طرف جاتا ہے۔

"السلام علیکم تایا جان تائی جان کیسے ہیں آپ۔۔۔"

وجدان انہیں پیار سے کہتے ہوئے حادثہ کی طرف گھور کر دیکھتا ہے۔

"وعلیکم السلام ہم ٹھیک ہیں بیٹا"

اس کے تایا تائی نے بہت پیار سے کہا۔

"بہت جلدی نہیں اگئے تم حادثہ۔۔۔"

وجدان نے اسے گھورتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا۔ ل

ہاں واقعی بہت جلدی اگیا بس موم ڈیڈ کو ہی جانے کی جلدی پڑی تھی کیا کرتا"
"ورنہ اتنی جلدی نہیں اتنا۔۔۔
حادثہ ڈھائی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا تو ابھی بھی تم ان کے کہنے پر جلدی اگتے ہو صحیح۔۔۔ چلیں بھائی جان اپ"
"۔۔ لوگ میں اسے لے کر اتا ہوں
وجدان انہیں جانے کا بول کر حادثہ کہ کمر پر زور سے ایک تیخ مارا۔

"اے۔۔ کیا کر رہے ہو یار اج میری انگلیجمنٹ ہے۔۔۔"
حادثہ نے بیچارہ سامنہ بنا کر اپنی کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا تمہاری انگلیجمنٹ ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔"

وجدان نے ایک اور تیج اس کی کمر پر مارا۔

آہ اابس کرویار اتنی بڑی سزا کیوں دے رہے ہو مانتا ہوں لیٹ ہو گیا تھا یار وہ جو"
میں نے انگلیجمنٹ رنگ ارڈر کی تھی نابس اسی کی وجہ سے لیٹ ہو گیا ہوں وہ ابھی
"ڈلیور ہوئی ہے۔۔۔

حارث نے بیچارہ سامنہ بنا کر سچ بتایا۔

ہاں تو اس کا ویٹ یہاں پر بھی تو کر سکتے تھے نا پر نہیں جناب اپنی مرضی کے"
"مالک ہے۔۔۔

وجدان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اس کے کوٹ کا کالر صحیح کیا۔

"اچھا نابس چل اب سٹیج پر بہت ہو گئی میری دلائی۔۔۔"
حارث نے اس کا بازو پکڑ کر کہا۔

"ایسے کیسے جاؤ گے اندر اپنے بھائی کو تو لیتے چلو برو۔۔۔"

ابھی وہ دونوں اگے کی طرف چلے گئے تھے پیچھے سے ساحر کی آواز آئی تو دونوں نے پلٹ کر دیکھا۔

"کیسے وجدان بھائی۔۔۔"

ساحر نے اگے بھر کر اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔"

وجدان نے صرف اتنا ہی کہا اور اگے کی طرف چل پڑا۔

"ابھی تک تم دونوں کے بیچ صلح نہیں ہوئی کیا۔۔۔"

حارث وجدان کو یوں جاتا ہوا دیکھ کر ساحر سے پوچھتا ہے۔

معافی مانگ لی تھی میں نے بھائی لیکن شاید ابھی اس کا دل صاف نہیں ہوا خیر "

"چلیں اپ آج اپ کی انگیجمنٹ ہے اور اپ کا بھائی خوب انجوائے کرے گا۔۔

ساحر مسکراتے ہوئے اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر اگے کی طرف چلنا شروع کر دیتا

ہے۔

☆☆☆



"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بچی۔۔"

شمشاد بیگم کو مل کودیکھ کر کہتی ہیں جو پیچ کلر کی لونگ میکسی اور نفیس سا ڈائمنڈ

سیٹ پہنے ہوئے کسی گڑیا کی مانگ لگ رہی تھی۔۔

کو مل بھی خود کو اپنے میں دیکھ کر خوش ہو رہی تھی وہ آج کچھ زیادہ ہی خوبصورت

لگ رہی تھی۔۔

"جی آنٹی ہماری گڑیا ہے ہی پیاری۔۔۔"

حوریہ کو مل کی ڈریسنگ روم سے نکلتے ہوئے کہتی ہے تو شمشاد بیگم اسے دیکھتی ہے۔۔۔

ماشاء اللہ ماشاء اللہ آج تو میری دونوں سیٹیاں ہی بہت پیاری لگ رہی ہیں"

"صدقے جاؤں۔۔۔"

شمشاد بیگم نے حوریہ کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

"اور میرا۔۔۔"

کوئل نے فوراً اسے اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔ شمشاد بیگم نے اپنی بیٹی کے ماتھے پر بھی بوسہ دیا۔

اچھا چلو تم دونوں باہر جاؤ سب گیسٹ اگتے ہیں پھر کوئل نے کیک بھی کٹ"

"کرنا ہے نا۔۔۔"

"جی امی چلیں۔۔۔"

کوئل خوشی سے کھڑی ہو کر کہتی ہے پھر حوریہ اور شمشاد بیگم کوئل تینوں باہر نکل جاتی ہیں۔

کوئل اور حوریہ جیسے ہی ڈیکوریٹ لان میں پہنچی تو سامنے کا منظر دیکھ کر دونوں ہی حیران تھی اتنے خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا اور اتنے زیادہ گیسٹ انہیں امید نہیں تھی کہ ان اتنے زیادہ گیسٹ ہوں گے جیسے ہی وہ دونوں سٹیج کی طرف گئی تواریان کی نظر فوراً حوریہ کی طرف پڑی اور وہیں دور حادثہ نے بھی کوئل کو محبت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

"بھابھی دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے نا۔"
کوئل سٹیج پر پہنچ کر حوریہ کے کان میں کہتی ہے۔

"مجھے تو پوری دال ہی کالی لگ رہی ہے یہاں۔۔۔"

حوریہ نے بھی سرگوشی نماواواز میں کہا۔

"کیا کسرپسر چل رہی ہے"
حارث کی امی پاس اکر کہتی ہے۔۔

"السلام علیکم۔۔۔"

دونوں نے ایک ساتھ ہی کہا تھا۔

"کچھ نہیں تائی جان بس ایسے ہی۔۔"
کوئل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اچھا مجھے تو لگا تھا کہ میری بچی یہ سب کچھ دیکھ کر حیران ہو رہی ہوگی اس لیے"
"اپنی بھابی سے پوچھ رہی ہے کہ کیا ماجرا ہے۔۔۔"
صوبیہ بی بی نے کہا۔

"جی جی نہیں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی کیوں بھا بھی۔۔۔"

"جی جی ہم تو بس ایسے باتیں کر رہے تھے۔۔۔"

حوریہ نے بھی جلدی سے کہا تو وہ انہیں دیکھ کر مسکرا دی۔

ایک دم سے پورے ہول کی لائٹ آف ہو گئی وہ دونوں بھی حیران ہوئی کہ ایک دم سے لائٹ کیسے جاسکتی ہے۔۔۔

پھر لان کے بیچونچ ایک چئیر پر ایک شخص بیٹھا ہوا نظر آیا اس کے ہاتھ میں گٹار تھی وہ حارث جیسا لگ رہا تھا غور سے دیکھا تو وہ حارث ہی تھا کوئل کی آنکھیں خوشی سے پھیلی اور حوریہ کی آنکھوں میں حیرت کیونکہ اس روشنی میں اسے ساحر اور اریان دونوں ایک ساتھ نظر آئے تھے۔

حارث میں گٹار بچاتے ہوئے اپنی خوبصورت آواز میں سونگ گنگنا یا۔۔۔

کیا کہوں تم سے اپنی بات میں "
 انکھیں میری کہتی ہیں ان کہا تم سے
 انکھ میں رہوں تیرا یوں کیوں چلوں تم سے دور میں تو تھا تیرا ہی محبوب
 انکھوں میں رہوں تیرا یوں کیوں چلوں تم سے دور میں تو تھا تیرا ہی محبوب
 انکھوں میں رہوں تیرا یوں کیوں چلوں تم سے دور میں تو تھا تیرا ہی محبوب

حارث کو مل کو محبت سے دیکھ کر کٹار بجاتے ہوئے جا رہا تھا اور وہ اسے محبت پاش
 نگاہوں سے دیکھ رہی تھی کسی ٹرانس کیفیت میں اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ
 وہ سب کے سامنے اسے پرپوز کر رہا ہے۔۔۔

☆☆☆

حارث سو نگ گنگنا رہا تھا کو مل کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کے
 سامنے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

"کوئل رضوان ملک کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔"

حارث نے محبت سے بلند آواز میں کہا تو کوئل نے حیرت سے اپنے بھائی کی طرف دیکھا تو اس نے آنکھوں سے ہاں کہنے کا اشارہ کیا کوئل نے فوراً اپنا ہاتھ حارث کے ہاتھ پر رکھا۔

حارث نے مسکراتے ہوئے اس کی نازک سی انگلی میں ڈائمنڈ رنگ پہنائی اور پھر پورے ماحول میں شور مچا تھا ہر طرف سے ہوتنک کی بلند آوازیں آئی تھیں۔

انگوٹھی پہنانے کے بعد پورے ہال کی لائٹ آن ہو گئی تھی حوریہ اب بھی پریشان کھڑی تھی اسے یقین نہیں رہا تھا کہ ساحر اس کے سامنے کھڑا ہے۔

حارث اور کوئل دونوں سیٹج پر بیٹھ گئے تھے حوریہ کو ایسے ہی حیرت میں کھڑا دیکھ کر وجدان اس کے قریب آیا۔

"ماشاء اللہ بہت اچھی لگ رہی ہو مائی ڈیر وائف۔۔۔"

وجدان نے اس کے کان میں جھک کر کہا۔ تو حوریہ نے اسے جٹ سے دیکھا۔

"وج۔۔۔ جی۔۔۔ جی وہ سا۔۔۔ س۔۔۔ ساحر۔۔۔"

حوریہ نے اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں میں کہا تو وجدان اس کی پریشانی کی وجہ سمجھ گیا اس نے ابھی تک اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ ساحر اسے معافی مانگ چکا ہے۔

"ریلیکس حور وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا میں تمہارے ساتھ ہوں نا۔۔۔"

وجدان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"پر وہ واپس ک۔۔۔ کب آیا۔۔۔"

حوریہ نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

حور میری جان اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو میں نے کہانا میں تمہارے ساتھ " ہوں تو کچھ نہیں ہو گا اور وہ معافی مانگ چکا ہے اب مانتا ہوں مجھے اسے معاف نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن اس نے بہت منتیں کی تم اس کی ٹینشن نہ لو وہ تمہیں کچھ " نہیں کہے گا ہم ریلیکس

وجدان نے اسے شانوں سے پکڑ کر محبت سے کہا۔

"ارے تم دونوں کیا باتیں کر رہے ہو چلو آؤ رسم کریں۔۔۔"

صوبیہ بی بی نے ان کے پاس آکر کہا تو وہ دونوں ان کی طرف متوجہ ہو گئے۔

رسم ہونے کے بعد سب لوگ کھانے میں مصروف تھے کوئل کے چہرے پر آج الگ ہی خوشی تھی اسے دیکھ کر ہر کوئی ماشاء اللہ کہے بنا نہ رہ سکا اور حارث اپنی پرسنل کو اتنا سجا سنورا دیکھ کر خود پر کنٹرول کیے بیٹھا تھا۔

پرنسز اتنی خوبصورت کیوں لگ رہی ہو یا ر قسم سے میرا دل بے ایمان ہو رہا " ہے

حادث نے آنکھوں میں خمار لیے کوئل کو دیکھ کر کہا۔
کوئل نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا لیکن اس کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جو اسے
شرمانے پر مجبور کر گیا اس نے اپنی نظریں جھکالی۔

"پرنسز ایک بات کہوں اگر تم مانو۔۔۔"
"ہمممم۔۔۔۔"

کوئل نے نظر جھکائے ہوئے کہا۔۔۔

"مجھے اس خوشی کے موقع پر کچھ مل سکتا ہے۔۔۔"

اس نے کہا تو کوئل کا دل اتنی زور سے دھڑکا کہ اسے اپنے دھڑکنوں کی آواز اپنے
کانوں میں بجتی ہوئی محسوس ہوئی۔

"بولو پرنسز۔۔۔"

"پرنسز خاموش کیوں ہو گئی ہو کچھ تو بولو۔۔۔"

حادثہ اسے نظریں جھکائے خاموش بیٹا دیکھ کر کہتا ہے۔

"ک۔۔۔ کی۔۔۔ کیا۔۔۔"

کوئل نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

"وہ تو میں تمہیں فنکشن ختم ہونے کے بعد بتاؤں گا بس تم منع مت کرنا۔۔۔"

حادثہ نے شرارت سے کہا تو کوئل مزید گھبرائی تھی۔

"ارے تم تو کپکپا رہی ہو ریلیکس کچھ ایسا ویسا نہیں مانگوں گا۔۔۔"

حادثہ اسے کپکپاتا ہوا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

کوئل خاموش بیٹھی رہی اور وہ کوئی نہ کوئی بات گھر کے اسے مزید کنفیوز کر رہا تھا

سب لوگ پارٹیاں انجوائے کر رہے تھے اور اریان حوریہ پر نظر رکھے ہوئے تھا

کب وہ الگ ہو اور کب وہ اس تک پہنچے اور آخر کار اسے وہ لمحہ مل ہی گیا جب

حور یہ اسے گھر کے اندر جاتے نظر آئی وہ بھی اس کے پیچھے ہی آہستہ قدموں سے چلا۔۔

یہ لڑکا کون ہے جو حور یہ کو اندر جاتا دیکھ کر اس کے پیچھے جا رہا ہے آخر ماجرہ کیا "ہے دیکھنا پڑے گا۔۔"

ساحر اریان کو اس کے پیچھے جاتا دیکھ کر سوچتا ہے اور پھر ان دونوں کی طرف چل دیتا ہے۔

حور یہ لاونج میں آکر اپنی امی سے بات کر رہی تھی تو اسے کسی کے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے اریان کھڑا تھا۔

"تم ادھر کیا کر رہے ہو۔۔۔"

حور یہ نے کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"ارے گھرائے مہمانوں سے ایسے بات کرتے ہیں نہ سلام نہ دعا۔۔۔"

اریان اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ایڈیٹیوڈ سے کہتا ہے۔

مہمان ہو تو گھر کے باہر ہو گھر کے اندر آنے کی جرات کیوں کی چلو جاؤ یہاں

"سے۔۔۔"

حوریہ نے غصے سے کہا۔

غصہ کیوں کر رہی ہو میرے پاس تمہارے لیے کچھ تھا بس وہی دکھانے آیا تھا"

چاہتا تو تمہارے شوہر کو دکھا سکتا تھا لیکن سوچا کیوں نہ پہلے تم سے پوچھ لوں تم کیا

"کہتی ہو۔۔۔"

اریان نے شرارتی انداز میں کہا۔

مجھے کچھ نہیں دیکھنا جاؤ یہاں سے ورنہ ابھی وجدان کو بلا کر تمہاری ایسی پھینٹی"

"لگاؤں گی ناکہ ساری عمر یاد رکھو گے۔۔۔"

حوریہ نے انگلی دکھاتے ہوئے کہا۔

"جسے چاہتی ہو بلا لو بس ایک دفعہ یہ ویڈیو دیکھ لو پھر فیصلہ تمہارا اپنا ہو گا۔۔۔"

اریان نے ڈٹھائی سے کہتے ہوئے اس کے سامنے موبائل کی سکرین کی۔

حوریہ نے جھنجھلاتے ہوئے سکرین پر دیکھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی

اس میں اس کی ویڈیو تھی جس میں بارش میں نہاتے وقت اس کا جسم صاف

عمیاں ہو رہا تھا پھر اریان نے نیکسٹ ویڈیو پلے کی جس میں صورت تو اس کی تھی

لیکن ویڈیو بہت ہی بے ہودہ تھی حوریہ کپکپاتے ہاتھوں سے اس کا موبائل

پکڑنے کی کوشش کی تو اریان نے بروقت اپنا موبائل پیچھے کھینچ لیا۔

"ارے اتنی جلدی کیا ہے بلاؤنا اپنے وجدان کو پھر لے لینا یہ موبائل۔۔۔"

اریان نے موبائل پاکٹ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"تو۔۔۔ ت۔۔۔ تم بہت ہی بے ہودہ انسان ہو یہ سب غلط ہے۔۔۔"

حوریہ نے خود کو ریلیکس کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں غلط تو ہے لیکن میرے لیے فائدہ مند۔۔۔۔"

اریان نے کہا۔

"ڈیلیٹ کرو اسے۔۔۔"

حوریہ نے پریشانی سے کہا۔

"نویہ تو میں ڈیلیٹ نہیں کر سکتا۔۔"

اریان نے کہا۔

"کیون۔۔"

حوریہ نے کہا۔

"کیونکہ میری مرضی۔۔۔"

"کیا چاہتے ہو۔۔۔"

حوریہ نے ڈرتے ہوئے ہو چھا۔

"تمہیں۔۔۔"

اریان نے اسے دیکھ کر کہا۔

"یہ کیا بکواس ہے۔۔۔"

یہ سچ ہے بی بی اگر چاہتی ہو کہ میں یہ سب کچھ ڈیلیٹ کر دوں تو تمہیں میرے

"ساتھ کہیں چلنا ہو گا اور جو میں کہوں گا وہ کرنا پڑے گا۔۔۔"

اریان نے اسے دیکھ کر حراساں نگاہوں سے کہا۔

"میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔"

"کرنا تو پڑے گا۔۔۔"

"میں ایسا کچھ نہیں کروں گی سمجھے تم جو کرنا ہے کر لو۔۔۔"

حوریہ نے ہمت جمع کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

"تمہارے تو اچھے بھی مانے گے میری جان"

اریان اسے جاتا دیکھ کر بلند آواز میں کہتا ہے حوریہ سن چکی تھی وہ گھبراتے ہوئے جلدی سے باہر کی طرف چلی گئی۔

"ارے کدھر جا رہے ہو۔۔۔"

اریان باہر کی طرف جانے لگا تو ساحر اس کے سامنے آیا وہ اسے ایک دم سے سامنے اتادیکھ کر ڈر گیا تھا۔

"جی اپ کون۔۔۔"

اریان نے ساحر سے پوچھا۔

برخورداریہ میرا گھر ہے میرے کزن کا یہ سوال مجھے تم سے پوچھنا چاہیے کہ تم "یہاں کیا کر رہے ہو اور کون ہو اور یہ بھی کہ میرے بھابی سے تمہارا کیا تعلق ہے۔۔۔"

ساحر نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

کوئی تعلق نہیں ہے میرا اس کے ساتھ وہ تو میں صرف واش روم کا پوچھ رہا تھا "ان سے۔۔۔"

اریان نے گھبراتے ہوئے کہا۔

دیکھو یار جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں سب کچھ سن چکا ہوں بہتر یہ " ہے کہ تم مجھے خود سچ بتادو اور ہاں اگر تو مجھے سچ بتادو گے ناتو میں تمہارا ساتھ دوں " گا کیونکہ شاید جس منزل پر تم چل رہے ہو نامیں بھی اسی منزل کا مسافر ہوں ساحر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مطلب۔۔۔"

اریان نے الجھن سے پوچھا۔۔۔

مطلب یہ کہ تم حوریہ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہو نا اور میں بھی تو کیوں نہ ہم " دونوں مل جائیں کیسا رہے گا۔۔۔

ساحر نے صاف الفاظوں میں کہا تو اریان نے کچھ دیر اسے دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ ہاتھ ملا یا۔

"او اس کا مطلب تم بھی میری پارٹی میں شامل ہونا چاہتے ہو۔۔۔"

اریان نے کہا۔

"نہیں بر خوردار تم میری پارٹی میں شامل ہو گے۔۔۔"

ساحر نے اس کا کندھا جھاڑتے ہوئے کہا پھر وہ دونوں ایک ساتھ مسکرائے اور کچھ پلان کرنے لگے۔

حوریہ جب باہر آئی تو وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی وجدان نے اسے پریشان ہوتا دیکھ لیا تھا لیکن مہمانوں کی وجہ سے وہ اس کے پاس نہیں آسکا اسی طرح فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا سب لوگ روانہ ہو چکے تھے حارث لوگ ابھی بھی یہیں تھے۔۔

☆☆☆

ویسے بھائی صاحب تانیہ نے اچھا نہیں کیا اسے آنا چاہیے تھا اتنا بھی کون سا

"ضروری کام تھا کہ اسے اچانک لاہور جانا پڑا۔۔۔"

شمشاد بیگم نے شکوہ کیا وہ فنکشن پے بھی پوچھ چکی تھی کہ وہ کیوں نہیں آئی اور صوبہ بی بی نے بتایا تھا کہ وہ لاہور اپنے ماموں کی طرف چلی گئی تھی ادھر اسے کوئی کام تھا۔

بس بہن بچیوں کا آپ کو پتہ تو ہے ہی میں نے کہا تھا کہ بھائی کی انگیجمنٹ تک " رک جاؤ لیکن اس نے کہا کہ نہیں ابو مجھے ابھی جانا ہے تو میں نے بھی زیادہ فورس " نہیں کیا۔

سلطان صاحب نے کہا۔

سب لوگ لاؤنج میں موجود تھے حوریہ بھی سب کے ساتھ بیٹھی تھی وہ سب کو خوش لگ رہی تھی لیکن اس کا ذہن ابھی بھی اریان کی بات پہ اٹکا تھا وجدان بالکل اس کے ساتھ ہی بیٹھا تھا وہ اس کے چہرے کے تبدیل ہوتے زاویے دیکھ کر اتنا توندازہ لگا چکا تھا کہ وہ پریشان ہے بس وہ سب کے جانے کا انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ جائیں اور کب وہ اپنی بیوی سے پوچھے کہ وہ کیوں پریشان ہے۔۔

کوئل ڈریس چینج کرنے کے لیے کمرے میں آئی تو حارث اس کے پیچھے ہی آگیا وہ نیچے سب کو واش روم کا کہہ کر آیا تھا۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔"

کوئل اسے اچانک اپنے کمرے میں اتار دیکھ کر کہتی ہے۔

"بھول گئی ہو میں نے کہا تھا نا کہ مجھے آج خوشی کے موقع پر کچھ چاہیے۔۔۔"

حارث مسکراتے ہوئے قدم بقدم چلتا ہوا اس کے پاس آیا۔

"ااااپ پلینز جائیں یہاں سے بھائی اگئے تو۔۔"

کوئل پیچھے کی طرف ہوتے ہوئے کہتی ہے اور دیوار کے ساتھ جا لگتی ہے۔

تو کچھ نہیں ہو گا میں کہوں گا کہ میں اپنی ہونے والی بیوی کو اور دیکھنا چاہتا تھا اس لیے آگیا۔۔

حارث دیوار پر دونوں اطراف میں اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے۔
 کوئل گھبرا کر انکھیں بند کر لیتی ہے۔
 "پرنسز انکھیں تو کھولو یار۔۔۔"

وہ اس کے چہرے کے پاس جھک کر کہتا ہے۔۔۔ تو وہ نہیں میں اپنا سر ہلاتی ہے۔
 حارث مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر اس کے ماتھے
 پر محبت بھرا بوسہ دیتا ہے۔۔۔

حارث کے پہلے لمس پر کوئل کو اپنے وجود میں بجلی سی دوڑتی محسوس ہوئی
 تھی۔۔۔ اس نے اپنی محملی ہاتھ اس کے ہاتھوں پر رکھ کر پیچھے کیے۔

"پرنسزائی لویو"

حارث دوبارہ سے اس کے کان میں جھک کر پیار سے کہتا ہے تو کوئل کے ہونٹوں
 پر دلکش مسکراہٹ ابھرتی ہے وہ انکھیں بند کیے کھڑی تھی جب اسے دوبارہ
 حارث کی سانسوں کی آواز نہیں آئی تو اس نے انکھیں کھول کر دیکھا تو وہ کمرے
 میں موجود نہیں تھا اس نے جلدی سے ادھر ادھر دیکھا وہ کہیں بھی نہیں تھا پھر

اس نے بھاگ کر کمرے کا دروازہ بند کیا اور اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے گہرا
مسکرائی۔

"اٹی لویو ٹو حارث۔۔"

کوئل نے دھیمی آواز میں کہا۔ پھر وہ ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔

☆☆☆

کچھ دیر بعد سلطان فیملی بھی چلی گئی۔ تو سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں اگئے۔۔
حوریہ ڈریسنگ روم سے ڈریس چنچ کر باہر نکلی تو وجدان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اسے
دیکھ کر کھڑا ہو کر اس کے پاس گیا۔

"کیا بات ہے حور میں کافی دیر سے نوٹ کر رہا ہوں تم پریشان ہو۔۔۔"

وجدان ڈریسنگ مرر میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے وہ اس کی بیک سائیڈ پر کھڑا
تھا اور وہ اپنے ہاتھوں میں لوشن لگا رہی تھی۔

"کچھ بھی تو نہیں ہوا مجھے میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔"

حوریہ نے نظر چراتے ہوئے کہاں اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

"کچھ تو ہے جو تم مجھے بتانا نہیں چاہتی۔۔۔"

وجدان نے پوچھا۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے وجدان آپ چینج کر لیں کافی رات ہو گئی ہے"

حوریہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے خود پر بلیکٹ سیدھی کرتی ہے۔

وجدان بنا اس سے کوئی دوبارہ سوال کیے چپ چاپ ڈریسنگ روم میں جا کر چینج کر کر باہر اتا ہے تو حوریہ چہرے پر بلیسٹ اوڑے لیٹی تھی وجدان بھی اس کے ساتھ لیٹ گیا اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کیا۔

میں جانتا ہوں حور کہ تم کسی بات سے ڈسٹرب ہو لیکن میں اب تم سے دوبارہ " نہیں پوچھوں گا اگر تمہیں میرے پیار پر یقین ہوا تو تم مجھے ضرور بتاؤ میں انتظار کروں گا

وجدان نے اتنی محبت سے کہا کہ حوریہ کی آنکھیں بھیگ گئیں اس نے اس کے سینے میں منہ چھپایا اور رونے لگی۔

وجدان نے اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ چلایا وہ چاہتا تھا کہ وہ کھل کے رولے تاکہ اس کے اندر کا بوجھ تھوڑا کم ہو جائے۔

کچھ دیر رونے کے بعد حوریہ وجدان کے کندھے پر سر رکھ کر سونے لگی تو وجدان نے اسے غور کر دیکھا۔

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ نے کہا۔

"یہ کیا کر رہی تھی۔۔"

وجدان نے اسے تنگ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا کر رہی تھی کیا مطلب سونے لگی ہوں سونے کا ٹائم ہے۔۔"

حوریہ لا پرواہی سے کندیش کھاتے ہوئے کہا۔

یہ سونے کا ٹائم نہیں ہے یہ میرا ٹائم ہے سمجھی تم اور ہاں وہ جو صبح تم نے وہ چنی"

"منی سی مجھے کس کی تھی نا اس کا حساب بھی باقی ہے ابھی۔۔"

وجدان نے اس پر جھکتے ہوئے کہا۔

"مجھے نیند آرہی ہے۔۔"

حوریہ نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔

"نیند کی بچی تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔۔"

اس سے پہلے کہ حوریہ کچھ اور بولتی وجدان نے اس کے خوبصورت لبوں کو اپنی قید میں کر لیا اور پوری شدت سے لمبا بوسا کیا۔

"آہ جنگلی انسان۔۔۔"

آزادی ملنے پر حوریہ نے اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"میں جنگلی ہوں اچھا جنگلی ہونے کا مطلب پتہ ہے تمہیں کیا پھر بتاؤں۔۔۔"

وجدان ابھی ابھی اس پر جھکا ہوا تھا اپنے فیس کو تھوڑا سا اس کے قریب کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"نہیں مجھے اپ کا جنگلی انداز نہیں دیکھنا پیچھے ہٹیں اور سو جائیں۔۔۔"

حوریہ نے اس کے سینے پر ہاتھوں کا زور دیتے ہوئے کہا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔

نہیں سویٹ ہاٹ ایک تو تم اج اتنی خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے ابھی تو نے " مجھے جنگلی کہہ دیا تو حساب کتاب تو کرنا پڑے گا نا

وجدان یہ کہتے ہوئے دوبارہ سے اس پر جھکا اور پھر جھکتا ہی چلا گیا۔۔۔ اس نے کہا تھا کہ وہ جنگلی پن دکھائے گا لیکن اسے اپنی نازک بن بیوی کا خیال تھا اس لیے اس نے محبت سے اور احترام سے اس پر اپنی قربت نبھا اور کی حور یہ کو جب لگا کہ اب کوئی فائدہ نہیں ہے مزاحمت کرنے کا تو اس نے بھی مزاحمتیں کرنا چھوڑ دی۔۔۔ اور اس طرح ان دونوں کی محبت بھری ایک اور رات اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھی۔۔۔

وجدان کی قربت میں بھگ کر حور یہ تمام پریشانیوں کو بھول کر پر سکون ہو کر اسی کے سینے میں منہ چھپا کر گہری نیند میں سو گئی اور وجدان بھی نیند کی دیواروں میں گم ہو گیا۔۔۔

☆☆☆

: کچھ دن بعد

سب کی لائف اپنی معمول پر جا رہی تھی حوریہ اب مطمئن ہو گئی تھی کہ اریان کچھ نہیں کرے گا شاید وہ ڈر گیا ہو اتنے دنوں سے اس نے ابھی تک کوئی ویڈیو وجدان کو سینڈ نہیں کی تھی اس لیے وہ بھی اب پر سکون تھی لیکن کہتے ہیں ناکہ جب انسان سوچتا ہے سب ٹھیک ہے تبھی تو سب کچھ غلط ہونا شروع ہوتا ہے۔۔

"ارے تم کب آئی۔۔"

حوریہ نے ظہر کی نماز پڑھ کر سلام پھیرا تو سامنے بیڈ پر کوئل بیٹھی تھی۔

بس ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آئی تھی میں نے سوچا کیوں نہ ہم آج شاپنگ پر "
چلیں اس لیے آپ کے کمرے میں اگئی پوچھنے کے لیے تو آپ نماز پڑھ رہی تھی
" تو میں آپ کو دیکھنے لگی کتنی پیاری لگتی ہے نا آپ نماز پڑھتے ہوئے
کو مل اس کے پاس زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

" تم بھی پڑھا کرو نماز تو تم بھی اسی طرح اچھی لگو گی "
حوریہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنا حجاب کھول کر کھڑی ہو گئی وہ بھی اس کے
ساتھ ہی کھڑی ہوئی تھی۔

جی بھابھی کو شش کرتی ہوں لیکن کیا کروں صبح فجر کی نماز ٹائم اٹھا ہی نہیں جاتا "
--

کو مل نے افسردگی سے کہا۔

کو مل نیت اگر سچی ہو اور ارادہ پختہ ہو تو اللہ میاں اپنے بندے کو خود ہمت دیتا"
"ہے اٹھنے کی۔۔۔"

حوریہ نے اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہا۔

جی انشاء اللہ کل سے میں پڑھا کروں گی کچھ میری مسٹیکز ہیں وہ اپ کلیر کروا"
"دیکھیے گا۔۔۔"

کو مل نے کہا۔



"ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔"

حوریہ نے خوش دلی سے کہا

"اچھا بھابھی ہم لوگ شاپنگ پر چلیں۔۔۔"
کو مل نے کہا۔

میں وجدان سے پوچھ کر تمہیں بتاتی ہوں اگر انہوں نے اجازت دے دی تو"

"پھر ہم چلیں گے۔۔۔"

حوریہ نے کہا۔

جی بھائی اجازت دے دیں گے مجھے پورا یقین ہے آپ پوچھیں میں تب تک"

"ریڈی ہوتی ہوں۔۔۔"

کوئل نے یقین سے کہا اور کمرے سے چلی گئی۔

حوریہ نے اپنے فون سے وجدان کو کال ملائی۔

Zubi Novels Zone

"اسلام علیکم جان۔۔۔"

کال اٹینڈ کرتے ہوئے وجدان نے محبت سے کہا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔"

حوریہ مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی فرمائیے بیگم صاحبہ کیا حکم ہے ہمارے لیے۔۔۔"

وجدان نے تابعداری سے کہا۔

"جی بس اتنا پوچھنا تھا کہ آج میں اور کومل شاپنگ پر چلے جائیں۔۔۔"

"خیریت ابھی کچھ دن پہلے ہی تو اتنی ساری شاپنگ کی تھی اب کیا لینا ہے۔۔۔"

وجی مجھے تو کچھ نہیں لینا لیکن شاید کومل کو کچھ لینا ہے تو وہ چاہتی ہے کہ میں اس کے ساتھ جاؤں اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو پھر میں چلے جاتی ہوں۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے چلے جاؤ میں بھی آفس سے سیدھا شاپنگ مال ہی آ جاؤں"

"گا۔۔۔"

"اپ کیوں آئیں گے ادھر۔۔۔"

حوریہ نے حیرانگی سے کہا۔۔۔

تم لوگ شاپنگ کرنا اور میں تمہیں دیکھوں گا اور پھر اس کے بعد ہم کسی اچھی

"سی جگہ پر جائیں گے کھانا کھائیں گے اور پھر گھر جائیں گے کیسا ہے۔۔۔"

جی نہیں کھانا ہم گھر پر ہی کھائیں گے آنٹی کے ساتھ اور آپ کو شاپنگ مال آنے

کی کوئی ضرورت نہیں ہے اپنا کام کریں ایویں ہی ادھر مجھے دیکھی جائیں گے

۔۔۔"

حوریہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جان تمہیں دیکھنے کا مجھے پورا حق ہے۔۔۔"

ہاں تو دیکھنے کا حق ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کہیں بھی شروع ہو جائے"

"بندہ

یہ تو الزام ہے یار میں صرف دیکھنے کی بات کر رہا ہوں شروع ہونے کی"

"نہیں۔۔۔

وجدان نے شرارت انداز میں کہا۔

"تسی بڑے چچھورے نہیں ہوندے جاندے۔"

حوریہ نے پیور پنجابی میں کہا تو وجدان کو حیرت ہوئی۔

"اب کیا کہا تم نے کچھ سمجھ نہیں آئی چچھورے مطلب۔۔۔"

"ہا ہا ہا آپ کو واقعی نہیں پتہ کہ اس کا مطلب کیا ہے۔۔۔"

حوریہ نے مسکرا کر کہا۔

ہاں نا نہیں پتہ اور مجھے پنجابی زبان نہیں اتی اس سے پہلے کبھی تم نے پنجابی بولی "

" بھی نہیں بتاؤ اب کیا کہا ہے۔۔۔

"میں نے کہا ہے کہ اپ بہت ہینڈ سم ہوتے جا رہے ہیں دن بدن۔۔۔"

حوریہ نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"کیا واقعی میں تمہیں دن بدن خوبصورت لگتا ہوں۔۔۔"

وجدان نے خوشی سے پوچھا۔

"ہاں نا۔۔۔"

حوریہ کو ہنسی آرہی تھی کہ اس کے شوہر کو واقعی نہیں پتہ کہ چھپھورے کا مطلب کیا ہوتا ہے۔

"اچھا پھر تو تم بھی دن بدن خوبصورت ہوتی جا رہی ہو۔۔۔"

"شکریہ تعریف کرنے کا۔۔"

حوریہ نے فخریہ انداز میں کہا۔

"بھابھی اجازت مل گئی ہے تو ریڈی ہو جائیں۔"

ابھی وہ دونوں بات کر رہے تھے کہ کومل نے کمرے میں آکر کہا۔

"اوکے وجدان ہم چلتے ہیں اللہ حافظ۔۔"

حوریہ نے یہ کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

"امی سے پوچھا ہے۔۔۔"

حوریہ کومل سے کہتی ہے۔

جی جی بھا بھی میں نے پوچھا ہے اور ہاں وہ تانیہ بھی ہمارے ساتھ جا رہی ہے "
"شاپنگ پر۔

کوئل نے بتایا۔

"کیا وہ لاہور سے واپس کب آئی "

حوریہ نے حیرانگی سے پوچھا۔

بھا بھی وہ پرسواگئی تھی وہ ہمیں وہاں مال میں جوائن کرے گی چلیں جلدی دیر "
"ہو رہی ہے۔۔۔

"پھر وہ دونوں شاپنگ کے لیے نکل گئی۔۔۔

☆☆☆

نہیں مجھے اس لڑکے پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے یہ نہ ہو کہ وہ میرا بھانڈا پھوڑا
دے

ساحر اپنے گھر کی چھت پر بیٹھا ریاں کا سوچ رہا تھا۔

"مجھے جو کچھ بھی کرنا ہے خود ہی کرنا پڑے گا۔۔۔"

ساحر نے سوچتے ہوئے اپنے موبائل میں کسی کو کال لگائی اسے پتہ تھا ج حوریہ
اور کوئل مال جا رہی ہیں۔۔۔ لیکن یہ نہیں پتہ تھا کہ اس کی بہن بھی ساتھ ہے۔

ہیلو ہاں میں نے اپ لوگوں کو دو لڑکیوں کی پک سینڈ کی ہے ان لڑکیوں کو اغوا
کرنا ہے آج لوکیشن بھیج دی ہے رقم تم لوگوں کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو جائے
گی۔۔۔

ساحر کسی کو کال پر کہتا ہے۔

"سر لڑکیوں کو اغوا کر کے کہاں پہنچانا ہے"

کال کی دوسری جانب کسی بھاری آواز کے مرد نے کہا۔

انہیں کرنے کے بعد تم لوگ میرے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچو گے ان " دونوں کو خروش تک نہیں انی چاہیے بس میرے حوالے کرنا ہے پھر میں خود "سوچوں گا کہ میں نے کیا کرنا ہے۔۔۔"

ساحر نے یہ کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی اور انہیں ایڈریس بھیج دیا اور ساتھ میں پکس بھی۔۔۔

اور وہ خود اٹھا اور اب اس جگہ جانے کی تیاری کرنے لگا جہاں حور یہ اور کوئل کو لایا جانا تھا۔۔۔

☆☆☆

اریان ساحر کے آرڈر کا انتظار کر رہا تھا لیکن اتنے دنوں سے ابھی تک اس نے کوئی رسپانس نہیں دیا وہ اب جھنجھلا گیا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں وہ

جلد از جلد حوریہ تک رسائی حاصل کرنا چاہتا تھا اب اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اسے ڈبل کر اس کر دے گا دونوں کی سوچ کتنی ملتی تھی اس نے بھی تو ایسا ہی سوچا۔

اریان نے اپنے موبائل میں ایک فرضی سم ڈالی اور اس پر واٹس ایپ بنائی پھر اس واٹس ایپ سے اس نے وجدان کو حوریہ کی بارش والی ویڈیو سینڈ کی اور ساتھ میں یہ بھی لکھا کہ یہ میری محبوبہ ہے چھوڑ دو اسے۔

ویڈیو سینڈ کرنے کے بعد اس نے اپنی سم نکالی اور اسے توڑ دیا اب وہ چاہتا تھا کہ کسی بھی طریقے سے وجدان اسے گھر سے نکال دے پھر وہ شاید اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکے لیکن کہتے ہیں ناجب اللہ ساتھ ہو تو ہم کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

"کھیل شروع ہو چکا ہے حوریہ بی بی۔۔۔"

اریان اس کی فوٹو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہتا ہے۔۔۔



حوریہ اور کوئل مال پہنچی تو تانیہ پہلے سے ہی وہاں موجود تھی۔

"السلام علیکم کیسی ہو حوریہ۔۔"

تانیہ نے اس کے سامنے ہاتھ بڑھاتے اور کہا۔

"وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں۔۔"

حوریہ نے بد دلی سے ہاتھ ملا کر کہا۔

"اجاؤ تم دونوں کو پہلے کافی پلاتی ہوں پھر بعد میں ہم شاپنگ کریں گے۔۔"

"نہیں ہم شاپنگ کرتے ہیں کافی نہیں پینی۔۔"

حوریہ نے جلدی سے کہا۔

"ارے چلیں نابھا بھی یہاں کی کافی بہت اچھی ہے۔۔۔"

کوئل نے ضدی انداز میں کہا تو وہ چپ چاپ کینٹین کی طرف چلی گئی پھر کوئل ان دونوں کو وہاں بٹھا کر خود کافی لینے چلی گئی۔

حوریہ میں معذرت خواہ ہوں میں نے بہت کچھ غلط کہا تم سے جب کہ ایسا کچھ

بھی نہیں تھا لیکن اب مجھے سمجھ اگیا ہے جو چیز ہماری قسمت میں نہیں ہے ہم اس

"کے پیچھے جدوجہد کر کے غلطی کرتے ہیں

تانیہ نے افسردگی سے کہا۔

"اب یہ کون سا نیا روپ ہے تمہارا تانیہ۔"

حوریہ نے اسے حیرت سے کہا۔

میں سچ کہہ رہی ہوں حوریہ میں نے بہت کچھ غلط کیا تمہیں نقصان پہنچانے کے " بارے میں بھی سوچا لیکن وقت رہتے ہوئے میری آنکھیں کھل گئی مجھے معاف کر دو میں وجدان کا سامنا نہیں کرنا چاہتی لیکن تم سے معافی مانگ سکتی ہو "نا۔۔۔

تانیہ نے آنکھوں میں افسوس لیے کہا۔

"اور میں کیسے مان لوں کہ تم سچ کہہ رہی ہو" حوریہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

میں تم سے سچے دل سے معافی مانگ رہی ہوں اب تم یقین کرو یا نہ کرو مجھے، " تم پر ڈیپینڈ کرتا ہے لیکن ہاں اب میں وجدان کے پیچھے نہیں بھاگوں گی میں نے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے میرا ماموں زاد مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور مجھے "لگتا ہے کہ میں اس کے ساتھ خوش رہوں گی تانیہ نے کہا۔

"ٹھیک ہے کر لیتی ہوں تم پہ یقین۔۔"

حوریہ نے کہا۔۔

کوئل کافی لے کر آئی تو انہوں نے کافی پینے کے بعد شاپنگ کرنا شروع کر دی کچھ دیر تک ان کی شاپنگ کلیئر ہو گئی تھی تو وہ اپنے بیگ پکڑتے ہوئے مال سے باہر نکلی کہ اچانک ان کے سامنے چار نقاب پوش آگئے۔



"کون ہو تم لوگ۔۔۔"

تانیہ نے انہیں دیکھ کر کہا ان کے چہرے ڈکے ہوئے تھے۔

"بوس یہ تو تین ہیں ہمیں تو دو کو پکڑنا رڈرایا ہے۔۔۔"

ان چاروں آدمیوں میں سے ایک نے دوسرے کے کان میں سرگوشی کی شاید وہ ان کا بوس تھا۔

"نینوں کو ہی پکڑ لو۔۔۔"

ارڈر ملنے پر وہ ان کی طرف بڑھے کوئل اور حوریہ نے چلانا شروع کیا اس پاس کے لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے۔

ایک لڑکا حوریہ کی طرف بڑا تو اس نے ٹانگ اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان لات ماری تو وہ کراہتے ہوئے پیچھے ہو گیا کوئل نے بھی اپنے بچاؤ کے لیے اس کے منہ پر بیگ مارا ان لڑکوں کو بہت غصہ آیا ان لڑکیوں پر، اتنی دیر تک وہاں لوگ جمع ہو گئے تھے۔



"سالی تجھے تو میں"

جس لڑکے کو حوریہ نے ٹانگ ماری تھی وہ گالی دیتے ہوئے اس پر بندوق تان گیا گولی چلی

اٹھا۔ "کیاواز نے پورے ماحول میں سناٹا کر دیا وہ لوگ وہاں سے بھاگ گئے۔ کیونکہ وہاں پر گارڈز بھی آگئے تھے۔

"تانیہ۔۔۔۔۔"

حوریہ اور کوئل نے چیختے ہوئے بلند آواز میں کہا۔
گولی تانیہ کے کندھے سے تھوڑا نیچے لگی تھی وہ حوریہ کے سامنے بروقت آگئی
ورنہ یہ گولی اسے لگ جانی تھی۔

"ہیلپ ہیلپ۔ پلیز کوئی ہماری مدد کریں"

کوئل نے روتے ہوئے کہا۔
کچھ دیر تک ان کے ڈرائیور نے انہیں ہسپتال پہنچا دیا حوریہ اور کوئل بس روتے
جار ہی تھی تانیہ کی آنکھیں بند ہو چکی تھی۔۔۔ ڈرائیور نے وجدان کو کال کر کے
بتا دیا تھا وہ بھی افس سے سیدھا ہسپتال کے لیے نکلا۔۔۔

☆☆☆

ساحر جگہ پر پہنچا جہاں پر حور یہ اور کوئل کو لے کر انا تھا وہ اپنی خوشی میں مگن تھا کہ اسے اپنی دوست کی کال ریسیو ہوئی۔

"ہاں بول جمی کیسے ہو۔۔۔"

ساحر نے اپنے دوست سے کہا۔

میں ٹھیک ہوں توں بتایا کب واپس ارہا ہے پاکستان جا کر ہمیں تو بھول ہی گیا"

"ہے تو۔۔۔"

جمی نے کہا۔

بس یار جس مقصد کے لیے آیا تھا وہ پورا ہونے والا ہے جلد از جلد واپس اجاؤں"

"گا۔۔۔"

ساحر نے شیطانی مسکراہٹ لئے کہا۔

"کون سا مقصد۔۔۔"

جمی نے کہا۔

"بتایا تھا نا ایک لڑکی ہے اسے سبق سکھانا ہے۔۔۔"

ایسے نہ کرو ساحر چھوڑ دو یا ران کاموں کو اللہ کی لاٹھی بڑی بے اواز ہے کہیں "
دوسروں کی بہنوں کو نقصان پہنچاتے پہنچاتے تمہاری اپنی بہن کے ساتھ ہی کچھ
"نہ ہو جائے۔۔۔"

جمی نے سمجھانے والے انداز میں کہا وہ ساحر کے بارے میں سب جانتا تھا۔

بکو اس بند کرو تم ہوتے کون ہو میری بہن کا نام لینے والے **** تمہاری "
"زبان کھینچ لوں گا میں۔۔۔"

ساحر نے اسے گالی دیتے ہوئے کہا۔

"سچ بتا رہا ہوں یا اگر تمہیں برا لگتا تو یہ تمہارا مسئلہ ہے۔۔۔"

"اپنا سچ اپنے پاس رکھ سمجھے دوبارہ مجھے کال کرنے کی ہمت مت کرنا" ساحر نے غصے سے کہتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کر دی لیکن دل کے کسی کونے میں اسے واقع ہی ڈر کا احساس ہوا تھا۔

وہ اپنا ماتھا مسلتے ہوئے دوبارہ سے صوفے پر بیٹھا کہ اس کے موبائل پر پھر سے کسی کی کال آئی اس نے دیکھا حادث کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔

"جی بھائی۔۔۔"

ساحر نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے کہا۔

"ساحر جلدی سے سٹی ہسپتال پہنچو۔۔"

حادث کی پریشانی بھری آواز موبائل میں گونجی۔

"سب خیریت ہے بھائی کیا ہوا۔۔۔"

ساحر نے حیرانگی سے کہا۔

"ساحر تانیہ کو گولی لگی ہے تم جلدی سے سٹی ہسپتال پہنچو۔۔۔"

حارث نے کہتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کر دی۔

"ک۔۔ک۔۔ کیا کیا کہہ رہے ہیں بھائی اپ بھائی بھائی ہیلو۔۔۔"

ساحر نے کپکپاتی آواز سے کہا لیکن کال ڈسکنکٹ ہو چکی تھی اس نے جلدی سے گاڑی کی چابیاں پکڑی اور باہر کی طرف بھاگا۔

سچ کہتے ہیں جب انسان کسی کے لیے گھڑا کھودتا ہے تو اس میں خود ہی گر جاتا ہے

☆☆☆

کے کمرے کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔ icu وجدان ہسپتال پہنچا تو حوریہ اور کوئل

"حوریہ سب کیسے ہوا۔۔۔"

وجدان ان کے پاس جا کر پوچھتا ہے تو وہ دونوں سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہیں۔

"بھائی وہ۔۔۔ وہ کچھ لوگ ائے تھے اور انہوں نے تانیہ اپنی۔۔۔"

کوئل نے صرف اتنا کہا اور وجدان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی
عین اسی وقت حادثہ بھی ان کے قریب آیا۔

"گڑیا خاموش ہو جاؤ بس دعا کرو تانیہ کے لیے۔۔۔"

وجدان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔

"پر یہ سب کچھ ہوا کیسے بھا بھی۔۔۔"

حارث نے حوریہ سے پوچھا جو ابھی تک رو رہی تھی۔

بھائی ہم لوگ مال سے باہر نکلے تو اچانک کچھ نقاب پوش ہماری طرف "اے-----"

حوریہ نے تمام واقعہ وجدان اور حارث کو بتایا۔

حور خدا کے لیے چپ کر جاؤ اور کوئل کو بھی چپ کرواؤ ایسے رونے سے کوئی "حل نہیں نکلتا اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔۔۔" وجدان اس سے کہتا ہے۔

"سرازا پوری تھنگ اوکے۔۔۔"

ائی سی یو کے کمرے سے ڈاکٹر باہر آیا تو حارث نے اس سے پوچھا۔

دیکھیں ہم اپ کو ابھی کوئی اچھی امید نہیں دے سکتے ان کو گولی دل کے مقام " سے تھوڑا سا اوپر لگی ہے اس لیے ان کی حالت بہت کریٹیکل ہے ہم کوشش کرتے ہیں اب لوگ دعا کریں۔

ڈاکٹر یہ کہتا ہوا جلدی سے اگے کی طرف نکل گیا۔

"بھائی بھائی کہاں ہے تانیہ بھائی۔۔"

ساحر بھاگتا ہوا آکر حارث سے پوچھتا ہے۔

"اس کی حالت بہت خراب ہے ساحر بس تم دعا کرو۔۔۔"

حارث نے پریشانی سے کہا۔

"پر بھائی اسے ہوا کیا ہے وہ ہسپتال میں کیا کر رہی ہے۔۔۔"

ساحر نے کہا۔

ساحر آج تانیہ حوریہ اور کومل کے ساتھ مال گئی تھی ادھر ان پر کسی نے حملہ کر دیا اور انہوں کو لی چلا دی جو تانیہ کے کندھے سے تھوڑا نیچے لگی ہے ڈاکٹر نے کہا "ہے کہ ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا۔۔۔"

حادث کے بتانے پر ساحر کے قدم بے ساختہ لڑکھڑائے تھے۔۔۔ ساحر کی سب سے زیادہ تانیہ سے ہی بنتی تھی وہ اس کی چھوٹی بہن تھی اور اسے بہت عزیز تھی اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ کچھ ایسا ہو جائے گا اسے اپنے کیے پر پچھتاوا ہوا اس نے نظریں گھما کر کومل اور حوریہ کی طرف دیکھا وہ دونوں ابھی تک رورہی تھی اور تانیہ کے لیے دعا کر رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا ہے میری بچی کو۔۔۔"

صوبیہ بی بی اور سلطان ہسپتال میں داخل ہوئے تو صوبیہ نے وجدان سے پوچھا۔

"آئی آپ بس اس کے لیے دعا کریں وہ جلد ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"

وجدان نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"پر میری بچی کو ہوا کیا ہے وہ تو صبح سلامت صبح گھر سے نکلی تھی۔۔۔"

صوبیہ بی بی ابھی بھی رو رہی تھی۔

حادث نے سارا واقعہ اپنی امی ابو کو بتایا اور پھر وہ سب لوگ انی سی یو کے باہر خاموشی سے بیٹھے ریڈلائٹ کو دیکھ رہے تھے کہ وہ کب بند ہو اور کب پتہ چلے کہ تانیہ کیسی ہے۔

اپریشن ہونے کے بعد ڈاکٹر جب انی سی او سے باہر آیا تو سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

دیکھیں گولی ہم نے نکال دی ہے لیکن اگلے 24 گھنٹے ان کے لیے بہت "

کریٹیکل ہے یا تو انہیں ہوش آجائے گا اور وہ بالکل صبح سلامت اپنی زندگی

"گزاریں گی یا پھر۔۔۔۔"

ڈاکٹر نے بات ادی ادھوری چھوڑی۔

"یا پھر کیا سر۔۔۔"

ساحر نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

یا پھر وہ کوما میں چلی جائیں گی اور کوما سے وہ کب باہر آسکتی ہیں یہ ہم نہیں بتا"
"سکتے ایک ہفتہ ایک ماہ ایک سال یا پھر کبھی نہیں۔۔۔۔"

ڈاکٹر کے بتانے پر سب لوگ حیران ہوئے تھے صوبیہ بی بی اپنا دل تھام کر بیچ پر بیٹھ گئی حور یہ اور کومل دونوں مزید ہچکیوں سے روئی تھی حارث اور وجدان وہ دونوں رو نہیں رہے تھے لیکن ان کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھی۔

کچھ نہیں ہو سکتا میری بہن کو ہم انہیں کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس چیک کروائیں"
گے اگر ہو سکے تو ہم اسے اوٹ اف کنٹری بھی لے جائیں گے لیکن میں اپنی بہن
"کو کچھ نہیں ہونے دوں گا

ساحر نے دھاڑتے ہوئے کہا۔

دیکھیں اپ انہیں کہیں بھی لے جائیں ان کا بھی یہی کہنا ہو گا 24 گھنٹے میں کچھ " بھی ہو سکتا ہے تو آپ لوگ نا امید نہ ہوں اللہ کی ذات کچھ بھی کر سکتی ہے۔۔۔ تو " ان سے اچھے کی امید رکھیں۔۔۔۔

ڈاکٹر یہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

☆☆☆

اسی طرح کچھ گھنٹے گزرے اور ابھی تک تانیہ کو ہوش نہیں آیا تھا۔ ساحر کا ضبط اب ٹوٹا اور وہ پرے ایریا کی طرف بھاگا اس نے وضو کیا اور سجدے میں جھک گیا اس نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی اس سے تو نماز پڑھنا شاید اتنی بھی نہیں تھی لیکن آج وہ اپنی بہن کے لیے اس رب کے سامنے جھک رہا تھا جسے کبھی اس نے یاد ہی نہیں کیا۔

اس نے جیسے تیسے کر کے دو نفل ادا کیے اور پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

یا اللہ مجھے نہیں اتی دعا مانگنا نہ ہی نماز پڑھنا میں بہت ہی گنہگار بندہ ہوں اے "

میرے پروردگار میں آج اپنے مطلب کے لیے تیرے سامنے جھکا ہوں یا اللہ

میرے سارے گناہ معاف کر دے اور میری بہن کو ایک نئی زندگی عطا فرما یا اللہ

میں نے سنا ہے تو اپنے در پہ آنے والوں کو کبھی بھی خالی نہیں موڑتا یا اللہ آج مجھ

جیسے گنہگار بندے کی لاج رکھ لے اور میری بہن کو ایک نئی زندگی عطا فرما میں

وعدہ کرتا ہوں میں اپنی ساری زندگی تیری راہ پر گزار دوں گا میں اپنے تمام

گناہوں سے توبہ کرتا ہوں یا میرے مالک مولا مجھے معاف کر دے اور میری بہن

"کو صحت دے۔۔۔"

ساحر نے روتے ہوئے دعا کی اور پھر سجدے میں گر گیا اور پھر زار و قطار روتا ہی

گیا آج اسے سجدے میں ایسا سکون محسوس ہو رہا تھا جو زندگی میں کبھی بھی نہیں

ہوا اسے آج اپنی زندگی میں کیے ہوئے وہ تمام گناہ یاد رہے تھے جو کرتے وقت

اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کا کبھی اسے پچھتاوا ہو گا وہ بہت ہی پشیمان

تھا اور پھر سر جھکا کر وہ اپنے رب سے معافی مانگتا چلا گیا کتنی دیر وہ ایسے جھکا ہی رہا

وجدان نے غصے سے کہا۔

میں سچ کہہ رہا ہوں بھائی مجھے معاف کر دیں میں سچے دل سے معافی مانگ رہا" ہوں اس دن میں نے جو کچھ بھی کہا تھا وہ صرف ناٹک تھا اور اج دیکھیں مجھے احساس ہو گیا اللہ نے مجھے میرے کیے کی سزا دے دی ہے بھائی مجھے معاف کر دیں

ساحر اس کے قدموں میں گر کر کہتا ہے وجدان کو بہت غصہ آیا تھا اس پر لیکن اسے اس کے کیے کی سزا مل گئی تھی اس لیے اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنے مقابل کیا۔

ساحر تم نے جو کچھ کرنا تھا تم کر چکے ہو اور مجھے امید ہے تم اگے ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔۔

وجدان نے سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"ہاں بھائی میں ایسا کچھ نہیں کروں گا بس اپ مجھے معاف کر دیں۔۔۔"

ساحر نے مزید اس کے گرد اپنی بازو کا گھیرا تنگ کیا اور وجدان نے اس کی کمر سہلاتے ہوئے اسے دلا سہ دیا۔۔۔

☆☆☆

اپ کی پیشینٹ کو ہوش اگیا ہے اب وہ خطرے سے باہر ہیں اپ ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔

نرس نے اگر سب کو اگاہ کیا تو سب نے شکر کا کلمہ پڑھا۔

نہیں ایسے ایک ساتھ اپ لوگ اندر نہیں جاسکتے بس دو لوگ جائیں اندر زیادہ"

"رش کرنے کی ضرورت نہیں ہے

نرس نے ان سب کو ایک ساتھ اندر جاتا دیکھ کر کہا۔

مام ڈیڈ اپ لوگ جائیں اندر تب تک میں ساحر اور وجدان کو بلا کر لاتا ہوں "

حادث نے ان سے کہا۔

وہ دونوں اندر چلے گئے تو حادث وجدان کو کال کرنے کے لیے باہر کی طرف چلا گیا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ دونوں کہاں ہیں۔۔۔ حوریہ کو مل اور شمشاد بیگم بھی اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی۔



"وجدان بھائی کہاں ہیں آپ۔۔۔"

حادث نے کال پر پوچھا۔

"ہم لوگ ادھر ہی ہیں تم بتاؤ تانیہ کو ہوش آگیا۔۔۔"

وجدان نے کہا۔۔۔

جی الحمد للہ اب وہ خطرے سے باہر ہیں میں نے سوچا آپ کو بتادوں اور ساحر "

" بھی کہیں نظر نہیں ا رہا آپ کو پتا ہے وہ کہا ہے

حارث نے پوچھا۔

اللہ تیرا شکر ہے۔۔ ساحر میرے ساتھ ہی ہے ہم دونوں بس ابھی اتے "

"ہیں۔۔۔

وجدان نے کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

"اٹھو ساحر تانیہ کو ہوش اگیا ہے دیکھو اللہ نے تمہاری سن لی۔۔۔"

وجدان نے اسے بتایا وہ خوشی سے اپنے انصو صاف کرتے ہوئے اس کے ساتھ

اندر کی طرف چل دیا۔۔۔

☆☆☆

تین دن بعد تانیہ کو ہسپتال سے چھٹی مل گئی تھی تو اسے سب لوگ گھر لے آئے تھے اب وہ کافی بہتر تھی۔۔۔ وجدان نے کسی کو نہیں بتایا تھا کہ وہ حملہ آور کون تھے وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو پتہ چلے کہ ان سب کے پیچھے کون ہے، ظاہر ہے اگر اسے اپنی بات کا پچھتاوا ہو ہی گیا تھا تو وہ کیوں سب کو بتاتا اس لیے بس وہ خاموش رہا ج تانیہ کو ہسپتال سے آئے ہوئے پورے 20 دن ہو گئے تھے۔

"چلو تانیہ جلدی یہ سوپ ختم کرو پھر تم نے یہ فروٹس بھی کھانے ہیں۔۔۔"

ساحرا سے زبردستی سوپ پلاتے ہوئے کہتا ہے۔

پلیز بھائی مجھے نہیں پینا اتنا زیادہ تو پی چکی ہوں اب نہیں پیا جا رہا خود پی لیں اتنا بد"

"ذائقہ سوپ۔۔۔"

تانیہ نے منہ بنا کر کہا۔

جب سے اسے گھر لے کر آیا گیا تھا تب سے ہی ساحرا اس کی دیکھ بھال کر رہا تھا وہ اسے ٹائم پر میڈیسن دیتا اور اس کے کھانے پینے پر بھی دھیان رکھتا گھر میں بھی

سب حیران تھے کہ ساحر ایک دم سے اتنا کیسے بدل گیا اور تانیہ تو اس کی اتنی کیئر سے اب اکتا گئی تھی۔۔

"نہیں یہ پورا باؤل ختم کرنا پڑے گا جلدی کرو جلدی جلدی۔۔"

ساحر نے سوپ اس کے منہ کے پاس کرتے ہوئے کہا۔

"بس بہت ہو گیا میں نہیں پیوں گی بات ختم۔۔۔"

تانیہ نے غصیلے انداز میں کہا۔

"تانیہ پینا تو پڑے گا جلدی کرو ورنہ میں برا پیش اوں گا۔۔"

جو کرنا ہے نا کر لیں پتہ نہیں کیوں اپ کو مجھ پر اتنا پیار آرہا ہے پہلے تو کبھی بہن"

کی یاد نہیں آئی جب میں کہتی تھی بھائی پلیز آجائیں دبئی سے نہیں میں نے آکر کیا

"کرنا ہے اور اب ہر ٹائم میرے سر پر منڈلاتے رہتے ہیں

جب کیئر نہیں کرتا تھا تب بھی مسئلہ تھا اب کیئر کر رہا ہوں تب بھی مسئلہ ہے "

"

مجھے تو نادال میں کچھ کالا لگ رہا ہے بھائی صحیح سے بتائیں اصل مدہ کیا ہے کیا "

"چاہتے ہیں آپ مجھ سے کہیں میری کسی دوست پر دل تو نہیں اگیا۔۔۔"

تانیہ نے خفیہ انداز میں اس سے پوچھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہاری کسی دوست کی وجہ سے تمہاری اتنی کیئر کر رہا "

"ہوں۔۔۔"

ساحر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"جی بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔"

تانیہ نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا۔

ایسا بالکل بھی نہیں ہے اگر مجھے کسی کا نمبر لینا بھی ہوا تو میں تمہارے پاس نہیں " "اؤں گا جاؤ اب میں تمہاری کیئر نہیں کرتا تم تو بلا وجہ مجھ پہ شک کر رہی ہو۔۔۔ سا حرج سے باؤل ٹیبل پر پٹختے ہوئے کمرے سے باہر نکلا۔

"بھائی بھائی اجائیں میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔۔"

تانیہ نے بلند آواز میں کہا۔

ارے کیا تم دونوں روز لڑتے رہتے ہو اگر وہ تمہاری کیئر کر رہا ہے تانیہ تو کیوں "تم اس پر شک کرتی ہو مت کیا کرو ایسے۔۔۔ حارث ان دونوں کا جھگڑا سن کر کمرے میں آکر کہتا ہے۔

"بھائی آپ کو پتہ ہے نا اسے تنگ کر کے مجھے کتنا مزہ آتا ہے۔۔۔"

بچے اب ہر وقت مذاق کے موڈ میں نہ رہا کرو کبھی انسان سیریس بھی ہوتا ہے "
"احتیاط کیا کرو۔۔۔"

حادثہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

جس کے پاس اتنے دوپیار کرنے والے بھائی ہوں وہ بہن نخرے تو دکھائے گی "
"اب۔۔۔"

تانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔
گفتگو جاری تھی۔۔۔

☆☆☆

انزل میں نے تمہیں کہا تھا مجھے اس سم کی لوکیشن بتاؤ اور ابھی تک تم نے مجھے "
"کچھ نہیں بتایا اتنے دن گزر گئے ہیں۔۔۔"

وجدان نے ایزل سے کہا جو سم ٹریسر تھا۔

سر میں نے پتہ کیا ہے لیکن وہ سم بس ادھے گھنٹے کے لیے استعمال کی گئی اور اس " کے بعد وہ بند ہے تو اس طرح پتہ لگانا تھوڑا مشکل ہو رہا ہے۔۔۔
ائزل نے تفصیل سے کہا۔

"ائزل کچھ بھی کرو مجھے وہ شخص کسی بھی حال میں چاہیے۔۔۔"
وجدان نے دو ٹوک انداز میں کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

اس دن ہسپتال میں وجدان نے اپنے موبائل میں اریان کی بھیجی ہوئی وہ ویڈیو دیکھ لی تھی اسے حوریہ پر پورا یقین تھا اس لیے اس نے اسے کچھ نہیں پوچھا وہ اس شخص کو ڈھونڈنا چاہتا تھا جو ان دونوں کے رشتے کے درمیان رکاوٹ پیدا کر رہا تھا۔۔۔

وجدان نے اپنی ساری سوچوں کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے حوریہ کے لیے ایک فارم
ہاؤس تیار کروایا ان کی اج شادی کی سالگرہ تھی اور اس بات کا حوریہ کو پتہ تک
نہیں تھا وہ اسے سر پر اُتر دینا چاہتا تھا۔

وجدان نے حوریہ کو کال ملائی جو اگلے ایک سیکنڈ میں اٹینڈ ہو گئی۔

"جی۔۔۔"

حوریہ نے مختصر کہا۔

"حور شام میں ریڈی رہنا ہم نے کسی دعوت پر جانا ہے۔۔۔"

وجدان نے اٹل انداز میں کہا۔

"وجدان میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے میں نہیں جاسکتی۔۔۔"

حوریہ نے تھکی تھکی آواز میں کہا۔

"حور میں نے پوچھا نہیں ہے بتا رہا ہوں تیار رہنا اللہ حافظ۔۔۔"

وجدان نے جان بوجھ کر غصے سے کہا تھا تاکہ وہ اس سے اور ناراض ہو جائے اور پھر وہ اسے منائے۔

کال بند ہونے پر حوریہ نے حیرت سے موبائل کو دیکھا یہ کیا بات ہوئی آج تو انہوں نے پیار سے بات تک نہیں کی۔

حوریہ دل میں سوچتی ہے۔

وہ اپنے کمرے میں لیٹی تھی تو اس کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔

"آجائیں"

حوریہ بی بی یہ رپورٹ آئی ہے آپ کی شمشاد بی بی نے کہا ہے کہ آپ کو دے"

"دوں۔۔۔"

ہاجرہ بی نے اس کے سامنے ایک لفافہ بڑھاتے ہوئے کہا۔

حوریہ کی طبیعت کچھ دنوں سے اسپیت تھی تو اس نے شمشاد بیگم کے ساتھ جا کر اپنی کچھ ٹیسٹ کروائے جس کی رپورٹ آج آئی تھی۔۔۔

تھینک یو ہا جرا بھی اور کیا اپ میرے لیے ایک گلاس اور نچ جو س بنا سکتی ہیں"

"ابھی۔۔۔"

اس نے لفافہ ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔

ارے بیٹا اس میں درخواست کرنے کی کون سی ضرورت ہے اپ بس ارڈر کیا"

"کریں میں ابھی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔"

ہاجرہ بھی خوش دلی سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

حوریہ نے لفافہ کھول کر دیکھا تو اس کی حیرت سے آنکھیں کھلی وہ پریگنٹ تھی

اسے دیکھ کر یقین نہیں ہو رہا تھا اس نے خوشی سے اپنا ہاتھ ہونٹوں پر ہاتھ

رکھا۔۔۔

اس نے اپنا موبائل پکڑا وجدان کو کال کرنے کے لیے پر پھر رک گئی سوچا اسے سر پر اُتر دے گی۔

حوریہ بیڈ سے اٹھی اور وضو کر کے عصر کی نماز پڑھنے لگی وہ اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہتی تھی جس نے اسے اتنی اچھی نعمت سے نوازا تھا۔۔۔



وجدان رات کو 8 بجے گھرایا تو سب لوگ لاونھ میں موجود تھے۔

"!السلام علیکم۔۔۔"

وجدان نے سب کو سلام کرتے ہوئے حوریہ کی طرف دیکھا جو آرام سے بیٹھی تھی۔

"وعلیکم السلام۔۔۔"

شمشاد بیگم نے محبت سے کہا۔

"اجاؤ بیٹا بیٹھو تمہارا انتظار ہو رہا تھا۔۔۔"

شمشاد بیگم نے کہا۔

"اچھا کیوں۔۔۔"

وجدان نے اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کیوں مطلب ڈنر کا ٹائم ہونے والا ہے میں نے سوچا اج سب ساتھ کریں گے"

شمشاد بیگم نے کہا۔

"جی امی ڈنر تو ہم سب ساتھ ہی کرتے ہیں۔۔۔"

وجدان نے حوریہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جیسے کہہ رہا ہو کہ تم ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئی۔

نہیں بھائی پچھلے چار پانچ دنوں سے ہم ایک ساتھ ڈنر نہیں کر رہے اپ روز ہی"

"لیٹ اتے ہیں گھر۔۔۔"

کوئل نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں گڑیا افس میں کچھ کام زیادہ تھا تو اس لیے لیکن اب ہم سب ساتھ ہی ڈنر کیا"

"کریں گے نامیں ٹائم سے اجایا کروں گا گھر۔۔۔"

وجدان نے اپنی بہن سے کہا۔

"اچھا چلو شکر ہے بیٹا میں ہاجرہ بی اسے کہتی ہوں کھانا لگائے۔۔۔"

شمشاد نے کہا۔

نہیں امی! آج میں اور حور میرے دوست کی دعوت پر جا رہے ہیں ہم آج رات"
"ادھر ہی رکھیں گے۔۔ تو کل سے میں اپ لوگوں کے ساتھ ہی ڈنر کروں گا۔۔
وجدان نے اپنی امی سے کہا۔

"اچھا آج تم لوگوں نے کہیں جانا تھا تو حور یہ نے تو مجھے بتایا ہی نہیں۔۔۔"
شمشاد بیگم نے حیرت سے حور یہ کی طرف دیکھ کر کہا۔

"جی جی انٹی وہ مجھے لگا شاید ہم نہیں جائیں گے اس لیے نہیں بتایا۔۔۔"
حور یہ جلدی سے کہا۔

"اور تمہیں ایسا کیوں لگا کہ ہم نہیں جائیں گے۔۔۔"
وجدان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

کیونکہ میں نے کہا تھا نا کہ میں نہیں جا رہی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس " لیے۔۔۔

حوریہ نے نظریں جھکائے ہوئے کہا۔

ارے کیا ہوا ہے بیٹا تمہیں سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ اور ہاں انج رپورٹ بھی انی " تھی کیا ایسا ہے رپورٹ میں۔۔۔

شمشاد بیگم نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

"جی امی سب ٹھیک ہے رپورٹ ٹھیک آئی ہے کوئی بیماری نہیں ہے مجھے۔"

حوریہ نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا چلو شکر ہے۔۔۔"

شمشاد بیگم نے خوش ہو کر کہا۔

"اچھا چلو بہت دیر ہو چکی ہے ہمیں چلنا ہے تو ریڈی ہو جاؤ۔۔۔"

وجدان صوفے سے اٹھتے ہوئے حوریہ سے کہتا ہے۔

ہاں بیٹا تم لوگ جاؤ 8 بج گئے ہیں کافی دیر ہو گئی اگر جانا تھا تو ٹائم سے چلے جاتے"

نا۔۔۔

شمشاد بیگم نے فکر مندی سے کہا۔

"حور تم جاؤ ریڈی ہو میں ابھی اتنا ہوں"

وجدان نے حوریہ سے کہا تو وہ اندر چلی گئی تو پھر وہ اپنی امی کے پاس بیٹھا۔

امی اج میں اور حوریہ فارم ہاؤس جارہے ہیں یہ بات میں نے اسے نہیں بتائی"

"اس کے لیے سرپرائز ہے اج ہماری شادی کی سالگرہ ہے۔۔۔"

وجدان نے دھیمے لہجے میں کہا۔

اواچھا میں تو بھول ہی گئی ماشاء اللہ میرے بچے کی شادی کو پورا سال ہو گیا"
"ہے۔۔۔"

شمشار بیگم نے خوش دلی سے کہا۔

"جی امی۔۔"

وجدان سر جھکائے ہوئے مسکرایا تھا اس کی امی اس کا جھکا ہوا سر دیکھ کر سمجھ گئی
تھی کہ اس کا بیٹا اس سے شرم رہا ہے۔۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے جاؤ تم بھی ریڈی ہو جاؤ اگے بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔"
شمشار بیگم نے اپنی بیٹے کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا وہ اٹھ کر اپنے
کمرے میں چلا گیا اسے واقعی شرم آرہی تھی۔

"اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھنا۔۔۔"

شمشاد بیگم نے دل ہی دل میں دعا کی۔۔۔

☆☆☆

حوریہ نے کمرے میں اکرا ایک سمپل ساڈریس نکالا جو زیادہ ہیوی نہیں تھا چینج کر کے ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی میک اپ کر رہی تھی اور اس نے اپنی پریگنسی رپورٹ اپنے پرس میں رکھ لی تھی وہ وجدان کو دعوت سے واپسی پر بتانے کا سوچ رہی تھی۔

وجدان کمرے میں آیا تو اسے سامنے میک اپ کرتے دیکھ کر مسکرایا۔

جب میں نے کہا تھا کہ ریڈی ہو جانا تو پھر کیوں نہیں ریڈی ہوئی دیکھو اتنا ٹائم "ضائع ہو گیا۔۔۔"

وجدان اس کے پیچھے کھڑے ہو کر اسے مرر میں دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"مجھے لگا شاید۔۔۔"

حوریہ ابھی مزید کچھ بولتی وجدان نے اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کیا۔

"کیا لگا تمہیں۔۔۔"

وجدان نے اس کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔ حوریہ سے مزید کچھ بولا ہی نہیں گیا اس کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھی اس کی اتنی سی قربت میں۔

"بولو۔۔۔"

وجدان نے گمبھیر آواز میں کہا۔

"کچ۔۔۔ کچ نہیں۔۔۔"

حوریہ نے آنکھیں بند کرتے ہوئے صرف اتنا ہی کہا۔

وجدان نے اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو مسکرا کر پیچھے ہوا۔

"اچھا چلو بلش کرنا بند کرو میں ریڈی ہو کر اتا ہوں پھر ہم نکلتے ہیں۔۔۔"

وجدان اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے ڈریسنگ روم میں چلا گیا اور پیچھے وہ اپنی سانسیں بحال کرنے لگی۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں گھر سے نکل گئے تھے۔

گاڑی خوبصورت فارم ہاؤس میں داخل ہوئی وجدان نے گاڑی روکتے ہوئے فرنٹ سیٹ سے اتر کر حوریہ کی طرف کادر وازہ کھول کر اپنا ہاتھ اگے بڑھایا حوریہ نے مسکراتے ہوئے اپنا نازک ہاتھ اس کے مضبوط ہاتھ میں رکھا اور گاڑی سے باہر نکلی۔

وجدان یہاں پر تو کوئی بھی نہیں ہے نہ ہی کوئی ڈیکوریشن ہوئی ہے ہم کہاں"

"اے ہیں۔۔۔"

حوریہ وجدان سے کہتی ہے جو گاڑی سے اس کا پرس نکال رہا تھا۔

"ریلیکس میری جان اندر چلو سب سمجھ اجائے گا۔۔۔"

وجدان نے اس کے بازو میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہوئے محبت سے کہا تو وہ چپ چاپ اس کے ساتھ چلنے لگی۔

وہ جیسے ہی فارم ہاؤس کے لاؤنج میں پہنچے تو وہاں صرف اندھیرا تھا حوریہ نے وجدان کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما

"وجی یہاں اتنا اندھیرا کیوں ہے۔"

حوریہ نے وجدان سے پوچھا۔

ہاں میں خود حیران ہوں میں تو سب لائٹ آن کر کے گیا تھا پتہ نہیں کیسے بند

"ہوگی یہ ساری لائٹس۔۔۔"

وجدان نے ایسے کہا جیسے اسے بھی کچھ نہیں پتہ تھا۔

"وجدان پلیز لائٹ ان کریں مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔"

حوریہ اب کی بار مزید اس کا بازو زور سے پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا کوڈر کیوں رہی ہو میں ہوں نا یہاں ابھی لائٹ آن ہو جائیں گی۔۔۔"

وجدان نے کہتے ہوئے اپنا بازو چھڑوایا اور کہیں غائب ہو گیا حوریہ نے اندھیرے میں ادھر ادھر ہاتھ مارا لیکن اسے وہ کہیں نہیں دکھا۔

وجدان وجدان کہاں ہیں اپ پلیز میرے پاس آجائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے"

"وجدان وجدان پلیز آجائیں وجدان

حوریہ نے گھبراتے ہوئے اسے اوازیں دی۔

لاؤنج کی لائٹس آن ہوئی تو ایک دم سے حوریہ نے اپنی آنکھیں بند کر لی کیونکہ روشنی اس کی آنکھوں میں چبھی تھی اس نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولی تو سامنے کا منظر دیکھ کر وہ شاکڈرہ گئی۔۔۔ لائونج بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

درمیان میں پڑے ٹیبل پر ایک خوبصورت سا ایک رکھا گیا تھا جس پر لکھا تھا پیپی اینیور سری حورِ جان۔۔ پھر حورِ یہ نے نیچے فرش کی طرف دیکھا جہاں پر گلاب کی پتیوں کا راستہ بنایا گیا تھا جو اس ٹیبل تک جاتا تھا اور ایک راستہ سامنے کمرے کی طرف جارہا تھا حورِ یہ نے مسکراتے ہوئے ادھر ادھر و جدان کو دیکھا۔

"وجدان۔۔۔"

حورِ یہ نے محبت سے اسے پکارا وجدان اس کے پیچھے ہی کھڑا تھا اس نے اپنے دونوں بازو اس کی کمر کے اطراف سے نکالتے ہوئے اس کے پیٹ پر باندھتے ہوئے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگایا۔

"جی وجدان کی جان۔۔۔"

وجدان نے اس کے کان پر جھک کر کہا حورِ یہ کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ اس کے پیچھے ہے وہ ایک دم سے ڈر گئی۔

"اپنی دھڑکنوں کو سنبھال کے رکھو میری جان ابھی تو پوری رات باقی ہے"
وجدان اس کی تیز ہوتی دھڑکنوں کی آواز سن کر گمبھیر آواز میں کہتا ہے۔

"وجدان اپ کو یاد تھا قسم سے میں تو بھول ہی گئی۔۔۔"
حوریہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔ وہ واقعی شرمندہ تھی وہ کیسے بھول گئی اپنی
شادی کی سالگرہ۔

جی وجدان کی جان مجھے یاد تھا اسی لیے تو اتنا اچھا سیٹ اپ کیا ہے اور اج ساری
رات ہم ادھر گزاریں گے بس تم میں سانسیں اور ہماری دھڑکنوں کی آواز
"بس۔۔۔"

وجدان نے اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہا تو وہ خود میں سمائی تھی۔

اچھا چلو اب جلدی سے کیک کاٹو پھر ہم نے ڈنر بھی کرنا ہے بہت بھوک لگ
"رہی ہے مجھے۔۔۔"

وجدان اسے الگ ہوتے ہوئے کہتا ہے تو حوریہ مسکراتے ہوئے ٹیبل کی طرف بڑھتی ہے پھر وہ نائف پکڑتی ہے اور وجدان اس کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھتا ہے اور وہ دونوں پیار سے کیک کٹ کرتے ہیں۔۔۔ کیک کٹ کرنے کے بعد حوریہ کیک کا چھوٹا سا ٹکڑا وجدان کی طرف بڑھاتی ہے تو وہ چھوٹا سا بائٹ لیتے ہوئے وہی کیک کا ٹکڑا پکڑ کر اس کے لبوں سے لگاتا ہے تو وہ بھی چھوٹا سا بائٹ لیتی ہے۔ پھر وجدان اس کا ہاتھ پکڑ کر دوسرے ٹیبل کی طرف جاتا ہے اس پر کینڈلز جل رہی تھی اور ٹیبل پر پھولوں کی پتیاں بچھی ہوئی تھی اور اس کے اوپر کھانے کی ڈشز موجود تھی۔ وجدان نے خود اگے بڑھ کر حوریہ کی چیئر پیچھے کی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ مسکراتے ہوئے اپنی جگہ پر بیٹھی تو وہ بالکل اس کے سامنے ہی بیٹھ گیا۔

"کھاؤ۔۔۔"

وجدان نے نوالہ بنا کر اس کی طرف بڑھایا تو حوریہ نے خوشی خوشی کھایا اسی طرح اس نے سارا کھانا اپنے ہاتھ سے حوریہ کو کھلایا اور ساتھ خود بھی چھوٹے چھوٹے بانٹ لے رہا تھا۔

"بس وجدان اور نہیں کھایا جائے گا۔"

حوریہ نے معصوم سامنہ بنا کر کہا۔

اتنا سا تو کھایا ہے اور کہہ رہی ہو بس میری جان کھالو پھر نہ کہنا کہ وجدان مجھے "

"ہلکان کیوں کر رہے ہو۔۔۔"

وجدان نے شرارتی انداز میں کہتے ہوئے اپنی آنکھ ماری تو وہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔

"چلو شہناش ختم کرو اسے۔۔۔"

وجدان نے بریانی والی پلیٹ سے ایک چمچ بھر کر اس کی طرف بڑھایا۔

"وجدان سچ میں مجھ سے نہیں کھایا جائے گا۔۔۔"

حوریہ نے اب کی بار منہ پھلا کر کہا۔

"اوکے ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان چیخ دوبارہ پلیٹ میں رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"چلو اٹھو۔۔۔"

وجدان اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے اسے کہتا ہے۔

"اب کہاں جانا ہے۔۔۔"

حوریہ نے شرماتے ہوئے پوچھا۔

"ایک اور سرپرائز ہے تمہارے لیے۔۔۔"

وجدان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو وہ چپ چاپ اس کے ساتھ کمرے کی طرف چل دی۔

وجدان نے جب کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے کا ماحول اتنا رومینٹک تھا کہ حوریہ کو شرمانے پر مجبور کر گیا۔

خوبصورت بیڈ جس پر وائٹ کلر کی بیڈ شیٹ بچھی ہوئی تھی اور ریڈ پھولوں کی پتیاں پورے بیڈ پر بکھیری گئی تھی پورے کمرے میں کینڈلز جلائی گئی تھی اور ساتھ میں پیاری سی لائٹنگ بھی کی گئی اور ڈی جے سسٹم بھی آن تھا دھم دھم سا سونگ پورے کمرے کو اور بھی رومینٹک بنا رہا تھا۔

"یہ پکڑو اور اچھا سا تیار ہو کر او۔۔۔"

وجدان نے اس کی طرف ایک ڈبہ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔ تو حوریہ نے حیرت سے دیکھا۔

"اس میں کیا ہے۔۔۔"

حوریہ نے پوچھا کیوں کہ اگر کوئی ڈریس ہوتا تو وہ شاپنگ بیگ میں ہونا تھا اور یہ
ڈبہ وہ خود حیران تھی۔۔

خود ہی دیکھ لو اور ہاں تمہارے پاس صرف 15 منٹ ہیں اوکے۔ ریڈی ہو کر "
... جلدی باہر آؤ میں ویٹ کر رہا ہوں

وجدان نے رومانی انداز میں کہتے ہوئے اس کا گال تھپتھپایا۔

حوریہ ڈریسنگ روم میں گئی اور اس ڈبے کو کھولا تو اس میں ایک خوبصورت سا
ریڈ کلر کالہنگہ چولی تھا جو نہایت ہی نفاست سے بنا تھا حوریہ اسے دیکھ کر مسکرائی
یعنی اس کا شوہر اسے دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا تھا۔۔ اس نے خوشی خوشی
ڈریس باہر نکالا اور چینج کرنے لگی۔

وجدان یہاں میک اپ تو ہے نہیں تو میں تیار کیسے ہوں گی۔۔۔"؛

حوریہ نے ڈریسنگ روم میں کھڑے ہوئے کہا۔

میری جان تمہیں میک اپ کی کیا ضرورت ہے مجھے تو تم ویسے بھی اچھی لگتی ہو۔"

وجدان نے ڈریسنگ روم کے دروازے کے پاس اکر کہا۔

تو حوریہ اس کی بات پر مسکرائی تھی پھر اس نے اپنے بال کھول دیے اور میک اپ جو وہ گھر سے کر کے آئی تھی وہی ٹھیک لگ رہا تھا بلاشبہ وہ بہت حسین لگ رہی تھی ریڈ کلر کے لہنگا چولی میں کمر پر کھلے چھوڑے بال اور بھی دلکش لگ رہے تھے اس نے خود کو آئینے میں دیکھا وہ واقعی کوئی چودھویں کا چاند لگ رہی تھی اس نے دوپٹہ ایک سائیڈ پر سیٹ کیا اور اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ ڈریسنگ روم کا دروازہ کھولا جیسے ہی وہ باہر نکلی تو وجدان نے اسے کمر سے تھام کر اپنی طرف گھمایا وہ بالکل دروازے کے پاس ہی کھڑا تھا۔

"ہائے اللہ وجدان ہر دفعہ اپ ڈرا دیتے ہیں مجھے۔"

حور یہ اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

تم تو ابھی سے ڈر گئی ہو میری جان اگر میں تمہیں اپنی بے تابیاں دیکھا دوں تو"

"تمہارا تو مرنا ہو جانا ہے شرم سے۔۔

وجدان اس کی کمر کو دونوں اطراف میں پکڑے ہوئے کہتا ہے تو حور یہ شرمناک

اس کے سینے میں منہ چھپا لیتی ہے۔

نہیں حور آج یہ آنکھیں جھکنی نہیں چاہیے آج تم میرے آنکھوں میں دیکھو"

"گی میرے پیار کو محسوس کرو گی۔۔۔

وجدان اس کا چہرہ اٹھوڑھی سے پکڑ کر اوپر کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"میں نہیں دیکھ سکتی وجدان۔۔۔"

حور یہ پھر سے نظریں اس کے سینے پر ٹکائے ہوئے کہتی ہے۔

"کیوں۔۔۔"

وجدان نے اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے کہا۔

"پلیز وجدان نا کرے میں نہیں دیکھ سکتی آپ کی آنکھوں میں۔۔۔"

حوریہ خود کو اس کے حصار سے نکالتے ہوئے بیڈ کے پاس جا کر کھڑی ہو جاتی ہے اس کی طرف اپنی پیٹھ کیے وجدان کا حصار مضبوط نہیں تھا ورنہ وہ خود کو اس سے دور نہیں کر پاتی۔

وجدان نے مسکراتے ہو سو ننگ پلے کیا اور ایک ہاتھ حوریہ کی کمر میں ڈالا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھا اور پھر اس کے دوسرے ہاتھ میں اپنی انگلیاں پنساتے ہوئے دیکھ رہے ڈانس کرنے لگا اور ساتھ میں خود بھی سو ننگ کے بول گنگنا نے لگا۔

آ آتھے ان باہوں میں بھر کے اور بھی کر لوں میں قریب تو جدا ہو تو لگے ہے اتا"

"جاتا ہر پل عجب۔۔۔۔"

وجدان اس کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے دیھرے دیھرے اس کے کان میں گنگنا رہا تھا اور حوریہ شرم سے مسکراتے ہوئے بس نظریں جھکائے ہوئے تھی۔

"وجدان۔۔"

حوریہ نے محبت سے اسے پکارا۔۔

"ہمممم۔۔"

وجدان نے گمبیراواز میں کہا۔ وہ اس کے بالوں میں منہ چھپائے ہوئے اس کی مہک اپنے اندر اتار رہا تھا۔

"مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔۔"

حوریہ نے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا۔۔

ابھی میں کچھ نہیں سننا چاہتا آج کی رات بس دھڑکنوں کی آوازیں ہوں گی "
"یہاں اس روم میں اور کچھ نہیں۔"

وجدان نے رومانی انداز میں کہتے ہوئے اس کے کان کے لوکھچا تھا۔

"وجدان پلیز اک بار سن تولے۔۔"

حوریہ نے اسے تھوڑا دور کرتے ہوئے کہا۔

"کہانا نہیں تو کیوں کیا خود سے دور"

وجدان نے آنکھوں میں خمار لیے غصے سے کہا۔۔

"سوری وجدان پر آپ سن تولے ایک بار میں کیا کہنا چاہتی ہوں۔۔۔"

حوریہ نے اس کا خفا ہوتا موڈ دیکھ کر اس کی گال پر ہاتھ رکھ کر محبت سے کہا۔۔

"ایسی کون سی بات ہے حور جو تمہیں مجھ سے زیادہ اہمپورٹنٹ لگ رہی ہے۔۔"

وجدان نے اسے گھورتے کہا۔

"وجدان اب ہمارے درمیان کوئی تیسرا بھی آنے والا ہے۔۔۔"

حوریہ نے وجدان کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

"کس کی جرات ہے جو ہمارے درمیان آئے گا میں کاٹ کر نہ رکھ دو اسے"

وجدان نے اک دم غصے سے کہا اس کی آنکھوں کے سامنے وہ وڈیو آئی تھی اور غصے میں وہ حوریہ کے چہرے کی خوشی بھی نہیں دیکھ پایا۔

"خبردار اگر میرے بچے کو کوئی نقصان پہنچانے کے بارے میں سوچا بھی تو"

حوریہ نے بھی فل غصے سے کہا۔

"! بچے کی تو۔۔۔۔۔ بچہ۔۔۔"

وجدان کچھ کہنے لگا تھا کہ اس نے بچہ لفظ دہرایا۔

"جی بچہ میرے بچے کے بارے میں میں کچھ غلط نہیں سنو گی۔"

حوریہ انکھیں چھوٹی کر کے انگلی دکھا کر کہتی ہے۔

وجدان سمجھ آنے پر مسکراتا ہے۔

"کیا واقعی ہی ہم پیرنٹس بننے والے ہیں۔"

وجدان اس کے گالوں پر ہاتھ رکھ کر پوچھتا ہے تو وہ خفگی سے ہاں میں سر ہلاتی ہے



"اومائی گوڈ میں بابا بننے والا ہوں آئی آئی کانٹ بلیو دس۔"

وجدان خوشی اور حیرت کے ملے جلے انداز میں کہتا ہے۔

"جی یہی بتانا تھا پر آپ تو سننا نہیں چاہتے تھے۔"

حوریہ منہ بسورتے ہوئے کہتی ہے۔

"سوری میری جان اینڈائی لو یو آئی لو یو لو یو۔۔۔"

وجدان اسے اپنی گود میں اٹھا کے گھماتے ہوئے بلند آواز میں کہتا ہے تو حوریہ
گرنے کے ڈر سے اسے پکڑتی ہے۔۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ کتنی بڑی خوش خبری دی ہے تم نے آج میں دنیا کے
ان خوش نصیبوں شخصوں میں سے ہوں جنہیں اللہ اولاد سے نوازتا ہے۔۔ آج تم
نے ہماری زندگی کو مکمل کر دیا حور آئی لو یو

وجدان اسے احتیاط سے بیڈپے بیٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔۔

"اچھا جی تو پھر کس کا سر پر انرا اچھا ہے۔۔۔"

حوریہ نے شرارتی انداز میں پوچھا۔

"میری جان کا۔۔۔"

وجدان اس کے ماتھے پر محبت سے لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"آئی لو یو ٹو وجدان۔۔۔"

حوریہ اس کے گلے لگتے کہتی ہے تو وہ بھی اپنا حصار اس کے گرد بناتا ہے۔

"ای لو یو بے بی ہم دونوں کی طرف سے۔۔"

وجدان اسے کے پیٹ پر جھکتے ہوئے وہاں لب رکھ کر کہتا ہے تو حوریہ کھلکھلا کر ہنسی ہے۔۔

آج کی رات تو اور بھی سپیشل ہے میری جان تیار ہو جاؤ میری قربتوں کو سہنے"

"کے لیے۔۔"

وجدان اسے سمبلنے کا موقع دیے بنا اس پر جھکتے ہوئے کہتا ہے اور رموٹ سے کمرے کی لائٹز آف کر دیتا ہے۔۔

"وجی۔۔۔"

"!السلام علیکم وجدان بھائی۔۔۔"

حارث اپنے افس کی چیئر پر بیٹھا وجدان کو کال کرتا ہے۔

"وعلیکم السلام حارث۔۔۔ کیسے ہو؟"

وجدان بھی اپنے افس روم میں بیٹھا لیٹو پ ہے کام کر رہا تھا۔

"جی الحمد للہ بھائی اپ کیسے ہیں۔۔۔"

حارث نے مودبانہ انداز میں پوچھا۔

میں بھی ٹھیک ہوں تم سناؤ اتنے دن سے گھر پر بھی چکر نہیں لگایا خیر تو ہے"

۔۔۔

وجدان اپنی رولنگ چیئر کے ساتھ سر ٹکائے کہتا ہے۔۔۔

جی بھائی بس مصروف ہوتا ہوں کام میں تو اس لیے ٹائم ہی نہیں ملتا آنے "

"کا۔۔۔

حارث کہتا ہے۔

نہیں مجھے لگتا ہے تم اس لیے نہیں آرہے کہ اب تمہاری منگنی ہو گئی ہے کہیں "

ہم برا نہ منائیں تمہارا آنا تو میں تمہیں بتا دوں کہ ہمیں بالکل بھی برا نہیں لگے گا

"اگر تم ہمارے گھر اب بھی ویسے آؤ جیسے پہلے آتے تھے بلکہ خوشی ہوگی۔۔۔

وجدان سیریس انداز میں کہتا ہے۔

نہیں بھائی ایسی بات بالکل بھی نہیں ہے سچ میں کام بہت تھا تو اس لیے نہیں "

"آپا۔۔۔

حارث نے ہچکچاتے ہوئے کہا بلکہ سچ تو یہی تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وجدان کو برا

لگے اس کا اب یوں بار بار انا۔

اچھا چلو تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں خیر تم نے اب خود ہی کال کر لی میں تمہیں کال " کرنے والا تھا۔۔۔

وجدان اپنی چیئر پر اگے کی طرف ہو کر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے موبائل اس کا ٹیبل پر پڑا تھا اور اس کے کان میں بلو تو تھ لگی تھی۔

"جی بولیں بھائی سب خیریت تو ہے۔۔"

حادثہ اٹھ کر اپنے افس کی شیشے کی دیوار سے باہر دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

انج تم کو مل کو لینے جاؤ گے کالج سے ٹھیک ہے اور ہو سکے تو تم اسے لے کر بھی کروا " دینا اس طرح تم دونوں کا کچھ ٹائم سپینڈ ہو جائے گا۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا وہ چاہتا تھا کہ اس کی بہن حادثہ کے ساتھ کچھ وقت گزارے اسے سمجھے جانتی وہ اسے بچپن سے ہی تھی لیکن اب رشتہ کچھ اور بننے والا تھا نا تو اس لیے۔

"اب بھائی پر میں کیسے۔۔۔"

حارث نے پریشانی سے کہا۔

کیسے مطلب اب تم بھی شرماء گے حارث جیسے پہلے لینے جاتے تھے نا ویسے ہی"

"جاؤ ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان نے تھوڑا سخت رویے میں کہا۔

"جی ٹھیک ہے بھائی جیسے آپ کا حکم۔۔۔"

حارث نے فرمانبرداری سے کہا تو وجدان اس کے اس انداز پر مسکرایا تھا اسے ناز

تھا کہ جو شخص اس نے اپنی بہن کے لیے چنا تھا اس کی نظروں میں حیات تھا وہ

اس پر اعتبار کرتا تھا۔

"او کے اللہ حافظ۔۔۔"

وجدان نے مسکراتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

حارث نے اپنی وایچ کا ٹائم دیکھا تو صرف 15 منٹ تھے اسے کالج سے چھٹی ہونے میں اس نے جلدی سے اپنی گاڑی کی چابیاں پکڑی اور افس سے باہر نکلا وہ بھی اپنی پرسنل سے ملنا چاہتا تھا جب سے منگنی ہوئی تھی وہ اس سے بات ہی نہیں کر رہی تھی اتنا شرماتی تھی وہ اسے پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔

»»»»»



"ہاجرہ بھی مجھے نہیں پینا پینا جو ابھی۔۔۔"

حوریہ لاونچ میں بیٹھی تھی تو ہاجرہ بھی جو س لے کر آئی اس نے ابھی ادھے گھنٹے پہلے ہی جو س پیا تھا اور اب پھر سے شمشاد بیگم نے ہاجرہ سے کہہ کر اس کے لیے فریش جو س بنوایا تھا جب سے انہیں پتہ چلا تھا کہ حوریہ پریگنٹ ہے تو وہ بہت خوش تھی وہ اس کا بہت خیال رکھتی تھی۔

حوریہ بچے پی لو تمہاری صحت کے لیے اچھا ہے نہ مت کیا کرو ہمیں ہمارے " پوتے اور تمہاری صحت کی فکر ہے دیکھو کتنی ویک ہوتی جا رہی ہو تم اور ویسے بھی میرے بیٹے نے مجھے خاص تاکید کی ہے کہ اس کی حور کا مکمل خیال رکھا جائے۔۔۔۔۔

شمشاد بیگم لاؤنج میں آتے ہوئے کہتی ہے۔

امی میں نے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو پیا تھا جو اب نہیں پینے کو دل کر رہا " ایسے لگتا ہے کہ اگر اب میں نے پی لیا تو مجھے قے آجائے گی حوریہ نے منہ بنا کر کہا تو ہاجرہ بھی اور شمشاد بیگم دونوں مسکرائی وہ جب سے پریگنٹ ہوئی تھی اسی طرح بچوں جیسی حرکتیں کرتی تھی۔

" اچھا ٹھیک ہے نہ پیو لیکن اس طرح کا منہ تو نہ بناؤ بچے " شمشاد بیگم نے پیار سے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔

اچھا ہاجرہ بھی یہ جو س تم واپس لے جاؤ ہماری بچی کے کھانے کے لیے کچھ " "ہیلدی سا بناؤ پھر میں اپنے ہاتھوں سے اسے کھلاؤں گی۔۔۔" شمشاد بیگم اس سے کہتی ہے تو وہ سر ہلاتے ہوئے کچن کی طرف چلی جاتی ہیں۔

" امی مجھے ابھی کچھ نہیں کھانا جب کھانا ہو گا تو میں اپ کو بتا دوں گی " حوریہ نے ان کی طرف دیکھ کر کہا۔ اب وہ شمشاد بیگم کو امی ہی کہتی تھی۔

"ہاں تو ابھی تھوڑی بن جائے گا ٹائم لگے گا بیٹا تب تک تمہارا دل کرے گا دیکھنا " شمشاد بیگم نے اس کا سراپنی گود میں رکھتے ہوئے پیار سے کہا تو وہ انکھیں موند گئی اسے ان کی گود میں اپنی امی جیسا سکون محسوس ہوتا تھا۔

"امی ایک بات پوچھوں۔۔۔" حوریہ نے انکھیں موندے ہوئے ہی کہا۔

"بولو بیٹی۔۔۔"

شمشاد بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

"اگر بیٹی ہوئی تو۔۔۔"

حوریہ اب سیدھی ہو کر انہی کی گود میں لیٹی اور ان کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

تو بیٹا! بیٹیاں تو اللہ کی رحمت ہوتی ہیں نا ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے بیٹا ہو"
چاہے بیٹی بس بچہ سہی سلامت ہونا چاہیے اس سے بڑھ کر ہمیں کچھ نہیں چاہیے
۔۔۔"

شمشاد بیگم نے پیار سے اس کی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی۔

پرامی ابھی اپ نے کہانا کہ ہمیں تمہاری اور اپنے پوتے کی فکر ہے تو میں نے"
"اس لیے پوچھا۔۔۔"

حوریہ نے پھر کہا۔

میں نے تو ایسے ہی کہا تھا بچے میرا ایسا تو کوئی مطلب نہیں تھا تم پریشان نہ " "ہو۔۔۔

شمسار بیگم نے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا تو وہ انکھیں موند گئی اب جا کے اس کے دل کو تسلی ہوئی تھی۔۔۔

»»»»»

اریان کیا تم اس لڑکی کے پیچھے پاگل ہو گئے ہو ہزاروں لڑکیاں ہیں تمہیں یہی " کیوں چاہیے اور یہ بوتل تو چھپے کر واتنی شراب پیو گے تو حالت خراب ہو جائے گی یار۔۔۔

اریان کا دوست اس سے کہتا ہے وہ اب کچھ زیادہ ہی نشہ کرنے لگا تھا اسے بہت غصہ آرہا تھا کہ وجدان نے ابھی تک حوریہ کو گھر سے نہیں نکالا اس نے اور بھی پکس اور ویڈیو اسے سینڈ کی تھی لیکن وہ اتنی ڈھیٹ مٹی کا بنا تھا کہ ابھی تک اس کی

مردانگی نہیں جاگی وہ اسے گھر سے کیوں نہیں نکال رہا بس اسی بات کی وجہ سے وہ دن رات زیادہ شراب پیتا تھا۔

سفیان تم جانتے ہو اگر میں کسی کو حاصل کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہوں تو " پھر اسے حاصل کر کے ہی چھوڑتا ہوں اور اب یہ لڑکی میری ضد بن چکی ہے اسے حاصل کیے بغیر تو میں نہیں چھوڑوں گا چاہے مجھے کچھ بھی کرنا " پڑے۔۔۔

اریان اپنی بوتل سے ایک اور گھونٹ لگاتے ہوئے اپنے دوست سے کہتا ہے۔

کچھ نہیں ملنے والا تمہیں یار سمجھ جاؤ کتنے دن سے تم اس کے گھر کے چکر کاٹ " رہے ہو کب سے نظر رکھے ہوئے ہو ان پر کچھ ملا تمہیں نہیں نا وہ تو گھر سے بھی نہیں نکلتی تم ایویں خواہ مخواہ اس کے پیچھے خوار ہو رہے ہو میری مانو تو میرے ساتھ ریڈ لائٹ چلو جیسا مال کہو گے ویسا مل جائے گا چھوڑو اسے یار کیوں اپنے " زندگی کو عذاب میں ڈالنا ہے۔۔۔

اس کا دوست اسے سمجھاتے ہوئے کہتا ہے کہیں نہ کہیں وہ ڈر رہا تھا وہ امیر لوگ کہیں اسے نقصان ہی نہ پہنچادے لیکن کہتے ہیں ناجب گیدڑ کی موت آتی ہے تو وہ شہر کی طرف جاتا ہے۔۔

مجھے تمہاری اس فضول کے مشوروں سے کچھ نہیں لینا دینا سمجھ آئی اور تم کیا "روز مجھے سمجھاتے رہتے ہو جاؤ یہاں سے مجھے پتہ ہے میں نے کیا کرنا ہے اور کیسے "کرنا ہے اور دیکھنا میں اسے حاصل کر کے ہی چھوڑوں گا۔۔

اریان غصے سے کہتا ہے تو اس کا دوست اس کے پاس سے اٹھ کر چلا جاتا ہے وہ کسی پرانی عمارت میں بیٹھے تھے جو شاید ٹوٹی پھوٹی تھی اور ادھر کوئی رہتا بھی نہیں تھا۔

کب تک پنجرے میں قید رہو گی چڑیا باہر تو انا پڑے گا تمہیں اور وہ دن "تمہارے لیے بہت مہنگا پڑے گا۔۔

"مائرہ کیا کروں مجھے اس سے شرم اتی ہے۔۔۔"

کوئل مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

بالکل بدو ہو تم وہ تمہارا وہی کزن ہے یار جس کے ساتھ تم اتنی اتنی باتیں کرتی "

" تھی اتنا خوش ہوتی تھی اور اب تمہیں اس سے شرم اتی ہے حد ہے ویسے

مائڑہ اسے چپٹ لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہاں نا لیکن جب سے انگیجمنٹ ہوئی ہے تب سے کچھ الگ سا فیل ہوتا ہے۔۔"

کوئل نے اپنے ہاتھوں کے ناخن چباتے ہوئے کہا۔

"الگ مطلب۔۔"

مائڑہ اسے کہتی ہے۔

"اب میں تمہیں کیسے بتاؤں مائڑہ اس دن والا واقعہ۔۔۔"

کوئل اس کی طرف دیکھ کر دل میں سوچتی ہے۔

"اب بولو کچھ یا منہ میں چھوارے ڈال لیے ہیں۔۔۔"

مائڑہ اس کا یوں دیکھنے پر بھڑک کر بولتی ہے۔

کچھ نہیں چلو دیر ہو رہی ہے میرا ڈرائیور بھی آنے والا ہے تو گیٹ پر چلتے ہیں۔۔۔

کوئل اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے اپنا بیگ سنبھالتے ہوئے کہتی ہے تو مائرہ اسے گھور کر دیکھتی ہے۔

بہت کچھ چھپانے لگی ہو تم مجھ سے ویسے لگتا ہے اب تم مجھے دوست نہیں سمجھتی۔۔۔

مائرہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے ناراضگی سے کہتی ہے۔

ارے یا ایسی بات نہیں ہے سچ میں پتہ نہیں کیوں لیکن اب اس کے ساتھ زیادہ فری ہونا یا اس سے بات کرنا مجھے عجیب سا لگتا ہے کیا بتاؤں دل میں کچھ کچھ ہوتا ہے نا سمجھ جاؤ۔۔۔

کوئل شرمیلیں انداز میں کہہ دیا تو وہ اس کی طرف دیکھ کر ہنس دیتی ہے۔۔

"کچھ کچھ ہوتا ہے واہ بڑی بات ہے۔۔۔"

مائرا اس کے کندھے کے ساتھ کندھا مار کر کہتی ہے۔

"لو جی جناب اپ کا شہزادہ اپ کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔"

مائرا اس کے ساتھ چلتے ہوئے جب گیٹ پر اتی ہے تو سامنے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھوں پر چشمہ لگائے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑے حارث کو دیکھ کر کہتی ہے تو وہ حیرانگی سے مائرا کی طرف دیکھتی ہے۔

"کیا مطلب۔۔۔"

"سامنے دیکھو بی بی۔۔۔"

مائرا اس کا منہ سامنے کی طرف کرتی ہے تو اس کی آنکھیں حیرت سے کھلتی ہیں۔

"یہ یہاں پر کیا کر رہے ہیں۔۔۔"

کو مل حیرانگی سے کہتی ہے۔

"مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو جاؤ اس سے پوچھو جا کر۔۔۔۔"

مائرہ اس سے کہتی ہے۔

"! السلام علیکم۔۔۔"

مائرہ اور کو مل دونوں ایک ساتھ کہتی ہیں۔

"و علیکم السلام۔۔۔"

حارث اپنی سن گلاسز اتار کر کہتا ہے اس نے انہیں اتنا ہوا نہیں دیکھا تھا۔

چلیں پر نسزا گے ہی بہت دیر ہو چکی ہے میں کب سے یہاں دھوپ میں کھڑا

"ہوں۔۔۔"

حارث ابھی بھی اسے ویسے ہی کھڑا دیکھ کر کہتا ہے۔

"پر وہ میرا ڈرائیور۔۔۔"

وہ نہیں اے گا جوجدان نے منع کر دیا ہے مجھے بھیجا ہے تمہیں لینے کے لیے "

حارث کہتا ہے تو وہ چپ چاپ اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے مائرہ پہلے ہی اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔

"کیا بات ہے پرسنل تم مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی۔۔۔"

گاڑی کچھ دور جانے کے بعد حارث اس سے پوچھتا ہے۔

"بس ایسے ہی۔۔۔"

کوئل اپنے دونوں ہاتھ مسلتے ہوئے پریشانی سے کہتی ہے۔

پرنسز میں وہی حارث ہوں جسے دیکھ کر تم کبھی کنفیوز نہیں ہوئی تھی لیکن اب " ایسا کیا ہو گیا ہے کہ تم مجھ سے بات تک نہیں کرو گی اور میری طرف دیکھتی بھی " نہیں ہو۔۔۔

حارث نے اب سیریس انداز میں کہا۔

"پتہ نہیں لیکن مجھے خود سمجھ نہیں آتی کہ میں کیوں آپ سے شرماتی ہوں۔۔" کوئل نظر جھکائے ہوئے کہتی ہے۔

پرنسز ابھی تو میں نے شرمانے والا کچھ کیا ہی نہیں پھر بی تم اتنا شرماتی ہو حد ہے " ویسے یار۔۔۔

حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

چلو پھر تمہارے شرمانے کا علاج ہے میرے پاس میں کسی اور سے شادی کر لیتا " ہوں پھر تم مجھ سے نہیں شرمائیں گی۔۔۔

حادثہ اس کی طرف دیکھ کر شرارت سے کہتا ہے۔

یہ کیا بات ہوئی کیوں کریں گے آپ کسی اور سے شادی منگنی مجھ سے کی اور "
"شادی کسی اور سے کریں گے
کوئل فورن اس کی طرف گھوم کر کہتی ہے۔

ہاں تو پرسنل اگر تم اتنا شرماء کی تو پھر کیسے چلے گا میں تمہیں اتنی کالز کرتا ہوں "
اتنے میسجز کرتا ہوں تم میرے کسی میسج کا کسی کال کا جواب نہیں دیتی تو بتاؤ پھر
"میں کیا کروں۔۔۔

حادثہ اسے تنگ کرنے کے لیے کہتا ہے۔۔

"ہاں تو اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ آپ شادی کسی اور سے کر لیں۔۔"

"میرے پاس تو یہی حل ہے اگر تمہارے پاس کوئی حل ہے تو بتاؤ۔۔"

حارث اس کے لیے فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے کہتا ہے۔

"کیوں آیا جاتا ہے۔۔۔"

کوئل کے بے تگے جواب پر اس نے اس کی طرف دیکھا۔

ایٹ لیسٹ کھانا کھایا جاتا ہے یہاں پر اس کے علاوہ تو کچھ نہیں ہوتا نار لیسٹورنٹ "میں۔۔۔"

حارث اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے کہا تھا۔

کوئل اس کے اس ری ایکٹ پر مسکرائی تھی۔

پھر دونوں نے ریسٹورنٹ میں کھانا آرڈر کیا اور خوب ساری باتیں کی ان باتوں ہی باتوں میں حارث نے اس کی تمام ٹینشنیں ختم کر دی تھی اب وہ اس سے شرما نہیں رہی تھی۔۔۔

»»»»»

دسمبر کے مہینے کی اج 20 ڈیٹ تھی اور حوریہ کو پتہ چلا کہ اج وجدان کی برتھ ڈے ہے تو اس نے سوچا کیوں نہ وہ اس کے لیے کوئی اچھا سا گفٹ لے کر ائے۔ اسی لیے وہ کوئل کے کمرے میں گئی لیکن وہ کمرے میں نہیں تھی

"السلام علیکم امی کوئل ابھی تک نہیں آئی کیا۔۔۔"

حوریہ لاؤنج میں آکر اپنی ساس سے پوچھتی ہے۔

نہیں میری جان وہ ابھی تک نہیں آئی اج اس کی ایکسٹرا کلاس تھی اس لیے۔۔۔

شمشاد بیگم نے پیار سے کہا۔

امی مجھے مارکیٹ جانا تھا وجدان کے لیے گفٹ خریدنا ہے تو کیا میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں پھر کوئل کا تو پتہ نہیں کب آئے گی۔۔۔

حوریہ کا 5 مہینہ چل رہا تھا وہ اہستہ اہستہ چلتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئی۔

بچے تمہیں پتہ ہے نا تم لوگوں کے ساتھ کچھ عرصے پہلے کتنا برا واقعہ پیش آیا تھا " میں تمہیں اکیلے نہیں جانے دے سکتی وجدان اے گا تو اس کے ساتھ چلی "جانا۔۔۔

شمشاد بیگم نے فکر مندی سے کہا۔

امی اب روز روز ایسا تھوڑی ہو گا وہ تو کافی عرصے کی بات ہے نا مجھے کچھ نہیں " ہو گا میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گی نا اور ایک گفٹ ہی تو لینا ہے جلدی "واپس اجاؤں گی۔۔۔

حوریہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا پر اس طرح مجھے ٹینشن لگی رہے گی میں تمہیں اکیلا جانے نہیں دے سکتی " وجدان بھی غصہ کرے گا۔۔۔

شمشاد بیگم نے کہا۔

امی میں جلدی واپس اجاؤں گی اب وجدان کو مت بتائیے گا میرا دل کر رہا ہے " کہ میں ان کے لیے کچھ اچھا سا گفٹ لوں جو ان کے لیے سرپرائز ہو پلیز امی مان " جائیں نا۔۔۔

حوریہ ان کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے کہتی ہے۔

اچھا ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن جلدی واپس آ جانا ٹھیک ہے نا اور ہاں ڈرائیور کو " اپنے ساتھ ہی رکھنا مارکیٹ میں بھی اسے اپنے ساتھ اندر لے کر جانا میں اسے " بول دیتی ہوں۔۔۔

شمشاد بیگم نے کہا اور پھر ڈرائیور کو ہدایت دینے کے لیے چلی گئی۔

جیسے ہی حوریہ ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر گھر سے نکلی تو ایک بلیک کلر کی موٹر بائک پر ایک لڑکا سوار تھا جس نے ہیلیمٹ پہنا ہوا تھا اس نے ان کی گاڑی کا

پیچھا کیا وہ کنفرم کرنا چاہتا تھا کہ وہ اکیلی ہے۔۔ اور جیسے ہی گاڑی مال کے پاس
رکی تو صرف حوریہ گاڑی سے نکلی تو اس کا شک یقین میں بدل گیا تھا کہ وہ اکیلی
ہی آئی ہے گھر سے۔۔

"ہیلو ہاں ابھی اور اسی وقت گاڑی اس اڈر لیس پر لے کر او جلدی۔۔۔"

اس لڑکے نے کسی کو کال کر کے کہا وہ کوئی اور نہیں اریان تھا شاید آج اس کا
منصوبہ کامیاب ہونے جا رہا تھا۔

حوریہ مال میں گئی اور وجدان کے لیے طرح طرح کے گفٹس دیکھنے لگی وہ اس
بات سے بے خبر تھی کہ کوئی اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

ادھر وجدان افس میں کام کر رہا تھا تو اس کے دل میں عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی
تھی پتہ نہیں کیوں لیکن اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا اس نے اپنی تمام
ترسوچوں کو جھٹکتے ہوئے اپنے کام کی طرف دھیان دیا۔

"میڈم اپ یہاں رکیں میں گاڑی پارکنگ ایریا سے لے کر اتا ہوں۔۔۔"

حوریہ نے گفٹ خرید لیا تو باہر اکر ڈرائیور اسے کہتا ہے وہ مال میں بھی اسی کے ساتھ تھا۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

حوریہ نے اسے جانے کو کہا اور موبائل پکڑ اپنے پرس میں رکھا جس پر وہ وجدان کے میسج دیکھ رہی تھی۔

ابھی ڈرائیور پارکنگ ایریا میں پہنچا ہی تھا کہ ادھر حوریہ کے سامنے ایک گاڑی رکی اور کسی نے اسے بازو سے کھینچ کر اس گاڑی کے اندر دھکیل لیا اور وہاں سے گاڑی اڑا لے گیا وہاں کسی نے بھی اس بات پر فوکس ہی نہیں کیا۔

"کو۔۔۔ک۔۔۔کون ہو تم لوگ۔۔۔"

حوریہ نے اپنے سامنے بیٹھے نقاب پوش شخص سے کہا جو اسے ہر اسماں نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"ت۔۔۔ت۔۔۔تم۔۔۔"

جب اس شخص نے اپنے چہرے سے نقاب ہٹایا تو حوریہ حیرانگی سے کہتی ہے۔

"جی جانے من میں۔۔۔"

اریان اس کے رخسار پر ہاتھ لگاتے ہوئے کہتا ہے تو وہ اس کا ہاتھ پیچھے کی طرف جھٹکتی ہے۔

بچاؤ بچاؤ بچاؤ۔۔۔"

ابھی وہ اور چلاتی کہ اریان نے اس کے منہ پر رومال رکھ دیا جس پر اس نے بے ہوشی کی دعا ملائی تھی تو اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا گیا اور وہ بے ہوش ہو

گئی اور بے ہوش ہوتے ہوئے اس نے فقط اتنا ہی کہا۔۔۔ "یا اللہ میری عزت کی حفاظت فرمانا۔۔۔"

اریان اس کے بے ہوش وجود کو دیکھ کر گہرا مسکرایا اور اس کے چہرے پر بکھری لٹوں کو اپنی انگلی کے پوروں سے پیچھے کیا۔۔۔

"یہ حسن کا جام تو میں پی کر ہی رہوں گا۔۔۔"

اریان کا بلند قہقہہ گاڑی میں گونجا اور ڈرائیور بھی مسکرایا جو اس کا دوست تھا۔۔۔



»»»»»

کوئل کو کالج سے اے ہوئے ادھا گھنٹہ ہو گیا تھا اور ابھی تک حور یہ گھر نہیں آئی تھی۔

"امی ابھی تک بھا بھی آئی نہیں گھر"

"ہاں مجھے بھی پریشانی ہو رہی ہے"
شمشاد بیگم نے فکر مندی سے کہا۔

"السلام علیکم کس کا انتظار ہو رہا ہے چاچی جان۔۔۔"
ابھی وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں کہ ساحر حارث اور تانیہ داخل ہوتے ہیں ان
کی بات سن کر حارث کہتا ہے۔

وہ اج بھائی کی برتھ ڈے ہے نا تو بھابھی مارکیٹ سے ان کے لیے گفٹ لینے گئی"
"ہے ابھی تک نہیں آئی۔۔۔"
کوئل پریشانی سے کہتی ہے۔

"کیا بھابھی کو اکیلے بھیج دیا۔۔۔"
ساحر ایک دم سے چونک کر کہتا ہے۔

ہاں وہ میں نے سوچا چلو ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے گی گفٹ ہی تو لینا ہے " جلدی اجائے گی لیکن اب تو کافی دیر ہو گئی ہے مجھے بھی گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔

شمشاد بیگم ابھی بتا ہی رہی تھی کہ ان کے فون کی بیل بجی بخش کا نمبر دیکھ کر انہوں نے جلدی سے کال اٹینڈ کی۔

"بخش کہاں ہو تم لوگ ابھی تک اے نہیں۔۔۔"

شمشاد بیگم نے فکر مندی سے کہا تو سب نے ان کی طرف دیکھا۔

میڈم جی میڈم جی پتہ نہیں حوریہ بی بی کہاں چلی گئی میں پارکنگ ایریا سے " گاڑی لینے گیا تھا اور جب واپس آیا تو وہ یہاں پر نہیں تھی بس ان کا شاپنگ بیگ نیچے گرا ہوا تھا۔۔۔

بخش اپنے ماتھے پر ایسا پسینہ صاف کرتے ہوئے ہڑبڑا کر کہتا ہے۔

"کیا۔۔۔"

شمشاد بیگم نے کہا اور صوفے پر ڈھ گئی۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے بخش میں نے تمہارے ساتھ بھیجا تھا اسے اور تم ایک "منٹ کی بھی لاپرواہی کیسے کر سکتے ہو اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی بخش مجھے میری بہو صحیح سلامت چاہیے۔۔۔"

شمشاد بیگم کے یہ الفاظ سب کے سر پر پہاڑ کی طرح لگے تھے یعنی حور یہ کو کچھ ہو گیا تھا۔

"کیا ہوا ہے چاچی جان سب ٹھیک تو ہیں۔۔۔"

ابھی حارث پوچھتا کہ اس سے پہلے ہی ساحر بول پڑا۔

پتہ نہیں بیٹا بخش بتا رہا ہے کہ مال کے باہر وہ حوریہ کو رکنے کا بول کر خود " پارکنگ ایریا سے گاڑی لینے گیا تھا لیکن جب واپس آیا تو وہاں شاپنگ بیک پڑا تھا وہ " نہیں تھی اللہ خیر کرے پتہ نہیں کیا ہوا ہو گا۔۔۔۔۔

شمشاد بیگم اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پریشانی سے کہتی ہیں۔

اومائی گاڈ ہمیں وجدان کو بتانا ہو گا کہیں بھابھی کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو " جائے۔۔۔۔۔

حارث نے پریشانی سے کہتے ہوئے وجدان کے نمبر پر کال کی۔

اپ لوگ پریشان نہ ہوں میں اور وجدان بھائی بھی کوڈھونڈ لیں گے اپ " لوگ ریلیکس رہیں اور میں خود کال کرتا ہوں اپ بھائی یہاں بیٹھیں میں افس جا " رہا ہوں۔۔۔۔۔

ساحر حارث کو کال کرنے سے منع کر کے خود باہر کی طرف چل دیتا ہے۔

"ہیلو السلام علیکم۔۔۔! وجدان بھائی"

"وعلیکم السلام ہاں بولو ساحر"

وجدان اپنی میٹنگ سے ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ اس کی کال آنے پر جلد سے اٹینڈ کی۔

"بھائی وہ حوریہ کو کسی نے کڈنیپ کر لیا ہے۔۔۔"

ساحر کا اتنا کہنا تھا کہ وجدان کو ایسے لگا جیسے اس کے سینے سے کسی نے دل کھینچ لیا ہو۔۔۔

"کیا ک۔۔۔ کیا کہہ رہے ہو تم"

وجدان نے کپ کپاتے لبوں سے کہا۔

بھائی میں سچ کہہ رہا ہوں اور مجھے ایک شخص پر شک ہے اپ جلد سے بھا بھی کی " لو کیشن ٹریس کریں اور ایک نمبر بھیج رہا ہوں میں اس کی بھی لو کیشن ٹریس کریں اگر دونوں کی لو کیشن سیم ہوئی تو میرا شک کنفرم ہے یقیناً وہی شخص بھابی " کو لے کر گیا ہو گا۔۔۔

ساحر فل سپیڈ گاڑی چلاتے ہوئے سب کچھ بتا رہا تھا وہ افس کی طرف ہی جا رہا تھا۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو ساحر کون ہے وہ شخص اور تم اسے کیسے جانتے ہو۔۔۔"

وجدان اپنی افس کی چیر پر بیٹھتے ہوئے فکر مندی سے کہتا ہے۔

ان باتوں کا وقت نہیں ہے بھائی میں اپ کو نمبر سینڈ کر رہا ہوں اپ جلدی سے " اس کی لو کیشن ٹریس کروائیں میں افس پہنچ رہا ہوں بس پانچ منٹ۔۔۔"

ساحر نے کال کٹ کرتے ہوئے فوراً نمبر سینڈ کیا۔

وجدان نے نمبر ملتے ہی نمبر کی لوکیشن ٹریس کر وانی شروع کی تو حوریہ اور اس نمبر کی لوکیشن سیم تھی یعنی ساحر سچ کہہ رہا تھا کہ وہ اس شخص کے پاس ہوگی لیکن وہ کون تھا جسے وجدان نہیں جانتا تھا اور ساحر جانتا تھا۔ وجدان ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ساحر اس کے افس میں انٹر ہوا۔

"پتہ چلا بھائی۔۔۔"

ہاں دونوں کی لوکیشن سیم ہے لیکن تم کیسے جانتے تھے اس شخص کے بارے میں اس کے پیچھے اگر تمہارا ہاتھ ہو ساحر تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

وجدان غصے سے اس کا کالر دبوچا۔

بھائی میں آپ کو سب بتاتا ہوں جلدی سے میرے ساتھ چلیں ہمیں اس جگہ "تک پہنچنا ہے اس سے پہلے کہ بھابھی کے ساتھ کچھ غلط ہو جائے۔۔۔"

وجدان کو اس پر بہت غصہ رہا تھا لیکن بات کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اس نے جلدی سے اپنی گاڑی کی چابیاں پکڑی اور اس کے ساتھ باہر چل دیا۔

سڑک پر گاڑی کو وجدان اندھا دھند بھگا رہا تھا اور ساحرا سے ساری بات بھی بتا رہا تھا جسے سننے کے بعد اسے اور بھی غصہ آیا وہ جلد از جلد حوریہ تک پہنچنا چاہتا تھا لیکن جہاں اریان اسے لے کر گیا تھا وہ جگہ یہاں سے 50 کلومیٹر دور تھی اس لیے انہیں جانے میں تقریباً ڈھیر گھنٹہ لگنا تھا لیکن جتنی سپیڈ سے وجدان گاڑی چلا رہا تھا وہ ایک گھنٹے میں ادھر پہنچ سکتے تھے۔۔۔

Zubi Novels Zone

«««««

اریان کی گاڑی جنگل کے بیچونچ ایک کھنڈر کے پاس آکر رکی وہاں ایک مٹی کا بنا ہوا گھر تھا جس کا دروازہ لکڑی کا اور چھت کانوں کی بنی ہوئی تھی وہاں دن کے وقت ہی اتنا سناٹا تھا شاید ادھر آس پاس کوئی بھی گزرتا نہیں تھا اریان نے حوریہ

کہ بے ہوش موجود کو اٹھایا اور اس گھر کے اندر داخل ہوا اسے وہاں پڑی چارپائی پر لٹایا اور اپنے دوست کے ہاتھوں میں کچھ پیسوں کی گڈیاں تھمائی اسے جانے کو کہا۔

"ایسے تو نہیں نایار خود تو یہاں مزے لوٹے گا اور مجھے جانے کا بول رہا ہے۔" اریان کا دوست حوریہ کی طرف ہر اسہ نظروں سے دیکھ کر کہتا ہے۔

ابھی تو جاؤ یہاں سے جب میں تمہیں کال کروں گاتب اجانا اور یہ لوہ تمہاری "ٹپ ہے۔۔۔"

اریان اس کی بات سمجھتے ہوئے مسکرایا اور پھر اس کے ہاتھ میں ایک وائٹ کلر کی پوڑیہ رکھی جس سے دیکھ کر اس کے دوست کی آنکھیں چمک گئیں۔

"اچھا چل ٹھیک ہے میں چلتا ہوں کوئی بھی کام ہوا تو بلا لینا۔۔۔"

اریان کا دوست اسے انکھ مارتے کرتے ہوئے کہتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

اریان حوریہ کی طرف دیکھتا ہے تو وہ ابھی تک بے ہوش تھی وہ وہاں پاس پڑے کو لڑ سے پانی کا گلاس بھرتا ہے اور حوریہ کے چہرے پر انڈیل دیتا جس سے وہ ہڑبڑا کر اٹھتی ہے اور اپنے چہرے سے پانی صاف کرتے ہوئے ادھر ادھر کمرے کی طرف دیکھتی ہے جو بہت ہی بوسیدہ سا بنا تھا۔

"ک۔۔۔ کہا لے کر آئے ہو مجھے اور کیا کیا چاہتے ہو۔۔۔"

حوریہ نے ہمت جمع کرتے ہوئے پوچھا۔

میں تمہیں وہاں لے کر آیا ہوں جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا اور کیوں لے کر

"ایا ہوں اتنی بدو نہیں ہو تم کے سمجھ نہ پاؤ۔۔۔"

اریان اس کے قریب ہوتے ہوئے کہتا ہے تو وہ پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔

دو۔۔۔ دور۔۔ رہو مجھ سے اگر مجھے ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہو گا و جداں "

"تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔۔"

حور یہ چار پائی سے اٹھ کر مٹی کی کچی دیوار کے ساتھ لگ کر کہتی ہے۔

اریان مسکراتا ہوا اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا ہے۔

تمہارے شوہر کو کبھی پتہ نہیں چلے گا کہ تم یہاں پر ہو کیونکہ یہ جگہ شہر سے "

بہت دور ہے اس کے فرشتے بھی تمہیں نہیں ڈھونڈ سکتے اب تم میری قید میں ہو

"ہمیشہ۔۔۔"

اتنا گھمنڈ اچھا نہیں ہوتا اریان اللہ کچھ بھی کر سکتا ہے جو تمہاری سوچ سے "

پرے ہوں ابھی بھی کہتی ہوں مجھے واپس جانے دو یہ نہ ہو کہ تمہیں اپنے

"گناہوں پر پچھتاوا کرنے کا بھی موقع نہ ملے۔۔۔"

حور یہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

اور دو بدعائیں یا مجھے بہت ساری لڑکیوں نے بدعائیں دی ہیں اور آج تک " کسی کی نہیں لگی تو تمہاری کیا لگے گی۔۔۔

اریان اپنی شرٹ زمین پر اچھالتے ہوئے کہتا ہے اور حوریہ مزید گھبراتی ہے وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھتی ہے جیسے ایک ماں اپنے بچے کو بچانے کی ناکام کوشش کر رہی ہو۔

میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں کہ سمجھے تمہارے گندے ارادے کبھی کامیاب " نہیں ہو سکیں گے میں اپنی جان لے لوں گی لیکن تمہیں کچھ کرنے نہیں دوں گی۔۔۔

حوریہ غصے سے دھاڑتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا تو کیسے لوگی اپنی جان مجھے بھی بتاؤ ذرا۔۔۔"

اریان اس کے قریب ہو کر کہتا ہے تو حوریہ کو اس کے منہ سے عجیب سی سمیل آتی ہے وہ اپنی پوری طاقت لگا کر اسے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیچھے کی طرف

دکھلاتی ہے تو وہ کمر کے بل گرتا ہے وہ خود دروازے کی طرف بھاگتی ہے اریان
بروقت کھڑا ہو کر اس کا دوپٹہ کھینچتا ہے جو اس کے گلے میں تھا گلے میں کھچاؤ
ہونے کی وجہ سے حوریہ بھی کمر کے بل نیچے گری اور ایک فلش شفا چیخ اس کے
منہ سے نکلی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے گرانے کی ہاں چوٹی بھر کی لڑکی ہو ایک منٹ میں "
مسئل کار کھ سکتا ہوں تمہیں اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں کیا چیز
ہوں۔۔۔۔۔"

اریان نے اس کے جبرے کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں پکڑتے ہوئے غصے سے
کہا۔

پ۔۔۔۔۔ ل۔۔۔۔۔ یزار۔۔۔۔۔ یان م۔۔۔۔۔ مجھے جانے دو تمہاری ک۔۔۔۔۔ کیا دشمنی "
ہے م۔۔۔۔۔ مجھ سے پ۔۔۔۔۔ لیز مجھ پر رحم کرو میں ماں بننے والی ہوں
"میرے بچے پر رحم کرو۔۔۔۔۔"

حوریہ اپنے جبرے سے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے گڑ گڑا کر کہتی ہے۔

دشمنی کوئی نہیں ہے لیکن جب میں نے تم سے کہا تھا کہ تم میری بات مانو تم " نے کہا نہیں تو مجھے تم نے بہت غصہ دلایا ج تک میں جس چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہوں اسے حاصل کیے بغیر نہیں رہتا اور تمہاری لیے میں بہت خوار ہوں جانتی ہو ایک ماہ سے ایک ماہ سے میں تمہارے گھر کے چکر کاٹ رہا ہوں پاگلوں کی طرح اور وہ تمہارا شوہر اسے میں نے ویڈیو سینڈ کی لیکن پھر بھی اس نے تمہیں کچھ نہیں کہا بہت ہی کوئی ڈیٹ قسم کا آدمی تھا لیکن اب میں پیچھے نہیں ہٹوں

گا۔۔۔۔۔

اریان نے ایک ہی جھٹکے میں اس کا جبر اچھوڑا تو اس کا سر زمین سے جا لگا۔ پھر اریان نے ایک سگریٹ جلائی اور اس کا دھواں حوریہ کے چہرے پر چھوڑا جس کی وجہ سے وہ کھانسنے شروع ہو گئی۔۔۔

»»»»»

حوریہ کی لاسٹ لوکیشن یہیں کی تھی لیکن اب اس کی لوکیشن کوئی اور راستہ بتا " "رہی ہے۔۔۔"

وجدان ساحر سے کہتا ہے وہ لوگ جنگل کے بیچونچ کھڑے تھے۔

"ہاں تو ہمیں ان کی لوکیشن کا پیچھا کرنا چاہیے نا۔۔۔"

ساحر اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

نہیں ساحر یہاں پر اس نمبر کی لوکیشن ابھی بھی ایکٹیو ہے مجھے پورا یقین ہے کہ " "حوریہ ابھی ادھر ہی ہے یہیں کہیں آس پاس۔۔۔۔"

وجدان جنگل کے دونوں اطراف دیکھ کر کہتا ہے۔

حوریا کا پرس گاڑی میں ہی تھا اس لیے جب اریان کا دوست گاڑی لے کر گیا تو اس کے موبائل کی لوکیشن بھی وہی بتا رہی تھی جس طرف اس کی گاڑی جا رہی تھی۔

اس طرف چلو جلدی اس سے پہلے کے رات ہو جائے اور ہم انہیں جنگل میں نہ " ڈھونڈ سکے۔۔۔۔

وجدان رائٹ طرف جاتا ہوا ساحر سے کہتا ہے تو وہ بھی اس کے پیچھے ہی بھاگتا ہے۔

تھوڑا اگے جانے پر ان دونوں کو ایک پرانا سا گھر نظر آتا ہے تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں انہیں شک ہوتا ہے کہ شاید اریان حوریہ کو یہیں لے کر آیا ہو گا کیونکہ لوکیشن بھی پاس کی تھی پھر وہ دونوں دھیمے قدموں سے اس کی طرف بڑھتے ہیں کیونکہ انہیں نہیں پتہ تھا کہ وہاں اریان کے علاوہ کوئی اور ہے کہ نہیں۔

اریان اپنا سگریٹ ختم کرتے ہوئے زمین پر مسلتا ہے اور پھر حوریہ کا دوپٹہ گلے سے کھینچ کر زمین پر پھینکتا ہے۔

" نہیں پلیز مت کرو ایسا تمہیں خدا کا واسطہ ایان خدا سے ڈرو پلیز پلیز "

حوریہ روتے ہوئے پیچھے کی طرف کس کر کہتی ہے۔

اریان کو کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا بس دکھائی دے رہا تھا تو حوریہ کا وجود وہ نشے میں اس قدر دھن تھا اس نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر حوریہ کے رخسار کو چھونے کی کوشش کی تو حوریہ نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھپڑ پڑنے کے بعد اریان اس کی طرف شولا بار نگاہوں سے دیکھا

"تیری اتنی جرات کہ تم مجھے پرہاتھ اٹھاؤ"

چٹچٹ کی آواز کے ساتھ حوریہ کہ دونوں کالوں پر اریان کی انگلیوں کے نشان ضبط ہوئے تھے اور تھپڑ اتنی زور کے تھے کہ حوریہ کو اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا محسوس ہوا اریان نے اگے بڑھ کر اس کی دونوں استینیں پھاڑ دی اور اس کی گردن پر جھکتا کسی جنگلی جانور کی طرح۔ حوریہ کی چیخیں اس بند کمرے میں گونج رہی تھی تبھی اس کمرے کا دروازہ کسی نے دڑام سے کھولا اریان نے اپنی سرخ آنکھوں سے دروازے کی طرف دیکھا تو وہاں وجدان اور ساحر کو کھڑا دیکھ کر حیرانی سے حوریہ کے اوپر سے پیچھے ہٹا۔

وجدان اور ساحر دونوں غصے سے اس کی طرف بڑھے اور اسے مارنا شروع کر دیا
وہ بھی جواب دے رہا تھا لیکن وہ اکیلا تھا اور وہ دو۔

"وا۔۔۔ واج۔۔۔ وجدان۔۔۔"

حوریہ نے اپنی بند ہوتی آنکھیں کھول کر اسے پکارا تو وجدان فوراً اس کی طرف
بڑا۔

اس کے منہ پر اریان کے ہاتھوں کے نشان دیکھ کر وجدان کو اور بھی غصہ آیا لیکن
ابھی حوریہ کی حالت زیادہ خراب تھی اس لیے اس نے اپنا کوٹ اتارا اور اسے پہنا
دیا پھر اس کی شال پکڑی اور اسے اوڑھا کر اپنے باہوں میں اٹھا لیا حوریہ کیسی کٹی
پتنگ کی طرح اس کی باہوں میں جھول گئی۔

"ساحر اس کمینے کو گاڑی کی ڈکی میں ڈالو۔۔۔"

وجدان نے اسے حکم دیا اور پھر خود گاڑی کی طرف چل دیا۔

کچھ دیر بعد وجدان کی گاڑی اس کے فارم ہاؤس میں رکی اس نے حوریہ کو بیڈ پر لٹایا ڈاکٹر کو کال وہ پہلے کرچکا تھا اس لیے ان کے آنے سے پہلے ہی ڈاکٹر وہاں موجود تھی ڈاکٹر نے حوریہ کا چیک اپ کیا تو سب بہتر تھا بس اس کا بی پی بہت شوٹ کر گیا تھا بے بی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا وہ اپنی تمام ہدایات دے کر وہاں سے چلی گئی اس کے جانے کے بعد وجدان نے حوریہ پر بلینکٹ سہی کیا اور خود کمرے سے نکل گیا۔

گھر سے مسلسل اور حادث کی کال آرہی تھی وجدان نے اب کی بار حادث کی کال اٹینڈ کی۔

بھائی بھابھی مل گئی سب ٹھیک تو ہے نا کچھ تو بتائیں کب سے کال کر رہا ہوں اپ "میری کال ٹرینڈ نہیں کر رہے حادث نے فکر مندی سے کہا۔

ہم حور یہ میرے پاس ہے ہم لوگ فارم ہاؤس پر ہیں پریشان ہونے کی " ضرورت نہیں ہے وہ ٹھیک ہے امی کو بھی بتادینا ہم لوگ کل صبح گھر جائیں گے " انجرات یہی رکیں گے اور تم انجرات ہمارے گھر پر رکو گے۔۔

"پر بھائی۔۔۔"

حارث کچھ اور کہنے کے لیے لب کھولتا ہے لیکن وجدان کال بند کر چکا ہوتا ہے۔

چاچی جان اپ پریشان نہ ہوں بھابھی مل گئی ہے وہ فارم ہاؤس پر ہیں صبح تک " جائیں گے۔۔۔

حارث شمشاد بیگم کو ریلیکس رہنے کو کہتا ہے۔

پر بیٹا وہ اسے گھر پر کیوں نہیں لے کر ایسا بٹھیک تو ہے نامیرا دل بہت گھبرا " رہا ہے۔۔۔

شمشاد بیگم پریشانی سے کہتی ہے کوئل اور تانیہ کا بھی یہی حال تھا۔

پلیز اپ پریشان نہ ہو چاچی جان وجدان نے کہا ہے سب ٹھیک ہے کچھ نہیں"

"ہوا بھا بھی کو۔۔۔"

حادث کہتا ہے۔۔۔

»»»»»

فارم ہاؤس کے بیسمنٹ میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا تبھی وہاں کسی کے قدموں کی چھاپ محسوس ہوئی وہاں کرسی پر بندھے ہوئے شخص نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر دیکھا اسے کچھ بھی نظر نہیں آیا تبھی ایک دم سے پورے بیسمنٹ کی لائٹس آن ہو گئی تو اس شخص نے دیکھا سامنے وجدان ملک کھڑا تھا جس کی آنکھوں میں خون اتر رہا تھا۔

بہت عجیب شخص ہو تم جب میں نے تمہیں ویڈیوز سینڈ کی تب تمہاری غیرت"

نہیں جاگی اور جب میں تمہاری بیوی کو لے کر چلا گیا تب تم اسے لینے کے لیے

پہنچ گئے اور یار تھوڑی دیر سے آجاتا تو میں اپنا کام سکون سے کر لیتا تم نے تو سارا
"موڈ خراب کر دیا

اریان نشے کی حالت میں وجدان کی طرف دیکھ کر بولتا ہے۔

مجھے پتہ نہیں تھا کہ وہ شخص تم ہو جس نے مجھے ویڈیوز بھیجی ہیں اگر پتہ ہوتا تو"
"تمہیں یہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہ آتی۔۔۔

وجدان غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر کہتا ہے۔

"ویسے تمہاری بیوی ہے بہت۔۔۔"

اریان بات ادھوری چھوڑ کر مسکراتا ہے اس کی بات پر وجدان بھڑکتے ہوئے
اس کی طرف بڑھتا ہے اس کے بال مسٹھی میں بھر کر پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

بکو اس بند کرو اپنی اگر ایک لفظ بھی اور کہانا تو زبان کے اتنے ٹکڑے کروں گا"
"کہ گن بھی نہیں سکو گے۔۔۔

وجدان اس کے چہرے پر دھاڑا تواریان کی آنکھوں میں ایک پل کے لیے ڈر آیا۔

اگر بات صرف ویڈیوز کی ہوتی تو شاید میں تمہیں چھوڑ دیتا لیکن تم نے میری بیوی پر ہاتھ اٹھایا اسے چھونے کی کوشش کی تمہیں ایسی موت دوں گا کہ تمہاری روح بھی کانپ جائے گی۔

وجدان نے اتنے غصے سے کہا کہ اریان کو اپنی رگوں میں خون مجسم ہوتا محسوس ہوا اس نے خوف زدہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں خون کے شرارے دوڑ رہے تھے۔

"ساحر باہر پڑا ہوا باکس لے کر آؤ۔"

وجدان نے اس سے کہا جو سائیڈ پر کھڑا تھا وہ فوراً باہر کی طرف گیا اور ایک باکس اٹھا کر بیسمنٹ میں لے کر آیا۔

وجدان نے اس چھوٹے سے باکس کو کھولا اور اس میں سے ایک پلس نکالا جسے دیکھ کر اریان اور ساحر دونوں حیران ہوئے تھے وہ کیا کرنے والا تھا۔

وجدان اریان کی طرف بڑھا اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اس کی ایک انگلی کو پلس میں دبا یا تو اریان کی چیخیں اس بیسمنٹ میں گونجی ساحر بھی اپنے بھائی کا یہ روپ دیکھ کر اندر تک کانپ گیا۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے وجدان نے اس کی پانچوں انگلیاں اس بلس سے اس کے ہاتھ سے الگ کر دی فرش پر خون کی بوندیں دھرا دھڑ گری اور اریان کی چیخیں اب گلے میں گھونٹ کر رہ گئی تھی وہ نڈھال سا ہو کر نیم بے ہوشی کی حالت میں چلا گیا۔۔

"ٹھنڈا پانی لے کر او سحر۔۔۔"

وجدان نے پلس کو سائیڈ پر پھینکتے ہوئے سائیڈ سے کہا تو وہ اپنی کانپتی ٹانگوں کے ساتھ کچھ دیر بعد پانی لے کر آیا۔ وجدان نے وہ ٹھنڈا پانی کا جگ اریان کے سر پہ انڈیلا تو وہ جھپٹا کے رہ گیا۔۔

"مجھے معاف کر دو خدا کے لیے جانے دو مجھے۔۔۔"

اریان نے روتے ہوئے کہا۔

جب خود پر بنتی ہے ناتب ہی خدا یاد آتا ہے اریان کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی " خراب کی ہے تم نے اور وہ نمری اس کے ساتھ تم نے جو کچھ کیا مجھے سب معلوم ہے تب میں کچھ نہیں کر سکا لیکن تم نے وجدان ملک کی بیوی کو چھونے کی ہمت " کی تمہیں میں کبھی معاف نہیں کر سکتا۔۔۔

وجدان نے کہتے ہوئے اپنا بیلٹ نکالا اور اس پر اپنی بیلٹ کی ضربیں برسانے لگا ساحل سے یہ سب دیکھانہ گیا تو وہ بیسمنٹ سے باہر نکل گیا آج وہ اپنے بھائی کا کوئی الگ ہی روپ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ کچھ دیر بعد اسے جب اریان کی چیخوں کی آواز آنا بند ہوئی تو وہ بیسمنٹ میں ایسا منہ اریان بے جان وجود کے ساتھ پڑھا تھا اور وجدان اندھا دھند اس پر بیلٹ کی ضرب لگا رہا تھا۔۔۔

"بس کریں بھائی لگتا ہے وہ مر گیا۔۔۔"

ساحر وجدان کے پاس جا کر کہتا ہے۔

"مرا نہیں ہے بے ہوش ہو گیا ہے۔۔"

وجدان اپنا بیلٹ سائیڈ پر پھینکتے ہوئے کہتا ہے۔

"اب کیا کرنا ہے بھائی اس کا۔۔"

ساحر اریان کی حالت دیکھ کر کہتا ہے اس کے جسم پر بیلٹ لگنے کی وجہ سے جگہ جگہ خون رس رہا تھا۔

"کرنا کیا ہے لے جاؤ اسے یہاں سے اور اس کے گھر کے اگے پھینک دو۔۔"

وجدان غصے سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور ساحر نے اریان کی سانسیں چیک کی جو ابھی چل رہی تھی پھر اس نے اسے اپنے کندھے پر اٹھایا اور باہر کی طرف چل دیا۔

انسان جب گناہ کرتا ہے تو یہ نہیں سوچتا کہ اس کی سزا بھی ہوگی وہ صرف گناہوں کے راستے پر چل دیتا ہے پر وہ یہ بھول جاتا ہے جب اللہ کی پکڑ آئے تو تب اسے

معافی کا بھی موقع نہیں ملتا برائی کا انجام ہمیشہ برا ہی ہوتا ہے چاہے برائی جتنا ہی خود کو بادشاہ سمجھ لیں لیکن ایک نہ ایک دن وہ اپنے انجام کو ضرور پہنچتی ہے جیسے آج اریان نے کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی برباد کی تھی اور آج اس کی یہ غلطی کی وجہ سے وہ موت کے قریب تھا۔۔۔

»»»»»

حوریہ کو جب ہوش آیا تو اس نے خود کو وجدان کے قریب پایا اس نے وجدان کے سینے سے منہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو انکھیں موندے لیٹا تھا۔

"وجی۔۔۔"

حوریہ نے دھیمی آواز میں اسے پکارا تو اس نے فوراً اپنی انکھیں کھولی۔

"جی میری جان بولو۔۔۔"

وجدان پیار سے اس کے بال کان سے پیچھے کرتے ہوئے کہتا ہوں۔

"وجدان وہ۔۔۔۔۔"

شششششش میں سب جانتا ہوں مجھے کچھ نہیں سننا مجھے پتہ ہے تم بے گناہ ہو اور "

"تمہیں اپنی صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں ہممم۔۔"

وجدان اس کی بات کاٹتے ہوئے کہتا ہے تو حوریہ کی آنکھوں میں آنسو اتے ہیں۔



"اے لویو وجدان اے لویو۔۔۔۔۔"

حوریہ اسے گلے لگا کر کہتی ہے۔

"اے لویو ٹو میری جان۔۔۔۔۔"

وجدان اس کی طرف اپنا حصار مضبوط کرتے ہوئے اس کے سر پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"اچھا چلو اٹھو اپنے کپڑے چینج کرو اور پھر ہم کھانا کھاتے ہیں، ہم۔۔۔"

وجدان اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہتا ہے تو وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی جاتی ہے جب وہ کپڑے چینج کر کے باہر آتی ہے تو ڈریسنگ مرر کے میں اسے اپنی گردن پر کاٹنے کا نشان دکھتا ہے جسے دیکھ کر اسے اب بہت افیت فیل ہوتی ہے حوریہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے تھے وجدان اسے اپنی گردن پر ہاتھ رکھے دیکھ کر اس کے پاس آتا ہے۔

"نہیں وجدان اپ مجھے ہاتھ نہ لگائیں میں آپ کے قابل نہیں ہوں۔۔۔"

حوریہ اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔

کیوں تم میرے قابل نہیں ہو ایک تم ہی تو ہو جو میرے قابل ہو اور اس طرح"

".... رو کر تم مجھے افیت دے رہی ہو حور

وجدان اس کے دونوں ہاتھ اس کے چہرے سے الگ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"اور یہ نشان ختم ہو جائے گا تم پر نشان نہ ہو۔۔۔"

وجدان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کر کہتا ہے۔

لیکن وجدان میں اس خوفناک واقعہ کو نہیں بھول سکتی اور یہ نشان مجھے میری بے بسی کا احساس دلاتا ہے اور میری بیوقوفی کا بھی مجھے گھر سے اکیلے نہیں نکلنا

"چاہیے تھا مجھے اپ کو بتانا چاہیے تھا میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے وجدان۔۔۔"

حور یہ اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے۔

"جو ہونا تھا وہ ہو گیا ہے حور سب بھول جاؤ۔۔۔"

وجدان پیار سے کہتے ہوئے اس نشان پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہتا ہے تو حور یہ انکھیں بند کر کے اس لمس کو محسوس کرتی ہے۔

چلو آ جاؤ میں کھانا لگا چکا ہوں مجھے بہت بھوک لگی ہے اور تم نے بھی کچھ نہیں"

"کھایا کھانا کھالو پھر میں نے میڈیسن بھی دینی ہے تمہیں۔۔۔"

وجدان اسے پکڑ کر اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔
وجدان اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتا ہے اور اس کے بعد حوریہ کو بیڈ پر بٹھا کر
میڈلسن دیتا ہے۔

"یہ کیا تمہارے پاؤں کیوں اتنے سوج گئے ہیں۔۔۔"

وجدان کی نظر جب حوریہ کے پیروں پر پڑتی ہے تو حیرانگی سے کہتا ہے۔

"پتہ نہیں امی کہتی ہیں کہ پر یگنسٹری میں ایسا ہو جاتا ہے۔۔۔"

حوریہ بھی دیکھ کر کہتی ہے۔

"اچھا تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہو رہی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

"تو کیا یہ ایسے ہی رہیں گے۔۔۔"

امی کہتی ہیں سرسوں کے تیل سے اگر مالش کی جائے تو سو جن کم ہو جاتی "ہے۔۔۔"

حوریہ معصومیت سے بتا رہی تھی تو وجدان نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سے آئل پکڑا اور اس کے پاؤں اپنے گود میں رکھ لیے۔

"یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ اپنے پاؤں کھینچتے ہوئے کہتی ہے۔

"ارے مالش کرنے لگا تھا کیا ہو گیا۔۔۔"

وجدان دوبارہ اس کے پاؤں اپنی گود میں رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"نہیں رہنے دیں مجھے اچھا نہیں لگے گا آپ میرے پاؤں کو ہاتھ لگائیں۔۔۔"

حوریہ پھر سے اپنے پاؤں کھینچتے ہوئے کہتی ہے۔

حور یہ مجھے اچھا لگے گا تمہارے پاؤں کی مالش کرتے ہوئے اور اگر اب تم نے "اپنے پاؤں کھینچے ناتو میں نے تمہیں پورا کا پورا اپنی گود میں بٹھالینا ہے وجدان نے تھوڑا سخت رویے میں کہا۔

"اوکے۔۔۔"

حور یہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے پھر وجدان اس کے پاؤں کی مالش کرتا ہے تو وہ اپنی قسمت پر اش کرتی ہے کہ اتنا چاہنے والا شوہر اسے اللہ نے عطا فرمایا اسے نہیں پتہ تھا کہ اس کی قسمت میں اتنا اچھا شخص لکھا ہے۔۔

مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کی عزت کریں وہ نہیں جو کسی کی بھی باتوں میں آکر اپنی بیوی سے بدگمان ہو جائے مرد کو چاہیے کہ جب اس کی بیوی کے خلاف کوئی بات کریں تو وہ اس کی زبان کھینچنے کی ہمت رکھتا ہوتا کہ دوبارہ کوئی اس کی بیوی کی طرف انگلی بھی نہ اٹھاسکے گا۔۔

«««««

اگلے دن وجدان حوریہ کو گھر لے آیا تھا سب لوگ حوریہ کو صحیح سلامت دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے شمشاد بیگم نے صدقے کے دو بکرے بھی دیے۔

اریان کے گھر والے اس کی ایسی حالت دیکھ کر بہت خوفزدہ ہوئے تھے وہ ابھی ہو سپتال آئے تھے ڈاکٹر ز نے کہا تھا کہ اس پر بہت تشدد کیا گیا ہے اور زیادہ نشہ کرنے کی وجہ سے اس کے دماغ کی نسیں بند ہو گئی ہیں سو یہ زندہ تو ہے لیکن صرف زندہ لاش سانس تو لے سکتا ہے لیکن خود سے ہل نہیں سکتا اس کا پورا وجود حرکت کرنا چھوڑ گیا تھا اور کسی کو بھی نہیں پتہ تھا کہ اس کی اس حالت کا ذمہ دار کون ہے پولیس کو بھی جب کوئی کلو نہیں ملا تو انہوں نے بھی کیس کو بند کر دیا آخر

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

غریب لوگ تھے کب تک پولیس کا خرچہ پورا کرتے اس لیے چپ چاپ بیٹھ گئے اور سب اللہ پر چھوڑ دیا ریان کو اب اپنے کیے پر بہت بچھتا واہور ہاتھ اسے اب سب لڑکیوں کی بددعائیں یاد رہی تھی جو اسے دیا کرتی تھی اور خاص کر کے نمرہ جو اس سے سچا پیار کرتی تھی اور اس نے اس کی قدر تک نہیں کی انج وہ ایک والا انج کسی کام کا نہیں تھا خود اٹھ کر ایک گلاس زندہ لاش تھا خود کو حسین سمجھنے پانی بھی نہیں پی سکتا تھا انج اسے پتہ چلا تھا کہ گھمنڈ جب ٹوٹتا ہے تو انسان آسمان سے زمین پر منہ کے بل گرتا ہے۔



"امی پلیز نہ کیا کریں نا اتنی محنت نہیں کھایا جاتا تناسب کچھ مجھ سے۔۔"

حوریہ نسیم بی بی سے کہتی ہے وہ حوریہ کی طرف رکنے آئی تھی اور کچھ نہ کچھ اپنے ہاتھوں سے بنا کر اسے کھلاتی رہتی تھی اور ابھی بھی وہ دیسی گھی کے پراٹھے اور ساگ بنا کر کمرے میں لے کر آئی تھی۔

حوریہ مسکرا کر کہتی ہے۔

"اچھا تو تم مجھ سے نہیں ڈرتی۔۔۔"

ایک دم سے جو وجدان کی آواز آئی تو حوریہ نے جھٹ سے دروازے کی طرف دیکھا وہ وہاں پر کھڑا تھا۔

ارے اؤ بیٹا اچھا ہوا تم ٹائم سے اگتے میں نے ابھی ساگ بنایا ہے اور ساتھ میں " دیسی گھی کے پراٹھے بھی بیٹھو تم بھی کھاؤ اور اسے بھی کھلاؤ مجھ سے تو کھا نہیں " رہی شاید تمہاری مان لے۔۔۔

نسیم بی بی اپنے داماد کو دیکھ کر خوشی سے کہتی ہیں۔

"جی جی انٹی اپ جائیں آرام کریں اس کے تو اچھے بھی کھائیں گے۔۔۔"

وجدان اپنی بیوی کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

حوریہ بیچاری اب منہ لٹکا کر بیٹھ جاتی ہے اسے نہیں پتا تھا کہ وجدان اس کی یہ بات سن لے گا۔

"ہاں تو بیگم صاحبہ اپ مجھ سے نہیں ڈرتی نا۔۔۔"

نسیم بی بی کے جانے کے بعد وجدان اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

"جی نہیں میں اپ سے بالکل بھی نہیں ڈرتی۔۔۔"

حوریہ اسے انکھیں دکھا کر کہتی ہے۔

"اچھا تو اس کا مطلب پھر میں تمہیں ڈراؤں۔۔۔"

وجدان تھوڑا اس کے قریب ہوتے ہوئے کہتا ہے تو وہ حیرت سے اپنی انکھیں کھولتی ہے۔

"نہیں مجھے بھوک لگی ہے کھانا کھائے۔۔۔"

حوریہ جلدی سے بات بدلتے ہوئے کہتی ہے۔

نو پہلے میں اپنی بیوی کو خود سے ڈرنا تو سکھا دوں بہت ہی ڈیل دے رکھی ہے "
"میں نے اسے ہمممم۔۔۔

وجدان تھوڑا اور قریب ہو کر کہتا ہے تو وہ بیڈ کر اون کے ساتھ جا لگتی ہے۔

ارے اپ تو سیر یسی ہو گئے میں تو مذاق کر رہی تھی میں تو بہت ڈرتی ہوں اپ "
"سے۔۔۔

حوریہ نے خود کی جان پر بنتے دیکھی تو جلدی سے بولی۔

"اچھا مذاق کر رہی تھی۔۔۔"
وجدان ایک اتنی براٹھا کر پوچھتا ہے۔

"جی۔۔۔"

حوریہ نے معصومیت سے کہا۔

اچھی بات ہے اگر سیریس ہوتا تو میں تمہیں بتاتا کہ ڈرکسے کہتے ہیں خیر چلو"
"جلدی سے کھانا ختم کرواج تم مجھے کھلاؤ اور میں تمہیں۔۔۔
وجدان پیچھے ہوتا ہوا کھانے کی ٹرے سیٹ کرتے ہوئے کہتا ہے۔

پھر وہ دونوں کھانا کھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔۔۔

Zubi Novels Zone

»»»»»

وقت اتنی تیزی سے گزرتا چلا گیا کہ پتہ ہی نہیں چلا حوریہ سب گھر والوں کے
ساتھ خوش تھی سبھی اس کا بہت خیال رکھتے تھے اور اج اس کی ڈلیوری کا ٹائم تھا
سب اس کے لیے دعائیں کر رہے تھے وہ ہسپتال کے اپریشن روم میں تھی اور
وجدان باہر بیٹھا دل ہی دل میں دعائیں کر رہا تھا اور آخر وہ گھڑی آہی گئی جب

اپریشن روم سے ایک بچے کی روتے ہوئے آواز آئی سب نے بروقت اس کمرے کی طرف دیکھا تب ہی دونر سیں بیسیز اٹھائے باہر آئی۔

"بہت بہت مبارک ہو اپ کو ٹوینز ہوئے ہیں یہ اپ کی بیٹی اور یہ اپ کا بیٹا۔"

نرس ایک بے بی وجدان کو اور دوسرا شمشاری بی بی کو پکڑا کر کہتی ہے۔

"ماشاء اللہ اللہ تیرا شکر ہے کہ توں نے مجھے اولاد جیسی نعمت سے نوازا۔۔۔"

وجدان اپنے بیٹے کو پکڑ کر خدا کا شکر یہ ادا کرتا ہے اسے نہیں پتہ تھا کہ ٹوینز ہونے والے ہیں یہ بھی اللہ کا کرشمہ ہی تھا۔

"مس میری وائف۔۔۔"

وجدان نے فکر مندی سے پوچھا۔

جی وہ بالکل ٹھیک ہے ابھی تھوڑی دیر بعد انہیں روم میں شفٹ کیا جائے گا تو "
"اپ ان سے مل سکتے ہیں۔۔"

نرس ادب سے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔

"اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔"

وجدان نے بے ساختہ آسمان کی طرف منہ کر کے دل میں سوچا۔

"دیکھو وجدان ماشاء اللہ سے کتنی پیاری ہے نا ہماری ننھی سے پری۔۔"
شمشاد بیگم چھوٹے سے وجود کو دیکھتے ہوئے کہتی ہیں۔

جی جی دیکھیں بھائی کتنی پیاری ہے نا بالکل بھابھی جیسی اور اس کے ہاتھ کتنی "
"پیارے ہیں چھوٹے چھوٹے۔۔"

کو مل بھی خوشی سے اس کے ایک ایک نقوش چھو کر کہتی ہے بیٹی کی خوشی میں
ان لوگوں نے ابھی تک وجدان کے پاس جو بیٹا تھا اسے دیکھا تک نہیں تھا۔

جی جی ماشاء اللہ سے بہت پیاری ہے اور میرا شہزادہ بھی کسی سے کم نہیں ہے۔"
"دیکھیں بالکل بابا جیسا ہے۔"

وجدان اپنے بیٹے کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے تو شمشاد بیگم اور کوئل
دونوں اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔

ارے لائے دیں بھائی اس چھوٹے شہزادے کو میں بھی اپنی گود میں اٹھا کر
"دیکھو۔۔۔"

کوئل حوریہ کے بیٹے کو اپنے گود میں اٹھا لیتی ہیں۔

بسم اللہ۔۔۔"

وجدان اپنی بیٹی کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔

"بہت پیاری ہے ماشاء اللہ سے۔۔۔"

وجدان اپنی بیٹی کے ماتھے پر محبت سے بوسہ دیتے ہوئے کہتا تو وہ چھوٹی سی گڑیا کے لب مسکراتے ہیں۔

"دیکھیں امی یہ ہنس رہی ہے۔۔۔"

وجدان خوشی سے کہتا ہے۔

"ہاں ماشاء اللہ سے۔۔۔"

شمشاد بیگم بھی خوشی سے کہتی ہیں وہ سب لوگ بہت خوش تھے۔

کچھ دیر بعد حور یہ کوروم میں شفٹ کر دیا گیا تھا اب وہ ہوش میں تھی اور دونوں بچے اس کے ارد گرد تھے وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہو رہی تھی کبھی ایک کو پیار کرتی تو کبھی دوسرے کو

"اچھا اب جلدی سے بھائی اور بھابھی بتائیں نا اب نام کیا رکھنا ہے بچوں کا۔"

کو مل خوشی سے پوچھتی ہے۔

"ہاں یار بتاؤ کیا نام رکھنا ہے ہم بھی اسی انتظار میں ہیں۔۔۔"

حارث بھی کہتا ہے پوری سلطان فیملی ادھر موجود تھی۔

"حوریہ تم بتاؤ کیا رکھنا چاہتی ہو نام"

وجدان اپنی بیٹی کو گود میں اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھتا ہے۔

"میں نے تو صرف بیٹے کا سوچا تھا بیٹی کے بارے میں تو سوچا ہی نہیں تھا۔۔۔"

حوریہ کنفیوز ہو کر کہتی ہے۔

"کوئی بات نہیں تم اپنے بیٹے کا نام رکھ لو اور میں اپنی شہزادی کا۔۔۔"

وجدان پیار سے کہتا ہے۔

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔"

وہاں موجود سب نے ایک ساتھ کہا تھا۔

"حمدان نام سوچا تھا میں نے باقی اپ لوگوں کو جو اچھا لگتا ہے وہ بتادیں۔"

حور یہ اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"نائس نیم بہت اچھا ہے یہی ٹھیک ہے بھابھی۔۔۔"

اس سے پہلے کوئی بولتا کوئل نے پہلے ہی کہہ دیا۔

"ہاں ہاں نام بہت اچھا ہے یہ ٹھیک ہے۔"

شمشار بیگم نے کہا۔

"چلو بھائی بیٹے کا نام تو ڈیسا مڈ ہو گیا بیٹی کا نام ڈیسا مڈ کرو جلدی سے"

اپ کی بار ساحر خوشی سے بولا تھا۔

زمل۔۔۔ میں اپنی بیٹی کا نام زمل رکھوں گا زمل مطلب پردہ کرنے والی اور میں "اپنی شہزادی کو اس دنیا کی حیوانیت سے بچا کر رکھوں گا۔۔۔" وجدان اس ننھی پری کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پیار سے کہتا ہے۔

"ماشاء اللہ یہ نام بھی بہت پیارا ہے۔۔۔"

سلطان صاحب نے پیار سے کہا اور سب نے ان کی ہاں میں ہاں ملائی۔

کچھ دنوں بعد حوریہ کو ہسپتال سے چھٹی مل گئی تھی اور اسے گھر لے آئے تھے گھر پر ایک بہت بڑی دعوت رکھی گئی تھی جس میں سب لوگ شریک تھے فیملی سے لے کر وجدان کے دوستوں تک فنکشن ختم ہونے کے بعد سلطان فیملی اج وجدان کے گھر ہی رکی تھی اور رات ہونے پر سب لوگ لاونچ میں بیٹھے تھے تو سلطان صاحب نے بات شروع کی۔

اگلے ماہ کی 25 ڈیٹ رکھ لیتے ہیں کیونکہ تانیہ کے ماموں نے بھی کہا ہے کہ اس کی شادی اگلے ماہ کی 25 کو کرتے ہیں تو کیوں نہ دونوں کی ایک ساتھ ہی ہو جائے گی بہتر ہو جائے گا۔۔

سلطان صاحب نے بتایا کیونکہ تانیہ کے ماموں نے بھی 25 ڈیٹ کا ہی بولا تھا تو وہ چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی اور بیٹے کی شادی ایک ساتھ ہو۔

"جی یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔"

وجدان نے کہا۔۔ م

Zubi Novels Zone

"پر اتنی جلدی تیاریاں کیسے ہوں گی۔۔۔"

حوریہ نے پریشانی سے کہا۔

اس کی تم فکر نہ کرو سب تیاریاں ہو جائیں گی کیوں امی جان اپ کیا کہتی ہیں۔۔۔

وجدان کہتا ہے۔

ہاں چلو ٹھیک ہے یہ بھی اچھا ہے دونوں بچیوں کے فرض ایک ساتھ ادا ہو "
"جائیں گے۔۔۔"

شمشاد بیگم بھی خوشی سے کہتی ہیں۔

ڈیٹ فکس ہونے کے بعد سب لوگ بہت خوش تھے حور یہ سب کے لیے
مٹھائی لے کر آئی اور سب نے اگے کی پلاننگ کرنا شروع کر دی ساحر بھی بہت
خوش تھا حور یہ بھی ساحر کو معاف کر چکی تھی۔

سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تو وجدان بھی اپنے کمرے میں آیا تو
حور یہ سامنے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔

"کیا ہوا میری جان تھک گئی ہو۔۔۔"

وجدان اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔

"جی۔۔"

حوریہ کی طرف سے تھکا تھکا جواب آیا۔

"لاؤ مجھے پکڑاؤ میری گڑیا سے میں بے بی کوٹ میں لٹا دیتا ہوں۔۔"

وجدان حوریہ کو اٹھتے دیکھ کر کہتا ہے۔

"ہممم یہ لیں۔۔"

حوریہ اسے زمل کو پکڑا کر خود لیٹ گئی وجدان اسے بے بی کوٹ میں لٹانے کے

بعد اس کے پاس آیا اور اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگا۔

"تمہارے لیے گفٹ ہے۔۔۔"

وجدان محبت سے اس کے رخسار پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"کیا۔۔۔"

حوریہ اس کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے۔

"یہ دیکھو۔۔۔"

وجدان سائیڈ ٹیبل سے کچھ پیپرز نکال کر اس کے سامنے کرتا ہے۔



"یہ کیا ہے۔۔۔"

حوریہ پیپرز کو دیکھ کر حیرانگی سے کہتی ہے۔

"خود ہی دیکھ لو پتہ چل جائے گا۔۔۔"

وجدان اس کی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

حوریہ نے پیپرز کھولے تو وہ کسی گھر کے تھے۔

نام کروادیا اور وہ اتنا چالاک نکلا اس نے وہ گھر بیچ دیا اور اپنے ابو کا گھر اپنے نام کروا کے انہیں گھر سے نکال دیا یہ مکافات عمل ہے میری جان جو جیسا کرتا ہے اس کے ساتھ ویسا ضرور ہوتا ہے۔۔۔۔

وجدان اس کا ہاتھ پکڑ کر محبت سے کہتا ہے۔

"تو اب تیا لوگ کہاں ہوں گے۔۔۔"

حوریہ نے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ لوگ کرائے کے گھر میں رہ رہے ہیں اور یہ گھر جب وہ بیچنے لگا تھا تو مجھے پتہ "چل گیا میں ان پر نظر رکھوائے ہوئے تھا اور جیسے ہی اس نے یہ گھر بیچا تو میں نے "خرید لیا اب تم ان پر دستخط کر دو تاکہ یہ تمہارے نام ہو جائے۔۔۔۔"

وجدان اس کی طرف پین بڑھاتے ہوئے کہتا ہے۔

وجدان اپ بہت اچھے ہیں میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں اتنا کم ہے جس نے مجھے "اپ جیسا شوہر عطا فرمایا۔۔۔"

حوریہ کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔

اور میں اپنے اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اتنی اچھی بیوی دی اچھا اب یہ "رونا تو بند کرو سائن کرو اس پر۔۔۔۔"

وجدان اس کے رخسار سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتا ہے۔

حوریہ مسکراتے ہوئے سائن کرتی ہے پھر وجدان اس کے ہاتھ سے فائل لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہے۔



آئی اب اپنے گھر پر جا کے رہ سکتی ہیں میں ان کے وہاں کچھ میڈزر کھوادوں گا" جوان کی کیئر بھی کریں گی اور گھر کے کام بھی انہیں کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے باقی ان کا پورا خرچہ میں اٹھانے کے لیے تیار ہوں بس تم ان سے بات کر لینا "اوکے۔۔"

وجدان اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہتا ہے۔

"جی میں انہیں بتا دوں گی اب بہت اچھے ہیں وجدان انی لویو۔۔۔"

حریا مسکراتے ہوئے کہتی ہے اور اس کے سینے میں منہ چھپا لیتی ہے۔۔

"انی لویو ٹومانی ڈیر وائف اینڈ گڈ نائٹ۔۔۔"

وجدان اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتے ہوئے اس کے بالوں پر لپنے لب رکھتے ہوئے کہتا ہے۔



"گڈ نائٹ سویٹ ہسبنڈ۔۔۔"

حوریہ اس کے سینے پر لب رکھتے ہوئے کہتی ہے۔

پھر وہ دونوں نیند کے آغوش میں چلے جاتے ہیں۔۔

»»»»»»

یاسر کتنے دن ہو گئے ہیں میں تمہیں کہہ رہی ہوں مجھے حوریہ کی طرف لے چلو"
اور تم لے کر ہی نہیں جاتے میں بھابھی سے اور اس سے ملنے کے لیے بے چین
ہوں۔۔۔۔

رضیہ بی بی اپنے بیٹے سے کہتی ہیں اسے جب سے راشد صاحب نے بتایا تھا کہ
انہوں نے ان پر بہتان لگایا تھا وہ تب سے اسے ملنا چاہتی تھی اسے پہلے ہی پتہ تھا
کہ اس کی بیٹی بے قصور ہے۔

جی امی میں آپ کو صبح ان کے ہاں لے جاؤں گا مجھے ان کا ایڈریس معلوم نہیں"
"تھا لیکن اب میں نے پتہ کر والیا ہے۔۔۔"

یاسر اپنی امی سے کہتا ہے وہ کافی دنوں سے وجدان کے گھر کا پتہ لگا رہا تھا اور آخر کار
اسے وہ پتہ مل ہی گیا وہ خود بھی حوریہ سے ملنے کو بے چین تھا وہ جانتا تھا کہ وہ
اسے پسند کرتی ہے لیکن اس نے کبھی اس میں دلچسپی نہیں لی لیکن جس کا اس نے
انتخاب کیا تھا وہ سراسر غلط تھا اب اسے پچھتاوا ہو رہا تھا کہ اس نے حوریہ جیسے
ہیرے کو ٹھکرایا وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھتا تھا اور جان بوجھ کر

اس کے سامنے شمع کی تعریفیں کیا کرتا تھا تاکہ اس کا دل ٹوٹے لیکن آج اس کا خود کا دل ٹوٹ گیا تھا جب اسے پتہ چلا کہ شمع کسی اور کو پسند کرتی ہے اور اسی کے ساتھ تعلق میں بھی ہے۔

"کہاں جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔۔۔"

صادق صاحب کمرے میں اتے ہوئے پوچھتے ہیں۔

حور یہ بچی کی طرف میں اب ان سے لا تعلق نہیں رہ سکتی صادق صاحب وہ "میرے بھائی کی اکلوتی بیٹی ہے اور آپ کی وجہ سے میں اس سے دور ہو گئی لیکن اب نہیں وہ بے قصور تھی میں جانتی تھی اور آپ میری بات کو جھٹلا رہے تھے اور "آج جب سچ پتہ چل گیا ہے تو میں ہر گز نہیں رکوں گی۔۔۔"

رضیہ بیگم دو ٹوک انداز میں کہتی ہیں۔

ہاں رضیہ بیگم تم چلی جانا بلکہ میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گا ہم نے اس بچی " کے ساتھ بہت غلط کیا انہیں ہماری ضرورت تھی اور ہمیں ان کا ساتھ ہی نہیں دیا اس بچی کے سر پر ہمیں ہاتھ رکھنا چاہیے تھا۔۔۔

صادق صاحب ندامت سے کہتے ہیں۔۔۔

جی ابو شاید ہم نے واقع ہی ان کے ساتھ بہت غلط کیا ہمیں مامی کے ساتھ بھی " ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں نے بہت کچھ کہا اور حوریہ نے سب سن لیا تھا تب مجھے پچھتاوا نہیں ہوا لیکن اب ہو رہا ہے ابو اس لیے ہم سب جائیں گے ان کے " گھر ان سے معافی مانگنے کے لیے۔۔۔

زین بھی شرمندگی سے کہتا ہے۔

"ہاں ہم لوگ چلیں گے کل۔۔۔"

صادق صاحب نے کہا انہیں نہیں معلوم تھا حوریہ کی شادی کسی امیر گھر میں ہوئی ہے وہ تو بس یہی جانتے تھے کہ اس کی شادی ہو چکی ہے اور یہ بات بھی انہیں نسیم نے بتائی تھی۔۔۔

»»»»»

"ہیلو پر نسز۔۔۔"

حارث کو مل کو کال کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

"جی السلام علیکم۔۔۔"

کو مل بیڈ پر الٹی پالٹی مارے بیٹھی تھی مسکراتے ہوئے کہتی ہے وہ بھی اس کی کال کا انتظار کر رہی تھی۔

پر نسز جلدی سے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولو میں وہاں کھڑا ہوں یا کوئی دیکھ نہ
لے۔۔۔

"کیا آپ وہاں پر کیا کر رہے ہیں اگر بھائی نے دیکھ لیا تو۔۔۔۔"

کوئل ایک دم اچھلی تھی۔

ہاں ناب جلدی سے کھول دو یاں میں بہت مشکل سی یہاں کھڑا ہوں اس سے
"پہلے میں نیچے گر جاؤں۔۔۔"

حارث بے چارگی سے کہتا ہے۔۔۔

نہیں میں نہیں کھولوں گی ٹائم دیکھیں دو بجنے والے ہیں اور آپ اس وقت
"یہاں نہیں نہیں پلیز جائے یہاں سے۔۔۔۔"

کوئل بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

پر نسز جلدی کھولو ورنہ میں توڑ دوں گا اور پھر میرا ہاتھ بھی زخمی ہو گا دیکھ "

"لینا۔۔۔"

حارث دھمکیا انداز میں کہتا ہے۔

کوئل اس کی آواز میں سرد پن محسوس کرتے ہوئے جلدی سے کھڑکی کی طرف جاتی ہے اور کھڑکی کھولتی ہے لیکن باہر کوئی نہیں تھا۔

"یہاں تو کوئی نہیں ہے۔۔۔"

کوئل ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"نیچے گارڈن میں دیکھو۔۔۔"

حارث کے کہنے پر کوئل نیچے دیکھتی ہے تو وہ نیچے گارڈن میں کھڑا تھا یعنی وہ کھڑکی میں نہیں آیا تھا۔

اپنے کہا کہ اپ میری کھڑکی کے پاس ہیں اور اتنی جلدی اب نیچے کیسے چلے " گئے۔۔۔

کوئل اب نیچے دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے موبائل اس نے اپنے کان کے ساتھ لگایا تھا۔

کیونکہ پرسنز میں اوپر ایسا ہی نہیں اور میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ میں رات کو " اس وقت تمہارے کمرے میں اوں اور بلاوجہ کوئی تماشہ بنے بس تمہیں دیکھنا تھا " اور دیکھ لیا۔۔۔

حادث بھی فون کان سے لگائے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔

" اچھا چلیں اب اندر چلے جائیں یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ " کوئل شرماتے ہوئے کہتی ہے۔

کیوں ٹھیک نہیں ہے ابھی اتنی سردی نہیں ہے جو یہاں مجھے سردی لگے اور نہ "ہی گرمی۔۔۔"

حارث اس کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہتا ہے۔

"اچھا ٹھیک ہے پھر میں جا رہی ہوں۔۔۔"

"ارے نہیں کھڑی رہو یہاں پر کیا ہو رہا ہے دیکھنے دو پرسنز۔۔۔"

حارس جلدی سے کہتا ہے۔

"ارے پرسنز۔۔۔"

کوئل وہاں سے چلی گئی اس نے اپنی کھڑکی بند کر لی تو حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

اس طرح شرماتی ہو پر نسز اگلے ماہ ہماری شادی ہے پھر کیا بنے گا تم تو مجھے "
 "کمرے میں نہیں آنے دو گی۔۔
 حارث شرارت سے کہتا ہے۔

"حارث گڈ نائٹ اللہ حافظ۔۔۔"

کوئل کے گال بلش کر رہے تھے اس نے جلدی سے کال ڈسکنیکٹ کر دیا۔

ہائے پر نسز جہاں اتنے سال گزاریں وہاں صرف یہ کچھ دن نہیں گزارے جا "
 "رہے خیر گزارنا تو پڑھیں گے حارث سلطان
 حارث خود سے کہتا ہوا گھر کے اندر چلا جاتا ہے۔۔۔

»»»»»»»»

"یا سر بیٹا یہ تو لم ہمیں کہاں لے آئے ہو یہاں تو گھر ہی اتنے بڑے بڑے ہیں"

رضیہ بی بی وہاں کی عمارتوں کو دیکھ کر کہتی ہیں۔

"امی حوریہ اسی علاقے میں رہتی ہے اور وہ سامنے والا گھر بھی اس کا ہے۔۔"

یاسر گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے۔

"اتنے بڑے گھر میں حوریہ کی شادی ہوئی ہے ماشاء اللہ۔۔"

رضیہ بی بی وجدان کے عالی شان گھر کو دیکھ کر کہتی ہیں جس کے گھر کی نمبر پلیٹ پر وجدان ملک 124 لکھا تھا۔

"جی امی یہی گھر ہے چلیں۔۔"

یاسر نے کہا اور سب لوگ اس گھر کے سامنے کھڑے ہوئے۔

"جی فرمائیے کس سے ملنا ہے۔۔"

یاسر کے نوک کرنے کے بعد گاڑی نے باہر اکر پوچھا۔

"ہم لوگ وجدان سے ملنا چاہتے ہیں۔۔"

یاسر نے کہا۔

"اچھا پ لوگ ر کے میں پوچھ کر بتاتا ہوں۔۔"

گارڈ مود بانا انداز میں کہتے ہوئے اندر چلا گیا۔

اج سنڈے تھا تو وجدان گھر پر ہی تھا گارڈ نے وجدان کو بتایا کہ کچھ لوگ اس سے ملنے آئے ہیں تو وہ لاؤنج سے اٹھ کر گیٹ کے پاس آیا۔

"جی کون۔۔"

وجدان ان سب کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

"السلام علیکم اپ وجدان ہیں حوریہ کے شوہر۔۔۔"

زین نے کہا۔

"جی پر اپ لوگ کون۔۔۔"

وجدان حیرت سے پوچھتا ہے۔

میں حوریہ کی پچھو اور یہ میرے دونوں بیٹے اور یہ ان کے ابو ہم اس سے ملنے"

"اے ہیں۔۔۔"

اس بار جواب رضیہ بی بی نے دیا۔

"او اچھا السلام علیکم اجائیں اندر۔۔۔"

پتہ لگنے کے بعد وجدان نے انہیں محبت سے کہا اور لاؤنچ میں لے آیا۔

"امی یہ حوریہ کی پچھو لوگ ہیں حوریہ سے ملنے اے ہیں۔۔۔"

انہیں لاؤنچ میں لے آیا تھا اور اب اپنی امی کو بتا رہا تھا جو ان کی طرف حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

"اچھا السلام علیکم۔۔۔"

شمشاد بیگم نے رضیہ بیگم سے سلام لیا اور پھر وہ سب لوگ صوفوں پر بیٹھ گئے۔

"ہاجرہ بھی حوریہ اور نسیم بیوی کو بلا کے لے کراؤ۔۔۔"

شمشاد بیگم نے حکم دیا تو وہ انہیں بلانے چلی گئی۔

"حوریہ بچے نیچے اپ لوگوں کے مہمان آئے ہیں بی بی بلارہی ہیں اپ کو۔۔۔"

ہاجرہ بی بی روم میں اکر کہتی ہیں۔۔۔

"ہمارے مہمان۔۔۔"

حوریہ منہ میں بڑ بڑائی تھی۔

"چلو بیٹا چلتے ہیں دیکھتے ہیں کون آیا ہے۔۔۔"

نسیم بی بی اسے کہتی ہے پھر وہ دونوں نیچے لاوینچ کی طرف آتی ہیں۔

"پچھو۔۔۔"

حوریہ انہیں سامنے دیکھ کر کہتی ہے۔۔

ہائے میری بچی کیسی ہو تم۔۔۔" رضیہ بی بی اسے گلے لگا کر کہتی ہیں۔۔"

"اور بھابھی آپ کیسی ہیں۔۔۔"

اب وہ نسیم بی بی کے گلے لگ رہی تھی۔۔۔ حوریہ اور اس کی امی دونوں ہی حیران تھیں کہ وہ یہاں کیسے آسکتی تھی۔

بھابی ہم لوگ یہاں پر معافی مانگنے کے لیے آئے ہیں بہت مشکل سے یہاں کا"

"پتہ ملا ہمیں معاف کر دیجیے۔۔۔"

رضیہ بی بی اس کی پریشانی کی وجہ دیکھ کر کہتی ہے۔

"کوئی بات نہیں معافی کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔۔"

نسیم بی بی ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہیں انہوں نے سب کو بلایا تھا۔

"اجاؤ حوریہ بیٹھو۔۔"

وجدان اسے کھڑا دیکھ کر کہتا ہے۔

"ہمممم۔۔"

حوریہ وجدان کے ساتھ اکر صوفے پر بیٹھ گئی۔

کچھ دیر میں ان لوگوں نے سب باتیں کلیئر کر لی تھی اور انہیں یہ بھی معلوم ہو گیا تھا کہ حوریہ کے دو بچے ہیں ایک بیٹی اور ایک بیٹا وہ ان سے بھی ملے تھے اور بہت خوش ہوئے تھے حوریہ کا دل بھی اب صاف تھا اور وہ ان سے مل کر بہت خوش ہوئی تھی۔۔

"اچھا اب ہم لوگ چلتے ہیں تم لوگ ہماری طرف ضرور انا ٹھیک ہے۔۔۔"

صادق صاحب وجدان سے کہتے ہیں۔

"جی جی ضرور انہیں گے انشاء اللہ۔۔۔"

وجدان نے محبت سے کہا پھر وہ ان سب سے مل کر وہاں سے چلے گئے۔۔۔

"کیا بات ہے حوریہ تم خوش نہیں ہو۔۔۔"

وجدان حوریہ کا چہرہ دیکھ کر کہتا ہے۔

وجدان رشتے کتنے مطلبی ہوتے ہیں ناجب ہمیں ان کی ضرورت تھی تب

انہوں نے ہمیں دیکھا تک نہیں اور انج وہ خود ہم سے معافی مانگ رہے ہیں کتنے

عجیب لوگ ہوتے ہیں نا انسان کے زخم پر مر ہم رکھنے کا ٹائم اتا ہے تو منہ پھیر لیتے

"ہیں اور جب زخم بھر جاتے ہیں تب انہیں ہمدردیاں یاد آ جاتی۔۔۔"

حوریہ دکھی انداز سے کہتی ہے۔

"بس یہ دنیا ایسی ہی ہے حوریہ۔۔"

وجدان اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

آج کوئل اور حارث کی مہندی تھی اور تانیہ کی بھی تو وجدان نے کہا تھا کہ حال میں تینوں کی ایک ساتھ ہی رسم کر لیں گے اور وہ سب مان گئے تھے۔۔

پارلر سے حوریہ اور کوئل تیار ہو کر اچکی تھی۔

ان دونوں کا اچھے سے خیال رکھنا ہے ٹھیک ہے نا اور میرے ساتھ ساتھ رہنا"

"بالکل۔۔۔"

حوریہ دو کیٹر ٹیکر سے کہہ رہی تھی ایک نے زمل اور دوسری نے حمدان کو پکڑا تھا۔

"یس میم۔۔۔"

وہ یہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی کیونکہ کمرے میں وجدان آیا تھا۔

"حوریہ جلدی سے میرا ڈریس نکال دو پھر ہم نے ہال کے لیے نکلنا ہے۔۔۔"

وجدان اس کی طرف دیکھے بغیر واش روم میں گھس گیا اور حوریہ کو بہت غصہ آیا تھا۔ اس نے چپ چاپ وجدان کے لیے لائٹ یلو کلر کا کرتا نکالا اور بیڈ پر رکھتے ہوئے خود صوفے پر بیٹھ گئی۔

وجدان واش روم سے نکلا ہاتھ میں ٹاول لیے وہ اپنے بال صاف کر رہا تھا ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا جو ناراض بیٹھی تھی۔

"کیا بات ہے مائی ڈیر وائف۔۔۔"

وجدان ڈریسنگ مرر سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

"کچھ نہیں جلدی سے تیار ہوں ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ خود کو موبائل میں مصروف دکھاتے ہوئے کہتی ہے۔

"اوکے۔۔۔"

وجدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے اور اپنا ڈریس چینج کرتا ہے اسے پتہ تھا اس کی بیوی ناراض ہے اور کیوں ناراض ہے وہ یہ بھی جانتا تھا اس لیے اس نے سوچا کیوں نہ خود تیار ہو جاؤں پھر اسے منالوں گا گے ہی دیر ہو چکی ہے۔۔۔

"چلو میں ریڈی ہوں۔۔۔"

وجدان خود پر فیوم چھڑکتے ہوئے کہتا ہے۔

"اوکے۔۔۔"

حوریہ ڈریسنگ مرر سے اپنا بریسلٹ پہنتے ہوئے کہتی ہے۔

"پیارا لگ رہا ہوں نا میں۔۔۔"

وجدان جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے کے لیے کہتا ہے۔

"ہممم ٹھیک ہی لگ رہے ہیں۔۔۔"

حوریہ کہتی ہے۔

"اچھا ایک بات ہے اگر اج کسی لڑکی کا دل اگیا مجھ پر یا میرا کسی لڑکی پر تو۔۔۔"

وجدان اپنے دونوں ہاتھ اس کے پیٹ پر باندھتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہتا ہے۔

کوئی لڑکی ہمت تو کرے اپ کی طرف دیکھنے کی اور اپ دیکھ کر دکھائیں کس کی"

"طرف پھر بتاؤں گی میں کون ہوں۔۔۔"

حوریہ غصے سے کہتی ہے۔

"نہیں بالفرض اگر میرا کسی لڑکی پر دل اگیا تو۔۔۔"

وجدان شرارتی انداز میں کہتا ہے تو حور یہ اس کے ہاتھ اپنے پیٹ سے ہٹاتے ہوئے اس کی طرف گھومتی ہے اور اس کی دونوں گالوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتی ہے۔

تو پھر صبح کے اخبار پر یہ لکھا ہو گا کہ بیوی نے اپنے شوہر کے لیے پسندیدہ کورمہ "بنایا پر افسوس وہ کھا نہیں سکا۔۔۔"

حور یہ اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے ہوئے بڑے پیار سے کہتی ہے۔

"کیوں۔۔۔"

وجدان اپنے دونوں ہاتھ اس کی کمر پر رکھتے ہوئے حیرانگی سے کہتا ہے۔

"کیونکہ کورمہ اس کے شوہر کا ہی تھا۔۔۔"

حور یہ ایک دم سے اس کا چہرہ پیچھے کرتے ہوئے غصے سے کہتی ہے۔

"ظالم بیوی شرم تو نہیں ائے گی شوہر کا کورمہ بناتے۔۔۔۔"

مجھے کیا شرم ائے گی جب شوہر کو شرم نہیں اتی کسی دوسری لڑکی کے ساتھ چکر "چلاتے ہوئے۔۔۔"

مذاق کر رہا تھا میں تم تو سیریس ہو جاتی ہو بھلا کس کا دل چاہے گا اتنی "خوبصورت بیوی چھوڑ کر کسی اور کی طرف دیکھنے کا ہممم۔۔"

وجدان اس کے چہرے سے اس کے بالوں کی لٹیں پیچھے کٹتے ہوئے بڑے محبت سے کہتا ہے۔

تو مذاق بھی اچھا کیا کریں ایسا کیوں کرتے ہیں مذاق میں بھی آپ کے نام کے "ساتھ کسی لڑکی کا نام مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"

حوریہ اس کا کالر ٹھیک کرتے ہوئے کہتی ہے۔

"اب مذاق تو مذاق ہوتا ہے اچھا ہو چاہے برا۔۔۔"

"لیکن اسندہ اپ ایسا مذاق نہیں کریں گے۔۔"

"اوکے۔۔۔"



"ویسے پیاری لگ رہی ہو۔۔۔"

وجدان اپنی بیوی کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے کہتا ہے جو یلو کلر کہ شرارہ میں
بھلا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔

"رہنے دے اب تعریف کا کیا فائدہ پہلے تو دیکھا نہیں۔۔۔۔"

حوریہ انکھیں گھماتے ہوئے کہتی ہے۔

"میری جان میں نے تمہیں دیکھ لیا تھا سوچا بعد میں تعریف کر دوں گا۔۔۔"

اس کے رخسار پر اپنا انگوٹھا رب کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"رہنے دے مسکے نہ لگائے۔۔۔"

"کہہ رہا ہوں یقین نہیں اتنا تو میرے دل سے پوچھ لو۔۔۔۔۔"

وجدان اس کا ہاتھ اپنے دل پر رکتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

"اچھا ہمیں دیر ہو رہی ہے چلو۔۔۔"

حور یہ شرماتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہاں یار واقعی بہت دیر ہو گیا چلو۔۔۔"

ٹائم دیکھتے ہوئے کہتا ہے پھر وہ دونوں نیچے جاتے ہیں شمشاد بیگم اور کومل پہلے سے ہال کے لیے نکل چکے تھے۔۔

سیٹیج پر حارث اور تانیہ بیٹھے تھے اور ساتھ میں ان کے کچھ دوست اور ریلیٹوز حارث نے اپنے دوست سے بات کرتے ہوئے سامنے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا سامنے اس کی پر نسرار ہی تھی حارث اسے دیکھتے کھڑا ہوا تھا اور سب کی نظریں اس کے نظروں کے تقاضے پر گئیں۔

کومل سوکھی مہندی کے کلر والا لانگ فرائک پہنے ہوئے تھی جس پر گولڈن کام ہوا تھا اس کا دوپٹہ ملٹی شیڈ میں تھا پھولوں کا زیورات پہنے ہوئے وہ ریڈ چنری کے نیچے چلتی ہوئی کسی پری کی مانند لگ رہی تھی چنری کو ایک طرف سے حوریہ نے دوسری طرف سے مائرہ نے اور باقی دو کونوں کو کومل کی دوستوں نے پکڑا تھا جیسے ہی وہ سیٹیج کے پاس پہنچی حارث نے اپنا ہاتھ اگے بڑھایا کومل نے اپنی نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا وہ سامنے کھڑا وائٹ کلر کے کرتا پجامہ اوپر سکھی مینی کہ

کمر کا واسکٹ پہنے کسی شہزادے کی طرح لگ رہا تھا کوئل نے اس سے اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے اپنا نازک ہاتھ اس کے مضبوط ہاتھ میں رکھا جو حادثہ نے مضبوطی سے تھام کر اسے سیٹج پر لایا اور اسے صوفے پر بٹھا کر خود کھڑا ہی رہا اس کا ہاتھ پکڑے سب لوگ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہے تھے جو صرف اپنی پرسن کو دیکھنے میں مصروف تھا وہ یہ بھی بھول گیا کہ اس نے اس کا ہاتھ چھوڑنا ہے اور اس کے ساتھ بیٹھنا ہے تانیہ بھی اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کے مسکرا رہی تھی اپنے بھائی کی حالت دیکھ کر۔ حور یہ اور وجدان دونوں کھڑے تھے جب کچھ دیر تک حادثہ نے ہاتھ نہیں چھوڑا تو وجدان نے اسے کندھے سے ہلایا۔

"چلو اب ہاتھ چھوڑ دیں یا کو ما میں چلا گیا ہے۔۔۔۔"

وجدان نے کہا تو وہ جھپٹا کر رہ گیا اس نے جلدی سے ہاتھ چھوڑا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا سب اس کی اس حرکت پر کھلکھلاکھنستے تھے۔

"السلام علیکم اپنی۔۔۔"

حوریہ اور وجدان دونوں ایک ساتھ سیٹج پر کھڑے تھے جب ریبہ اس کے پاس آ کر کہتی ہے۔

"وعلیکم السلام کیسی ہو ریبہ اور پچھو لوگ کہاں ہیں۔۔۔"

حوریہ تھوڑا سا جھک کر کہتی ہے۔

جی اپنی سب لوگ آئے ہیں وہ دیکھیں سامنے بیٹھے ہیں زین بھائی اور کلثوم بھی"

"انہی ہیں میں نے آپ کو دیکھا تو یہاں آگئی۔۔۔"

ریبہ سامنے اشارہ کرتے ہوئے بتاتی ہے۔۔۔

"اچھا جائیں وجدان ہم مل کر آتے ہیں۔"

"ہمم چلو۔۔۔"

وجدان نے کہا اور وہ دونوں سیٹج سے نیچے اترے۔

"اپنی امی نے بتایا تھا کہ آپ کے ہاں دونی بی ہیں کہاں ہیں میں نے دیکھنے ہیں۔"

ریبہ ادھر ادھر دیکھ کر کہتی ہے کیونکہ بے بی تو کیتھر ٹیکر کے پاس تھے۔

"ہاں ہے نا وہ دیکھو سامنے ان کے پاس ہے جاؤ دیکھ لو جا کے۔۔۔"

حوریہ نے تھوڑا دور بیٹھے کیتھر ٹیکر کی طرف اشارہ کیا تو ریبہ اس طرف بھاگی

وجدان نے انہیں اشارہ کیا کہ اسے بچے دکھائے جائیں۔

حوریہ اپنے سب فیملی والوں سے ملی اور بہت خوش تھی کلثوم کا منہ سیدھا نہیں

ہوا وہ بس منہ لٹکائے بیٹھی تھی اریبہ وہ تو بس بچوں کے پاس ہی گھوم رہی تھی

رسم شروع ہو گئی تھی سیٹج پر تو حوریہ ان سے ایکسیوز کر کے سیٹج کی طرف

بڑھی۔۔۔

"ماشاء اللہ سے بہت پیاری لگ رہی ہے ہوتا نیہ اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔"

حوریہ اس کے ہاتھ پر مہندی لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

"امین تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"

تانیہ خوش دلی سے کہتی ہے اس کا جب سے رشتہ اس کے کزن سے ہوا تھا وہ وجدان کو بھول چکی تھی وہ واقعی اسے بہت پیار کرتا تھا شاید وجدان نے ٹھیک کہا تھا کہ وہ اس کے لیے اچھا ہم سفر ہو گا۔

سب لوگوں نے رسم کی اور پھر کھانے کا دور شروع ہو گیا تو سب لوگ اس میں مصروف تھے اور یہاں حارث صاحب اپنی کومل کو دیکھنے میں۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"

حارث بظاہر تو سامنے دیکھ رہا تھا لیکن بات وہ کومل سے کر رہا تھا کومل اس کی بات پہ مسکرائی تھی۔

"جی مجھے پتہ ہے۔۔"

کوئل مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

تمہیں نہیں پتا نا تم کتنی خوبصورت لگ رہی ہو میں تمہیں بتا نہیں سکتا میرا دل " "کر رہا ہے کہ میں اپنی پرنسز کو اٹھا کے یہاں سے بھاگ جاؤں۔۔۔ حارث کوئل کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے۔

"کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا۔۔۔" کوئل اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے کہتی ہے لیکن حارث نے بہت مضبوطی سے پکڑا تھا۔۔۔

"ہاں تو دیکھیں میں اپنی پرنسز کا ہاتھ پکڑا ہے کسی اور کا نہیں" حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

کیا بتاؤں کو مل دن بدن محبت بڑھتی جا رہی ہے اور یہ وقت ہے کہ لمبا ہی ہوتا"
جا رہا ہے دیکھو نا ایک رات کا فاصلہ ہے اور مجھے ابھی بھی صدیاں لگ رہی
ہیں۔۔۔

حارث ٹھنڈی اہ بھر کر کہتا ہے۔

آہو آہو۔۔۔ بھائی صاحب ہم بھی یہاں پر ہیں ذرا ہم پر بھی نظر کرم فرما"
دے۔

ساحرا ان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر شوخی سے کہتا ہے۔

تیرا ٹانگڑا نا ضروری ہوتا ہے اپنے کام سے کام رکھا کر نا کیوں کباب میں ہڈی بنتا"
ہے۔۔۔

حارث اسے گھورتے ہوئے کہتا ہے۔

بھائی جی میں تو اس لیے کہہ رہا ہوں کہ کسی اور نے دیکھ لیا تو کہیں گے کتنا اتنا ولا"

"دولہا ہے ایک رات کا بھی صبر نہیں ہو رہا اس سے ہمم۔۔۔"

ساحر انکھ مارتے کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"تورک جا تجھے تو میں بتاتا ہوں باقیوں کی بات کی دیکھی جائے گی۔۔۔"

حارث کھڑا ہوا تو ساحر سٹیج سے نیچے اتر کر بھاگا۔

"اوچ۔۔۔"

ساحر بھاگتا ہوا ایک لڑکی سے ٹھکرایا جس کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

"ایم سوری میں نے دیکھا نہیں۔۔۔"

ساحر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہتا ہے جس کی انکھوں میں غصہ تھا کیونکہ اس کا موبائل نیچے گر گیا تھا۔

یوں تمہاری سوری کہنے سے میرا موبائل ٹھیک ہو جائے گا کیا ڈفر کہیں گے "
"دیکھ کے نہیں چلا جاتا۔۔۔"

اس لڑکی نے غصے سے کہا لیکن ساحر صرف اسے دیکھ رہا تھا اس کی کسی بات سے
فرق ہی نہیں پڑا۔

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔"

اس لڑکی کی امی پاس آکر پوچھتی ہے۔۔۔

پتہ نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں اتنے زور سے ٹکرایا امی دیکھیں نامیرا "
"موبائل گر گیا میں پک بنا رہی تھی۔۔۔"

اس لڑکی نے افسوس دگی سے کہا تو اس کی امی نے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا۔

"ارے ساحر بیٹا تم کیسے ہو۔۔۔"

ساحر نے اس عورت کو پہچاننے میں ایک منٹ بھی نہیں لگایا اور ان کے گلے لگا۔

میں ٹھیک ہوں روزینہ پھوپا کیسے ہیں واٹ ای سر پر انز مجھے نہیں پتہ تھا کہ "اپ بھی ارہی ہیں۔۔"

ساحر خوش دلی سے کہتا ہے وہ اس کی پھوپو تھی جو امریکہ رہتی تھی اور یہاں کم ہی آیا کرتی تھی اور اج اچانک اسے سامنے دیکھ کر وہ خود حیران تھا۔

میں بھی ٹھیک ہوں بچے اب میرے بھائی کی اولاد کی شادی ہو اور میں نہ اوں "کیسے ہو سکتا ہے میری جان پر تم کیسے ہو کبھی بات بھی نہیں کی پھوپو سے یاد نہیں اتی تھی کیا میری۔۔"

انہوں نے شکوہ کیا۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے پھوپو یاد اتی تھی بس کبھی بات ہی نہیں ہوئی۔۔"

ساحر شرمندگی سے کہتا ہے۔

"امی اپ سے جانتی ہیں۔۔۔"

اس لڑکی کے منہ سے روزینہ پچھو کو امی سن کر ساحر کو دلی خوشی ہوئی تھی یعنی وہ اس کی پچھو کی بیٹی تھی رے دل گیا۔۔

"علیشہ بیٹا یہ تمہارے ماموں کا بیٹا ہے ساحر سلطان۔۔"

روزینہ نے بتایا تو عیشہ شرمندہ ہوئی تھی۔



Zubi Novels Zone

"اوائی ایم سوری۔۔۔"

نہیں نہیں اس اوکے میری غلطی تھی میں اپ کا موبائل ٹھیک کروادوں"

"گا۔۔"

ساحر کہتا ہے۔

"اچھا چلو جائیں پچھو بیٹھتے ہیں سیٹج پر۔۔۔"

وہ انہیں لے کر سٹیج پر پہنچا اور نظریں اس کی علشہ پر ہی تھیں کچھ دیر بعد وہ اپنی
پچھو سے باتیں کرتا ہوا علشہ سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گیا وہ دونوں اب
ایک دوسرے سے صحیح بات کر رہے تھے اور ساحر دل ہی دل میں اسے اپنی
شریک حیات بنانے کا فیصلہ کر چکا تھا۔

فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا تو سب لوگ اپنے گھر چلے گئے۔۔



»»»»

دوسرے دن کا فنکشن بھی بہت اچھے سے اپنے اختتام کو پہنچا کوئل کو حادثہ کے
ساتھ رخصت کر دیا گیا اور تانیہ کی بھی رخصتی ہو گئی تھی۔

حادث کی گاڑی سلطان ہاؤس اکرر کی تو سب نے ان پر پھولوں کی برسات کی
حادث کو مل کا ہاتھ پکڑ کر لاؤنج میں لے کر آیا اور کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد تمام
رسم ہو جانے کے بعد صوبیہ بی بی کو مل کو حادث کے کمرے میں لے جانے لگی۔

"امی آپ کو پاپا بلارہے ہیں میں کو مل کو کمرے میں لے جاؤں گا۔۔۔"

ابھی وہ اور کو مل کمرے کے پاس ہی پہنچے تھے کہ حادث نے کہا وہ چاہتا تھا کہ
ڈیکوریٹ کمرہ صرف اس کی وائف دیکھے اور کوئی نہیں اس نے صبح سے کسی کو
اندر آنے تک نہیں لیا تھا یہاں تک کہ ساحر نے بہت کوشش کی لیکن اسے
جھانکنے تک نہیں دیا۔

اچھا چلو ٹھیک ہے تم اسے اندر لے جاؤ اگر کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے بتا"

"دینا۔۔۔"

صوبیہ بی بی مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی وہ بھی اپنے بیٹے کو جانتی تھی کہ وہ
جھوٹ بول رہا ہے۔

"چلیں مسز حارث اپنے نیو کمرے میں۔۔"

حارث ایک ہاتھ کمر کے پیچھے رکھتے ہوئے اور دوسرا ہاتھ اگے کرتا ہے تھوڑا سا جھکتے ہوئے تو کوئل مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے حارث سیدھا ہوتا ہو کر کمرے کا دروازہ کھولتا ہے اور وہ دونوں کمرے کے اندر داخل ہوتے ہیں۔۔

کوئل کمرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی اتنا اچھا ڈیکورٹ کیا ہوا تھا کہ کریم کلر اور ڈارک گرین کلر کی بیڈ شیٹ بچھائی ہوئی تھی بیٹھ کے چاروں اطراف وائٹ اور ریڈ کلر کے پھولوں سے سجاوٹ کی گئی تھی اور ساتھ میں وائٹ پردے بھی لگائے گئے تھے نیچے فرش پر ریڈ اور سلور کلر کے بل ہر طرف بکھرے ہوئے تھے کمرہ نہایت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

"ویلم ٹومائی ڈیر وائف۔۔۔"

حارث کوئل کا ہاتھ چوم کر کہتا ہے تو وہ گھبرائی تھی۔

کوئل ریڈ کلر کے لہنگا چولی میں ملبوس تھی اور اوپر اس نے نیٹ کا دوپٹہ اڑا تھا جس پر لکھا تھا حادثہ کی دہن وہ اس نے ابھی تک اپنے چہرے سے نہیں ہٹھایا تھا لیکن وہ نیٹ کا تھا تو اس کا چہرہ نظر آ رہا تھا۔

حادثہ اس ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بٹھاتا ہے اور اس کا گونگٹ اٹھاتا ہے کوئل کی پلکیں جھکی تھی چھوٹے سے ماتھے پر پیار سا ٹیکا اس کے چہرے پر چار چاند لگا رہا تھا حادثہ نے اس کے چہرے کو ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا۔

"ماشاء اللہ۔۔۔"

حادثہ نے محبت سے کہا تو کوئل کے دل کی دھڑکنیں مزید تیز ہوئی تھی۔

پرنسزاج کے دن کا انتظار میں صدیوں سے کر رہا ہوں میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ میں نے پل پل کیسے گزارا اس بیڈ پر میں جب بھی لیٹا تھا تو ہمیشہ سوچتا تھا کہ یہاں میری پرنسز ہوگی میرے ساتھ کسی دن بس یہی سوچ کر انکھیں موند لیتا

تھا لیکن قسم سے نیند نہیں آتی تھی آج میرا وہ خواب پورا ہو گیا آج تو میرے سامنے ہو میری دلہن بنی ہوئی میری پر نسز یہ احساس اتنا خوبصورت ہے میں "تمہیں بتا نہیں سکتا۔۔۔"

حارس گنجنہیراواز میں کہتا ہے۔

"کچھ بولو گی نہیں۔۔۔"

حارث اسے خاموش دیکھ کر کہتا ہے تو وہ نہیں میں سر ہلاتی ہے۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں ساری باتیں میں ہی کروں گا جو اتنی دیر سے میں نے "اپنے دل میں چھپا کر رکھی ہے یہ تمہاری منہ دکھائی۔۔۔"

حارث اس کے سامنے کچھ پیپر ز اور ایک ڈبہ بڑھاتے ہوئے کہتا ہے۔

کوئل انکھیں کھول کر دیکھتی ہے ڈبے کو اس نے نہیں کھولا تھا وہ اس پیپر ز کی طرف دیکھ رہی تھی جو اس کے ہاتھ میں پکڑائے تھے حارث نے۔

"یہ کس کے پیپر ہیں۔۔۔"

کوئل نے دھیرے سے اپنے لب کھولیں۔۔

"یہ ہمارے ہنی مون ٹوور کے پاسپورٹ ہیں"

حارث اسے دیکھتے ہوئے بتاتا ہے تو کوئل کے چہرے پر خوشی کا رنگ چھاتا ہے۔

"اسے کھول کر نہیں دیکھو گی۔۔۔"

حارث اس کے سامنے اب وہ ڈبہ بڑھاتے ہوئے کہتا ہے تو وہ اسے کھولتی ہے
جس میں ڈائمنڈ سیٹ تھا جو بہت ہی نفیس طریقے سے بنا تھا اور اس درمیان ڈلے
لکھا تھا۔۔ H.K ڈائمنڈ میں

"بہت خوبصورت ہے۔۔۔"

کوئل نیکلس کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہاں لیکن میری پرسنل سے کم۔۔۔"

حارث نے کہا۔

"کیا بات ہے پر نسزا نکمفیٹیل لگ رہی ہو تم مجھے۔۔۔"

حارث اس کے بے چین چہرے کو دیکھ کر کہتا ہے۔

حارث یہ بہت ہیوی ہے اب مجھے الجھن ہو رہی ہے یہ زیورات اور یہ اتنا بھاری

"سیٹ۔۔"

کوئل نے تھوڑا سا منہ بنا کر کہا تو وہ مسکرایا۔

"اچھا تو میری پر نسز چنچ کر ناچا ہتی ہے۔۔۔"

"ہمممم۔۔۔"

کوئل نے ہلا کر ہاں کہا۔

"او کے پہلے ہم اپ کا زیورات اتار دیتے ہیں پھر اپ چنچ کر لینا۔۔۔"

"نہیں میں اتار لوں گی۔۔۔"

کوئل نے نظر جھکاتے ہوئے کہا۔

جب میں ہوں تو تمہیں زحمت کرنے کی کیا ضرورت ہے میں خود اتاروں"

گا۔۔۔

حادث کہتا ہوا اس کی چوڑیاں اتارتا ہے اور پھر اس کے سر پر ٹکا ہوا دوپٹہ ان پن کرتا ہے اس کے بعد اس کا مانگ ٹیکا اتارنے کے بعد وہاں عقیدت سے اپنے لب رکھتا ہے تو کوئل کی دھڑکنیں تیز ہوتی ہیں وہ بیڈ شیٹ کو دونوں مٹھیوں میں پکڑتی ہے اس کے بعد وہ اس کے ایررنگز اور پھر گلے سے نیکس اتارتے ہوئے وہاں بھی اپنے لب رکھتا ہے تو کوئل کی سانسیں گہری ہوتی ہیں پھر حادث اس کی نوز بن اتارتا ہے اور اس کے خوبصورت ہونٹوں پر سچی ریڈ لپسٹک پر ہلکے سے اپنا انگوٹھا رب کرتا ہے تو کوئل کی پلکیں مزید کپکپاتی ہیں حادث اپنا ماتھا اس کے ماتھے کے ساتھ لگائے اور اپنا ناک اس کے ناک کے ساتھ لگائیں بالکل اس کے چہرے

کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں پکڑتا ہے تو اس کی سانسیں کوئل کے چہرے پر پڑتی ہیں وہ مزید گھبراتی ہے۔

پرنسز تم جانتی ہو کیا آج کی رات کتنی خاص ہوتی ہے اب تم اتنی نہ سمجھ تو نہیں " ہو کہ مجھے سمجھانا پڑے لیکن پھر بھی میں تمہیں کہوں گا کہ تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں تم سے اپنا حق بہت محبت اور احترام سے لوں گا اور تو میں اپنی قربت سے اس بات کا احساس دلاؤں گا کہ میں کتنی محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔

حادثہ اس کے چہرے پر جھکے ہوئے کہتا ہے۔ کوئل کا پورا وجود کپکپا رہا تھا اور اس کے ماتھے پر ننھی ننھی پسینے کی بوندیں بھی چمک رہی تھی کوئل نے اپنے لبوں سے کچھ نہیں کہا بس اپنے ہاتھوں کو اس کے کندھوں پر رکھ دیا جیسے حامی بھر رہی ہو۔۔

اس کے اشارے پر حادثہ نے نظریں اٹھا کر اپنی پرنسز کی طرف دیکھا جو ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ لیے انکھیں بند کر کے بیٹھی تھی۔

"اچھا چلو تم چینیج کر لو۔۔۔"

حادثہ اس سے کہتا ہے تو وہ اپنا لہنگہ سنبھالتے ہوئے بیڈ سے اٹھتی ہے پھر وہ اسے ڈریسنگ روم کی طرف لے کر جاتا ہے کچھ دیر بعد ڈریس چینیج کر کے وہ دونوں بیڈ پر بیٹھے تھے حادثہ نے اسے اپنے سینے پر لٹاتے ہوئے پورے کمرے کی لائٹ اف کر دی اور پھر ان دونوں کی خوبصورت رات کی ابتدا شروع ہوئی حادثہ نے اپنے ہر ایک لمس سے اپنی پرنسز کو یہ باور کروایا کہ وہ اسے کتنا پیار کرتا ہے اور اس کی قربت میں بھگتے ہوئے کو مل ایک حسین دنیا میں مگن ہوتی چلی گئی۔۔۔

»»»»»

سال بعد۔۔۔ 2

وجدان فیملی اور سلطان فیملی سب ایک ساتھ دبئی ٹور پر آئے تھے کوئل اور حارث بھی ترکی سے سیدھا دبئی پہنچ گئے تھے تانیہ شاہرف اور ان کا ایک سال کا بیٹا شاہ زین بھی ان کے ساتھ تھے۔۔

حمدان میری جان مت تنگ کر ونا ایک جگہ پر بیٹھ جاؤ میں تھک گئی ہوں"

"تمہارے پیچھے بھاگتے بھاگتے۔۔۔

حوریہ اپنے بیٹے سے کہتی ہے جو شرارتیں کرنے میں مصروف تھا اور وہ کب سے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔

وجدان پلیز اس کی طرف بھی دیکھ لیا کریں بس اپنی پرسنز کو اٹھائے پھرتے"

"ہیں۔۔۔

حوریہ وجدان کی طرف دیکھ کر کہتی ہے جو زمل کے ساتھ پینٹنگ بنانے میں مصروف تھا۔

"ہاں تو تم اپنے شہزادے کے ساتھ رہو اور میں اپنی شہزادی کے ساتھ۔۔۔"

وجدان مصروف انداز میں کہتا ہے۔

وجدان یہ کیا بات ہوئی آپ اسے ڈانٹتے تک نہیں ہیں اسی لیے وہ اتنی شرارتیں "کرتا ہے۔۔۔"

حور یہ حمدان کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

"میلے بابا بہت اچھے ہیں وہ مدے نہیں ڈانٹتے۔۔۔"

حمدان وجدان کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے پیار سے کہتا ہے تو وہ اپنے بیٹے کا ماتھا عقیدت سے چومتا ہے۔

"بابا ڈانٹ بھی سکتے ہیں کیوں کرتے ہو اتنا ماما کو تنگ۔۔۔"

وجدان اسے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے پیار سے کہتا ہے۔

"بابا میں ماما کو تند نہیں کرتا بلتے ماما مدے تند ترقی ہیں۔۔"

حمدان اپنی تو تلی اواز میں وجدان سے شکایت لگاتا ہے۔

نہیں بیٹا ایسے نہیں کہتے ماما آپ کو تنگ نہیں کرتی وہ تو آپ کو شرارتیں کرنے سے روکتی ہے اگر آپ کو چوٹ لگ گئی تو دیکھو زمل اپنی طرف وہ کتنی اچھی بچی ہے ہر وقت پینٹنگ کرتی ہے اور ماما کی بات میں مانتی ہیں۔۔۔

وجدان اسے سمجھاتے ہوئے کہتا ہے حوریہ بھی اس کے پاس آکر بیٹھ جاتی ہے وہ اس وقت ایک پارک میں تھے سب لوگ الگ الگ بیٹھے تھے حوریہ اپنی پیاری سی بیٹی کو اپنی گود میں بٹھاتی ہے اور اس کی گال پر بوسہ دیتی ہے وہ بھی کھلکھلا کر ہنستی ہے۔۔

"نو بابا مجھے تو تنگ نہیں لگی دی میں بہت شیتو دہوں یہ دیکھتے۔۔۔"

چھوٹا حمدان اپنے بابا کو اپنے مسلز دکھاتے ہوئے کہتا ہے تو حوریہ اور وجدان دونوں مسکراتے ہیں۔

جی بابا کی جان تم بہت سٹرانگ ہو لیکن پھر بھی اسندہ ماما کو تنگ نہیں کرو گے "
"او کے۔۔۔"

وجدان اپنے بیٹے کے بالوں میں ہاتھ ہلاتے ہوئے کہتا ہے۔

"اوتے بابا۔۔۔"

حمدان اپنا چھوٹا سا انگوٹھا دکھاتے ہوئے کہتا ہے۔

"ماما دیے لیتھ کریم ٹھانی ہے۔۔۔"

زمل اپنی ماما کی گود میں بیٹھے ہوئے سامنے اشارہ کرتی ہے۔

اچھا میری گڑیا نے اس کریم کھانی ہے ہم ابھی لے کراتے ہیں اور شہزادے تم "
"کھاؤ گے کیا۔۔۔"

وجدان محبت سے کہتے ہوئے اپنے بیٹے سے پوچھتا ہے۔

"عیت بابا میں بھی تھا ودا مندو۔۔"

حمدان اپنی بابا کی گود سے اٹھتے ہوئے کہتا ہے۔

اچھا چلو پھر ہم دونوں چلتے ہیں اس کریم لے کراتے ہیں حوریہ تم کھاؤ"
"گی۔۔۔"



Zubi Novels Zone

"جی کیوں نہیں۔۔۔"

حوریہ بھی مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

حوریہ اپنی زندگی بہت اچھے طریقے سے گزار رہی تھی وہ ایک اچھی بیوی اور
ایک بہو ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی ماں بھی ثابت ہو گئی تھی وہ اپنے بچوں
کو بہت اچھی تربیت دے رہی تھی اب وہ اپنی امی کی طرف سے بھی بے فکر تھی
کیوں کہ وجدان نے ان کی طرف دو ملازمین رکھوا دی تھی جو صبح شام ان کے

ساتھ رہتی تھی اس لیے وہ اب ہر فکر سے آزاد تھی اس کی زندگی میں اب صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی۔۔۔

"اچھا پرسنر وہ دیکھو سامنے والا ڈریس کتنا پیارا ہے نا وہ بھی خرید لو۔۔"

حارث اور کوئل دبئی کے بہت بڑے مال میں تھے۔

نہیں حارث اگے ہی بہت شاپنگ کروادی ہے اپ نے اتنی ساری چیزوں کو"

"میں کیا کروں گی۔۔۔"

کوئل حارث کے ہاتھوں میں اتنے زیادہ بیگنز دیکھ کر کہتی ہے وہ کب سے اسے شاپنگ ہی کروائی جا رہا تھا۔

میں تو چاہتا ہوں کہ تمہارے لیے پورا مال ہی خرید لوں پر پھر سوچتا ہوں اتنی " زیادہ چیزوں کو تم کرو گی کیا اس لیے کچھ تولے لو نا اتنے زیادہ پیسے میں نے کہاں " لے کر جانے ہیں۔۔

حارث مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

"بس اب مجھے اور شاپنگ نہیں پلیز خدا کے لیے چلیں مجھے بھوک لگی ہے۔۔" کوئل اب اکتا کر کہتی ہے۔

پرنسز تمہیں بھوک لگی تھی تو بتا دیتی نا ویری بیڈ چلو پہلے کچھ کھاتے ہیں اس " کے بعد پھر سے شاپنگ کریں گے۔۔۔

"نووووووو۔۔۔۔۔"

"سسسس۔۔۔۔۔"

حادث بھی اسی کے انداز میں کہتا ہے پھر وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔

اے تو سب ساتھ تھے لیکن جس کا جہاں دل کرتا وہ وہاں گھومنے چلا جاتا اب سب لوگ اپنی اپنی سیر و تفریق سے فارغ ہو کر فارم ہاؤس پہنچ چکے تھے جو وجدان نے خریدا ہوا تھا اور اس وقت وہ سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔

"یہ تو بہت اچھا کیا تم لوگوں نے، چائے کی واقعی بہت طلب ہو رہی تھی۔۔۔"

حور یہ اور تانیہ دونوں چائے کی ٹرے لے کر اتی ہیں تو شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

جی امی مجھے پتہ تھا اس لیے میں نے اور تانیہ نے مل کر اپ سب کے لیے چائے"

"بنادی اور جنہوں نے کافی پینی تھی تو ان کے لیے کافی۔۔۔"

حور یہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

اچھا کل ہم سب لوگ روزینہ کی طرف جارہے ہیں اس نے ہم سب کو دعوت
 "پر بلا یا ہے تو کل کوئی کہیں گھومنے نہیں جائے گا۔۔۔"

سلطان صاحب نے سب کو اگا کیا۔

"جی جی ضرور ہم جائیں گے کیوں نہیں جائیں گے۔۔۔"

سب کے جواب دینے سے پہلے ہی ساحر خوشی سے بول اٹھا۔

"ارے واہ بھائی تمہیں زیادہ جلدی نہیں ادھر جانے کی ہیں ماجرہ کیا ہے۔۔۔"

وجدان اپنی کافی پیتے ہوئے آئی برواٹھا کر پوچھتا ہے اور سبھی اس کی بات پر ساحر
 کی طرف متلاشی نظروں سے دیکھتے ہیں۔

ارے میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا ہوں آپ سب لوگ تو ایسے دیکھ رہے ہیں جیسے
 "مین بلی کا بکرا ہوں۔"

ساحر ہڑبڑاتے ہوئے کہتا ہے۔

جی میرے صاحبزادے تم بلی کے بکرے ہی ہو کل تمہارے بلی چڑانے جا

"رہے ہیں ہم۔۔۔"

سلطان صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے ان کی طرف حیرانگی سے دیکھا۔

"کیا مطلب۔۔۔"

ساحر حیرانگی سے پوچھتا ہے۔

مطلب یہ کہ کل برخوردار ہم تمہارا رشتہ لینے جا رہے ہیں جانا تو تھا لیکن اب "تمہاری پھوپھو نے دعوت کر دی تو کل ہی بات کر لیں گے تمہاری اور علشہ کی شادی کی۔۔۔"

سلطان صاحب نے بات کلیئر کی تو ساحر کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑی۔

"ارے واہ دیکھو شادی کے نام پر کیسے گلابی ہو رہا ہے۔۔۔"

حارث شرارت سے کہتا ہے تو سب وہاں مسکراتے ہیں۔

"ہاں تو تو نہیں ہوا تھا کیا۔۔۔"

ساحر انکھیں گھماتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

اب ان دونوں بھائیوں کی بحث شروع ہو چکی تھی اور سب ان کی باتوں سے مسکرا رہے تھے خواتین سب وہاں سے اٹھ گئی تھی اور گارڈن میں اکری بیٹھ گئی۔

"ہاں بھی کو مل اب تم نے کب بچہ پلان کرنا ہے بنا دو مجھے بھی پھپھو"

تانیہ کو مل سے کہتی ہے تو وہ شرما جاتی ہے۔

کیوں تنگ کر رہی ہو بچی کو جب اللہ کو منظور ہو گا تو ہو جائے گا نا بھی تو وہ خود"

"بچی ہے۔۔۔"

صوبیہ اپنی بہو کو گلے لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

جی امی میں تو بس پوچھ رہی ہوں دیکھیں نا حوریہ کے بھی ماشاء اللہ سے دو بچے"

ہیں اور میرے پاس بھی تو شاہزین ہے نا اس لیے بس کہا مجھے بھی انتظار ہے کب

"مجھے کوئی پھپھو کہنے والا لائے گا۔۔۔"

تانیہ ادا سی سے کہتی ہے۔

دراصل وہ حارث نہیں چاہتے ابھی کہ ہم بچہ پلان کریں بس اس لیے ورنہ مجھے"

"تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔"

کو مل نظریں جھکاتے ہوئے ہچکچا کر کہتی ہے تو اس کی بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آتی ہے۔

"ہاں یہ ہوئی نابات بس یہی نکالنا چاہتی تھی یہ تمہارے منہ سے"

حور یہ تانیہ کی طرف دیکھ مسکرا کر کہتی ہے۔

"صحیح کہا حور یہ دیکھو ذرا اسے شرم سے گال کتنے سرخ ہو گئے ہیں اس کے۔۔"

تانیہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہتی ہے۔

"ارے بس کرو کیوں بچی کو تنگ کر رہے ہو۔۔۔"

شمشاد بیگم کہتی ہیں۔

کوئی بات نہیں شمشاد بہن بچیاں ہیں اس طرح کی باتیں تو کریں گی نا اجائیں ہم"

"وہاں پر بیٹھتے ہیں۔۔"

صوبیہ بیگم کہتی ہے اور پھر وہ دونوں تھوڑا دور کر سیوں پر جا کر بیٹھ جاتی ہیں اب وہ تینوں لڑکیاں نیچے گھاس پر بیٹھی تھیں۔

"ویسے اور کیا کہتا ہے بھائی بتاؤ ذرا۔۔"

تانیہ پھر سے کوئل سے کہتی ہے۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔"

کوئل شرماتے ہوئے کہتی ہے۔

نہیں نہیں کچھ تو کہتا ہو گا بتاؤ نا ویسے تو میرا بھائی اتنا شریف ہے لیکن شادی کے " بعد انسان شریف تو نہیں رہتا۔

تانیہ رازداری سے کہتی ہے۔

مت کرو ایسی باتیں تانیہ بچی ہے وہ چھوڑو کیوں اسے تنگ کئے جا رہی ہو تم اپنی " بتاؤ شراف بھائی کیسے رہتے ہیں تمہارے ساتھ۔۔۔

حوریہ کوئل کی جھکی ہوئی نگاہیں دیکھ کر بات بدلتے ہوئے کہتی ہے۔

اب تم تیرا نشانہ میری طرف مت کرو اچھا شاہ زین رو رہا ہو گا میں اسے دیکھ " کراتی ہوں۔۔۔

تانیہ بات اپنے پر اتے ہوئے جلدی سے وہاں سے بھاگ گئی۔

"تھینک یو بھابی ان کی باتوں سے مجھے اف کٹ فیل ہو رہا تھا۔۔۔"

تانیہ کے جانے کے بعد کوئل اپنی بھابی سے کہتی ہے۔
 تھینکس کی کوئی بات نہیں ہے جب وہ تمہیں تنگ کر رہی تھی تو تم بھی اس "
 "سے اس طرح کے سوال کرتی تو وہ چپ ہو جاتی۔۔۔
 حوریہ پیار سے کہتی ہے۔
 اے اے اے"

"زل روتے ہوئے حوریہ کے پاس آتی ہے۔۔۔
 "کیا ہوا میری جان۔۔۔"
 حوریہ زل کو دیکھ کر کہتی ہے۔
 "ماما بھائی نے میلی دول تی چٹیاں تات دی۔۔۔"
 زل ہاتھ میں پکڑی ہوئی ڈول اپنی امی کو دکھاتے ہوئے کہتی ہے۔
 "اویہ تو بہت بری بات ہے چلو ہم بابا سے شکایت کرتے ہیں۔۔۔"
 کوئل کہتی ہے۔
 "نہی پھپھو بابا تو فی بتانا۔۔۔"
 زل اپنی توتلی آواز میں کہتی ہے۔

"کیوں۔۔۔"

حوریہ حیرانگی سے کہتی ہے۔

"توتے ملے بھی بھائی کی تار تول دی۔۔۔"

زل معصومیت سے کہتی ہے۔

"کیا۔۔۔"

حوریہ اور کوئل ایک ساتھ کہتی ہیں۔

جی اور میرے شہزادے نے مجھے شکایت بھی کر دی ہے۔۔۔" وجدان اپنے

بیٹے کو اٹھائے کہتا ہے جو اپنی کار ٹوٹنے پر زار و قطار رو رہا تھا۔

"شولی بابا۔۔۔"

زل اپنی ماما کی گود میں چھپتے ہوئے کہتی ہے۔

"مجھ سے نہیں بھائی سے سوری بولو۔۔۔"

وجدان گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے حمدان کو اس کے سامنے کھڑا کرتے ہوئے کہتا ہے۔

"بابا اس نے بھی تو میری دول کی چٹیاں تاتی تھی۔۔۔"

زمل اپنی موٹی موٹی انکھیں کھول کر معصومیت سے کہتی ہے۔

اچھا تو اس لیے تو میں تم دونوں کو کہہ رہا ہوں چلو ایک دوسرے سے سوری " کرو اور اسندہ کوئی کسی کا ٹوٹا خراب نہیں کرے گا ورنہ میں بہت ڈانٹوں گا۔۔۔"

وجدان اپنے دونوں بچوں کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔

زمل اور حمدان دونوں ایک دوسرے کے گلے لگتے ہیں یعنی ان دونوں نے صلح کر لی اور پھر وہ دونوں اپنی چھوٹی چھوٹی سی انگلیوں کا دل بنا کر وجدان کو دکھاتے ہیں ان کے اس ری ایکٹ پر سب ہنستے ہیں۔۔۔

شاباش اسندہ تم دونوں آپس میں نہیں لڑو گے اوکے اور حمدان تم بھی اپنی بہن " سے اسندہ لڑائی نہیں کرو گے اور نہ ہی اس کے ٹوائیز خراب کرو گے بھائی تو بہنوں کے رکھوالے ہوتے ہیں اور تم صرف اور صرف زمل کی حفاظت کرو

ٹھیک ہے اور بیٹا یہ تمہارا بھائی ہے تم بھی اس سے مت لڑا کرو ایک دوسرے کا
"خیال رکھنا سیکھو۔۔۔"

وجدان انہیں پیار سے کہتا ہے تو وہ دونوں ہاں میں سر ہلاتے ہیں پھر وہ ان دونوں
کو نیچے گھاس پر چھوڑ دیتا ہے تو وہ دونوں پھر ہنسی کھیل کود میں مصروف ہو جاتے
ہیں۔۔۔

حوریہ اور وجدان اپنے بچوں کے کھلکھلاتے چہرے کو دیکھ کر اپنے رب کا شکر ادا
کرتے ہیں اور پھر دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔

"وجدان ہماری زندگی کتنی حسین ہو گئی ہے نا۔۔۔"

حوریہ اس کی طرف دیکھ کر کہتی ہے۔

زندگی صرف تمہارے آنے سے حسین ہوئی ہے میری تم نے میری زندگی کو"

بدل کر رکھ دیا مجھے بتایا کہ پیار کی کیا اہمیت ہوتی ہے میں اپنی زندگی کا ہر لمحہ

صرف اور صرف تم تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں اللہ کرے ہم دونوں ہمیشہ

ایسے ہی ہنستے مسکراتے رہیں اور ہمارے بچوں کے سر پر ہمارا سایہ ہمیشہ قائم رہے۔۔۔۔

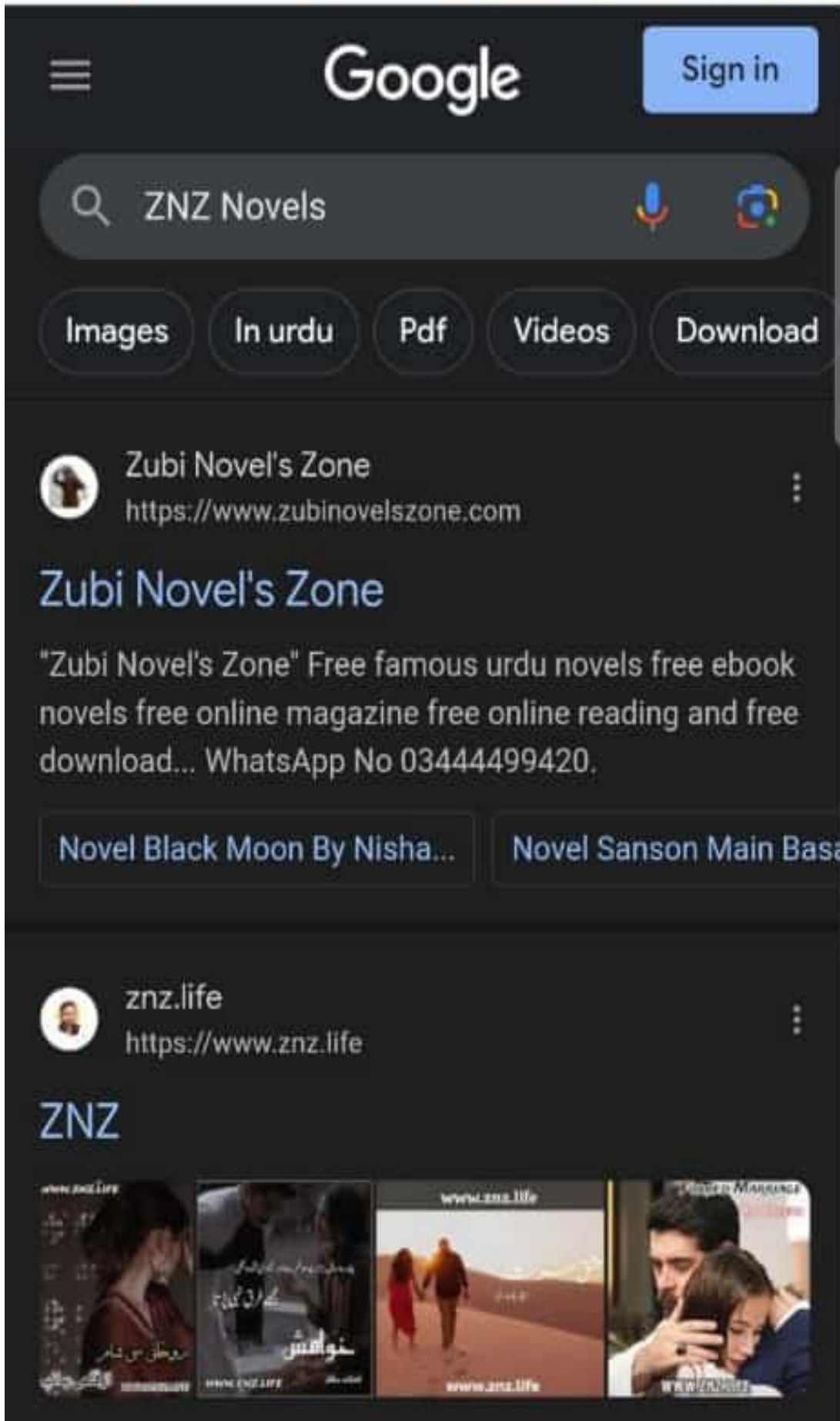
وجدان محبت سے کہتا ہے پھر وہ دونوں اپنے بچوں کے مسکراتے چہروں کو دیکھنے لگتے ہیں جن کی مسکراہٹ میں ان کا جہان بستا تھا۔۔۔

ختم شد



اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا
ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور
ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر

جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے

گے جسکی سکرین شاٹ آپ

سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی

ایک سائٹ وزٹ کریں اور

اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے

باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں

مزید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.znzlibrary.com/>

<https://www.znz.today/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وٹس ایپ پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WHATSAPP CHANNEL LINK

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>